

Urdu + Roman



علوم العقيدة

Uloom Ul 'Aqeedah



جمع و ترتیب برائے ورکشاپ نوٹس: شیخ ارشد بشیر عمری مدنی

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA) MBA. Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

علوم العقيدة

جمع و ترتیب برائے درکشاپ نوٹس:

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA) MBA.

Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مقدمہ (علوم العقیدہ والمنہج)

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله وأصحابه أجمعين، اما بعد:

آخرت میں وہی کامیاب ہو سکتا ہے جس کا عقیدہ قرآن، صحیح احادیث اور فہم صحابہ کے مطابق ہو۔ عقیدہ اسلام کی پہچان ہے۔ شیطان انسانی عقائد کو بگاڑنے کی کافی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ اسی لیے اسلام کے صحیح عقیدہ سے واقف کرانے کی غرض سے یہ کتاب مرتب کی گئی ہے۔

مرحلہ نظریہ نصاب:

انسان جو مذہبی گروہوں میں بٹے ہوئے ہیں اس کی بنیاد ان کے عقائد ہیں۔ عقیدہ کا بگاڑ انسان کو جہنم رسید کر دیتا ہے۔ عقیدہ کی اصلاح اور پختگی اہم ترین امر ہے۔ انسانوں کے عقیدہ کی اصلاح اور پختگی کے لیے ہماری کافی کوششیں رہی ہیں۔ اللہ ہماری کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین!

مرحلہ تیاری نصاب:

الحمد للہ 103 پوائنٹس میں عقیدہ سے متعلق علوم کو اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی قواعد بیان کیے گئے، اصطلاحات اور اس موضوع سے متعلق اہم قرآنی آیات و احادیث کو بھی جمع کیا گیا ہے۔

مرحلہ مراجعہ عامہ:

علماء کمیٹی نے اس کتاب پر نظر ثانی فرمائی ہے، جگہ جگہ اپنے مفید مشوروں سے نوازا ہے جس سے کتاب کی افادیت میں اضافہ ہو گا ان شاء اللہ۔

مرحلہ مراجعہ خاصہ:

انفرادی طور پر کئی علماء نے خصوصی توجہ کے ساتھ اس میں حذف و اضافہ کیا ہے تاکہ کتاب آسان سے آسان اور مفید ترین بن جائے۔

یہ کتاب کس کے لیے:

ورکشاپ قائم کرنے اور درس کے سلسلہ کے لیے ایک نصاب کا کام دے سکتی ہے، ان شاء اللہ!

اس موقع پر میں اپنے ساتھ دینے والے سبھی علماء اور رفقاء کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کام میں میرا بھرپور ساتھ دیا، خصوصاً شیخ عبداللہ عمری، شیخ نورالدین عمری، شیخ عبدالرحمن عمری مدنی، شیخ مجاہد عمری، شیخ ماجد عمری اور آسک اسلام پیڈیا کی ساری ٹیم کا بے حد ممنون و مشکور ہوں، اللہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!

مجھے اس قابل بنانے والے جامعہ دارالسلام، عمر آباد، تمل ناڈو، ہندوستان اور جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ، سعودی عرب کے تمام اساتذہ اور ذمہ داران کا میں بے حد ممنون و مشکور ہوں جن کی مسلسل محنتوں کے نتیجے میں اللہ - باری تعالیٰ نے اس قابل بنا کر تارین کرام کی خدمت میں قرآن کی خدمت کا ایک تحفہ پیش کر سکا، اللہ تعالیٰ ہمارے اور ان سب کے میزان حسنات کو ثقیل فرمادے۔ آمین!

نوٹ: جہاں ہم نے مناسب سمجھا مختلف کتابوں سے کچھ اقتباسات استفادہ کی غرض سے نقل کر دیے، اللہ تعالیٰ سارے مؤلفین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

والسلام

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی حفظہ اللہ

فاؤنڈر اینڈ ڈائریکٹر آسک اسلام پیڈیا

علوم العقيدة

عقیدہ کا لغوی معنی:

1.

لفظ عقیدہ "عقد" سے ماخوذ ہے، جس کے معنی ہیں: قوت اور مضبوطی سے کسی چیز کے ساتھ منسلک ہو جانا، اور اسی سے کسی چیز کو مضبوط اور پختہ کرنے، مضبوطی سے پکڑنے اور مرتب کرنے کے معنی بھی لیے جاتے ہیں۔ لغت میں "عقد الحبل" کے معنی رسی کو گرہ لگانے اور مضبوط کرنے کے ہیں، اور کہا جاتا ہے "عقد العهد البیع" یعنی اس نے عہد و بیع کو مضبوط کیا، اور کہا "عقد الازار" کا معنی ہے ازار کو مضبوط باندھا، جبکہ "عقد" کا لفظ "حل" کے برعکس معانی رکھتا ہے۔

دیکھئے: لسان العرب - ابن منظور، باب الدال، فصل العین، 3/296
القاموس المحیط - فیروز آبادی، باب الدال فصل العین، صفحہ 383
معجم القامیس فی اللغة - ابن فارس کتاب العین، صفحہ 679۔

عقیدہ کا اصطلاحی معنی:

2.

عقیدہ کا اطلاق اس پختہ ایمان اور قطعی فیصلہ پر ہوتا ہے جس میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہوتی، اور یہ وہ چیز ہے جس پر انسان ایمان رکھتا ہے اور اپنی تصدیق کو اس پر جماتا ہے اور اسے دین کے طور پر اختیار کرتا ہے۔ اب اگر یہ پختہ ایمان اور قطعی فیصلہ ہے تو عقیدہ بھی صحیح ہوگا، جیسا کہ اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے، اور اگر یہ باطل ہے تو عقیدہ بھی باطل ہوگا، جیسا کہ گمراہ فرقوں کے عقائد کا حال ہے۔ (1)

(1) دیکھئے: مباحث فی عقیدۃ اہل السنۃ والجماعۃ - ڈاکٹر ناصر العقل، صفحہ 10، 9۔

اہل سنت کا معنی:

3.

اہل کا لغوی معنی "والے" کے کیے جاتے ہیں۔

سنت کے لغوی معنی راستہ اور سیرت کے ہیں، خواہ وہ اچھی ہو یا بری۔ (1)
اہل سنت سے مراد سنت کے راستہ پر چلنے والے سے کیے جاتے ہیں۔

اور عقیدہ اسلامیہ کے علماء کی اصطلاح میں سنت سے مراد علم و اعتقاد اور قول و عمل میں رسول ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام کا طریقہ ہے۔ اور یہی وہ سنت ہے جس کی اتباع ضروری ہے اور جس کا عامل قابل تعریف اور اس کا مخالف قابل مذمت ہے، اسی بنا پر کہا جاتا ہے کہ فلاں اہل سنت میں سے ہے، یعنی درست اور قابل تعریف راستہ پر چلنے والے لوگوں میں سے ہے۔ (2)

(1) لسان العرب - ابن منظور، باب النون، فصل السین، 13/225۔

(2) دیکھئے: مباحث فی عقیدۃ اہل السنۃ، صفحہ 13۔

جماعت کا معنی:

لفظ "جماعت" لغت میں "جمع" کے مادہ سے ماخوذ ہے جو جمع، اجماع اور اجتماع کا معنی دیتا ہے، اور یہ افتراق کی ضد ہے، ابن فارس رحمہ اللہ کہتے ہیں: جیم، میم اور عین کی اصل ایک ہے جو چیز وحدت پر دلالت کرتی ہے، چنانچہ کہا جاتا ہے: "جمعت الشئ جمعا" میں نے اس چیز کو ایک کر دیا۔ (1)

اور عقیدہ اسلامیہ کے علماء کی اصطلاح میں جماعت سے مراد اس امت کے اسلاف یعنی صحابہ و تابعین اور تاقیامت ان کی سچی پیروی کرنے والے مومنین ہیں جو کتاب و سنت کے صریح اور واضح حق (2) پر جمع ہوئے۔ (3)

(1) معجم المقاییس فی اللغة - ابن فارس، کتاب الجیم، ماجاء فی کلام العرب فی المضاعف المطابق اولہ جیم، صفحہ 224۔

(2) جماعت کا اطلاق اس پر ہوتا ہے جو حق کے مطابق ہو، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "جماعت وہ ہے جو حق پر ہو، خواہ تم اکیلے ہی ہو" اور نعیم بن حماد فرماتے ہیں: "ان کی مراد یہ ہے کہ جب جماعت میں بگاڑ آجائے تو تم اسی راستہ پر کاربند رہو جس پر بگاڑ آنے سے پہلے جماعت کاربند تھی، اگرچہ تم اکیلے ہو، کیونکہ اسی حالت میں تم ہی جماعت ہو" اس قول کو امام ابن القیم نے اپنی کتاب اغاۃ اللہفان (1/70) میں ذکر کیا ہے اور اسے بیہقی کی طرف منسوب کیا ہے۔

(3) دیکھئے شرح طحاویہ - ابن ابی العز، صفحہ 68، شرح عقیدہ واسطیہ - علامہ محمد خلیل ہر اس، صفحہ 61۔

اہل سنت کے نام اور اوصاف

1- اہل سنت و جماعت:

اہل سنت و جماعت وہ لوگ ہیں جو نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام کے طریقہ پر گامزن اور اپنے نبی کی سنت کے پابند ہیں، اور یہ صحابہ کرام، تابعین اور ان کی اتباع کرنے والے ائمہ ہدایت کی جماعت ہے، یہی وہ لوگ ہیں جو ہر جگہ اوہر دور میں اتباع سنت کے پابند اور بدعت سے دور رہے، اور یہ تاقیامت عزت و نصرت کی حالت میں باقی رہیں گے، (1) انہیں اس نام سے

اس لیے موسوم کیا گیا کیونکہ وہ نبی ﷺ کی سنت سے نسبت رکھتے ہیں اور قول و عمل اور علم و اعتقاد میں ظاہری اور پوشیدہ ہر اعتبار سے سنت پر عمل کرنے کے لیے باہم متفق و متحد ہیں۔ (2)

عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

افترقت اليهود على إحدى وسبعين فرقةً فواحدةً في الجنة وسبعون في النار وافتقرت النصارى على ثنتين وسبعين فرقةً فإحدى وسبعون في النار وواحدةً في الجنة والذي نفس محمد بيده لتفترق أمتي على ثلاث وسبعين فرقةً واحدةً في الجنة وثلثان وسبعون في النار قيل يا رسول الله من هم قال الجماعة. [صحيح ابن ماجة: 3241]

یہود اکہتر (71) فرقوں میں بٹے جن میں سے ایک فرقہ جنتی ہے اور ستر فرقے جہنمی، اور نصاری بہتر (72) فرقوں میں بٹے جن میں ایک فرقہ جنتی ہے اور اکہتر فرقے جہنمی، اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے! میری امت تہتر (73) فرقوں میں بٹے گی جن میں صرف ایک فرقہ جنتی ہوگا اور باقی بہتر فرقے جہنمی، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: وہ جماعت ہوگی۔

اور سنن ترمذی میں عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ جنتی فرقہ کون ہے؟ فرمایا "ما انا عليه وأصحابي" (3) جس راستہ پر میں ہوں اور میرے صحابہ ہیں (اس پر چلنے والے جنتی ہوں گے)۔

(1) دیکھئے: مباحث فی عقیدۃ اہل السنۃ والجماعۃ - ڈاکٹر ناصر العقول، صفحہ 14، 13۔

(2) دیکھئے: فتح رب البریۃ بتلخیص الحمویہ - علامہ محمد بن صالح العثیمین، صفحہ 10، شرح عقیدۃ واسطیہ - علامہ صالح بن فوزان الفوزان، صفحہ 10۔

(3) سنن ترمذی: 2641

2- فرقہ ناجیہ (نجات یافتہ گروہ)

یعنی جہنم سے نجات پانے والا گروہ، کیونکہ جب رسول اللہ ﷺ نے فرقوں کا ذکر کیا تو اسے مستثنیٰ قرار دیا اور فرمایا: سارے فرقے جہنم میں جائیں گے سوائے ایک کے، وہ جہنمی نہیں ہوگا۔ (1)

(1) دیکھئے: من اصول اہل السنۃ والجماعۃ - علامہ صالح بن فوزان الفوزان، صفحہ 11۔

3- طائفہ منصورہ (نصرت یافتہ گروہ)

معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

"لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللَّهِ ، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ أَوْ خَالَفَهُمْ ، حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ" (1)

میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے دین کے ساتھ قائم و دائم رہے گا، ان کا ساتھ چھوڑنے والے اور ان کی مخالفت کرنے والے ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچے گا اور وہ اسی طرح لوگوں پر غالب رہیں گے۔

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی حدیث مروی ہے۔ (2)

اور ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَذَلِكَ . (3)

میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر ہوتے ہوئے غالب رہے گا، ان کا ساتھ چھوڑنے والے ان کو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آ پہنچے گا اور وہ اسی طرح غالب رہیں گے۔

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی حدیث مروی ہے۔ (4)

(1) مسلم: 1037

(2) متفق علیہ: بخاری: 3640، مسلم: 1921

(3) صحیح مسلم: 1920

(4) صحیح مسلم: 1923

4- کتاب و سنت کو مضبوطی سے تھامنے والے اور سابقین اولین مہاجرین و انصار کے منہج کی پیروی کرنے والے :

اسی لیے ان کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "ما انا عليه وأصحابي". (1)

یعنی وہ لوگ جو میرے اور میرے اصحاب کے راستہ پر ہوں گے۔

(1) سنن ترمذی: 2641، حسن

5- بہترین قد وہ اور نمونہ جو حق کی طرف رہنمائی کرتے ہیں اور خود بھی حق کے مطابق عمل کرتے ہیں:

فضیل بن عیاض رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"اللہ کے کچھ بندے ایسے ہوتے ہیں جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ بندوں کو اور ملکوں کو زندہ رکھتا ہے، اور وہ اہل سنت ہیں، اور جو شخص یہ جانے کہ اس کے پیٹ میں جو غذا جا رہی ہے وہ حلال ہی ہے تو ایسا شخص اللہ والوں کی جماعت سے ہے" (1)

(1) شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ - لاکائی - 1/72، حلیۃ الاولیاء - ابی نعیم، 8/104

10.

6۔ اہل سنت سب سے بہتر لوگ ہیں جو بدعات سے روکتے ہیں:

ابو بکر بن عیاش سے کہا گیا کہ سنی کون ہے؟ فرمایا:

"وہ شخص ہے جس کے سامنے بدعتوں کا ذکر آئے تو کسی بھی بدعت کے لیے تعصب نہ کرے" (1)

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"اہل سنت اس امت کے سب سے بہتر اور سب سے معتدل لوگ ہیں جو صراطِ مستقیم یعنی راہِ حق و اعتدال پر گامزن ہیں" (2)

(1) شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ - لالکائی، 1/72

(2) دیکھئے: مجموع فتاویٰ شیخ الاسلام ابن تیمیہ 3/369، 368۔

11.

7۔ اہل سنت وہ ہیں جو لوگوں کے فساد و بگاڑ کے وقت اجنبی سمجھے جائیں گے:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ" (1)

اسلام اجنبیت کی حالت میں شروع ہوا تھا اور عنقریب پہلے ہی کی طرح اجنبی ہو جائے گا، پس خوشخبری ہو غرباء (اجنبیوں) کے لیے۔

اور امام احمد رحمہ اللہ کی ایک روایت میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! غرباء کون ہیں؟ تو آپ نے فرمایا:

"النزاع من القبائل" (2) (3)

اللہ کے راستہ میں اپنے وطن اور خاندان کو چھوڑ دینے والے لوگ۔

اور امام احمد ہی سے ایک روایت میں عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! غرباء کون لوگ ہیں؟ تو آپ نے فرمایا:

"أَنَاسٌ صَالِحُونَ فِي أَنَاسٍ سُوءٍ كَثِيرٍ مَنْ يَعْصِيهِمْ أَكْثَرُ مِمَّنْ يُطِيعُهُمْ" (4)

بہت سے برے لوگوں کے درمیان تھوڑے سے نیک و صالح لوگ ہوں گے، ان کی بات کو مسترد کرنے والے ان کی بات ماننے والوں سے زیادہ ہوں گے۔

اور ایک دوسری روایت میں ہے:

"الَّذِينَ يَصْلِحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ" (5)

غرائب وہ لوگ ہیں جو اس وقت نیک و صالح بن کر رہیں گے جب اکثر لوگ بگڑ چکے ہوں گے۔
غرض یہ کہ اہل سنت وہ لوگ ہیں جو دیگر فرقوں، خواہش پرستوں اور بدعتیوں کے درمیان اجنبی سمجھے جاتے ہیں۔

(1) صحیح مسلم: 145

(2) "نزع" سے مراد وہ شخص ہے جو اپنے گھر اور خاندان سے دور ہو جائے، حدیث کا مطلب ہے کہ خوشخبری ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کے راستہ میں اپنے وطن کو چھوڑ دینے والے ہیں، دیکھئے: النہایہ - ابن اثیر - 5/41۔

(3) مسند احمد 1/397۔

(4) مسند احمد 2/177، 222۔

(5) مسند احمد 4/173۔

.12

8۔ اہل سنت ہی علم دین کے علمبردار ہیں اور ان کی جدائی سے لوگ غمگین ہو جاتے ہیں:

یعنی اہل سنت ہی علم دین کے سچے علمبردار ہیں جو غلو کرنے والوں کی تحریف، باطل پرستوں کی حیلہ سازی اور جاہلوں کی تاویل سے علم دین کی حفاظت کرتے ہیں، اسی لیے ابن سیرین رحمہ اللہ نے کہا تھا:

"شروع میں لوگ اسناد کے بارے میں نہیں پوچھتے تھے، لیکن جب سے فتنہ شروع ہوا تو کہنے لگے کہ ہم سے اپنے رجال (رواۃ حدیث) کے نام بیان کرو چنانچہ اہل سنت کی روایت کردہ حدیث قبول کر لی جاتی اور اہل بدعت کی روایت کردہ حدیث رد کر دی جاتی" (1)

اسی طرح اہل سنت کی جدائی (موت) کی خبر سن کر لوگ غمگین ہو جاتے ہیں۔ ایوب سختیانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"جب مجھے اہل سنت میں کسی کی موت کی خبر ملتی ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میرے جسم کے بعض اعضاء کھو گئے" (2)

مزید فرماتے ہیں:

"جو لوگ اہل سنت کے مرجانے کی تمنا کرتے ہیں وہ اپنے منہ (کی پھونکوں) سے اللہ کے نور کو گل کرنا چاہتے ہیں، حالانکہ اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے اگرچہ یہ کافروں کو ناگوار ہو" (3)

(1) صحیح مسلم، المقدمہ، باب الاسناد من الدین، 1/15۔

(2) شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ - لاکائی، 1/66، حلیۃ الاولیاء - ابی نعیم، 3/9۔

(3) شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ - لاکائی، 1/68۔

منہج سلف

.13

1. قرآن و حدیث کے تمام نصوص پر ایمان و یقین لانا۔
2. قرآن و حدیث کے نصوص کے درمیان کوئی ٹکراؤ نہیں۔
3. قرآن و حدیث میں پائے جانے والے اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء و صفات کو من و عن مان لینا۔
4. کتاب و سنت، دین کے تمام اصول اور سارے دلائل و مسائل کو شامل ہیں۔
5. کسی بھی مسئلہ کے حل کے لیے اس سے متعلقہ قرآن مجید کی تمام آیات اور نبی کریم ﷺ کے تمام ارشادات کو جمع کر کے غور کیا جائے۔ صرف بعض نصوص پر اکتفا کرنا اور بقیہ نصوص کو چھوڑ دینا غلط ہے۔
6. صحیح احادیث پر بغیر کسی اعتراض کے کلی اعتماد کرنا، ضعیف اور موضوع احادیث کو چھوڑ دینا۔
7. خبر آحاد کو عقیدہ و احکام میں بلا کسی تفریق کے حجت ماننا۔
8. قرآن و حدیث کو صحابہ کی سمجھ کے مطابق سمجھنا۔
9. قرآن و حدیث دلیل پکڑنے کے اعتبار سے دونوں ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور استنباط احکام کے اعتبار سے برابر کا درجہ رکھتے ہیں۔
10. نقل و عقل میں ٹکراؤ کی صورت پیدا نہیں کرنی چاہیے۔

مراتب دین

14.

دین کے تین درجے ہیں۔
 (1) اسلام (2) ایمان (3) احسان
 اور پھر ان تینوں میں سے ہر ایک درجے کے کچھ ارکان ہیں۔
 قَالَ (جَبْرِیلُ) : يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ، وَتُحَاجَّ الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا. قَالَ: صَدَقْتَ. فَعَجَبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ! قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ. قَالَ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ. قَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ. قَالَ: أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ. (1)
 اس شخص (جبریل علیہ السلام) نے پوچھا: یا رسول اللہ! اسلام کسے کہتے ہیں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تم کلمہ توحید یعنی اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت (کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں) کا اقرار کرو، نماز پابندی سے تعدیل ارکان ادا کرو، زکوٰۃ دو، رمضان کے روزے رکھو اور اگر استطاعت ہو تو حج بھی کرو۔

اس شخص (جبریل علیہ السلام) نے عرض کیا کہ آپ نے سچ فرمایا۔

ہم کو تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے۔

اس کے بعد اس شخص (جبریل علیہ السلام) نے عرض کیا کہ ایمان کسے کہتے ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان کے معنی یہ ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ کا اور اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا، اس کے رسولوں کا اور قیامت کا یقین رکھو، تقدیر الہی کو یعنی ہر خیر و شر کے مقدم ہونے کو سچا جانو۔

اس شخص (جبریل علیہ السلام) نے عرض کیا: آپ نے سچ فرمایا۔

پھر کہنے لگا احسان کسے کہتے ہیں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احسان کی حقیقت یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو اگر یہ مرتبہ حاصل نہ ہو تو کم از کم اتنا یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ تم کو دیکھ رہا ہے۔

(1) [صحیح البخاری: 50، صحیح مسلم: 8]

ارکان اسلام

15.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔"

1. شہادتین: "گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔"
2. اقامت صلاۃ: "نماز قائم کرنا:" یعنی اسے اس کی تمام شروط، ارکان اور واجبات کے ساتھ خشوع و خضوع سے ادا کرنا۔
3. صوم رمضان: "رمضان کے روزے رکھنا:" روزے کی نیت سے کھانے پینے اور ہر ایسی چیز سے جو روزے توڑنے والی ہو فجر سے لیکر غروب آفتاب تک رکے رہنا۔

4. ادائے زکاة: "زکاة دینا": یہ اس وقت فرض ہوتی ہے جب کوئی مسلمان 85 گرام سونے یا اس کے مساوی نقدی (ایک قول کے مطابق) کا مالک ہو جائے اس پر سال گزرنے سے اڑھائی فیصد (21/2%) ادا کرنا ضروری ہے اور نقدی سمیت ہر چیز میں اس کی مقدار معین ہے۔

5. حج: "بیت اللہ کا حج کرنا": ہر اس شخص کے لیے فرض و لازم ہے جو صحت اور مالی اعتبار سے وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو۔

ملاحظہ فرمائیں: صحیح بخاری: 8

ارکان ایمان

.16

ایمان کے درج ذیل ارکان ہیں:

- اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا: یعنی اللہ تعالیٰ کے وجود، اس کی صفات، عبادت، دعا اور حکم میں اس کی وحدانیت پر ایمان لانا۔
- فرشتوں پر ایمان لانا: جو نوری مخلوق ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احکام نافذ کرنے کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔
- اللہ کی کتابوں پر ایمان لانا: یعنی تورات، انجیل، زبور اور قرآن پر۔
- اللہ کے رسولوں پر ایمان لانا: جن میں سب سے پہلے نوح علیہ السلام اور آخر میں محمد ﷺ ہیں۔
- آخرت کے دن پر ایمان لانا: یعنی قیامت کے دن پر، جو لوگوں کے اعمال کے محاسبے اور جزا کا دن ہے۔
- اچھی یا بری تقدیر پر ایمان لانا: یعنی جائز اسباب اپناتے ہوئے ہر انسان کو اچھی یا بری تقدیر پر راضی رہنا چاہیے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کی گئی ہے۔

ملاحظہ فرمائیں: صحیح مسلم: 8

احسان کا ایک ہی رکن ہے۔

.17

احسان کی حقیقت یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو اگر یہ مرتبہ حاصل نہ ہو تو کم از کم اتنا یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ تم کو دیکھ رہا ہے۔

ملاحظہ فرمائیں: صحیح مسلم: 8، الاصول الثمانیہ - شیخ محمد بن عبد الوہاب صفحہ: 9

18.

اسلام کا کیا معنی ہے؟

توحید کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سامنے سرنگوں ہونا، اطاعت و فرمانبرداری کے ساتھ اس کے آگے سر تسلیم خم کرنا، اور شرک سے نکلنا اسلام کہلاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے (وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ) "اس سے اچھا کون دین دار ہو گا جو اللہ کے لیے سر تسلیم خم کر دے" (النساء: 125)

نیز فرمایا: (وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى) "جو اللہ کی طرف اپنے چہرے (گردن) کو جھکا دے، اور وہ اس میں مخلص ہو، تو اس نے مضبوط دستہ اپنی مٹھی میں تھام لیا" (لقمان: 22)

نیز فرمان الہی ہے: (قَالَهُمْ إِيَّاكَ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلَمُوا ۖ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ) "تمہارا معبود ایک ہی ہے، اسی کے آگے سر خم کرو، اور اے میرے نبی، آپ اطاعت گزاروں کو خوشخبری سنا دیجئے"۔ (الحج: 34)

ملاحظہ فرمائیں: مجموع فتاویٰ و رسائل الشیخ محمد صالح العثیمین: 1/ 47-48

19.

جب اسلام بولا جائے تو پورے دین کو محیط ہوتا ہے، اس کی کیا دلیل ہے؟

اس کی دلیل مندرجہ ذیل آیت ہے: (إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ) "اللہ کے یہاں دین صرف اسلام ہے" (1)

نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: (بَدَأَ الْإِسْلَامَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ) "دین اسلام اجنبیت کے ساتھ شروع ہوا، اور جس اجنبیت سے شروع ہوا تھا اسی طرح پھر سے اجنبی بن جائے گا"۔ (2)

نیز نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: (أَفْضَلُ الْإِسْلَامِ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ) "افضل اسلام اللہ پر ایمان لانا ہے"۔ (3)

(1) آل عمران: 19

(2) مسلم: 145، ابن ماجہ: 3986

(3) یہ ایک لمبی حدیث کا ٹکڑا ہے جسے امام احمد نے 4/ 114 میں نیز ابن ابی شیبہ نے کتاب الایمان میں روایت کی ہے، علامہ البانی نے (الصحيح: 551/2) میں اس کی تقویت کے بہت سے شواہد ذکر کئے ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں: مجموع فتاویٰ و رسائل الشیخ محمد صالح العثیمین: 1/ 47-48

20.

ایمان کی تعریف

لغةً ایمان کا معنی تصدیق کے ہیں۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایمان "امن" سے مشتق ہے جس میں اطمینان اور قرار پایا جاتا ہے، اور یہ اس وقت حاصل ہوتا ہے جب دل میں تصدیق اور انقیاد گھر کر جائیں۔ (الصارم المسلول: صفحہ 519)

اصطلاح میں ایمان پانچ نون کا نام ہے:

1. التصديق بالجنان (قلب سے تصدیق)
2. اقرار باللسان (زبان سے اقرار)
3. العمل بالاركان (اعضاء سے عمل)
4. يزيد بطاعة الرحمن (رحمن کی اطاعت سے بڑھتا ہے)
5. ينقص بطاعة الشيطان (شیطان کی اطاعت سے گھٹتا ہے)

ملاحظہ فرمائیں: زیادة الايمان ونقصانه - شیخ عبد الرزاق البدر صفحہ 17

21. اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے وجود، الوہیت، ربوبیت اور اسماء و صفات میں یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔

ملاحظہ فرمائیں: نبذة فی العقيدة الاسلامیة - شیخ ابن عثیمین: 16-30

22. توحید کسے کہتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ کی 1- ذات 2- نام 3- صفتیں 4- کام 5- عبادات میں کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے یہ سارے حقوق اللہ ہی کو ادا کرنا توحید کہلاتا ہے۔

23. توحید کی کتنی قسمیں ہیں؟

توحید کی تین قسمیں ہیں: 1- توحید ربوبیت، 2- توحید الوہیت، 3- توحید اسماء و صفات

ملاحظہ فرمائیں: القول المفید علی کتاب التوحید، شیخ محمد بن صالح العثیمین صفحہ 5

24. توحید ربوبیت کسے کہتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات اور افعال میں ایک جاننا اور ایک ماننا اور یہ کہ اللہ ہی خالق، مالک اور مدبر ہے توحید ربوبیت کہلاتا ہے۔

جیسے: پیدا کرنا، مارنا وغیرہ۔

	<p>ملاحظہ فرمائیں: القول المفید علی کتاب التوحید: 5</p>
25.	<p>توحید الوہیت کسے کہتے ہیں؟ تمام عبادات کو صرف اللہ کے لیے خاص کر دینا توحید الوہیت ہے۔ جیسے: دعا، قربانی وغیرہ۔</p> <p>ملاحظہ فرمائیں: القول المفید علی کتاب التوحید: 9</p>
26.	<p>توحید اسماء و صفات کسے کہتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں جو کچھ اپنے لیے اسماء و صفات ثابت کیے ہیں یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت نے، ان پر اس طرح ایمان لانا جو اللہ تعالیٰ کی شایان شان ہے بغیر کسی باطل تاویل، تشبیہ، تحریف، تعطیل، تمثیل اور تکلیف کے۔</p> <p>ملاحظہ فرمائیں: شرح ثلاثۃ الأصول - شیخ محمد بن صالح العثیمین صفحہ: 40</p>
27.	<p>اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہے۔</p> <p>سورۃ طہ: 5</p>
28.	<p>ائمہ سلف صالحین نے مسئلہ "استواء" کے سلسلہ میں کیا کہا ہے؟ تمام ائمہ سلف صالحین رحمہم اللہ نے بالاتفاق یہ کہا ہے: الاستواء معلوم، والکیف مجهول، والإیمان به واجب، والسؤال عنه بدعة۔ استواء کا معنی معلوم ہے، اس کی کیفیت مجهول ہے، اس پر ایمان واجب ہے، اور اس کے بارے میں سوال و تفتیش بدعت ہے۔</p> <p>شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة - الالاکائی: 3/ 441، الاسماء والصفات - بیہقی: ص 408 اس اثر کو امام ذہبی، ابن تیمیہ اور حافظ ابن حجر نے صحیح قرار دیا ہے۔ دیکھیے: "مختصر العلو" (ص 141)</p>
29.	<p>قبولیت عمل کی کیا شرطیں ہیں؟ • ایمان</p>

	<ul style="list-style-type: none"> • اخلاص • متابعت
30.	<p>اصولِ ثلاثہ سے کیا مراد ہے؟</p> <ul style="list-style-type: none"> • رب کی معرفت (سب کا رب اللہ ہے) • دین کی معرفت (سب کا دین اسلام ہے) • نبی کی معرفت (سب کا دین اسلام ہے)
31.	<p>قواعدِ اربعہ سے کیا مراد ہے؟</p> <ul style="list-style-type: none"> • ایمان، عمل، دعوت اور صبر <p>اس بات کی دلیل سورۃ العصر ہے۔</p>
32.	<p>شرک اکبر کسے کہتے ہیں؟</p> <p>اللہ کے سوا دوسروں کی عبادت کرنا شرک اکبر ہے۔</p> <p>شرک اکبر یہ ہے کہ بندہ غیر اللہ کو اللہ تعالیٰ کا ایسا شریک ٹھہرائے کہ اسے اللہ رب العالمین کے برابر درجہ دیدے، اس سے ویسی محبت کرے جیسی اللہ تعالیٰ سے کی جاتی ہے، اس سے اسی طرح خوف کھائے جس طرح اللہ تعالیٰ سے خوف کھایا جاتا ہے، غیر اللہ سے پناہ مانگے، اسی کو پکارے، اس سے ڈرے، اس سے امیدیں باندھے، اسی کی طرف راغب ہو، اور اسی پر توکل کرے، بالفاظ دیگر اللہ تعالیٰ کی معصیت میں اس کا حکم بجالائے یا اللہ کی ناراضگی میں اس کی پیروی کرے۔</p> <p>اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: (إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا (۴۸)) "اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شرک کو کبھی نہیں بخشا، اور اس سے چھوٹے گناہ کو بخش دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے، اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے تو اس نے بہت ہی بڑے گناہ کا بہتان باندھا"۔ (1)</p> <p>نیز باری تعالیٰ نے فرمایا: (وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا (۱۱۶)) "جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو وہ دور کی گمراہی میں جا پڑا"۔ (2)</p> <p>نیز حق تعالیٰ نے فرمایا: (مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۚ) "جو اللہ کے ساتھ شرک کرے اس پر اللہ نے جنت حرام کر رکھی ہے، اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے"۔ (3)</p> <p>نیز اللہ سبحانہ نے فرمایا: (وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ.)</p>

"جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا، پس پرندے اسے نوچ لے یا ہوا اسے اڑا کر کسی دور دراز مکان میں ڈال دے۔" (4)

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (حق اللہ علی العباد أن يعبدوه ولا يشركون به شيئاً وحق العباد على الله أن لا يعذب من لا يشرك به شيئاً)

"بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں، اور اللہ پر بندوں کا حق یہ ہے کہ وہ اسے عذاب نہ دے جو اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھہرائے۔" (5)

شرک کی وجہ سے انسان دین سے خارج ہو جاتا ہے خواہ وہ کھلم کھلا شرک کرے جیسا کہ کفار قریش تھے یا چھپا کر کرے جیسا کہ دھوکہ باز منافقین تھے جو بظاہر مسلمان تھے اور درپردہ کافر، ان دونوں میں ذرہ برابر فرق نہیں تھا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا. إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝)

"منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے، آپ ان کا کوئی مددگار نہیں پائیں گے، مگر جنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور اللہ تعالیٰ کو مضبوطی کے ساتھ پکڑا، اور اسی کے لیے دین کو یکسو کر لیا تو یہ لوگ پھر مؤمنوں کے ساتھ ہوں گے۔" (6)

(1) النساء: 48

(2) النساء: 116

(3) المائدہ: 72

(4) الحج: 31

(5) بخاری: 2856

(6) النساء: 145-146

ملاحظہ فرمائیں: معارج القبول - شیخ حافظ الحکیمی 2/ 483، منہج اہل السنۃ الجماعۃ و منہج الاشاعرة فی توحید اللہ تعالیٰ - خالد عبد اللطیف: 1/ 93

33.

شرک اصغر کسے کہتے ہیں؟

شرک اکبر کا ذریعہ بننے والا ہر قول و فعل شرک اصغر ہے جیسے: ریاکاری، غیر اللہ کی قسم کھانا وغیرہ۔

• ریاکاری ایسا عمل ہے جو بندہ کے اندر اپنے عمل کو اچھا سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (فَمَنْ كَانَ

يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا) ((۱۱۰)) "جو اپنے رب سے

ملنے کی امید رکھے وہ عمل صالح کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔" (1)

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (أخوف ما أخاف عليكم الشرك الأصغر فسئل عنه فقال الرياء) "مجھے تم پر جس امر کا سب سے زیادہ خطرہ نظر آ رہا ہے وہ شرک اصغر ہے۔ آپ سے دریافت کیا گیا کہ شرک اصغر کیا چیز ہے؟ تو آپ نے فرمایا: وہ ریاکاری ہے۔" (2)

ریاکاری کی تفسیر نبی کریم ﷺ نے یہ بیان فرمائی: (يقوم الرجل فيصللي فيزين صلاته لما يري من نظر رجل إليه) "آدمی اٹھ کر نماز ادا کرتا ہے اور جب لوگ اس کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھتے ہیں تو اسے اپنی نماز بہت اچھی لگنے لگتی ہے۔" (3)

• شرک اصغر کی ایک قسم غیر اللہ کی قسم کھانا بھی ہے، مثلاً باپ کی قسم، کعبہ کی قسم، امانت داری کی قسم، اسی طرح باطل شریکوں کی قسم وغیرہ۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (لا تحلفوا ببائكم ولا بأمهاتكم ولا بالأنداد) "اپنے باپ دادا کا حلف اٹھاؤ نہ ماں کی قسم کھاؤ اور نہ شریکوں کی۔" (4)

نیز نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (لا تقولوا والكعبة ولكن قولوا : ورب الكعبة) "کعبہ کی قسم نہ کھاؤ بلکہ کعبہ کے رب کی قسم کھاؤ۔" (5)

نیز نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (لا تحلفوا إلا بالله) "صرف اللہ تعالیٰ کی قسم کھاؤ۔" (6)

نیز نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (من حلف بالأمانة فليس منا) "جو امانت داری کی قسم کھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔" (7)

نیز آپ ﷺ نے بھی فرمایا: (من حلف بغير الله فقد كفر أو أشرك وفي رواية : وأشرك) "جو غیر اللہ کا حلف اٹھائے اس نے کفر کیا یا شرک کیا اور ایک روایت میں ہے اس نے کفر کیا اور شرک بھی کیا۔" (8)

• شرک اصغر میں یہ بھی داخل ہے کہ آدمی یوں کہے: ما شاء الله وشئت "جو اللہ تعالیٰ چاہے اور آپ چاہیں" نبی کریم ﷺ نے اس شخص سے فرمایا جس نے آپ کے لیے یہ الفاظ استعمال کیا تھا: (أجعلتني لله ندا بل ما شاء الله

وحده) "تم نے تو مجھے اللہ تعالیٰ کا شریک بنا دیا بلکہ یوں کہو "اللہ تعالیٰ چاہے بس۔" (9)

شرک اصغر میں اس طرح کہنا بھی داخل ہے: "اگر اللہ تعالیٰ اور آپ نہ ہوتے۔"

اسی طرح یہ کہنا: "میرا تو صرف اللہ اور آپ ہیں" نیز یہ کہنا: "میں اللہ اور آپ کی پناہ میں داخل ہو رہا ہوں" وغیرہ۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (لا تقولوا ما شاء فلان ولكن قولوا ما شاء الله ثم شاء فلان) "تم اس طرح نہ کہو:

"جو اللہ چاہے اور فلاں شخص چاہے" بلکہ اس طرح کہو: "جو اللہ چاہے پھر فلاں شخص چاہے۔" (10)

اہل علم فرماتے ہیں کہ اس طرح کہنا جائز ہے: "اگر اللہ تعالیٰ نہ ہوتا اور پھر فلاں شخص نہ ہوتا" لیکن یہ کہنا جائز نہیں: "اگر اللہ تعالیٰ اور فلاں اور فلاں شخص نہ ہوتا تو ایسا ہو جاتا"۔

(1) الکھف: 110

(2) مسند احمد: 5/428، شرح السنہ: 14/324، مجمع الزوائد: 1/102، الصحیح: 951

(3) سنن ابن ماجہ: 4204، علامہ البانی نے صحیح الترغیب والترہیب میں اسے حسن کہا ہے۔

(4) سنن ابوداؤد: 3248، سنن نسائی، صحیح الجامع میں علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے (2126)۔

(5) سنن نسائی، کتاب الایمان والندور، باب الحلف بالکعبہ: 6/7، احمد: 6/371-372، حاکم: 4/297 نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے، ابن حجر نے اصابہ: 4/389 میں صحیح کہا ہے۔

(6) صحیح بخاری، کتاب الایمان باب لا تحلفوا بآباءکم: 7/221، صحیح مسلم، کتاب الایمان باب النبی علی الحلف بغیر اللہ تعالیٰ: 5/80

(7) سنن ابوداؤد، کتاب الایمان: 3/223، علامہ البانی نے الصحیح: 1/94 میں ذکر کیا ہے۔ امانت کی قسم کھانے سے اس لیے منع کیا گیا ہے کیونکہ امانت اللہ تعالیٰ کی کوئی صفت نہیں ہے بلکہ یہ تو اس کا ایک فرض و حکم ہے۔

(8) سنن ابوداؤد، کتاب الایمان: 3/223-224، سنن ترمذی، کتاب الایمان باب کراہیہ الحلف بغیر اللہ: 4/110، حاکم: 4/297 نے شیخین کی شرط پر صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔

(9) بخاری فی الادب المفرد ص: 158 باب قول الرجل ماشاء اللہ، شلت: 784، ابن ماجہ: 2117، مسند احمد: 1/214، الصحیح: 39

(10) سنن ابوداؤد: 4980، احمد: 5/384، الصحیح: 139۔

ملاحظہ فرمائیں: تیسیر العزیز الحمدید: ص 45، منہج اہل السنۃ الجماعۃ و منہج الاشاعرة فی توحید اللہ تعالیٰ - خالد عبد اللطیف: 1/93، القول السدید فی مقاصد التوحید - شیخ عبد الرحمن بن ناصر السعدی: ص 15، الإخلاص والشکر الأصغر لعبد العزیز عبد اللطیف ص 30

توحید اسماء وصفات کی ضد کیا ہے؟

34.

توحید اسماء وصفات کی ضد اللہ کے اسماء وصفات اور اس کی آیات کی تاویل اور ان کا انکار ہے۔

الحادثین طرح کا ہوتا ہے:

(ا) مشرکین کا الحاد، جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے اسماء کو ان کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ رکھ دیا اور وہی نام انہوں نے اپنے اصنام (بتوں) اور اوثان (آستھانوں) کو دے ڈالا۔ اسی طرح انہوں نے "الہ" سے "لات" بنایا، "عزیز" سے "عزی" اور "منان" سے "مننا" بنا دیا، اور اپنے بتوں کے نام رکھ دیے۔

(ب) فرقہ مشبہہ کا الحاد، جنہوں نے اللہ کی صفات کی کیفیت بیان کرنی شروع کی۔ اور اللہ جس کے مقابل کوئی نہیں ہے، انہوں نے تو مخلوق کی صفات کے مشابہ قرار دیا۔ یہ الحاد مشرکین کے الحاد کے مقابل ہے انہوں نے تو مخلوق کو رب العالمین کے

برابر بنایا، اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کو مخلوق کے اجسام کے درجہ میں اتار دیا، اور اللہ جو ہر قسم کی تشبیہ سے پاک ہے اس کو مخلوق کے مشابہ قرار دیا۔

(ج) فرقہ معطلہ (منکرین صفات) کا الحاد، ان کے دو گروہ ہیں: ایک گروہ نے تو اللہ تعالیٰ کے ناموں کے الفاظ اس کے لیے ثابت کئے، مگر یہ نام جن صفات کمال پر دلالت کرتے ہیں انکا انکار کر دیا، جس کے نتیجہ میں انہوں نے "رحمن ورحیم" کو بلا "رحمت" "علیم" کو بلا "علم" "سمیع" کو بلا "سمع" "بصیر" کو بلا "بصر" "قدیر" کو بلا "قدرت" بنادیا یہی حال باقی اسماء کے ساتھ بھی کیا۔ دوسرے گروہ نے اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء اور ان صفات کمالیہ کو جن پر وہ اسماء دلالت کرتے ہیں، ان سب کا بالکل انکار کر دیا، اور یہ بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے نہ اسماء ہیں نہ صفات۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ ان باتوں سے بہت بلند و پاک ہے جو ملحدین، منکرین اور ظالمین کہتے ہیں۔

(رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا)

"وہ آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان کی اشیاء کا رب ہے، پس آپ اسی کی عبادت کیجئے، اور اسی کی عبادت پر جے رہیے، کیا آپ اس کے کسی ہم صفت کو جانتے ہیں؟" (1)

(لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ) "اس کے مثل کوئی چیز نہیں، وہ سمیع و بصیر ہے۔" (2)

(يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا) "وہ ان کی اگلی اور پچھلی باتوں کو جانتا ہے، اور ان کا علم اس کا احاطہ نہیں کر سکتا۔" (3)

(1) مریم: 65 (2) الشوری: 11 (3) طہ: 110

ملاحظہ فرمائیں: فتاویٰ العقیدہ - شیخ ابن عثیمین: ص 44۔

35.

تحریف:

اس سے کتاب و سنت کی نصوص کے معانی کو بدلنا مراد ہے کہ انہیں اس حقیقی معنی سے جس پر یہ نصوص دلالت کرتی ہیں بدل کر کسی دوسرے معنی میں لے جانا کہ ان اسماء اور صفات کو کسی اور معنی میں بیان کرنا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد نہیں۔

اس کی مثال یہ ہے کہ: تحریف کرنے والوں نے "ید" ہاتھ جو کہ بہت سی نصوص سے ثابت ہے کو ہاتھ کے معنی سے بدل کر اسے نعمت اور قدرت کے معنی میں لیا ہے۔

ملاحظہ فرمائیں: شرح العقیدۃ الواسطیہ - شیخ محمد بن صالح العثیمین 1/ 86-87

.36

تعطیل:

تعطیل سے مراد اللہ تعالیٰ کے سب اسماء حسنی اور بلند صفات کی نفی یا اس میں سے کچھ کی نفی ہے۔
لہذا جس نے بھی اللہ تعالیٰ سے اس کے کسی اسم یا صفت کی نفی کی جو قرآن و سنت سے ثابت ہیں اس کا اللہ تعالیٰ کے اسماء اور صفات پر ایمان صحیح نہیں۔

ملاحظہ فرمائیں: شرح العقیدۃ الواسطیہ۔ شیخ محمد بن صالح العثیمین 91/1

.37

تمثیل:

یہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو مخلوق کی صفات سے مثال دینا، مثلاً یہ کہنا کہ: اللہ تعالیٰ کا ہاتھ مخلوق کے ہاتھ کی طرح ہے، یا اللہ تعالیٰ مخلوق کی طرح سنتا ہے، یا اللہ تعالیٰ عرش پر اس طرح مستوی ہے جس طرح انسان کرسی پر مستوی ہوتا ہے۔ اسی طرح دوسری صفات میں۔

فرمان باری تعالیٰ ہے:

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ.

"اس کی مثل کوئی نہیں اور وہ سنے والا دیکھنے والا ہے" (شوری: 11)

ملاحظہ فرمائیں: شرح العقیدۃ الواسطیہ۔ شیخ محمد بن صالح العثیمین 112/1

.38

تکلیف:

یعنی کیفیت بیان کرنی: یہ اللہ تعالیٰ کی صفات کی کیفیت اور حقیقت کی تحدید کرنا، انسان اپنے دل کے اندازے یا زبان کے ساتھ قول سے اللہ تعالیٰ کی صفت کی کیفیت کی تحدید کرے اور یہ قطعی طور پر باطل ہے، اور کسی بشر کے لیے اس کا جاننا ممکن ہی نہیں۔

فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا.

"اور اس کے علم کا احاطہ کر ہی نہیں سکتے" (طہ: 110)

ملاحظہ فرمائیں: شرح العقیدۃ الواسطیہ۔ شیخ محمد بن صالح العثیمین 127/1

.39

اللہ کے اسماء حسنی کے دلائل، فضائل، اہمیت اور تقاضے

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْ اَسْمَائِهِ سَیُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ. (7:180)

ترجمہ: اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں، ان لوگوں کو ان کے کیے کی ضرور سزا ملے گی۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، سو سے ایک کم، جس نے انہیں سیکھا اور انہیں یاد کیا اور ان پر عمل کیا وہ جنت میں جائے گا۔ (صحیح بخاری: 2376، صحیح مسلم: 7762)

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حدیث میں لفظ 'احصائی' استعمال ہوا ہے اس کے مندرجہ ذیل معانی ہیں:

۱۔ ان کو حفظ کرنا

۲۔ ان کے معانی کو جاننا

۳۔ ان اسماء کا جو تقاضا ہے اس پر عمل کرنا

جب اس بات کا علم ہو کہ اللہ تعالیٰ الٰہ ہے تو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے اور جب یہ علم ہو کہ اللہ تعالیٰ الرزاق ہے تو اس کے علاوہ کسی سے بھی روزی طلب نہ کی جائے اور جب اس کا علم ہو کہ اللہ تعالیٰ الرحیم ہے تو اس کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیے اور اسی طرح دوسرے اسماء کے بارے میں۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کے ان اسماء کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا چاہیے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: (اور اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں اسے اسی ناموں کے ساتھ پکارو) اور وہ اس طرح کہ یہ کہا جائے اے رحمن! تو رحم کرنے والا ہے میرے حال پر رحم کر، اور اے غفور! تو بخشنے والا ہے میرے گناہ بخش دے، اور اے تواب! تو توبہ قبول کرنے والا ہے میری توبہ قبول فرما، اور اسی طرح دوسرے اسماء کے ساتھ بھی۔

اسماءِ حسنیٰ کے اصول، قواعد اور آداب

ابن ابی زید القیروانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"وله الاسماء الحسنی والصفات العلیٰ" اور اسی (اللہ) کے لیے اسماءِ حسنی اور عالی صفات ہیں۔ [مقدمہ ابن ابی زید القیروانی مع الشرح:

تطف الجنی الدانی: 9 ص 82]

اس کی شرح میں شیخ عبد المحسن العباد المدنی فرماتے ہیں:

☆ اللہ کے نام اور اس کی صفات علم غیب سے ہیں جن کے بارے میں نازل شدہ وحی اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کے

بغیر کلام کرنا جائز نہیں ہے۔

☆ اسماء (ناموں) اور صفات میں سے صرف اسی کا اثبات (واقرار) کرنا چاہیے جسے اللہ عزوجل نے اپنے لیے یا اس کے رسول نے اس (اللہ) کے لیے ثابت قرار دیا ہے۔ وہ صفات جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی شان کے لائق ہیں تاویلاتِ باطلہ، کیفیت (کے بارے میں سوال) اور تمثیل (مخلوق سے مثال دینا) کے بغیر، تحریف (بدل دینا) اور تعطیل (معطل قرار دینے) سے بچتے ہوئے (اور) ہر نازیبا چیز سے تنزیہ (بری الذمہ اور پاک ہونے) کا عقیدہ رکھتے ہوئے اقرار کرنا چاہیے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ۔ ترجمہ: اس (اللہ) کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سمیع (سننے والا) اور بصیر (دیکھنے والا) ہے۔

[شوری: 11]

☆ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے، اللہ نے انہیں اسماءِ حسنیٰ قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوهُ بِهَا۔ ترجمہ: اور اللہ کے اسماءِ حسنیٰ (بہترین نام) ہیں، پس اسے ان (ناموں) کے ساتھ پکارو۔

[الاعراف: 180]

☆ اللہ کے اسماءِ حسنیٰ کا معنی یہ ہے کہ وہ (خوبصورتی میں) حسن کے بلند ترین اور اعلیٰ ترین مقام پر پہنچے ہوئے ہیں۔ انہیں صرف اچھے نام ہی نہیں کہا جاتا بلکہ اسماءِ حسنیٰ کہا جاتا ہے۔

☆ اللہ کے سارے نام مشتق (الفاظ و کلام سے نکالے گئے) ہیں جو کہ معانی پر دلالت کرتے ہیں اور اسی سے (اس کی) صفات ہیں۔ مثلاً: عزیز عزت پر، حلیم حکمت پر، کریم کرم پر، عظیم عظمت پر، لطیف لطف پر اور الرحمن الرحیم رحمت پر دلالت کرتے ہیں، اور یہی مفہوم دوسرے ناموں میں بھی ہے۔

☆ اللہ کے ناموں میں کوئی اسم جامد نہیں۔ بعض علماء نے جو اللہ کے ناموں میں "الدھر" شمار کیا ہے تو یہ صحیح نہیں ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نام کسی (خاص) تعداد میں محصور نہیں ہیں بلکہ ان میں سے بعض نام ایسے ہیں جو اللہ عزوجل نے لوگوں کو بتائے ہیں اور بعض کو اپنے علم غیب میں رکھا ہے۔ [مسند احمد 391، 3712] ابن حجر نے اسے حسن اور شیخ البانی نے السلسلہ الصحیحہ (198، 199) میں صحیح کہا ہے۔

رہی وہ حدیث جسے بخاری (2410، 2736، 7392) اور مسلم (2677) نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ننانوے (یعنی) ایک کم سونام ہیں، جس نے انہیں یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ یہ حدیث اس تعداد (ننانوے) میں، اللہ کے ناموں کو منحصر کرنے کی دلیل نہیں ہے بلکہ یہ تو اس پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے ناموں میں سے ننانوے نام ایسے ہیں جنہیں اگر کوئی یاد کر لے تو جنت میں داخل ہو گا۔ جیسے اگر کوئی کہے کہ میرے پاس سو کتابیں ہیں جنہیں میں طالب علموں کے لیے تیار کیا ہے تو یہ اس کی دلیل نہیں ہے کہ اس کے پاس سو سے زیادہ کتابیں نہیں ہیں۔ [شفاء العلیل۔ ابن القیم، ص: 84]

☆ اللہ کے بعض نام ایسے ہیں جو دوسروں پر بھی استعمال کئے جاتے ہیں، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ۔ (توبہ: 128)۔ جن معانی پر یہ نام دلالت کرتے ہیں ان میں خالق مخلوق کے مشابہ نہیں اور نہ مخلوق خالق کے مشابہ ہے۔

☆ بعض ایسے نام ہیں جو صرف اللہ کے بارے میں کہے جاسکتے ہیں کسی دوسرے کے بارے میں یہ نام کہنا جائز نہیں۔ مثلاً: اللہ، الرحمن، الخالق، الباری، الرزاق اور الصمد وغیرہ۔

مشہور اسماء حسنی کی فہرست - ایک جائزہ

☆ مشہور اسماء حسنی کی فہرست جو ولید بن مسلم کی روایت سے موجود ہے (ترمذی: 3507) وہ سند پانچ بنیادوں پر (یعنی: تفرّد، شاذ، مضطرب، مدلس اور مدرج ہونے کی وجہ سے) محدثین کے پاس قابلِ رد ہے۔

(دیکھیے: فتح الباری: تخریج حدیث: 6410، اس حدیث پر کلام کرنے والوں میں بغوی (شرح السنۃ: 5/35)، بیہقی (الاسماء والصفات: ص 19)، ابن کثیر (وللہ الاسماء الحسنی۔۔۔ کی تفسیر میں)، ابن حزم (الحلی لابن حزم: 11/220)، ابن عثیمین (القواعد المثلثی)، ابن القیم (مدارج السالکین: 3/307)، ابن تیمیہ (مجموع الفتاوی: 6/379)، البانی (ضعیف الترمذی) رحمہم اللہ شامل ہیں)

☆ امام ترمذی رحمہ اللہ نے حدیث ذکر کرنے کے بعد لکھا کہ: یہ حدیث غریب ہے۔

☆ امام ابن حزم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایسی کوئی حدیث صحیح نہیں جس میں اللہ کے سارے ناموں کو جمع کیا گیا ہے۔ (الحلی لابن حزم: 11/220)

☆ شیخ عبدالمحسن العباد، شیخ علوی عبدالقادر السقاف، شیخ عبد الرزاق الرضوانی اور عبد اللہ صالح الغضن اثابہم اللہ کی تحقیق کے مطابق اس روایت میں اکیس 21 ایسے نام اللہ کی طرف منسوب کیے گئے ہیں جس پر قرآن و صحیح حدیث سے کوئی دلیل نہیں ہے، نہ اسماء مطلقہ میں اور نہ ہی اسماء مقیدہ میں اس کا کوئی ذکر ہے۔ وہ اکیس 21 نام یہ ہیں: (الخافض، المعز، المنزل، العدل، الجلیل، الباعث، المحصى، المبدئ، المعید، الممیت، الواجد، الماجد، الوالی، المقسط، المغنی، المانع، الضار، النافع، الباقي، الرشید، الصبور)۔

☆ شیخ محمد بن خلیفہ التیمی اور شیخ عبد الرزاق الرضوانی اثابہم اللہ کے مطابق اس روایت میں آٹھ 8 ایسے نام ہیں جن کا تعلق اسماء مطلقہ میں سے نہیں ہے بلکہ اسماء مقیدہ یا اسماء مضافہ میں سے ہیں۔ وہ آٹھ نام یہ ہیں: (الرافع، المحیی، المنتقم، الجامع، النور، الہادی، البدیع، ذوالجلال والا کرام)۔

نوٹ: معلوم ہوا کہ ولید بن مسلم اثابہ اللہ کی روایت میں 21 ایسے نام اللہ کی طرف منسوب کیے گئے ہیں جس پر قرآن و صحیح حدیث سے کوئی دلیل نہیں ہے، نہ اسماء مطلقہ میں اور نہ ہی اسماء مقیدہ میں اس کا کوئی ذکر ہے۔ اور 8 ایسے نام ہیں جن کا تعلق اسماء مطلقہ میں سے نہیں ہے بلکہ اسماء مقیدہ یا اسماء مضافہ میں سے ہیں۔ واللہ اعلم

وہ اسماء جنہیں علماء کرام نے اسماء حسنیٰ میں شامل فرمایا

- ☆ شیخ ابن عثیمین اثابہ اللہ کے مطابق: 'العالم، الحافظ، المحيط، الحفی' بھی اسماء حسنیٰ میں سے ہیں۔ (دیکھیے انہی کی کتاب: القواعد المثلی فی صفات اللہ واسماءہ الحسنیٰ)
- ☆ شیخ عبد المحسن عباد اثابہ اللہ کے مطابق: 'الہادی، الحافظ، الکفیل، الغالب، المحيط' بھی اسماء حسنیٰ میں سے ہیں۔ (دیکھیے انہی کی کتاب: قطف الجنی الدانی)
- ☆ عبد اللہ صالح العنصر اثابہ اللہ کے مطابق: 'العالم، الہادی، المحيط، الحافظ، الحاسب' بھی اسماء حسنیٰ میں سے ہیں۔ (دیکھیے انہی کی کتاب: اسماء اللہ الحسنیٰ)
- ☆ شیخ علوی عبد القادر السقاف اثابہ اللہ کے مطابق: 'الحافظ، المحيط، الہادی' بھی اسماء حسنیٰ میں سے ہیں۔ (دیکھیے انہی کی کتاب: صفات اللہ عز وجل الواردة فی الکتاب والسنة)
- ☆ شیخ محمد بن خلیفہ التیمی اور شیخ عبد الرزاق الرضوانی اثابہ اللہ کی تحقیق کے مطابق اسماء مذکورہ (العالم، الحافظ، المحيط، الحفی، الہادی، الکفیل، الغالب، الحاسب) اسماء مقیدہ یا اسماء مضافہ میں سے ہیں نہ کہ اسماء مطلقہ میں سے۔ (معتقد اہل السنة والجماعة فی اسماء اللہ الحسنیٰ - شیخ محمد بن خلیفہ التیمی، اسماء الحسنی الثابتة فی الکتاب والسنة - شیخ عبد الرزاق الرضوانی)

اسماء وصفات کے معنوں میں تدبر اور غور کرنے کے فائدے

- ۱۔ اللہ کا چہرہ قیامت کے دن دیکھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے اور ایمان و عمل، دعوت، اصلاح اور صبر پر قائم رہنے کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔
- ۲۔ دعوتی میدان میں غیر مسلم حضرات کو اللہ کا تعارف پیش کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- ۳۔ مسلم اور غیر مسلم کے اندر اللہ کی عظمت کا احساس اور شعور پیدا ہوتا ہے۔
- ۴۔ ایمان کی زیادتی اور تروتازگی نصیب ہوتی ہے۔

۵۔ اللہ سے تعلق مضبوط ہوتا ہے۔

۶۔ ظاہری اور باطنی طور پر اللہ کا خوف و خشیت پیدا ہونے کا ذریعہ ہے۔

۷۔ اسماء و صفات کا صحیح علم شعور کے ساتھ عقائد، عبادات اور معاملات کے سدھار کے لیے مدد کرتا ہے۔

۸۔ آزمائشوں میں ثابت قدمی اور ظلم سے اپنے آپ کو بچانے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

۹۔ اللہ کی محبت پیدا ہوتی ہے، خوف و امید، توکل اور دیگر خصائل حمیدہ اور اعمالِ صالحہ پیدا ہوتے ہیں۔

۱۰۔ اللہ کی نافرمانی کرنے میں حیا آتی ہے اور اللہ کے احکام پر عمل، اس کے نفاذ کا جذبہ اور ادب پیدا ہوتا ہے۔

۱۱۔ اپنے عیبوں کی اصلاح پر نظر ہوتی ہے۔

99 اسماءِ حسنیٰ کی فہرست:

40.

شمار	اسماءِ حسنیٰ	ترجمہ	حوالہ جات
1.	الرَّحْمَنُ	بڑا مہربان	55:1
2.	الرَّحِيمُ	نہایت رحم کرنے والا	41:2
3.	الْمَلِكُ	بادشاہ	59:23
4.	الْقُدُّوسُ	نہایت پاک	59:23
5.	السَّلَامُ	سلامتی دینے والا / عیبوں سے پاک	59:23
6.	الْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	59:23
7.	الْمُهَيِّمُ	نگہبان / غالب	59:23
8.	الْعَزِيزُ	غالب	59:23
9.	الْجَبَّارُ	زور آور / زبردست	59:23
10.	الْمُتَكَبِّرُ	بڑائی والا	59:23
11.	الْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	59:24
12.	الْبَارِئُ	وجود بخشنے والا	59:24
13.	الْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا	59:24
14.	الْأَوَّلُ	اول	57:3

57:3	آخر	الْآخِرُ	15.
57:3	سب سے اونچا جس پر کوئی نہیں	الْظَّاهِرُ	16.
57:3	باطن	الْبَاطِنُ	17.
42:11	سننے والا	السَّمِيعُ	18.
42:11	دیکھنے والا	البَصِيرُ	19.
8:40	مالک اور مددگار	المَوْلَى	20.
8:40	بہت مدد کرنے والا	التَّصِيرُ	21.
4:149	در گزر کرنے والا / معاف کرنے والا	العَفْوُ	22.
4:149	قدرت والا	القَدِيرُ	23.
67:14	باریکت میں / لطف و کرم والا	اللَّطِيفُ	24.
67:14	بڑا باخبر	الْخَبِيرُ	25.
بخاری: 6410	اکیلا	الْوَتْرُ	26.
مسلم: 91	حسن والا	الْجَمِيلُ	27.
ابوداؤد: 4012	باحیا	الْحَيُّ	28.
ابوداؤد: 4012	پردہ ڈالنے والا	السَّيِّرُ	29.
13:9	کبریائی والا	الْكَبِيرُ	30.
13:9	بلند	الْمُتَعَالِ	31.
13:16	ایک	الْوَاحِدُ	32.
13:16	غلبہ والا	الْقَهَّارُ	33.
24:25	حق	الْحَقُّ	34.
24:25	واضح کرنے والا	الْمُبِينُ	35.
11:66	طاقتور	الْقَوِيُّ	36.
51:58	زور آور	الْمَتِينُ	37.
20:111	زندہ	الْحَيُّ	38.

39.	الْقِيَوْمُ	جو خود قائم ہے اور دوسروں کو قائم رکھا ہوا ہے	20:111
40.	الْعَلِيُّ	بلند	42:4
41.	الْعَظِيمُ	عظمت والا	42:4
42.	الشَّكُورُ	قدر دان	35:30
43.	الْحَلِيمُ	بردبار	2:225
44.	الْوَاسِعُ	کشادہ	2:115
45.	الْعَلِيمُ	باخبر	2:115
46.	التَّوَّابُ	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	2:37
47.	الْحَكِيمُ	نہایت حکمت والا	2:129
48.	الْغَنِيُّ	بے نیاز	6:133
49.	الْكَرِيمُ	کرم کرنے والا	82:6
50.	الْأَحَدُ	یکتا	112:1
51.	الصَّمَدُ	بے نیاز	112:2
52.	الْقَرِيبُ	قریب	11:61
53.	الْمُجِيبُ	قبول کرنے والا/جواب دینے والا	11:61
54.	الْعَفُورُ	بخشنے والا	85:14
55.	الْوَدُودُ	محبت کرنے والا	85:14
56.	الْوَلِيُّ	قریب/مددگار	42:28
57.	الْحَمِيدُ	تعریفوں والا	42:28
58.	الْحَفِيفُ	حفاظت کرنے والا	34:21
59.	الْمَجِيدُ	بڑی شان والا	11:73
60.	الْفَتَّاحُ	بند کھولنے والا/بگڑی بنانے والا	34:26
61.	الشَّهِيدُ	گواہ	34:47
62.	الْمُقَدِّمُ	آگے کرنے والا	بخاری: 1120

63.	المَوْحِزُّ	پیچھے کرنے والا	بخاری: 1120
64.	المَلِيكُ	بادشاہ	54:55
65.	المُقْتَدِرُ	اقتدار والا	54:55
66.	المُسْعِرُ	قیمتوں کو طے کرنے والا	ابوداؤد: 3451
67.	القَابِضُ	تنگی سے رزق دینے والا	ابوداؤد: 3451
68.	البَاسِطُ	کشادگی عطا کرنے والا	ابوداؤد: 3451
69.	الرَّازِقُ	رزق دینے والا	ابوداؤد: 3451
70.	القَاهِرُ	غالب / زبردست	6:18
71.	الدَّيَّانُ	بدلہ دینے والا	رواہ البخاری معلقاً قبل حدیث: 7481
72.	الشَّاكِرُ	قدر دان	2:158
73.	الْمَنَّانُ	بندہ نواز / نواز نے والا	ابوداؤد: 1495
74.	الْقَادِرُ	قدرت رکھنے والا	6:65
75.	الْخَلَّاقُ	پیدا کرنے والا	36:81
76.	الْمَالِكُ	مالک	3:26
77.	الرَّزَّاقُ	رزق دینے والا / داتا	51:58
78.	الْوَكِيلُ	کار ساز	3:173
79.	الرَّقِيبُ	نگہبان	5:117
80.	المُحْسِنُ	احسان کرنے والا	صحیح الجامع: 1824
81.	الحَسِيبُ	نگران / حساب لینے والا / کافی	4:86
82.	الشَّافِي	شفاء دینے والا	بخاری: 5675
83.	الرَّفِيقُ	نرمی کرنے والا	مسلم: 2593
84.	المُعْطِي	عطا کرنے والا / داتا	بخاری: 3116
85.	المُقِيتُ	سب کو غذا دینے والا	4:85

86.	السَّيِّدُ	سردار	ابوداؤد: 4806
87.	الطَّيِّبُ	پاک	مسلم: 1015
88.	الحَكَمُ	فیصلہ کرنے والا	ابوداؤد: 4955
89.	الْأَكْرَمُ	خوب عطا کرنے والا / معزز	96:3
90.	الْبَرُّ	خوب رحم و کرم والا / بڑا محسن	52:28
91.	الْغَفَّارُ	بڑا بخشنے والا	38:66
92.	الرَّءُوفُ	شفقت ور رحم کرنے والا	24:20
93.	الْوَهَّابُ	بڑا عطا کرنے والا / داتا	3:8
94.	الْجَوَادُ	خوب دینے والا	صحیح الجامع: 1744
95.	السُّبُّوحُ	بے عیب	مسلم: 487
96.	الْوَارِثُ	حقیقی مالک	15:23
97.	الرَّزَبُ	پالنہار / رب / پروردگار	36:58
98.	الْأَعْلَى	بلند	87:1
99.	الْإِلَٰهَ	حقیقی معبود	2:163

41. دین میں شہادتین (لا إله إلا الله محمد رسول الله) کا کیا درجہ ہے؟
کوئی بھی بندہ شہادتین کے بغیر دین میں داخل نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ) "مومن تو وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔" (النور: 62)
نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: (أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)
"مجھے اس امر کا حکم دیا گیا ہے کہ میں اس وقت تک جنگ کرتا رہوں گا جب تک لوگ اس بات کی شہادت نہ دے دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔" (صحیح بخاری: 25، صحیح مسلم: 3100)

کلمہ لا الہ الا اللہ کی شرطیں

کلمہ لا الہ الا اللہ کا اقرار اس کے شروط کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ اس کے بغیر کلمہ کا اقرار بے سود ہے۔ اور یہ شروط مندرجہ ذیل ہیں:

(1) علم

یعنی لا الہ الا اللہ کا علم حاصل کرنا اور جہالت سے دور رہنا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: فَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - (1)

ترجمہ: سو (اے نبی!) آپ جان لیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ - (2)

ترجمہ: جو شخص مر جائے اس حال میں کہ وہ جانتا تھا کہ لا الہ الا اللہ کیا ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(2) یقین:

اس کلمہ کے معنی اور مفہوم پر پختہ یقین رکھنا، اور شک و شبہ سے بالکل دور رہنا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا) - (3)

ترجمہ: مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر (پکا) ایمان لائیں پھر شک و شبہ نہ کریں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ لَا يَلْقَى اللَّهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرَ شَالٍ إِلَّا

دَخَلَ الْجَنَّةَ - (4)

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ جو بندہ ان

دونوں شہادتوں کے ساتھ اللہ سے ملاقات کرے جن میں کوئی شک نہ کرے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(3) اخلاص:

اخلاص کے ساتھ اس کلمہ کا اقرار کرنا، اور شرک سے دور رہنا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَمَا أَمَرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ - (5)

ترجمہ: اور انہیں اسی بات کا حکم دیا گیا کہ دین کو اللہ کے لیے خالص کرتے ہوئے، یکسو ہو کر صرف اللہ کی عبادت کریں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ
أَوْ نَفْسِهِ۔ (6)

ترجمہ: لوگوں میں میری شفاعت کا سب سے زیادہ سعادت مند وہ شخص ہے جس نے اپنے خلوص دل سے لا الہ الا اللہ کہا۔

(4) صدق:

اس کلمہ کا اقرار سچے دل سے کرنا، جھوٹ اور نفاق سے دور رہنا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (أَحْسِبِ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ. وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ)۔ (7)

ترجمہ: کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ان کے صرف اس دعوے پر کہ ”ہم ایمان لائے ہیں“ ہم انہیں بغیر آزمائے ہوئے
ہی چھوڑ دیں گے؟! ان سے اگلوں کو بھی ہم نے خوب جانچا، یقیناً اللہ تعالیٰ انہیں بھی جان لے گا جو سچ کہتے ہیں اور انہیں بھی معلوم
کر لے گا جو جھوٹے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ
دَخَلَ الْجَنَّةَ۔ (8)

ترجمہ: جو شخص مر جائے اس حال میں کہ وہ لا الہ الا اللہ اور مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہ کی سچے دل سے گواہی دیتا ہے تو وہ جنت میں
داخل ہو گا۔

(5) محبت:

اس کلمہ کے تقاضوں سے محبت کرنا، اور بغض اور نفرت سے دور رہنا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ
(9)۔ (

ترجمہ: بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہیے
اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَمَنْ كَانَ أَحَبَّ عَبْدًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ۔ (10)

ترجمہ: تین چیزیں جس میں پائی جائیں اس نے ایمان کی مٹھاس پالی: ۱۔ جس کو اللہ اور اس کے رسول ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں۔ ۲۔ وہ شخص جو کسی بندہ سے محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے محبت کرے۔ ۳۔ وہ شخص جس کو اللہ نے کفر سے بچا لیا ہے وہ دوبارہ کفر میں لوٹنا ویسا ہی ناپسند کرتا ہے جیسا کہ آگ میں ڈالا جانا اس کو ناپسند ہے۔

(6) اطاعت:

اس کلمہ کے مطابق اللہ کی اطاعت کرنا، اور نافرمانی سے دور رہنا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ) - (11)
ترجمہ: اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے تابع کر دے اور ہو بھی وہ نیکو کار یقیناً اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔

(7) قبول:

قول اور فعل سے اس کلمہ کے تقاضے کو قبول کرنا، اور انکار سے دور رہنا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ، وَيَقُولُونَ آءِتَ الْتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ) - (12)

ترجمہ: یہ وہ (لوگ) ہیں کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں“ تو یہ سرکشی کرتے تھے، اور کہتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کی بات پر چھوڑ دیں؟!

قال الشيخ حافظ الحكمي في منظومته سلم الوصول:

والانقياد فادر ما أقول	*****	العلم واليقين والقبول
وفلك الله لما أحبه	*****	والصدق والإخلاص والمحبة

(8) شرک کا انکار کرنا:

یعنی توحید کے اقرار کے ساتھ شرک کا انکار کرنا بھی ضروری ہے:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ) - (13)

ترجمہ: پس جو شخص طاغوت (شرک) کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا تو اس نے ایسے مضبوط کڑے کو تھام لیا جو ٹوٹ نہیں سکتا، اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ مَالَهُ وَدَمَهُ وَحِسَابَهُ عَلَى اللَّهِ - (14)

ترجمہ: جو شخص [لا الہ الا اللہ] کہے اور اللہ کے سوا ہر چیز کی عبادت کا انکار کرے تو اس کا مال، اور اس کی جان (اسلام کے نزدیک) محفوظ ہے، اور اس کا حساب اللہ پر ہے۔

(9) اسلام پر موت آنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ . (15)

تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

فَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ لَيَعْمَلُ حَتَّىٰ مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ كِتَابُهُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، وَيَعْمَلُ حَتَّىٰ مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ. " (16)

ایک شخص (زندگی بھر نیک) عمل کرتا رہتا ہے اور جب جنت اور اس کے درمیان صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس کی تقدیر سامنے آ جاتی ہے اور دوزخ والوں کے عمل شروع کر دیتا ہے۔ اسی طرح ایک شخص (زندگی بھر برے) کام کرتا رہتا ہے اور جب دوزخ اور اس کے درمیان صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس کی تقدیر غالب آ جاتی ہے اور جنت والوں کے کام شروع کر دیتا ہے۔

(1) محمد: 19، (2) مسلم: 26، (3) الحجرات: 15، (4) مسلم: 27، (5) البینہ: 5، (6) بخاری: 99، (7) العنکبوت: 2-3، (8) السلسلہ الصحیحہ: 348/5، (9) البقرہ: 165، (10) متفق علیہ، بخاری: 21، مسلم: 43، (11) لقمان: 22، (12) الصافات: 35-36، (13) البقرہ: 256 (14) مسلم: 23، (15) آل عمران: 102، (16) صحیح بخاری: 3208

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ کی شہادت کا کیا مطلب ہے؟

محمد رسول اللہ کی شہادت کا مطلب ہے کہ زبان سے اقرار کے ساتھ قلب کی گہرائیوں سے پختہ تصدیق کرنا کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ سارے عالم یعنی تمام انسانوں اور جنوں کے لیے بھی رسول ہیں۔

ارشاد ربانی ہے: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (٤٥) وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا (٤٦)) "اے نبی! ہم نے آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہی دینے والے، خوشخبری سنانے والے، ڈرانے والے، اللہ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والے اور روشن چراغ ہیں۔" (1)

چنانچہ آپ نے ماضی میں گزرے واقعات کی جو خبر دی ہے اور مستقبل میں پیش آنے والے حالات و اخبار کے بارے میں جو پیشگوئی کی ہے، سب کی تصدیق کرنا، نیز آپ نے جن امور کو حلال کیا ہے انہیں حلال سمجھنا، اور جن امور کو حرام کیا ہے انہیں حرام سمجھنا، آپ نے جن باتوں کا حکم دیا ہے انہیں بجالانے کے لیے سرطاعت خم کرنا، اور جن چیزوں سے منع فرمایا ہے ان سے باز رہنا، آپ کی لائی ہوئی شریعت کی خلوت اور جلوت میں اتباع کرنا، آپ کی سنت کا التزام کرنا نیز آپ کے ہر فیصلہ کو برضا و رغبت تسلیم کرنا اور یہ اعتقاد رکھنا کہ آپ کی اطاعت اللہ کی اطاعت اور آپ کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے، اس لیے کہ آپ اللہ تعالیٰ کا پیغام و رسالت امت تک پہنچانے والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس وقت تک اپنے پاس نہیں بلایا جب تک آپ کے ذریعہ دین کی تکمیل نہ کر لی، اور سارے احکام کو واضح طور پر لوگوں کو پہنچانہ دیا، آپ اپنی امت کو روشن شاہراہ پر چھوڑ کر گئے، جس کی رات بھی دن کے برابر ہے، اس شاہراہ سے ہٹنے والا بد نصیب ہلاک ہونے والا ہی ہوگا۔ (2)

بالفاظ دیگر نبی ﷺ پر ایمان کو اس طرح بیان کیا جاسکتا ہے:

طاعته فيما أمر، وتصديقه فيما أخبر، واجتناب ما نهى عنه وزجر، وأن لا يعبد الله إلا بما شرع. ترجمہ: وہ جس بات کا حکم دیں اس کی اطاعت کرنا، وہ جس بات کی خبر دیں اس کی تصدیق کرنا، وہ جس بات سے منع کریں یا ڈرائیں اس سے رک جانا، اور اسی طرح اللہ کی عبادت کرنا جیسا کہ انہوں نے مشروع کیا۔

(1) الأحزاب: 45-46

(2) یہ اس حدیث کی طرف اشارہ ہے: "قد تركتكم على البيضاء ليلها كنهارها لا يزيغ عنها بعدي إلا هالك" (سنن ابن ماجہ: 43، صحیح)

ملاحظہ فرمائیں: الاصول الثلاثیہ - شیخ محمد بن عبد الوہاب صفحہ 9

44.	<p>اللہ نے انسانوں کو کس لیے پیدا کیا؟</p> <p>اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو صرف اپنی ہی عبادت کرنے کے لیے پیدا کیا ہے۔</p> <p>ملاحظہ فرمائیں: سورة الذاریات: 56</p>
45.	<p>عبادت کا مطلب کیا ہے؟</p> <p>اللہ کے ہر پسندیدہ قول و فعل کو چاہے وہ ظاہری ہو یا باطنی (اخلاص نیت کے ساتھ شریعت کے مطابق بجالانے کو) "عبادت" کہتے ہیں۔</p> <p>ملاحظہ فرمائیں: العبودیہ - ابن تیمیہ: صفحہ 44</p>
46.	<p>عبادت کی کتنی قسمیں ہیں؟</p> <p>عبادت کی چار قسمیں ہیں:</p> <p>قلبی عبادت جیسے: توکل، محبت، خوف، امید</p> <p>قوی عبادت جیسے: مانگنا، مدد طلب کرنا، پناہ طلب کرنا، توبہ و استغفار کرنا، قسم کھانا وغیرہ</p> <p>فعلی عبادت جیسے: قیام، رکوع، سجدہ، نماز، طواف وغیرہ</p> <p>مالی عبادت جیسے: زکاۃ، نذر و نیاز، قربانی وغیرہ</p> <p>عبادت کی ایک اور تقسیم کی گئی ہے: عبادت محضہ اور عبادت غیر محضہ</p> <p>ملاحظہ فرمائیں: تجرید التوحید المفید للمقریزی: ص 117</p>
47.	<p>ملائکہ پر ایمان کا کیا مطلب ہے؟</p> <p>ملائکہ پر ایمان لانے کا مطلب ہے ان کے وجود کا پختہ اقرار کرنا، اور یہ عقیدہ رکھنا کہ یہ اللہ کی مخلوقات میں سے ایک تابعدار اور غیر معبود مخلوق ہے: (بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ (۲۶) لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ (۲۷))</p> <p>"وہ اللہ کے مکرم بندے ہیں، وہ اللہ سے آگے بڑھ کر نہیں بات کرتے، اور وہ اسی کے حکم کے موافق عمل کرتے ہیں"۔ (1)</p> <p>(لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ) "وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے، اور جو حکم ملتا ہے وہی کرتے ہیں"۔ (2)</p>

(لَا يَسْتَغْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ (۱۹) يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ (۲۰)) "وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے ناک بھوں نہیں چڑھاتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں، وہ رات دن تسبیح کرتے رہتے ہیں اور کمزور نہیں ہوتے۔" (3) مطلب یہ کہ نہ ہی اکتاتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔

(1) الانبیاء: 26-27

(2) التحريم: 6

(3) الانبیاء: 19-20

ملاحظہ فرمائیں: معارج القبول - حافظ الحکمی: ص 808، نبتة في العقيدة الإسلامية - شیخ ابن عثیمین: 31-36۔

48.

اللہ کی کتابوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اس بات کی غیر متزلزل تصدیق کرے کہ تمام کتابیں اللہ کے پاس سے اتاری گئی ہیں، اور اللہ تعالیٰ نے ان کتابوں کے ذریعہ حقیقی معنوں میں کلام فرمایا ہے۔ بعض کلام قاصد فرشتہ کے توسط کے بغیر پردہ کے آڑ سے سنا گیا ہے، اور بعض کلام کا ملائکہ نے رسول تک پہنچایا ہے، اور بعض کلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے۔ ارشادِ باری ہے: (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكْلِمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بَأْذِنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ) "کسی بشر کی شان نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام کرے، البتہ وحی کے ذریعہ، یا پردہ کے آڑ سے کلام کرتا ہے، یا کسی قاصد کو بھیجتا ہے، جو اس کے حکم سے، اس کی مشیت کے مطابق وحی کرتا ہے۔" (1)

اللہ نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا: (إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي) "میں نے آپ کو لوگوں پر امتیاز دیا پیغمبری اور اپنی ہمکلامی کے ذریعہ"، (2) (وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا) "اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے کلام کیا" (3)۔ اللہ تعالیٰ نے بعض کو اپنے ہاتھ سے لکھا اس کی دلیل یہ آیت ہے: (وَكُنْتُمْ لَهُ فِي الْأَلْوَابِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ) "اور ہم نے موسیٰ کے لیے تختیوں میں ہر چیز کی نصیحت لکھ دی، اور ہر چیز کی تفصیل بھی"۔ (4)

حدیث میں اس طرح وارد ہے: وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَةَ بِيَدِهِ - (5)

اللہ نے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہا: (وَأَتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ) "اور ہم نے انہیں انجیل دی"۔ (6)

(وَأَتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا) "اور ہم نے داؤد کو زبور دی"۔ (7)

نیز فرمایا: (وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۱۹۲) نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ (۱۹۳) عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ (۱۹۴) بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ (۱۹۵)) "یہ رب العالمین کا نازل کردہ ہے، اسے روح امین نے آپ کے دل پر اتارا ہے، تاکہ آپ ڈرائیں فصیح عربی زبان میں"۔ (8)

(1) الشوری: 51 (2) الاعراف: 144 (3) النساء: 164 (4) الاعراف: 145، (5) سنن ابی داؤد: 4701، صحیح (6) المائدہ: 46 (7) النساء:

163

(8) الشعراء: 192-195

ملاحظہ فرمائیں: أعلام السنة المنشورة - حافظ الحکمی: 90 - 93، شرح الأصول الثلاثة - شیخ ابن عثیمین 91، 92 -

49.

ایمان بالرسول (رسولوں پر ایمان لانے) کا کیا مطلب ہے؟

ایمان بالرسول کا مطلب اس امر کا پختہ یقین و تصدیق کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر امت میں انہیں میں سے کسی نہ کسی کو رسول بنا کر بھیجا، جو ان کو صرف اللہ کی عبادت کی طرف بلاتے تھے، اور غیر اللہ کی عبادت سے روکتے تھے، اور یہ کہ وہ سب کے سب سچے، نیک، راشد، کریم، متقی، امانتدار، ہدایت یافتہ اور ہدایت کا راستہ بتانے والے تھے، اور ظاہری نشانوں اور معجزات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تائید کی تھی، اور یہ کہ انہوں نے اپنی امتوں کو اللہ کی ساری باتیں پہنچادی، نہ کچھ چھپایا، نہ بدلا، نہ اپنی طرف سے کچھ اضافہ کیا اور نہ کچھ کم کیا۔ (فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ) "رسولوں کی ذمہ داری صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے"۔ (1) اور یہ کہ وہ سب کے سب واضح حق شاہراہ پر تھے، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا اسی طرح نبی کریم ﷺ کو بھی خلیل بنایا، موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا، اور ادریس علیہ السلام کو بلند مقام عطا کیا، اور یہ کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے، اس کے رسول اور اس کا کلمہ اور روح ہیں جو اس نے مریم علیہا السلام کے رحم میں ڈالی تھی، اور یہ کہ اللہ نے بعض کو بعض امور میں فضیلت دی اور بعض کے درجات کو بلند کیا۔

(1) النحل: 35

ملاحظہ فرمائیں: معارج القبول - حافظ الحکمی: 830، أعلام السنة المنشورة - حافظ الحکمی: 97 - 102، شرح الأصول الثلاثة - شیخ ابن عثیمین: 95،

96، نبذة فی العقيدة الاسلامیة - شیخ ابن عثیمین: 39 - 45۔

50.

قرآن میں کتنے رسولوں کا ذکر آیا ہے؟

قرآن میں 25 رسولوں اور نبیوں کا ذکر آیا ہے (1): آدم، نوح، ادریس، ہود، صالح، لوط، ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب، یوسف، شعیب، ایوب، ذوالکفل، یونس، موسیٰ، ہارون، الیاس، الیسع، داؤد، سلیمان، زکریا، یحییٰ، عیسیٰ علیہم السلام، اور محمد ﷺ اور "اسباط" (2) کا ذکر اجمالاً آیا ہے۔

(1) النساء: 163 - 164، انعام: 82-86

(2) اسباط سے مراد حضرت اسحاق اور یعقوب علیہما السلام کی اولاد میں سے ہیں جو منصب نبوت پر فائز کئے گئے۔

51.

اولوا العزم رسول کون ہیں؟

اولوا العزم رسول پانچ ہیں۔ نوح علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور محمد ﷺ۔
قرآن میں وہ جگہ اللہ تعالیٰ نے ان کا الگ الگ ذکر کیا ہے۔ پہلی جگہ سورہ احزاب کی اس آیت میں: (وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَنُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ) "جب ہم نے نبیوں سے عہد و پیمان لیا، اور آپ سے بھی اور نوح اور جس کی وصیت ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے بھی کی"۔ (1)
دوسری جگہ سورہ شوریٰ کی اس آیت میں: (شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ۖ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ) "اللہ نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا جس کی وصیت نوح کو کی تھی، اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ کو کی تھی، وہ یہ کہ اس دین کو قائم کریں اور اس میں تفرقہ بازی نہ کریں"۔ (2)

(1) الاحزاب: 7، (2) الشوری: 13

ملاحظہ فرمائیں: اس عقیدے پر لکھی گئی کتابوں کا حوالہ

52.

خاتم النبیین کون ہیں؟

خاتم النبیین محمد ﷺ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ) "محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، ہاں! وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں"۔ (1)
اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (إنه سيكون بعدى كذابون ثلاثون كلهم يدعى أنه نبي وأنا خاتم النبیین ولا نبى بعدى) "عنقریب میرے بعد تیس (30) جھوٹے نبی ہونگے ان میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے، حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، اور میرے بعد کوئی نبی نہیں"۔ (2)
صحیح بخاری کی روایت میں نبی ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: (ألا ترضى أن تكون منى بمنزلة هارون من موسى إلا أنه لا نبي بعدى) "کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ مجھ سے تمہارا درجہ وہی ہو جو ہارون کا موسیٰ سے تھا؟ فرق صرف یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں"۔ (3)

نیز نبی ﷺ نے دجال والی حدیث میں فرمایا: (وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي) "میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نہیں"۔ (4)

(1) الاحزاب: 40

(2) سنن ترمذی: 2219، سنن ابوداؤد: 4252

(3) صحیح بخاری: 4416

(4) سنن ترمذی: 2219

ملاحظہ فرمائیں: فیر طبری: 20/278، تفسیر ابن کثیر: 6/428-429۔

53.

دوسرے انبیاء کے مقابلہ میں ہمارے نبی ﷺ کی کیا خصوصیات ہیں؟
آپ ﷺ کی خصوصیات بہت ساری ہیں جس پر مستقل کتابیں لکھی گئی ہیں۔
چند خصوصیتوں کا ذکر کیا جاتا ہے:

(1) آپ ﷺ کا خاتم النبیین ہونا۔

نبی ﷺ نے فرمایا: (وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي) "میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں"۔ (1)

(2) آپ کا تمام اولاد آدم کا سردار ہونا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فُخْرَ) "میں اولاد آدم کا سردار ہوں، اور یہ کوئی فخر کی بات نہیں"۔ (2)

(3) آپ جن و انس سب کے لیے مبعوث ہوئے تھے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا) "بہت بابرکت ہے وہ اللہ تعالیٰ جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا تاکہ وہ تمام لوگوں کے لئے آگاہ کرنے والا بن جائے"۔ (3)

(1) سنن ترمذی: 2219 (2) ترمذی: 3148، ابن ماجہ: 4363، (3) الفرقان: 1

ملاحظہ فرمائیں: بداية السؤل فی تفضیل الرسول صلی اللہ علیہ وسلم - عزالدین عبدالسلام، غایۃ السؤل فی خصائص الرسول صلی اللہ علیہ وسلم - سراج الدین ابن ملقن، الخصائص الکبریٰ - امام جلال الدین سیوطی، خصائص المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بین الغلو والجفاء - الصادق بن محمد بن ابراہیم۔

54.

انبیاء کرام کے معجزات کیا ہوتے ہیں؟

معجزات ایسے خلاف عادات امور کو کہتے ہیں جن سے مقصود چیلنج ہو، اور کوئی شخص اس چیلنج کو قبول نہ کر سکے۔

اور یہ معجزات یا تو حسی ہوتے ہیں کہ آنکھ سے دیکھے جائیں یا کان سے سنے جائیں، مثلاً چٹان سے اونٹنی کا نکلنا، عصا (لاٹھی) کا سانپ بن جانا، اور جمادات کا کلام کرنا وغیرہ۔ یا معنوی ہوتے ہیں کہ جن کا مشاہدہ عقل و بصیرت کرے جیسے معجزہ قرآن۔ اور ہمارے نبی ﷺ کو دونوں قسم کے معجزات دیئے گئے، جو معجزہ بھی کسی دوسرے نبی کو دیا گیا اس قسم کا اس سے بڑا معجزہ نبی کریم ﷺ کو دیا گیا۔

حسی معجزات میں چاند کا ٹکڑے ہونا، کھجور کے تنے کا رونا، آپ کی مبارک انگلیوں کے درمیان سے پانی کا چشمہ جاری ہونا اور کھانے کا تسبیح پڑھنا وغیرہ، جو متواتر احادیث و اخبار سے ثابت ہیں، لیکن دوسرے انبیاء کے معجزات کی طرح نبی کریم ﷺ کے بھی عام معجزات زمانے کے ساتھ ساتھ ختم ہو گئے، اور ان کا صرف ذکر باقی رہا، اور جو دائمی اور قیامت تک باقی رہنے والا معجزہ ہے وہ قرآن مجید ہے جس کے عجائب کبھی ختم نہیں ہو سکتے، (لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ) "باطل نہ اس کے آگے سے آ سکتا ہے نہ اس کے پیچھے سے، یہ حکیم و حمید کا نازل کردہ ہے"۔ (فصلت: 42)

ملاحظہ فرمائیں: معجزات النبی صلی اللہ علیہ وسلم - حافظ ابن کثیر (جو البدایہ والنہایہ کا ایک حصہ ہے)، کتاب معجزات الانبیاء - شیخ عبد المنعم الہامی، معجزات الانبیاء والمرسلین - سید مبارک۔

55.

اعجاز قرآن کی کیا دلیل ہے؟

اعجاز قرآن کی دلیل یہ ہے کہ قرآن بیس سال (20) سال سے زائد عرصہ تک نازل ہوتا رہا اور ان لوگوں کو چیلنج کرتا رہا جو تاریخ انسانیت میں سب سے فصیح اور قادر الکلامی میں سب سے اعلیٰ تھے:

- (1) (فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ) "اگر یہ سچے ہیں تو قرآن کی طرح ایک بات ہی بنا کر لے آئیں"۔
- (2) (قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُورٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَاتٍ) "آپ چیلنج کر دیجئے کہ تم قرآن کی مثل گھڑ کر دس سورتیں لے آؤ"۔
- (3) (قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ) "آپ کہہ دیجئے قرآن کے مثل ایک سورہ ہی لے آؤ"۔

اس کے باوجود وہ نہیں لاسکے، اور نہ ہی لانے کا ارادہ کیا حالانکہ وہ قرآن کے رد کے لیے ہر ممکن حربہ استعمال کرتے تھے، جب کہ قرآن کے حروف و کلمات وہی تھے جن کے ذریعہ وہ آپس میں کلام کرتے تھے، اور آپس میں مقابلہ آرائی کرتے تھے، اور ایک دوسرے پر فخر کرتے تھے، یہی نہیں، بلکہ قرآن نے اپنے اعجاز اور ان کی عاجزی و درماندگی اور سارے جن وانس کی عاجزی کا ان الفاظ میں اعلان کر دیا:

(قُلْ لِّئِنْ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا) "آپ اعلان کر دیجئے! اگر سارے انسان و جن اس بات پر متفق ہو جائیں کہ اس قرآن جیسا کلام لے آئیں گے، تو وہ نہیں لاسکتے، اگرچہ وہ اس کام کے لیے ایک دوسرے کی مدد و نصرت کے ساتھ ساری کوشش صرف کر دیں"۔ (4)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (ما من الأنبياء من نبي إلا وقد أعطى من الآيات ما مثله آمن عليه البشر وإنما كان الذي أوتيت وحيا أوحى الله إلى فأرجو أن أكون أكثرهم تابعا يوم القيامة) "کوئی نبی نہیں گذرا مگر اسے معجزات میں اتنا دیا گیا جس پر انسان ایمان لاسکے، اور مجھے جو معجزہ دیا گیا وہ قرآن ہے جو اللہ تعالیٰ نے میرے پاس وحی کی ہے، اور مجھے امید ہے کہ میرے پیروکار قیامت کے دن سب سے زیادہ ہوں گے"۔ (5)

علماء نے اعجاز قرآن کے اقسام پر الفاظ، معانی، اخبار ماضیہ اور آئندہ آنے والے غیب کی پیشین گوئی، غرض کہ ہر اعتبار سے کتابیں لکھی ہیں، تاہم اعجاز قرآن کا وہ اتنا ہی حصہ بیان کر سکے جتنا کہ چڑیا چونچ مار کر سمندر سے پانی اٹھاتی ہے۔

(1) طور: 34 (2) ہود: 13 (3) یونس: 38 (4) الاسراء: 88 (5) بخاری: 4981، مسلم: 152

ملاحظہ فرمائیں: البرہان - زکشی، الاتقان سیوطی، مناہل فی علوم القرآن - محمد الزرقانی، مباحث فی علوم القرآن للقطان۔

56.

یوم آخرت پر ایمان کا کیا مطلب ہے؟

یوم آخرت پر ایمان کا مطلب ہے کہ اس کے لامحالہ واقع ہونے پر پختہ یقین و تصدیق کرنا اور اس کے مقتضی پر عمل کرنا، اور اس پر ایمان لانے میں قیامت کی علامتوں اور نشانیوں پر ایمان بھی داخل ہے، جو ہر حال میں قیامت سے پہلے وقوع پذیر ہوں گے۔ نیز موت اور مرنے کے بعد فتنہ قبر، اور قبر کا عذاب اور اس کی نعمت بھی اس میں شامل ہے، اور یہ امور بھی داخل ہیں کہ صور پھونکا جائے گا، تمام مخلوق قبروں سے اٹھے گی قیامت کا موقف بھیانک و خوفناک ہوگا، محشر اپنی تفصیلات کے ساتھ ہپاہوگا، سب کے نامہ اعمال دیے جائیں گے، میزان قائم ہوگا، پل صراط پر سے سب کو گذرنا ہوگا، اور رسول اللہ ﷺ کو شفاعت کبریٰ اور حوض کوثر دیا جائے گا، مؤمنین جنت کی نعمتوں سے نوازے جائیں گے، جن میں سب سے بڑی نعمت اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا، کافروں کو جہنم میں سزا دی جائے گی، اور سب سے سخت سزا اللہ تعالیٰ کا دیدار سے ان کی محرومی ہوگی۔

ملاحظہ فرمائیں: اصول الایمان فی ضوء الکتاب والسنة: ص: 209-239، نبذة فی العقيدة الاسلامیہ - شیخ ابن عثیمین: 46-62۔

57.

جنت اور جہنم پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جنت اور جہنم پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اس امر کی پختہ، مضبوط اور غیر متزلزل تصدیق کرے کہ جنت و جہنم دونوں تیار کی ہوئی موجود ہیں، اور دونوں اللہ کے حکم سے ہمیشہ باقی رہیں گی کبھی فنا نہ ہوں گی، ساتھ ہی ساتھ جنت میں ملنے والی تمام نعمتوں اور جہنم میں پہنچنے والے سارے عذابوں پر بھی یقین رکھے۔

ملاحظہ فرمائیں: التذکرۃ بأحوال الموتی وأمور الآخرة - شمس الدین القرطبی وفات 671، اصول الایمان فی ضوء الکتاب والسنة: ص: 238-240۔

58.

آخرت میں مؤمنین اپنے رب کو دیکھیں گے، اس کی کیا دلیل ہے؟

ارشاد الہی ہے: (وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ نَّاصِرَةٌ - إِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةٌ) "کتے چہرے اس دن بارونق ہوں گے، اپنے رب کو دیکھتے ہوں گے"۔ (1)

(لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ) "جن لوگوں نے نیک کام کئے ان کے لیے خیر (جنت) ہے اور "زیادہ" یعنی اپنے رب کا دیدار بھی"۔ (2)

اللہ تعالیٰ نے کافروں کے بارے میں فرمایا: (كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ) "ہرگز نہیں! یہ لوگ اس دن اپنے رب کے دیدار سے محروم کر دیئے جائیں گے"۔ (3)

جب اللہ تعالیٰ اپنے دشمنوں کو اپنے دیدار سے محروم کرے گا تو اپنے دوستوں کو محروم نہیں کرے گا۔ بخاری و مسلم میں جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ: ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ کی نظر چودھویں رات کے چاند پر پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا: (إنكم سترون ربكم عيانا كما ترون هذا، لا تضامون في رؤيته) "عنقریب تم اپنے رب کو آنکھوں سے دیکھو گے، جیسے تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو، اس کے دیکھنے میں کوئی دھکم پیل نہیں ہوگی"۔ (4)

اس حدیث میں "رؤیت رب کو" "رؤیت قمر" سے تشبیہ دی گئی ہے، نہ کہ ذات باری تعالیٰ کو قمر سے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں کسی بھی مخلوق کی مشابہت سے منزہ و پاک ہے، اسی طرح نبی ﷺ کا کلام بھی اس قبیل کی تشبیہ دینے سے پاک ہے کیونکہ وہ ساری کائنات میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو جاننے والے تھے۔

صحیح مسلم میں صہیب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: (فیکشف الحجاب فعا أعطوا شییئا أحب إليهم من النظر إلی ربهم عز وجل) "پھر جب اللہ تعالیٰ حجاب ہٹالے گا، جنتیوں کو اپنے رب کے دیدار سے بڑھ کر محبوب جنت کی کوئی چیز نہیں"۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی: (لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ) (5) "جن لوگوں نے نیک اعمال کئے ان کے لیے "حسنی" یعنی (جنت) ہے اور "زیادہ" (رب کا دیدار) بھی"۔ (6)

اس موضوع پر بکثرت صحیح و صریح احادیث آئی ہیں جن میں 45 حدیثیں تیس سے زائد صحابیوں سے مروی ہیں جو معارج القبول شرح سلم الوصول میں ذکر کی گئی ہیں، جو شخص دیدار الہی کا انکار کرے گا، وہ کتاب اللہ اور اللہ کے رسولوں کے ذریعہ بھیجی ہوئی شریعت کا منکر ہو گا، اور ایسا شخص ضرور ان لوگوں میں سے ہو گا جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: (كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ) "ہرگز نہیں وہ ضرور اپنے رب کے دیدار سے اس دن محروم کر دیئے جائیں گے"۔ (7)

(1) القیامہ: 22-23 (2) یونس: 26 (3) المطففین: 15 (4) بخاری: 7434، (5) یونس: 26 (6) مسلم: 2552 (7) المطففین: 15

شفاعت پر ایمان لانے کی کیا دلیل ہے؟ اور کب کس کی شفاعت کس کے لیے ہوگی؟

- اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں متعدد جگہوں پر شفاعت کا اثبات بھاری قیود کے ساتھ کیا ہے، اور یہ بتایا ہے کہ شفاعت کا حق صرف اللہ تعالیٰ ہی کو حاصل ہے، اس میں کسی کو ادنیٰ قسم کا اختیار نہیں۔ ارشاد ربانی ہے: (قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا) "آپ کہہ دیجئے! ساری شفاعت کا حق اللہ تعالیٰ ہی کو حاصل ہے"۔ (1)

- رہا یہ سوال کہ شفاعت کب ہوگی؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ بھی بتلادیا ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر شفاعت نہیں ہوگی۔ ارشاد الہی ہے: (مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ) "کون ہے جو اللہ کے اذن کے بغیر اس کے پاس شفاعت کرے؟"۔ (2)

- (مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ) "اللہ کے اذن سے پہلے کوئی بھی شفاعت نہیں کر سکے گا"۔ (3)
- (وَكَمْ مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى) "آسمان میں کتنے ملائکہ ہیں جن کی شفاعت کچھ بھی کام نہیں دے گی، مگر اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہے اجازت دیدے اور اس کے لیے شفاعت کرنے سے راضی ہو"۔ (4)

- (وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ) "اللہ کے پاس کسی کی شفاعت کسی کے لیے کام نہیں آتی مگر اس کے لیے جس کی نسبت وہ اجازت دیدے"۔ (5)

- رہا یہ سوال کہ شفاعت کون لوگ کریں گے؟ تو جس طرح اللہ تعالیٰ نے یہ خبر دی ہے کہ اس کے اذن سے پہلے کوئی شفاعت نہیں کر سکے گا، اسی طرح یہ بھی بتلادیا ہے کہ اس کا اذن اس کے محبوب و مختار اولیاء کو ملے گا۔ ارشاد ہے: (لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا) "وہاں کوئی شفاعت کا اختیار نہیں رکھے گا مگر ہاں! رحمن جس کو بولنے کا اذن دیدے، اور وہ بات بھی درست کہے"۔ (6)

- (لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا) "وہاں کوئی شفاعت کا اختیار نہیں رکھے گا مگر ہاں! جس نے رحمن کے پاس سے اجازت لی ہے"۔ (7)

- اور رہا یہ سوال کہ شفاعت کس کے لیے ہوگی؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ بھی قرآن میں بتلادیا ہے کہ وہ اسی کے لیے شفاعت کا اذن دے گا جس سے وہ خوش ہوگا۔ ارشاد ہے: (وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ) "اور کسی کی شفاعت نہیں کر سکتے بجز اس کے جس کے لیے شفاعت کرنے کی اللہ تعالیٰ کی مرضی ہو"۔ (8)

(يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا) "اس دن کسی کو کسی کی شفاعت فائدہ نہیں

دے گی مگر ایسے شخص کو جس کے واسطے رحمن نے اجازت دیدی ہو، اور اس کے واسطے بولنا پسند کر لیا ہو"۔ (9)

اور یہ معلوم ہے کہ اہل توحید و اخلاص کے علاوہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کسی سے خوش نہیں ہوگا، جو لوگ موحد و مخلص نہیں ہیں ان کے بارے میں ارشادِ ربانی ہے: (مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ) "ظالموں کا کوئی مخلص دوست ہوگا نہ سفارشی جس کی بات مانی جائے" (10)

(فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ - وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ) "ہمارے نہ سفارشی ہیں نہ جگری دوست"۔ (11)

(فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ) "سفارشچیوں کی سفارش انہیں فائدہ نہیں دے گی"۔ (12)

• نبی کریم ﷺ نے ہمیں خبر دی ہے کہ آپ کو شفاعت کا اختیار دیا گیا ہے لیکن آپ نے یہ بھی بتایا کہ آپ عرش کے نیچے سجدہ میں گر پڑیں گے اپنے رب کی ایسی تعریف کریں گے جو آپ کے دل میں اسی وقت ڈالی جائیگی، آپ اس وقت تک شفاعت نہیں کریں گے جب تک آپ سے یہ نہیں کہا جائے گا (ارفع رأسك وقل يسمع ولسل تعطه واشفع تشفع) "آپ اپنا سر اٹھائیے، کہیے آپ کی سنی جائیگی، مانگیے آپ کو دیا جائے گا، شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت قبول کی جائیگی"۔ (13)

نبی کریم ﷺ نے یہ بھی بتایا کہ ایک ہی مرتبہ سارے گنہگار اہل توحید کے لیے آپ شفاعت نہیں کریں گے بلکہ آپ نے فرمایا: (فيحد لي حدا فادخلهم الجنة) "میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی، اور میں ان کو جنت میں لے جاؤں گا"۔ (14)

پھر آپ دوبارہ عرش کے نیچے سجدہ میں گر پڑیں گے، پھر آپ کے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی۔۔۔۔۔ نبی کریم ﷺ سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: "وہ خوش نصیب کون ہوگا جو آپ کی شفاعت سے سرفراز ہوگا؟ آپ نے فرمایا: (من قال لا إله إلا الله خالصا من قلبه) "وہ شخص ہوگا جس نے خالص دل سے لا الہ الا اللہ کی شہادت دی ہوگی"۔ (15)

(1) الزمر: (44) (2) البقرة: 255 (3) يونس: 3 (4) النجم: 26 (5) سباء: 23 (6) البنا: 38

(7) مریم: 87 (8) الانبياء: 28 (9) طه: 108 (10) غافر: 18 (11) الشعراء: 100-101 (12) المدثر: 48

(13) بخاری: 7510، مسلم: 193 (14) بخاری: 4476، مسلم: 193 (15) بخاری: 99

ملاحظہ فرمائیں: اصول الایمان فی ضوء الکتاب والسنة: ص: 234-236

شفاعت کی کتنی قسمیں ہیں؟

.60

پہلی شفاعت جو سب سے بڑی شفاعت بھی ہے میدانِ محشر کی ہوگی جب اللہ تعالیٰ بندوں کے درمیان فیصلہ کے لیے آئے گا، اور یہ شفاعت ہمارے نبی محمد ﷺ کے ساتھ خاص ہے، اور یہی "مقام محمود" ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کرنے کا وعدہ فرمایا

ہے، ارشادِ ربانی ہے: (عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا) "عنقریب آپ کا رب آپ کو "مقام محمود" پر فائز کرے گا۔" (1)

وہ شفاعت اس طرح ہوگی کہ میدانِ محشر میں تکلیف و تنگی سخت ہوگی، قیامِ لمبا کھنچتا چلا جائے گا، پریشانیاں شدید ترین ہوتی چلی جائیں گی، منہ تک لوگ پسینوں میں ڈوبے ہونگے، تو لوگ ایک ایک کر کے آدم، نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام کے پاس جائیں گے، اور سب کے سب "نفسی نفسی" یعنی مجھے اپنی پڑی ہے کہیں گے، سب سے اخیر میں ہمارے نبی محمد ﷺ کے پاس آئیں گے، آپ فرمائیں گے کہ: (أنا لها) "میں شفاعت کا مجاز ہوں۔" (2)

دوسری شفاعت، جنت کا دروازہ کھلوانے کے لیے ہوگی، سب سے پہلے ہمارے رسول محمد ﷺ دروازہ کھلوائیں گے، سب سے پہلے آپ کی امت جنت میں داخل ہوگی۔

تیسری شفاعت ان لوگوں کے لیے ہوگی جن کو جہنم میں داخل کئے جانے کا حکم ہو گا۔ اور شفاعت کر کے ان کو داخل ہونے سے بچا لیا جائے گا۔

چوتھی شفاعت ان گنہگار اہل توحید کے لیے ہوگی جن کا حلیہ جہنم میں جل کر بگڑ چکا ہو گا، اور وہ کوئلہ کی مانند ہو چکے ہونگے، ان کو "نہر حیات" میں نہلایا جائے گا، جس سے ان کا جسم دوبارہ اسی طرح بھر جائیگا جیسے پر نالہ میں گھاس اگ آتی ہے۔

پانچویں شفاعت جنتیوں کے درجات بلند کرنے کے لیے ہوگی، اور یہ تینوں شفاعتیں ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ خاص نہیں ہیں، بلکہ دوسرے انبیاء، ملائکہ اولیاء اور مقربین بھی کریں گے، مگر آپ ﷺ سب سے پہلے کریں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ بلا شفاعت کے اپنی رحمت خاص سے کچھ جہنمیوں کو نکالیں گے جن کی تعداد اللہ ہی کو معلوم ہے اور پھر وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

چھٹی شفاعت بعض کفار کے عذاب میں تخفیف کے لیے ہوگی، اور یہ شفاعت ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ خاص ہے، آپ صرف اپنے چچا ابوطالب کے لیے شفاعت کریں گے جیسا کہ بخاری و مسلم کی روایت میں ہے۔ (3)

جہنم کا مطالبہ بڑھتا چلا جائے گا، جہنم کہے گی: (هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ) "کیا اور جہنمی ہیں؟؟" (4) "یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا قدم مقدس جہنم کے اندر ڈال دے گا تو جہنم کہے گی "قط قط" بس، بس تیری عزت کی قسم! " اور جہنم کا ایک حصہ دوسرے سے

سمٹ جائیگا، اور جنت میں ابھی وسعت باقی رہ جائے گی تو اللہ تعالیٰ دوسرے لوگوں کو پیدا کرے گا پھر ان کو جنت میں داخل کرے گا۔" (5)

(1) الاسراء: 79 (2) بخاری:، مسلم: (3) بخاری:، مسلم: (4) سورہ ق: 30 (5) بخاری:، مسلم:

ملاحظہ فرمائیں: اثبات الشفاعۃ—امام ذہبی: ص 20، الشفاعۃ—الوادعی: 17۔

کیا کوئی اپنے عمل کے بدلے جنت میں جاسکتا ہے؟ یا جہنم سے نجات پاسکتا ہے؟

کوئی بھی اپنے عمل کے بدلے جنت میں نہیں جاسکتا اور نہ ہی جہنم سے نجات پاسکتا ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (قاربوا و سدّدوا و اعلموا أنّه لن ینجو أحد منکم بعمله قالوا یا رسول اللہ ولا أنت؟ قال : ولا أنا إلا أن یتغمّدنی اللہ برحمۃ منہ و فضل) "دین سے قربت پیدا کرو، درست راستہ پر رہو اور یاد رکھو کہ کوئی شخص اپنے عمل کے بدلے جہنم سے نجات نہیں پاسکتا۔ صحابہ کرام نے دریافت کیا، اے اللہ کے رسول! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ کا فضل اور اس کی رحمت مجھے ڈھانپ لے۔" (صحیح بخاری: 6463، صحیح مسلم: 2816)

اور ایک دوسری روایت کے الفاظ اس طرح ہیں: "درست راستہ پر قائم رہو، اللہ سے قربت حاصل کرو، اور خوش خبری لے لو، کیونکہ کسی کو بھی اس کا عمل جنت میں نہیں لے جاسکتا، صحابہ کرام نے دریافت کیا: کیا آپ بھی اپنے عمل کے بدلے جنت میں نہیں جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں بھی نہیں جاؤں گا، مگر یہ کہ اللہ کی رحمت مجھے ڈھانک لے، یاد رکھو! اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ وہ عمل ہے جس پر مداومت برتی جائے، خواہ وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔"

ایمان بالقدر کے کتنے درجے ہیں؟

ایمان بالقدر کے چار درجے ہیں:

(1) پہلا درجہ اللہ تعالیٰ کے علم پر ایمان جو ہر چیز کو محیط ہے، اس سے نہ آسمانوں میں ذرہ برابر کوئی چیز پوشیدہ ہے اور نہ ہی زمین میں، نیز اللہ تعالیٰ مخلوقات کی تخلیق سے پہلے ہی تمام مخلوقات کا علم رکھتا تھا، نیز اس سے ان کے رزق، موت و حیات، اقوال و اعمال، حرکات و سکنات، اسرار و ظواہر سب کا علم ہے، اور اس امر کا بھی علم ہے کہ کون جنتی ہے اور کون جہنمی۔

(2) دوسرا درجہ، مذکورہ امور کے لکھے جانے پر ایمان، اور اس امر پر ایمان کہ اللہ تعالیٰ نے تمام امور کو لکھ رکھا تھا جو اس کے علم میں ہونے والے تھے۔ اس ضمن میں "لوح و قلم" پر ایمان بھی آجاتا ہے۔

(3) تیسرا درجہ، اللہ تعالیٰ کی مشیت نافذہ اور ہمہ گیر قدرت پر ایمان، اور یہ مشیت و قدرت "ماکان اور مایکون" (جو کچھ ہوا اور جو کچھ ہونے والا ہے) دونوں جہت سے آپس میں لازم و ملزوم ہیں لیکن (لم یکن) اور (لا یکون) (جو نہ ہوا اور نہ ہونے والا ہے) کی جہت سے لازم و ملزوم نہیں۔ اللہ تعالیٰ جو چاہے وہ اس کی قدرت سے لامحالہ ہونے والا ہے اور جو نہ چاہے وہ ہونے والا نہیں، اس وجہ سے نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر نہیں، بلکہ اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت اس کی مقتضی نہیں۔ ارشاد ربانی ہے: (وَمَا كَانَ لِلَّهِ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا) "اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ کوئی چیز اس کو عاجز کر دے نہ آسمانوں میں نہ زمین میں، وہ بڑا علم والا اور بڑی قدرت والا ہے۔" (فاطر: 44)

(4) چوتھا درجہ اس امر پر ایمان کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہے، اور اس امر پر ایمان کہ وہ آسمان وزمین اور ان دونوں کے مابین ہر ہرزہ کا ہی خالق نہیں، بلکہ اس کے تمام حرکات و سکنات کا بھی وہی خالق ہے، اس کے علاوہ نہ کوئی خالق ہے نہ کوئی رب۔

ملاحظہ فرمائیں: القضاء والقدر۔ بیہقی، رسالۃ فی القضاء والقدر۔ محمد بن صالح العثیمین: 21

.63

کتابت تقدیر کے مراحل

تقدیر لکھے جانے میں پانچ تقدیریں داخل ہیں، اور سب کے سب علم کی طرف لوٹتی ہیں:

(1) پہلی تقدیر، آسمان وزمین کی تخلیق سے پچاس ہزار سال پہلے اس کا لکھا جانا جب اللہ تعالیٰ نے قلم کو پیدا کیا، اس کو "تقدیر ازلی" کہتے ہیں۔

(2) دوسری تقدیر، "تقدیر عمری" کہلاتی ہے جب اللہ تعالیٰ نے سب سے (ألسنت بر بکم) "کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں" کا عہد و میثاق لیا تھا۔

(3) تیسری تقدیر، اسے بھی "تقدیر عمری" کہہ سکتے ہیں، جب کہ رحم مادر میں نطفہ کی تخلیق ہوتی ہے۔

(4) چوتھی تقدیر، "تقدیر حولی" کہلاتی ہے، یہ لیلۃ القدر میں ہوتی ہے۔

(5) پانچویں تقدیر، "تقدیر یومی" کہلاتی ہے، اس کا مطلب ہے ہر تقدیر کو اس کے وقت پر جاری و نافذ کرنا۔

ملاحظہ فرمائیں: معارج القبول بشرح سلم الوصول إلی علم الأصول۔ حافظ الحکمی: 3/ 928-940

.64

بندوں کو اپنے افعال و اعمال پر قدرت و مشیت حاصل ہے یا نہیں؟

ہاں! بندوں کو اپنے افعال و اعمال پر قدرت حاصل ہے، وہ اپنے ارادہ و مشیت سے کام انجام دیتے ہیں اور یہ اعمال و افعال حقیقتاً ان کی طرف منسوب ہیں اور اسی کی وجہ سے ان کو مکلف بنایا گیا ہے اور اسی بنیاد پر جزا و سزا دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بندہ کو اس کی قدرت و استطاعت سے باہر مکلف نہیں بنایا، کتاب و سنت میں بندہ کے ارادہ و مشیت کو ثابت کیا گیا ہے، بلکہ اسی کے ساتھ متصف کیا گیا ہے، البتہ یہ ضرور ہے کہ بندہ اسی پر قادر ہو سکتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے اسے قادر بنایا ہو، اور وہی چاہ سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے چاہا ہو، اور وہی کر سکتا ہے جو اللہ کر ائے۔ پھر جس طرح بندہ اپنے آپ کو وجود میں نہیں لاسکتا اسی طرح اپنے افعال کو بھی وجود میں نہیں لاسکتا، معلوم ہوا کہ بندہ کی قدرت، مشیت و ارادہ اور افعال و اعمال سب اللہ کی قدرت، مشیت و ارادہ اور فعل کے تابع ہیں، کیونکہ اللہ بندہ کا بھی خالق ہے اور اس کے ارادہ و مشیت، افعال و قدرت کا بھی، البتہ بندہ کا یہ ارادہ، فعل، قدرت اور مشیت عین اللہ کی قدرت، مشیت، ارادہ و فعل نہیں ہے، جس طرح بندہ عین اللہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے منزہ و پاک ہے، بلکہ بندہ کے افعال اللہ ہی کے پیدا کردہ ہیں، بندہ ہی کے ساتھ قائم ہیں اور حقیقتاً بندہ ہی کے طرف منسوب کئے جاتے ہیں۔ اسی بنیاد پر دونوں فعل میں سے ہر ایک کو اسی کی طرف منسوب کیا گیا ہے جو جس کے ساتھ قائم ہے، مثلاً: یہ آیت (ومن

يَهْدِ اللَّهُ) "اللہ جسے ہدایت دے"۔ (الاسراء: 97) اس میں اللہ حقیقتاً فاعل ہے اور بندہ حقیقتاً منفعل۔ اللہ حقیقت میں ہادی (ہدایت دینے والا) اور بندہ واقعتاً (ہدایت پانے والا) ہے، اسی لیے دونوں فعل میں سے ہر ایک کو اسی کی طرف منسوب کیا گیا ہے جو جس کے ساتھ قائم ہے۔ ارشاد ربانی ہے: (مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي) "جسے اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے"۔ اس میں اللہ کی طرف "ہدایت" کی اضافت حقیقی ہے اور "اہتداء" کی اضافت بندہ کی طرف حقیقی ہے، پھر جس طرح ہادی عین مہتدی نہیں، اسی طرح "ہدایت" عین "اہتداء" نہیں ہے۔ یہی معاملہ اس میں ہے "اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے" حقیقت ہے، اور وہ بندہ حقیقت میں گمراہ ہے۔ نیز یہی حال بندوں میں اللہ تعالیٰ کے تمام تصرفات کا ہے، اس لیے جو فعل وانفعال دونوں کو بندہ کی طرف منسوب کرے وہ کافر ہے، اسی طرح جو دونوں کو اللہ کی طرف منسوب کرے وہ بھی کافر ہے اور جو فعل کو حقیقتاً اللہ کی طرف اور انفعال کو بندہ کی طرف منسوب کرے وہ مؤمن حقیقی ہے۔

ملاحظہ فرمائیں: خلق افعال العباد۔ امام بخاری، مجموع الفتاویٰ۔ ابن تیمیہ مجلد 8 کتاب القدر۔

65.

ایمان کی کتنی شاخیں ہیں؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (الإيمان بضع وستون وفي رواية بضع وسبعون شعباً، فأعلاها قول لا إله إلا الله، وأدناها: إماطة الأذى عن الطريق، والحياء شعبة من الإيمان) "ایمان کی ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں اور ایک دوسری روایت کے مطابق ستر سے اوپر شاخیں ہیں، سب سے اعلیٰ شاخ لا الہ الا اللہ اور سب سے ادنیٰ راستہ سے تکلیف دہ اشیاء کو ہٹانا ہے، اور "شرم و حیا" ایمان کی ایک شاخ ہے"۔ (1)

(1) بخاری، کتاب الایمان، باب امور الایمان: 9 کے الفاظ "بضع وستون شعباً" تردد کے، مسلم، کتاب الایمان، باب شعب الایمان: 35 کے الفاظ "بضع وسبعون او بضع وستون شعباً" تردد کے ساتھ ہے لیکن امام بیہقی اور ابن الصلاح نے بخاری کی روایت کو ترجیح دی ہے، کیونکہ اس میں ایک تو تردد والی بات نہیں دوسری اقل عدد متعین ہے۔

ملاحظہ فرمائیں: شعب الایمان۔ امام بیہقی، شعب الایمان۔ ابن کثیر

66.

ایمان کی ضد کیا چیز ہے؟

ایمان کی ضد کفر ہے، اور جس طرح ایمان کی شاخیں ہیں اسی طرح کفر کی بھی شاخیں ہیں۔ جیسا کہ ایمان کی اصل، غیر متزلزل تصدیق کے ساتھ اطاعت و عمل کے لیے انقیاد کلی بھی ہے، اسی کی ضد کفر اصلاً انکار و عناد کو کہتے ہیں جو تکبر و عصیان کو مستلزم ہے، جس طرح تمام طاعات کو ایمان کہا گیا ہے، اسی طرح تمام معاصی کفر کی شاخیں ہیں اور بہت سارے نصوص میں معصیت کو بھی کفر کہا گیا ہے۔

کفر کی دو قسمیں ہیں ایک کفر اکبر جس سے آدمی بالکلیہ ایمان سے خارج ہو جاتا ہے، یہ "کفر اعتقادی" کہلاتا ہے جو قول یا دلی عمل دونوں کے منافی ہے یا دونوں میں سے کسی ایک کے۔ کفر کی دوسری قسم "کفر اصغر" ہے جو کمال ایمان کے منافی ہے، لیکن مطلق ایمان کے منافی نہیں، اسے "کفر عملی" بھی کہتے ہیں، جو قول اور دلی عمل کے منافی ہے لازم نہیں۔

ملاحظہ فرمائیں: مجموع الفتاویٰ - شیخ الاسلام ابن تیمیہ: 335/12، أسئلة وأجوبة في مسائل الإيمان والكفر - صالح الفوزان۔

67. کفر اکبر کی کتنی قسمیں ہیں، جو ملت اسلامیہ سے خارج کر دیتی ہیں؟

کفر اکبر کی پانچ قسمیں ہیں: کفر جہل و تکذیب، کفر جود، کفر عناد و استکبار، کفر نفاق اور کفر شک و ریب۔

ملاحظہ فرمائیں: الایمان حقیقتہ خوارمہ نواقضہ عند اہل السنۃ - عبد اللہ بن عبد الحمید الاثری: ص 245، أعلام السنۃ المنشورۃ 177، نواقض الایمان القویۃ والعملیۃ - شیخ عبد العزیز آل عبد اللطیف 36 - 46۔

68. کفر جہل و تکذیب کسے کہتے ہیں؟

ماضی کی بعض امتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ) "جن لوگوں نے کتاب اور ان امور کی تکذیب کی جو ہم نے رسولوں کو دے کر بھیجا، وہ عنقریب جان لیں گے"۔ (1) نیز فرمایا: (وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ) "جاہلوں سے اعراض کیجئے"۔ (2) نیز فرمایا: (وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ - حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ) "جس دن ہم ہر امت سے ایک جماعت کو جمع کریں گے جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی تھی اور وہ قطاروں میں تقسیم کئے جائیں گے، یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں گے تو اللہ کہے گا کیا تم نے میری آیات کی تکذیب کی تھی؟ حالانکہ یہ تمہارے احاطہ علم سے باہر تھا، یا تم کیا کچھ عمل کرتے تھے؟"۔ (3) (بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ) "بلکہ انہوں نے ایسی چیز کو جھٹلایا جو ان کے احاطہ علم میں نہ تھی اور نہ اب تک اس کا آخری نتیجہ ملا تھا"۔ (4)

(1) الغافر: 70 (2) الاعراف: 199 (3) النمل: 83-84 (4) یونس: 39۔

ملاحظہ فرمائیں: کتاب التوحید - شیخ صالح بن فوزان الفوزان: 15-17۔

69. کفر جود کسے کہتے ہیں؟

کفر جود، کتمان حق اور حق کے آگے سر تسلیم خم نہ کرنے کو کہتے ہیں حالانکہ دل میں اس کے حق ہونے کا اعتراف و یقین ہے۔ جیسے فرعون اور اس کی قوم کا موسیٰ علیہ السلام کا انکار کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

(وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا) "فرعون اور اس کی قوم نے معجزہ کا محض ظلم و تکبر کے سبب انکار کیا جبکہ ان کے دل میں اس کا یقین بیٹھ چکا تھا"۔ (1)

اللہ تعالیٰ نے یہودیوں کے بارے میں فرمایا: (فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ) "جب وہ امر آگیا جس کو وہ خوب جانتے تھے تو اس کا انکار کر دیا"۔ (2)

(وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ) "یہود کی ایک جماعت حق کو چھپاتی ہے جبکہ وہ اسے خوب جانتی ہے"۔ (3)

(1) النمل: 14 (2) البقرہ: 89 (3) البقرہ: 146

ملاحظہ فرمائیں: کتاب التوحید - شیخ صالح بن فوزان الفوزان: 15-17

70

کفر عناد و تکبر کیا ہے؟

اقرار کے باوجود حق کے آگے سر تسلیم خم نہ کرنا "کفر عناد و تکبر" کہلاتا ہے جیسے ابلیس، ارشاد ربانی ہے: (إِلَّا ابْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ) "مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا اس نے انکار و تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا"۔ (1)

کیونکہ وہ اللہ کے سجدہ کرنے کے حکم کا انکار نہیں کر سکتا تھا البتہ اس کا اعتراض صرف اللہ کی حکمت امر و عدل پر تھا، اس نے کہا: (أَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا) "کیا میں اسے سجدہ کروں؟ جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے"۔ (2)

(لَمْ أَكُنْ لَّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ) "میں ایسے انسان کو سجدہ نہیں کرتا جسے تو نے سڑی ہوئی مٹی کے کھنکھاتے ٹھیکرے سے پیدا کیا ہے"۔ (3)

(أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ) "میں آدم سے بہتر ہوں، تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے"۔ (4)

(1) البقرہ: 34 (2) الاسراء: 61 (3) الحجر: 33 (4) الاعراف: 21

ملاحظہ فرمائیں: کتاب التوحید - شیخ صالح بن فوزان الفوزان: 15-17

71

کفر نفاق کیا ہے؟

کفر نفاق کہتے ہیں لوگوں کے دکھاوے کی خاطر ظاہر اطاعت و فرماں برداری کرے اور دل میں بالکل ایمان و تصدیق نہ ہو۔ جیسے عبد اللہ بن ابی بن سلول رئیس المنافقین اور اس کے گروہ کا کفر جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ - يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ - فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ --- اِلَى قَوْلِهِ تَعَالَى -- إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) "بعض انسان ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے حالانکہ وہ مؤمن نہیں ہیں، وہ اللہ اور مؤمنوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں جبکہ وہ اپنے آپ کو دھوکہ

دے رہے ہیں اور انہیں اس کا احساس بھی نہیں ان کے دلوں میں مرض ہے تو اللہ نے ان کے مرض میں مزید اضافہ کر دیا ہے، ان کے لیے ان کے کذب کے سبب دردناک عذاب ہے۔۔۔ تا قولہ تعالیٰ۔۔۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔" (البقرہ: 8-20)

ملاحظہ فرمائیں: کتاب التوحید۔ شیخ صالح بن فوزان الفوزان: 15-17

72.

کفر عملی کیا ہے؟ جس سے انسان اسلام سے خارج نہیں ہوتا۔

کفر عملی ہر اس معصیت کو کہتے ہیں جسے شارع نے بقاء ایمان کے ساتھ کفر کا نام دیا ہے، جیسے قتال، نبی ﷺ نے فرمایا: (لا ترجعوا بعدی کفاراً یضرب بعضکم رقاب بعض) "تم میرے بعد کفر میں مت لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو"۔ (1)

نیز نبی ﷺ نے فرمایا: (سباب المسلم فسوق وقتاله کفر) "مسلمان کا گالی دینا فسقانہ عمل ہے اور اس سے قتال کرنا کفر ہے"۔ (2)

نبی ﷺ نے مسلمانوں کے ایک دوسرے کی گردن مارنے کو کفر کہا ہے اور جو ایسا کرے اسے کافر کا نام دیا ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَفَاتِلُوا آلَئِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ - إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ) "اور اگر مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں میل ملاپ کر دیا کرو۔ پھر اگر ان دونوں میں سے ایک جماعت دوسری جماعت پر زیادتی کرے تو تم (سب) اس گروہ سے جو زیادتی کرتا ہے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، اگر لوٹ آئے تو پھر انصاف کے ساتھ صلح کرادو اور عدل کرو بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (یادرکھو) سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں میں ملاپ کرادیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے"۔ (3)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ایمان اور اخوت ایمانی دونوں کو برقرار رکھا ہے اور کچھ بھی نفی نہیں کی ہے۔ آیت قصاص میں ہے (فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبَاعُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ) "پھر اگر اس کو (یعنی قاتل کو) اس کے بھائی (یعنی مقتول کے وارث) کی طرف سے کچھ (یعنی قصاص) معاف کر دیا جائے تو چاہئے کہ بھلے دستور کے موافق پیروی کی جائے اور (خون بہا کو) اچھے طریقے سے اس (مقتول کے وارث) تک پہنچا دیا جائے"۔ (4) اس آیت میں اخوت اسلام کو ثابت رکھا گیا ہے اور اس کی نفی نہیں کی گئی ہے۔

اسی طرح نبی ﷺ نے فرمایا: (لا یزنی الزانی حین یزنی وهو مؤمن ولا یسرق السارق حین یسرق وهو مؤمن ولا یشرب الخمر حین یشربها وهو مؤمن والتوبة معروضة بعد) "جب زانی زنا کرتا ہے

اس وقت وہ مومن نہیں رہتا، اسی طرح چور جب چوری کرتا ہے اس وقت وہ مومن نہیں رہتا، یہی حال شرابی کا ہے کہ جب وہ شراب پیتا ہے اس وقت مومن نہیں رہتا، اس کے بعد اس پر توبہ پیش کی جاتی ہے۔" (5)

ایک روایت میں اضافہ ہے: (ولا يقتل وهو مؤمن - وفی رواية - ولا ينتهب نهبة ذات شرف يرفع الناس إليه فيها أبصارهم) "جب قاتل قتل کرتا ہے اس وقت مومن نہیں رہتا، اور ایک روایت میں ہے: "اچکا جب کوئی قیمتی شئی اچک لیتا ہے جس کی طرف لوگوں کی نظریں اٹھتی رہتی ہیں اس وقت وہ مومن نہیں رہتا۔" (6) نیز ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (ما من عبد قال : لا إله إلا الله ثم مات على ذلك إلا دخل الجنة قلت وإن زنى وإن سرق قال : "وإن زنى وإن سرق" ثلاثا ثم قال في الرابعة : على رغم أنف أبي ذر) "جو بندہ لا الہ الا اللہ کہے پھر اس پر اس کی وفات ہو جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے کہا: "اگر وہ زنا وچوری کرے پھر بھی؟ آپ نے فرمایا: ابوذر کی ناک (مزاج) کے برخلاف۔" (7)

یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ آپ نے زانی، سارق، شرابی اور قاتل سے بالکلیہ ایمان کی نفی نہیں کی ہے، جبکہ ان لوگوں کا عقیدہ توحید پر مبنی ہو، اگر آپ کی یہی مراد ہوتی تو آپ یہ نہ بیان کرتے کہ جو "لا الہ الا اللہ" کہے گا وہ جنت میں جائے گا، گرچہ وہ مذکورہ بالا معاصی کرے، اگر یہی بات ہو تو کوئی بھی مومن جنت میں داخل نہیں ہو سکتا، بلکہ نبی ﷺ کی مراد اس سے یہ تھی کہ ایمان ناقص ہو جائے گا کامل نہیں رہے گا۔ البتہ بندہ مذکورہ معاصی کے ارتکاب سے اس وقت کافر ہو جائے گا جب اسے حلال سمجھنے لگے، کیونکہ حلال سمجھنا اللہ کی کتاب اور رسول کی رسالت کی تکذیب کو لازم ہے، یہی نہیں بلکہ اگر ان معاصی کا بالفعل ارتکاب نہ کرے اور حلال و جائز سمجھنے کا صرف اعتقاد رکھے تب بھی کافر ہو جائے گا۔ واللہ اعلم۔

(1) صحیح بخاری

(2) صحیح بخاری

(3) الحجرات: 9-10

(4) البقرہ: 178

(5) صحیح بخاری، صحیح مسلم

(6) صحیح بخاری، صحیح مسلم

(7) صحیح بخاری، صحیح مسلم

ملاحظہ فرمائیں: اعلام السنۃ المنشورۃ - حافظ الحلی: 99

ظلم، فسق و فجور اور نفاق میں سے ہر ایک کی کتنی قسمیں ہیں؟

ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں ایک اکبر جو کفر کہلاتا ہے، اور دوسرا اصغر جو کفر سے کم ہے۔

ظلم اکبر و اصغر کو مثال سے سمجھائیں۔

ظلم اکبر جیسے غیر اللہ سے مدد مانگنا اور شرک کرنا، اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان کیا ہے (وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ) "اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارو جو تمہیں نہ فائدہ پہنچا سکتی ہے نہ نقصان، اگر آپ ایسا کریں تو آپ بھی ظالموں میں (شمار) ہو جائیں گے"۔ (1) نیز فرمایا: (إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ) "شرک سب سے بڑا ظلم ہے"۔ (2) (إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۚ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ) "جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے اس پر اللہ نے جنت حرام کر دیا ہے، اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ظالموں کا کوئی ناصر و مددگار نہیں"۔ (3)

کفر سے کم ظلم کی مثال جیسے حق تلفی کرنا، اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے طلاق کے بارے میں فرمایا: (وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تَخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ) "اپنے رب سے ڈرو، (مطلقہ) عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں، الا یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کر بیٹھیں، یہ اللہ کے حدود ہیں۔ جو حدود اللہ کو پھاندے اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا"۔ (4) نیز فرمایا: (وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لَلْتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ) "انہیں ایذا دہی کی غرض سے نہ روک رکھو تاکہ تم ان پر ظلم ڈھاؤ، جو ایسا کرے وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا ہے"۔ (5)

(1) یونس: 106 (2) لقمان: 13 (3) المائدہ: 72 (4) الطلاق: 1 (5) البقرہ: 231۔

ملاحظہ فرمائیں: معارج القبول بشرح سلم الوصول إلى علم الأصول - حافظ الحکمی: 3/1019۔

فسق اکبر و اصغر دونوں کو مثال سے سمجھائیں۔

فسق اکبر جیسے نفاق، اللہ تعالیٰ اس آیت میں ذکر کیا ہے: (إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ) "منافقین ہی فاسق ہیں"۔ (1) نیز فرمایا: (إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ) "مگر ابلیس نے (سجدہ نہیں کیا) جو جنوں کی نسل سے ہے، اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی (فسق) کی"۔ (2) (وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ) "ہم نے لوط علیہ السلام کو ان کے گاؤں والوں سے نجات دی جو گناہوں اور خبیث عمل کرتے تھے، وہ بری اور فاسق قوم تھی"۔ (3)

فسق اصغر جیسے اللہ تعالیٰ نے بہتان لگانے والوں کے بارے میں فرمایا: (وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ) "ان کی کبھی شہادت قبول نہ کرو، یہی لوگ فاسق ہیں"۔ (4)

نیز فرمایا: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ) "اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کر لو، کہیں ایسا نہ ہو کہ نادانی میں لوگوں کو نقصان پہنچا بیٹھو اور اپنی اس حرکت پر تمہیں ندامت اٹھانی پڑے۔" (5)

(1) التوبہ: 67 (2) الکہف: 50 (3) الانبیاء: 74 (4) نور: 4 (5) الحجرات: 6۔
ملاحظہ فرمائیں: معارج القبول بشرح سلم الوصول إلى علم الأصول - حافظ الحکمی: 3/1019۔

76.

نفاق اکبر و اصغر کو مثال سے واضح کریں۔

نفاق اکبر کی مثال سورہ بقرہ کی ابتدائی آیتوں میں بیان کی گئی ہے، ارشاد الہی ہے: (إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ)۔ اِلٰی قولہ۔ (إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ) "منافقین اللہ تعالیٰ کو فریب دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو۔ تا قولہ۔ منافقین جہنم کے سب سے نچلے گڑھے میں ہوں گے۔" (1) نیز فرمایا: (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ) "جب منافقین آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم شہادت دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، حالانکہ اللہ جانتا ہے کہ آپ اس کے رسول ہیں اور اللہ شہادت دیتا ہے کہ منافقین جھوٹے ہیں۔" (2)

نفاق اصغر کی مثال نبی ﷺ نے اپنے اس قول سے بیان کی ہے: (آية المنافق ثلاث : إذا حدث كذب وإذا وعد أخلف وإذا أؤتمن خان) "منافق کی تین علامتیں ہیں: جب بولے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور جب اس کے پاس کوئی امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔" (3)

نیز نبی ﷺ نے ایک حدیث میں یوں بیان فرمایا: (أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدْعَهَا إِذَا، أَوْثُمِنَ خَانَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ) "چار عادتیں جس کسی میں ہوں تو وہ خالص منافق ہے اور جس کسی میں ان چاروں میں سے ایک عادت ہو تو وہ (بھی) نفاق ہی ہے، جب تک اسے نہ چھوڑ دے۔ (وہ یہ ہیں) جب اسے امین بنایا جائے تو (امانت میں) خیانت کرے اور بات کرتے وقت جھوٹ بولے اور جب (کسی سے) عہد کرے تو اسے پورا نہ کرے اور جب (کسی سے) لڑے تو گالیوں پر اتر آئے۔" (4)

(1) النساء: 142-145 (2) المنافقون: 1 (3) بخاری، کتاب الایمان، باب علامت المنافق: 1/14۔ مسلم، کتاب الایمان، باب، خصال المنافق: 1/56۔ (4) بخاری: 34۔

ملاحظہ فرمائیں: الایمان حقیقتہ خوارمہ نواقضہ عند اہل السنۃ۔ عبد اللہ بن عبد الحمید الاثری: ص 240۔

سحر (جادو) اور ساحر (جادوگر) کا کیا حکم ہے؟

جادو برحق ہے، اور اس کی تاثیر تقدیر کوئی کی موافقت سے متحقق ہوتی ہے۔ اللہ کی اجازت سے ہی کوئی کام ہوتا ہے اس کی حکمت وہ بہتر جانتا ہے۔ ارشاد ربانی ہے: (فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ) "یہ لوگ ہاروت وماروت سے ایسا جادو سیکھتے تھے جس سے میاں بیوی میں تفریق کر دیتے تھے، حالانکہ وہ جادو سے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے، مگر یہ کہ اللہ کی مرضی اس میں شامل ہو جائے"۔ (1)

جادو کا اثر احادیث صحیحہ سے ثابت ہے اور اگر جادو گر کا جادو شیاطین سے لیا گیا ہو جو سورہ بقرہ کی آیت سے ثابت ہے تو وہ کافر ہے، کیونکہ ارشاد باری ہے: (وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ) "ہاروت وماروت کسی کو جادو نہیں سکھاتے مگر یہ کہتے کہ ہم بطور امتحان آئے ہیں اس لیے کفر نہ کرو"۔ (2)

(1، 2) البقرہ: 102

ملاحظہ فرمائیں: القول المفید علی کتاب التوحید - شیخ محمد بن صالح العثیمین: 1/489-490، حقیقۃ السحر وحکمہ فی الکتاب والسنة - عواد بن عبد اللہ المعتق۔

ساحر (جادوگر) کی سزا کیا ہے؟

ساحر کی سزا قتل ہے، امام ترمذی نے جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (حد الساحر ضربة بالسيف) "ساحر کی سزا تلوار سے اس کی گردن اڑا دینا ہے"۔ (1)

امام البانی رحمہ اللہ موافق روایت کو صحیح قرار دینے کے بعد فرماتے ہیں "اس حدیث پر عمل نبی ﷺ کے بعض اہل علم اصحاب کا ہے اور یہی قول امام مالک کا بھی ہے امام شافعی فرماتے ہیں: "ساحر کو قتل کیا جائے گا، اگر وہ اپنے سحر سے ایسا عمل کرے جو کفر کی حد کو پہنچ جائے، ہاں! اگر عمل سحر کفر سے کم ہو تو ان کے نزدیک قتل نہیں کیا جائے گا۔ ساحر کو قتل کی سزا عمر بن خطاب، عبد اللہ بن عمر، حفصہ بنت عمر، عثمان بن عفان، اور یہی عمر بن عبد العزیز اور امام احمد و ابو حنیفہ رحمہم اللہ وغیرہم کا مسلک ہے۔

(1) ترمذی، کتاب الحدود، باب ماجاء فی حد الساحر: 4/60۔

ملاحظہ فرمائیں: القول المفید علی کتاب التوحید - شیخ محمد بن صالح العثیمین، حقیقۃ السحر وحکمہ فی الکتاب والسنة - عواد بن عبد اللہ المعتق۔

نشرہ کیا ہے اور اس کا کیا حکم ہے؟

مسحور (جس کو جادو لگا ہے) سے جادو اتارنے کو "نشرہ" کہتے ہیں۔ اگر یہ اسی جیسا جادو سے ہو تو یہ شیطانی عمل ہے، اور اگر مشروع جھاڑ پھونک اور دعا سے ہو تو کوئی حرج نہیں۔

ملاحظہ فرمائیں: القول المفید علی کتاب التوحید - شیخ محمد بن صالح العثیمین: 1/553-558۔

.80

م شروع رقیہ (جھاڑ پھونک) کیا ہے؟

م شروع جھاڑ پھونک وہ ہے جو خالص قرآن و سنت سے ہو اور عربی زبان میں ہو۔ اور جھاڑ پھونک کرنے والا اور جس پر جھاڑ پھونک کیا جا رہا ہے دونوں کا عقیدہ ہو کہ اس کے اندر تاثیر صرف اللہ کی مرضی سے ہوتی ہے، اس کے سوا اس کی اپنی کوئی تاثیر نہیں۔ دلیل یہ ہے کہ نبی ﷺ پر جبریل علیہ السلام نے جھاڑ پھونک کی ہے اور خود نبی کریم ﷺ نے بہت سے صحابہ کرام کی جھاڑ پھونک کی ہے۔ (1) اور صحابہ کرام کے "عمل رقیہ" (جھاڑ پھونک) کو برقرار رکھا ہے، بلکہ نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا ہے، اس پر اجرت لینے کو حلال کیا ہے۔ اور یہ سب روایتیں صحیحین وغیرہ کی ہیں۔

(1) جن صحابہ پر نبی ﷺ نے جھاڑ پھونک کی ہے ان میں حسن و حسین رضی اللہ عنہما سر فہرست ہیں۔ دیکھئے، بخاری، کتاب الانبیاء 4/119:-

ملاحظہ فرمائیں: الرقیۃ الشرعیۃ للعلاج السحر والعین والمس - اعداد دار القاسم، کیف تعالج مریضک بالرقیۃ الشرعیۃ - شیخ عبد اللہ محمد السدحان۔

.81

ممنوع رقیہ (جھاڑ پھونک) کیا ہے؟

ممنوع رقیہ (جھاڑ پھونک) وہ ہے جو قرآن سے ہونہ حدیث سے اور نہ ہی عربی زبان میں ہو، بلکہ وہ شیطانی عمل ہو اور شیطان کے استخدام، اور اس کی پسندیدہ چیز کے ذریعہ اس کا تقرب حاصل کیا گیا ہو، جیسا کہ شعبہ باز، دجال، اٹکل پچو پیشین گوئی کرنے والے اور مداری لوگ کرتے ہیں اور بہت سارے وہ لوگ بھی کرتے ہیں جو طلسم اور ہمزاد کی کتابوں مثلاً شمس المعارف، شمس الانوار وغیرہ پر عمل کرتے ہیں، جسے اعداء اسلام نے اسلام میں داخل کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان چیزوں کا اسلام سے کوئی تعلق ہے نہ اسلامی علوم سے، بلکہ ان پر اسلام کی ادنی چھاپ اور پر چھائی بھی نہیں۔

ملاحظہ فرمائیں: تیسیر العزیز الحمید شرح کتاب التوحید - ص 167، الرقی و احکامہا - شیخ صالح عبد العزیز آل شیخ۔

.82

جو چیزیں مریض کے بدن پر لٹکائی جاتی ہیں، ان سب کا کیا حکم ہے؟

جو چیزیں مریض کے بدن پر لٹکائی جاتی ہیں، مثلاً تعویذ، گنڈے، تانت، دھاگہ، کڑا، کوڑی اور گھونگھ وغیرہ، سب ناجائز اور حرام ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (من علق تمیمة فقد أشرك) "جس نے تعویذ لٹکائی اس نے شرک کیا"۔ (1) نبی ﷺ نے اپنے بعض سفر میں ایک قاصد کو بھیجا کہ: (أَنْ لَا يَبْقِيَنَّ فِي رَقْبَةٍ بَعِيرٍ قِلَادَةً مِنْ وَتَرٍ أَوْ قِلَادَةً إِلَّا قَطَعْتَ) "کسی بھی اونٹ کی گردن میں تانت کا قلابہ (پٹہ) نہ رہے، یا اگر قلابہ ہو تو اسے کاٹ دیا جائے"۔ (2) نیز نبی ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: (إِنَّ الرِّقَى وَالْتِمَائِمَ وَالتَّوَلَةَ شُرَكَاءَ) "جھاڑ پھونک، تعویذ، گنڈے اور عمل حب سب شرک ہیں"۔ (3)

(1) مسند احمد: 4/156، الصحیح رقم: 492 میں علامہ البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

(2) صحیح بخاری، کتاب الطب، باب ما قیل فی الجرس ونحو فی اعتناق اربل: 4/18، مسلم، کتاب الباس، باب کراستہ فلاة الوتر فی رقبۃ البعیر:

163/6

(3) سنن ابو داؤد، کتاب الطب، باب فی التائم رقم: 3883، سنن ابن ماجہ، باب تعلیق التائم رقم: 13576، الصحیح لالبانی رقم: 331، حاکم:

217/4، حاکم کی تصحیح کی علامہ ذہبی نے موافقت کی ہے۔

ملاحظہ فرمائیں: تیسیر العزیز الحمید: ص 136 - 138، معارج القبول: 2 / 510 - 512.

.83

ہاتھ میں دھاگہ وغیرہ باندھنے کا کیا حکم ہے؟

نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں پیتل کا کڑا دیکھا، دریافت کیا: "یہ کس لیے ہے؟" اس نے جواب دیا: "یہ کمزوری دور کرنے کے لیے ہے" آپ نے فرمایا: (انزعها فإنها لا تزيدك إلا وهنا فإنك لو مت وهي عليك ما أفلحت أبدا) "اسے اتار پھینکو، کیونکہ یہ تمہاری کمزوری میں اضافہ کرے گا، اور اگر تم اس حال میں مر جاؤ کہ یہ کڑا تمہارے بدن پر ہو تو تم کبھی کامیاب نہیں ہو سکو گے"۔ (1) حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں دھاگہ بندا ہوا دیکھا، آپ نے اسے اپنے ہاتھ سے کاٹ دیا، اور اس آیت کی تلاوت کی: (وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ) "ان میں اکثر لوگ ایمان کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر مشرک ہوتے ہیں"۔ (2) سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: (من قطع تميمة من انسان كان كعدل رقبة) "جو کسی آدمی سے تعویذ کاٹ کر پھیک دے، اسے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا"۔ (3) ان کا یہ قول مرفوع کے حکم میں ہے۔

(1) متدرک حاکم: 4/219، حاکم کی تصحیح کی علامہ ذہبی نے موافقت کی ہے، مسند احمد: 17/435، علامہ احمد محمد شاکر نے صحیح کہا ہے۔

(2) یوسف: 106

(3) مصنف ابن ابی شیبہ: 23939

.84

اگر لٹکانی جانے والی چیز قرآن مجید کی آیت یا احادیث ہو تو اس کا کیا حکم ہوگا؟

بعض سلف سے اس کا جواز منقول ہے، لیکن سلف صالحین کی اکثریت اس کے ناجائز ہونے کی قائل ہے، ان میں عبد اللہ بن حکیم، عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن مسعود اور ان کے اصحاب رضی اللہ عنہم قابل ذکر ہیں۔ اور یہی مسلک صحیح بھی ہے، کیونکہ لٹکانے کی نہی عام ہے خواہ قرآن و حدیث سے ہو یا کسی دوسری چیز سے اور اس کی تخصیص کے لیے کوئی مرفوع حدیث منقول نہیں ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ اس سے قرآن مجید کی ناقدری، بے عزتی اور اہانت ہوتی ہے، کیونکہ لٹکانے والے اکثر اسے حالت ناپاکی میں لٹکاتے پھرتے ہیں جو ناجائز ہے۔

تیسری بات یہ ہے کہ لوگ قرآن والے تعویذ کو غیر قرآن والے تعویذ کے لیے دلیل بنالیں گے، جو کسی قیمت پر جائز نہیں۔ چوتھی بات یہ ہے کہ تاکہ حرام و ناجائز چیزوں پر لوگوں کا اعتقاد پختہ ہو جانے کا دروازہ بند ہو، خاص طور سے اس زمانہ میں جبکہ بے دینی اور شرک کا سیلاب امڈ آیا ہے اور غیر اللہ کی طرف لوگوں کی توجہ بڑھتی جا رہی ہے۔ ان تمام وجود کے سبب قرآن کے تعویذ اسی طرح حدیث کی دعا وغیرہ سے تعویذ ناجائز اور حرام ہے۔

ملاحظہ فرمائیں: تیسیر العزیز الحمید: ص 136 - 138، معارج القبول: 2 / 510 - 512.

.85

کاہنوں کا کیا حکم ہے؟

کاہن شیطان کے اولیاء اور طاغوت ہیں، جن کے پاس شیطان شیطنت کی وحی کرتے رہتے ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ) اور شیطین اپنے اولیاء کے پاس وحی کرتے رہتے ہیں۔ (1) شیطان ان پر اترتے ہیں اور ملائکہ سے سنی ہوئی بات ان کے پاس پہنچاتے ہیں، اور اس کے ساتھ سو جھوٹ بھی ملا دیتے ہیں۔

مزید ارشاد ہے: (هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ - تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ - يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ كَاذِبُونَ) "کیا تمہیں بتاؤں کہ شیطین کس پر اترتے ہیں، یہ گناہگار اور گھڑی ہوئی بات بنانے والوں پر اترتے ہیں، ملائکہ سے سنی ہوئی باتوں کو پہنچاتے ہیں، اور وہ اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔" (2)

نبی کریم ﷺ نے "حدیث وحی" میں فرمایا: "ملائکہ کی اس گفتگو کو چوری چھپے شیطان سن لیتا ہے اور یہ چھپ کر سننے والے شیطان ایک دوسرے کے اوپر نیچے گھات لگائے بیٹھے رہتے ہیں، اس طرح اوپر والا شیطان نیچے والے شیطان کو پہنچاتا ہے پھر وہ اپنے سے نیچے والے کو پہنچاتا ہے، یہاں تک کہ جادوگر اور کاہن کی زبان پر ڈال دیتا ہے، کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ملائکہ کی گفتگو پہنچانے سے پہلے ہی اس شیطان کو شہاب یعنی ٹوٹنے والے تارے کی مار لگتی ہے اور وہ جل جاتا ہے، اور کبھی شہاب کی مار لگنے سے پہلے ہی وہ پہنچا چکا ہوتا ہے، اور اس اک سچ میں سو جھوٹ کی آمیزش کر دیتا ہے۔" (3) ہاں یہ بھی ذہن نشین کر لیں کہ کہانت میں علم رمل و جفر یعنی زمین میں لکیر کھینچ کر کسی چیز کا پتہ لگانا، اور جادو و منتر کی کنکریاں مارنا بھی داخل ہے۔

(1) الانعام: 121 (2) الشعراء: 221-223 (3) بخاری: 3223، ابن ماجہ: 182۔

ملاحظہ فرمائیں: حکم السحر والکھانة وملتعلق بها - عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز، القول المفید علی کتاب التوحید: 1 / 531 - 552،

.86

جو شخص کاہن کی بات کو سچ مانے، اس کا کیا حکم ہے؟

جو شخص کاہن کی بات کو سچ جانے وہ شریعت محمدیہ کا منکر ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔ ارشاد الہی ہے:

(قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ) "اے نبی! آپ اعلان کر دیجئے کہ اللہ کے علاوہ آسمانوں اور زمین کی کوئی بھی ہستی غیب نہیں جانتی۔" (1)

نیز: (وَعِنْدَهُ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ) "اللہ ہی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں، اسے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔" (2)

(أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُونَ) "کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ لکھتے ہیں۔" (3) نیز فرمایا: (أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهَؤُلَاءِ يَكْتُمُونَ) "کیا اسکے پاس علم غیب ہے جسے وہ دیکھ رہا ہے۔" (4)

نیز نبی ﷺ نے فرمایا: (من أتى عرافاً أو كاهناً فصدقه بما يقول فقد كفر بما أنزل على محمد ﷺ) "جو شخص غیب کا پتہ بتانے والے یا کاہن کے پاس آئے، اور جو کچھ وہ بتائے اس کو سچ جانے تو اس نے اس شریعت کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر اتری ہے۔" (6) ایک دوسری حدیث میں نبی ﷺ نے فرمایا: (من أتى عرافاً فسأله عن شيء لم تقبل له صلاة أربعين يوماً) "جو غیب کا پتہ بتانے والے کے پاس آئے اور اس غیب کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے جو بتایا اس کو سچ جانے تو ایسے شخص کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوگی۔" (7)

(1) النمل: 65۔ (2) الانعام: 59۔ (3) القلم: 47۔ (4) النجم: 35۔ (5) البقرہ: 216۔ (6) حدیث صحیح ہے، ابو داؤد: 3904، مسند احمد: 2/429، حاکم: 1/8 (7) مسلم، کتاب الطب، باب تحریم الکھانۃ واتیان الکھان: 37/3۔

ملاحظہ فرمائیں: حکم السحر والکھانۃ ولہ تعلق بہا۔ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز، القول المفید علی کتاب التوحید: 1/531-552۔

علم نجوم کا کیا حکم ہے؟

87.

قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "اللہ تعالیٰ نے نجوم کو تین فائدوں کے لیے بنایا ہے: آسمان کی زینت کے لیے، شیطان کو رجم کرنے کے لیے، راستہ معلوم کرنے کے لیے جس سے لوگ تاریکیوں میں راستہ معلوم کریں، ان تین فائدوں کے علاوہ اگر کوئی دوسری توضیح کرے تو (فقد أخطأ حظه وأضاع نصيبه وتكلف ما لا علم له) "اس نے خود کو خطا کار ٹھہرایا، اپنے نصیب کو بگاڑا، اور ایسی چیز کی مشقت اٹائی جس کا اسے علم نہیں ہے۔" (1)

علم نجوم ناجائز اور حرام ہے، اور یہ علم سحر (جادو) کے درجہ میں ہے، ارشاد ربانی ہے: (وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ) "وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے ستاروں کو بنایا تاکہ تم خشکی و دریا کی تاریکیوں میں ان کے ذریعہ راستہ معلوم کر سکو۔" (2) نیز فرمایا: (وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا

لِّلشَّيَاطِينِ) "ہم نے دنیوی آسمان کو ستاروں سے مزین کیا، اور اسے شیاطین کی مار کا آلہ بنایا۔" (3) (وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ) "اور ستارے اللہ کے حکم کے تابع ہیں۔" (4)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (من اقتبس شعبة من النجوم فقد اقتبس شعبة من السحر زاد ما زاد) "جس نے علم نجوم کا ایک شعبہ حاصل کر لیا اس نے علم سحر کا ایک شعبہ سیکھا، جتنا زیادہ علم نجوم سیکھے گا اتنا ہی علم سحر ہوگا۔" (5)

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ان لوگوں کے بارے میں جو ابجد سے نمبر نکالتے ہیں اور نجوم کو موثر مانتے ہیں، فرمایا: (ما أرى من فعل ذلك له عند الله من خلاق) "میں نہیں سمجھتا کہ جو شخص ایسا کرے اس کا اللہ تعالیٰ کے یہاں کچھ حصہ ہے۔"

(1) بخاری، کتاب بدء الخلق، باب فی النجوم: 4/74 تعلیقاً (2) الانعام: 97 (3) الملک: 5 (4) النحل: 12 (5) حدیث صحیح ہے، ابو داؤد کتاب الطب، باب فی النجوم رقم: 3905، مسند احمد: 1/227، الصحیح رقم: 793

ملاحظہ فرمائیں: تیسیر العزیز الحمید فی شرح کتاب التوحید الذی ہو حق اللہ علی العبد - سلیمان بن عبد اللہ بن محمد بن عبد الوہاب: 1/378-386، القول المفید علی کتاب التوحید - شیخ ابن عثیمین: 2/5-17۔

.88

"طیرہ" یعنی بدفالی و بدشگونی کا کیا حکم ہے؟ اور اسے دور کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

بدشگونی، بدفالی، نحوست اور چھوت چھات کی کوئی حقیقت نہیں، ارشاد ربانی ہے: (إِنَّمَا طَائِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ) "سن لو ان کی بدشگونی و بدفالی اللہ کے پاس ہے۔" (1) نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (لا عدوی ولا طيرة ولا هامة ولا صفر) "چھوت چھات کی کچھ حقیقت نہیں اور نہ بدفالی کی نہ بدروحوں کی اور نہ ہی صفر کے مہینے کی نحوست کی۔" (2) ایک دوسری حدیث میں نبی ﷺ نے فرمایا: (الطيرة شرك الطيرة شرك) "بدشگونی شرک ہے، بدشگونی شرک ہے۔" (3)

بدفالی و بدشگونی دور کرنے کا طریقہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (وما منا إلا ولكن الله يذهب به بالتوكل) "اللہ تعالیٰ پر توکل و بھروسہ کرنے سے اللہ بدفالی دور کر دیتا ہے۔" (4)

نبی ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: (إنما الطيرة ما أمضاك أو ردك) "بدفالی وہ ہے جو تمہیں لے جائے، یا واپس کر دے۔" (5) مسند احمد میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: (من ردت الطيرة عن حاجته فقد أشرك) "جس کو بدشگونی اپنی حاجت کو جانے سے روک دے اس نے شرک کیا۔" لوگوں نے دریافت کیا، اس کا کفارہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: "یہ دعا اس کا کفارہ ہے" (اللهم لا خير إلا خیرك ولا طیر إلا طیرك ولا إله غیرك) "اے اللہ! خیر نہیں مگر صرف تیری جانب سے، بدفالی نہیں مگر صرف تیری جانب سے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔" (6)

ایک حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (أصدقها الفأل ولا ترد مسلما فإذا رأي أحدكم ما يكره فليقل: اللهم لا يأتي بالحسنات إلا أنت ولا يدفع السيئات إلا أنت ولا حول ولا قوة إلا بك) "بدشگونہ میں سب سے سچانیک فال ہے، اور یہ کسی مسلمان کو اپنی ڈرورت سے واپس نہیں کرتا" اگر تم میں کوئی ناپسندیدہ امر دیکھے تو یہ دعا پڑھے: "اے اللہ! خیر تو ہی لاتا ہے اور شر تو ہی دفع کرتا ہے اور ساری طاقت و قوت تجھ ہی سے ہے"۔ (7)

(1) الاعراف: 131 (2) بخاری، کتاب الطب، باب المجزوم: 1/17، مسلم، کتاب السلام، باب لاعدوی ولا طيرة الخ: 7/31 (3) مسند احمد: 1/440، مستدرک حاکم: 1/17، حاکم کی تصحیح کی علامہ ذہبی نے موافقت کی ہے، ترمذی باب ماجاء فی الطيرة: 4/160، الصحيح رقم: 42- (4) ابوداؤد: 3910، ترمذی: 1214، علامہ البانی نے الصحيح: 428 میں صحیح قرار دیا ہے۔ (5) ضعیف ہے، دیکھئے مسند احمد: 3/239 رقم: 1824، فتح المجید: 322 (6) صحیح ہے، مسند احمد: 2/220، الصحيح: 3/54 رقم: 1065 (7) مرسل ہے، ابوداؤد کتاب الطب، باب الطيرة رقم: 3919۔
ملاحظہ فرمائیں: تیسیر العزیز الحمید فی شرح کتاب التوحید الذی هو حق اللہ علی العبد۔ سلیمان بن عبد اللہ بن محمد بن عبد الوہاب: 1/360-376، القول المفید علی کتاب التوحید۔ شیخ محمد بن صالح العثیمین: 1/559-583۔

.89

نظر بد کا کیا حکم ہے؟

نظر بد برحق ہے، اور یہ انسان کو لگ جاتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (العین حق) "نظر برحق ہے"۔ (1)
نبی ﷺ نے ایک لونڈی کا چہرہ زرد و پیلا دیکھا تو آپ نے فرمایا: (استرقوا لها فإن بها النظرة) "اسے نظر لگ گئی ہے، اس پر رقیہ کرو"۔ (2)

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (أمر النبي ﷺ أن يسترقى من العين) "نبی ﷺ نے حکم دیا کہ نظر بد لگنے سے رقیہ کرو"۔ (3)

نبی ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: (لا رقية إلا من عين أو حمة) "نظر بد اور زہر کا اثر دور کرنے کے لیے رقیہ جائز ہے"۔ (4)

لیکن نظر بد بذات خود مؤثر نہیں بلکہ اللہ کے حکم سے مؤثر ہے، اور اس کا اثر اسی وقت ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی مرضی شامل حال ہو۔

اور آیت (وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ) "اور قریب ہے کہ کافر جب وہ قرآن سنت ہیں آپ کو اپنی بد نظری سے پھسلادیں"۔ (5) کی تفسیر اکثر سلف صالحین سے یہی منقول ہے کہ آپ ﷺ کو نظر بد لگا دیں۔

(1) بخاری، کتاب الطب، باب العین حق: 23/7، مسلم باب الطب والمرض الح: 13/7 (2) بخاری، اب رقیۃ العین: 23/7، مسلم، 7 / 18، (3) بخاری: 23/7، مسلم: 18/7 (4) ابوداؤد: 3884، ترمذی: 2057، مسند احمد: 4/438 (5) القلم: 51
ملاحظہ فرمائیں: العین احکام و تنبیہات - شیخ ابراہیم بن علی الحدادی۔

90.

"صراط مستقیم" کیا ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے چلنے کا حکم دیا ہے اور جس کے علاوہ دوسرے راستے پر چلنے سے منع کیا ہے؟
دین اسلام ہی "صراط مستقیم" ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تمام رسولوں کو دے کر بھیجا ہے اور اپنی تمام کتابوں کو اسی کے لے اتارا ہے اس کے علاوہ کسی مذہب سے وہ راضی نہیں، جو اس دین پر چلے وہی نجات پاسکتا ہے، اور جو اس کے علاوہ دوسرے راستے پر چلے اس پر راستے مختلف ہو جائیں گے، اور اس کی راہیں متفرق ہو جائیں گی۔ ارشاد ربانی ہے: (وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ) "یہ میری "صراط مستقیم" ہے، اس کی پیروی کرو، اور دوسرے راستوں کی پیروی نہ کرو، یہ تمہیں اللہ کے راستے سے ہٹا دیں گے"۔ (1) نبی کریم ﷺ نے ایک سیدھی لکھیر کھینچی اور فرمایا: "یہ اللہ کا سیدھا راستہ ہے" اور اس کے دائیں بائیں بہت سی لکیریں کھینچیں اور فرمایا: یہ دوسرے راستے ہیں، ان میں سے ہر راستہ پر ایک ایک شیطان بیٹھا ہوا ہے جو اس کی طرف بلا رہا ہے۔ (2) پھر آپ نے مذکورہ آیت کی تلاوت فرمائی۔
نبی ﷺ نے ایک دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے "صراط مستقیم" کی مثال بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ: "ایک سیدھا راستہ ہے اور اس کے دونوں جانب دو دیوار ہیں، اس کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور دروازوں پر پردہ لٹکا ہوا ہے، اور سیدھے راستے کے دروازہ پر ایک پکارنے والا پکار رہا ہے "لوگو! صراط مستقیم میں داخل ہو جاؤ اور ادھر ادھر منتشر نہ ہو، اور ایک پکارنے والا راستے کے اوپر سے بھی پکار رہا ہے۔ جب کوئی انسان ان دروازوں میں سے کسی کو کھولنا چاہتا ہے تو وہ پکارنے والا کہتا ہے: تمہارا برا ہو، اسے نہ کھولو، اگر کھولو گے تو اندر داخل ہو جاؤ گے۔ اس مثال میں "صراط" سے مراد "اسلام" ہے اور "دو دیواروں" سے مراد اللہ کے حدود ہیں اور کھلے دروازوں سے مراد "اللہ کے محارم" یعنی حرام کردہ چیزیں ہیں۔ اور راستے کے دروازے پر جو داعی ہے اس سے مراد "کتاب اللہ" ہے، اور راستے کے اوپر جو داعی ہے اس سے مراد "واعظ اللہ" ہے جو ہر مسلمان کے دل میں ہوتا ہے۔" (3)

(1) الانعام: 153 (2) حدیث حسن ہے، مسند احمد: 1/465، متدرک حاکم: 2/318، شرح السنہ: 1/196، حاکم کی تصحیح کی علامہ ذہبی نے موافقت کی ہے۔ (3) حدیث صحیح ہے، مسند احمد: 4/182، متدرک حاکم: 1/73، حاکم کی تصحیح کی علامہ ذہبی نے موافقت کی ہے۔
ملاحظہ فرمائیں: مدارج السالکین بین منازل ایاک نعبد و ایاک نستعین - ابن قیم: 1/37۔

91.

صراط مستقیم پر چلنا کیسے ممکن ہے اور اس سے انحراف سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟

صراطِ مستقیم پر چلنا کتاب و سنت کو مضبوطی کے ساتھ تھامنے، ان پر عمل کرنے اور ان کے حدود پر رک جانے سے ہی ممکن ہے، کتاب و سنت پر عمل ہی سے سچی توحید اور رسول اللہ ﷺ کی سچی اتباع حاصل ہو سکتا ہے۔ ارشادِ باری ہے: (وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّدِيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا) "جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے، ایسے لوگ ان لوگوں کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام و اکرام کیا ہے یعنی نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین کے ساتھ ہونگے، اور یہ کتنے اچھے ساتھی ہیں۔" (1) ان مذکورہ نوازے گئے ہستیوں کی طرف اللہ تعالیٰ سورہ فاتحہ میں صراط کی نسبت کی ہے: (اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ - صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) "ہمیں صراطِ مستقیم پر چلا، ان لوگوں کی صراط جن پر تو نے انعام و اکرام کیا ہے، ان لوگوں کا راستہ نہیں جن پر تو نے غضب نازل کیا ہے اور نہ ہی گمراہوں کا راستہ۔" (2)

اس صراطِ مستقیم کی ہدایت اور گمراہ کن راستوں سے حفاظت و سلامتی سے بڑھ کر بندہ پر اور کوئی نعمت نہیں ہو سکتی۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی امت کو اسی شاہراہِ مستقیم پر چھوڑا ہے۔ آپ نے فرمایا: (ترکتکم علی المحجة البيضاء ليلها كنهارها لا يزيغ عنها بعدي إلا هالك) "میں نے تمہیں واضح شاہراہ پر چھوڑا ہے، جس کی رات بھی دن کی طرح ہے، میرے بعد اس سے بد نصیب ہلاک ہونے والا ہی ہٹ سکتا ہے۔" (3)

(1) النساء: 69 (2) الفاتحہ: 6-7 (3) ابن ماجہ: 35، الصحيح: 937 (4) بخاری: 167/3، مسلم: 5/132۔

ملاحظہ فرمائیں: اقتضاء الصراطِ المستقیم لخالفۃ اصحاب الجیم - شیخ الاسلام ابن تیمیہ۔

92

سنت کی ضد کیا ہے؟

سنت کی ضد بدعت ہے جو دین میں گھڑ لی جاتی ہے، بدعت ایسی شریعت ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی ہے۔ اور نبی ﷺ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے: (من أحدث في أمرنا هذا ما ليس منه فهو رد) "جو ہمارے دین میں ایسی چیز کی ایجاد کرے جو اس میں نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔" (1)

ایک حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (عليكم بسنتي و سنة الخلفاء الراشدين المهديين من بعدي تمسكوا بها و عضوا عليها بالنواجذ و إياكم و محدثات الأمور فإن كل محدثة ضلالة) "تم میری سنت اور میرے بعد میرے ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت کو مضبوطی کے ساتھ تھام لو، اور ایجاد کردہ بدعت سے بچتے رہو، کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔" (2) بدعت کے وجود کی طرف نبی کریم ﷺ نے اس حدیث میں اشارہ کیا ہے: (وستفترق أمتي على ثلاث وسبعين فرقة كلها في النار إلا واحدة) "اور میری امت تہتر (73) فرقوں میں بٹ جائے گی بہتر (72) فرقے جہنمی ہوں گے، صرف ایک جنتی ہوگا۔" (3)

نبی کریم ﷺ نے اس جنتی فرقے کی تعیین اپنی زبان مبارک سے کر دی ہے (ہم من کان علی مثل ما انا علیہ و أصحابی) "یہ وہ لوگ ہونگے جو میرے اور میرے اصحاب کے طریق پر ہونگے"۔ (4) نیز اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قول سے نبی کریم ﷺ کو بری قرار دیا ہے: (إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا أَلَسَتْ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ) "جن لوگوں نے اپنے دین میں تفریق کر لی اور فرقوں میں بٹ گئے، آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں، بس ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے"۔ (5)

(1) صحیح مسلم: 1718 (2) صحیح حدیث ہے، مسند احمد: 4/126، ابوداؤد، باب لزوم السنۃ رقم: 4607، ترمذی: 5/44 رقم: 2676، امام ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ (3) و (4) حدیث شواہد کی بنیاد پر حسن ہے، حاکم کتاب العلم: 1/129، ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی افتراق ہذہ الامۃ: 5/26 رقم: 2641 (5) الانعام: 159

ملاحظہ فرمائیں: البدع والنہی عنہا۔ ابن وضاح القرطبی، الاعتصام۔ امام شاطبی، البدع الحولیہ۔ عبد اللہ بن عبد العزیز التویجری، البدعۃ ضوابطہا وأثرہا السیء فی الامۃ۔ علی بن محمد بن ناصر الفقیہی۔

93.

دین میں فساد و بگاڑ کے اعتبار سے بدعت کی کتنی قسمیں ہیں؟

دین میں فساد و بگاڑ، رخنہ اندازی اور خلل اندازی کے اعتبار سے بدعت کی دو قسمیں ہیں: ایک بدعت مکفرہ اور دوسری غیر مکفرہ، یعنی ایک کافر بنا دینے والی بدعت، دوسری فاسق بنا دینے والی بدعت۔

ملاحظہ فرمائیں: الاعتصام۔ امام شاطبی: 37/2

94.

"بدعت مکفرہ" کسے کہتے ہیں؟

بدعت مکفرہ بہت ساری ہیں، اور یہ وہ بدعت ہے جس سے دین و شریعت کی کسی اجماعی، متواتر اور بدیہی مسئلہ کا انکار لازم آئے۔ ایسی بدعت کی ایجاد سے آدمی کافر ہو جاتا ہے، کیونکہ اس سے کتاب اللہ کی تکذیب اور رسولوں کی شریعت کا انکار لازم آتا ہے جسے دے کر اللہ نے بھیجا ہے۔ جیسے "جہمیہ" (1) کی بدعت، یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی ہر صفات کا انکار کرتے ہیں اور قرآن مجید کو مخلوق مانتے ہیں، یہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی ہر صفات کو مخلوق کہتے ہیں، نیز اللہ تعالیٰ کے ابراہیم علیہ السلام کو "خلیل" اور موسیٰ علیہ السلام کو "کلیم" بنانے کا انکار کرتے ہیں۔ اسی طرح "قدریہ" (2) کی بدعت یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے علم، افعال اور قضا و قدر کا انکار کرتے ہیں۔ نیز "مجسمہ" کی بدعت، یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو مخلوق کے مشابہ قرار دیتے ہیں غیرہ۔

البتہ ایسی بدعت ایجاد کرنے والوں کے بارے میں تھوڑی سی تفصیل ہے: وہ یہ کہ جس کے بارے میں یہ معلوم ہو کہ اس کا مقصد اس بدعت سے قواعد دین (دین کی بنیادوں) کو کمزور کرنا اور مسلمانوں کو تشکیک کے ذریعہ دین سے برگشتہ کرنا ہے، تو ایسا شخص یقیناً کافر ہے بلکہ اس کا دین سے کوئی تعلق نہیں، اور دین کے سب سے برے دشمنوں میں سے ایک ہے۔ اور جن کا مقصد یہ نہ ہو

بلکہ وہ خود دھوکہ کھا گئے اور ان پر حق و باطل واضح نہ ہو سکا اور خلط ملط ہو گیا تو ایسے لوگوں کو حق بتلایا جائے گا، ان پر حجت قائم کی جائے گی۔ اگر اس پر بھی وہ حق کو تسلیم نہ کریں تو پھر ان کے کافر ہونے کا حکم لگایا جائے گا۔

(1) جہم بن صفوان کی طرف منسوب ہے جس نے جعد بن درہم سے یہ بدعت اخذ کی تھی، اور جسے سالم بن احوز نے مرو میں قتل کر دیا تھا۔ (2) یہ معبد بن خالد جہنی کے پیروکار ہیں جس نے سب سے پہلے تقدیر پر کلام کیا جس کا مذہب ہے کہ سزا و جزا جبر ہے۔
ملاحظہ فرمائیں: الاعتصام - امام شاطبی: 37/2

95.

بدعت غیر مکفرہ کسے کہتے ہیں؟

بدعت غیر مکفرہ وہ بدعت ہے جو ایسی نہ ہو کہ جس سے کتاب اللہ کی تکذیب ہوتی ہو، اور نہ ایسی چیز کا انکار لازم آتا ہو جسے اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو دے کر بھیجا ہے، جیسے "مروانیوں" (1) کی بدعت، جس پر بڑے بڑے صحابہ کرام نے نکیر کی تھی اور ان کی بدعت کو جائز نہیں سمجھا تھا، لیکن اس سے ان کی تکفیر نہیں کی تھی، لیکن اس سے ان کی تکفیر نہیں کی تھی، اور نہ اس کی وجہ سے ان کی بیعت سے ہاتھ کھینچا تھا، مثلاً یہ لوگ بعض نمازوں کو وقت سے مؤخر کر دیتے تھے، نماز عید سے قبل خطبہ دینا شروع کر دیا تھا، اور جمعہ میں حالت خطبہ میں کئی دفعہ بیٹھ جاتے تھے، اور منبروں پر بعض بڑے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو گالی دیتے تھے، یہ بدعتیں کسی شرعی بدعتیگی کے سبب نہ تھیں بلکہ بعض اوقات تاویل کے طور پر اور بعض دفعہ سیاسی اور دنیوی اغراض اور خواہشات نفس کی پیروی کے سبب تھیں۔

(1) مروان بن حکم کی طرف منسوب ہے۔ یہی عثمان رضی اللہ عنہ کے گھیراؤ کا بڑا سبب تھا، جب یہ مدینہ کا گورنر تھا تو خطبہ میں علی رضی اللہ عنہ کو گالی دیا کرتا تھا، اسی نے سب سے پہلے عید کی نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا تھا۔ گلا گھٹ کر مارتا تھا۔
ملاحظہ فرمائیں: الاعتصام - امام شاطبی: 37/2

96.

بدعت کی وقوع کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں؟
دو قسمیں ہیں:

عبادات میں بدعت اور معاملات میں بدعت۔

ملاحظہ فرمائیں: تنبیہ آولی الابصار إلی کمال الدین و مافی البدع من الأخطار - صالح بن سعد السحیمی۔

97.

عبادات میں بدعت کی کتنی قسمیں ہیں؟
دو قسمیں ہیں:

(1) پہلی ایسی چیز کو بطور عبادت کرنا جس کی اللہ تعالیٰ نے مطلقاً اجازت نہیں دی ہے، جیسے جاہل صوفی لوگ لہو و لعب کے آلات، ناچ گانے، سیٹی و تالی اور مختلف انواع کی بانسری وغیرہ کو عبادت کے طور پر جائز سمجھتے ہیں، جس میں ان لوگوں کی مشابہت کرتے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً) "بیت اللہ کے پاس ان کی نماز صرف سیٹی اور تالی بجانا تھی"۔ (1)

(2) دوسری ایسی چیز کو عبادت کے طور پر کرنا جس کی اصل شریعت میں موجود تو ہے مگر اس کو اس کی اصل جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ میں رکھ دیا گیا ہے۔ مثلاً: احرام میں سر کو کھلا رکھنا عبادت ہے، لیکن غیر محرم روزہ یا نماز، یا اور کسی چیز میں عبادت کی نیت سے سر کو کھلا رکھے تو یہ بدعت ہو گا جو حرام ہے، اسی طرح وہ تمام عبادات جو شریعت میں جائز ہیں انہیں ایسے وقت میں کرنا جو جائز نہیں ہے۔ جیسے نفلی نماز ممنوع وقت میں پڑھنا، اور جیسے شک کے دن روزہ رکھنا، اسی طرح عیدین کے دن روزہ رکھنا وغیرہ۔ یہ سب بدعت ہے اور حرام ہیں۔

(1) الانفال: 35

98.

عبادات میں بدعت کی کتنی حالتیں ہیں؟

عبادات میں بدعت کی دو حالتیں ہیں:

(1) پہلی حالت: ایسی بدعت جو اس عبادت کو بالکل باطل کر دیتی ہے، جیسے فجر کی نماز دو کی بجائے تین پڑھے، یا مغرب کی چار پڑھے، اور چار رکعت والی نماز میں جان بوجھ کر قصد پانچ یا تین رکعت پڑھے۔

(2) دوسری حالت: یہ کہ صرف وہ بدعت باطل ہو جو حقیقت میں باطل ہے، لیکن وہ عمل جس میں بدعت واقع ہوئی ہے بالک صحیح اور درست ہو، مثلاً: کوئی شخص اعضاء وضو کو وضو کرتے وقت تین مرتبہ سے زیادہ دھلے۔ کیونکہ نبی ﷺ نے اس فعل کے باطل ہونے کی بات نہیں فرمائی بلکہ یہ فرمایا: (فمن زاد على هذا فقد أساء وتعدى و ظلم) "جو تین مرتبہ سے زیادہ دھلے اس نے برا کیا، حد سے تجاوز اور ظلم کیا" (1) وغیرہ۔

(1) حدیث حسن ہے، ابو داؤد رقم: 135، نسائی: 1/88، ابن ماجہ رقم: 440، صحیح الجامع رقم: 2892۔

99.

معاملات میں بدعت کیا ہے؟

ایسی چیز کی شرط لگانا جو کتاب اللہ میں ہے نہ سنت رسول میں، جیسے غیر معنی آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی دوسرے کے لیے "حق ولاء" کی شرط لگانا، جیسا کہ "قصہ بریرہ" میں ہے کہ اس کے مالکوں نے فروخت کرتے وقت اپنے لیے "حق ولاء" کی شرط رکھی یہ سن کر نبی ﷺ کھڑے ہو گئے اور اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا: (فما بال رجال يشترطون شروطا ليست في كتاب الله فأیما شرط ليس في كتاب الله فهو باطل وإن كان مائة شرط فقضاء الله أحق و شرط

اللہ اوثق ما بال رجال منكم يقول أحدهم أعتق يا فلان وَلِيَّ الْوَلَاءِ إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ) "لوگوں کو کیا ہو گیا ہے وہ ایسی چیزوں کی شرط لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں، جو شرط بھی کتاب اللہ میں نہ ہو وہ باطل ہے خواہ سینکڑوں شرطیں لگائی جائیں، کیونکہ اللہ کا فیصلہ حق ہے اور اس کی شرط زیادہ مضبوط ہے، تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی کہتا ہے: اے فلاں! تم غلام آزاد کرو مگر "حق ولاء" مجھے ملے گا، سن لو! "حق ولاء" اسے حاصل ہو گا جس نے آزاد کیا ہے۔" (1) اسی طرح وہ شرط بھی بدعت اور حرام ہے جو حرام کو حلال کر دے یا حلال کو حرام کر دے۔

(1) بخاری: 3/126، مسلم: 4/213۔

ملاحظہ فرمائیں: الاعتصام - امام شافعی: 2/73

100.

نبی کریم ﷺ کے اہل بیت اور آپ کے اصحاب کے سلسلہ میں کس چیز کا التزام واجب ہے؟ ہم پر واجب ہے کہ ہم اہل بیت اور صحابہ کرام کے بارے میں اپنے دل و زبان کو پاک و صاف رکھیں، ان کے مناقب و فضائل کو بیان کریں، ان کی برائیوں سے زبان روک لیں، اور ان کے آپس میں اختلافات اور لڑائیوں کے بارے میں سکوت اختیار کریں، اور ان کی شان میں گستاخی نہ کریں، اللہ نے ان کا ذکر توریت، انجیل اور قرآن میں کیا ہے، ان کے فضائل و مناقب میں صحیح احادیث آئی ہیں جو امہات کتب حدیث میں موجود ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی شان میں فرمایا: (مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ يَتَرَفَّعُ رُكْعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيُغَيِّظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا) "محمد اللہ کے رسول ہیں، اور آپ کے ساتھ جو ایمان والے ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں رحیم و شفیق، آپ انہیں رکوع و سجود میں اللہ کے فضل و کرم اور رضا مندی مانگتے دیکھیں گے، ان کے چہروں پر سجدوں کے نشان ہیں، ان کے یہی اوصاف توریت و انجیل میں مذکور ہیں مثل اس کھیتی کہ جس نے اپنی سوئی نکالی، وہ مضبوط ہوئی، پھر موتی ہوئی، اور اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی کہ کاشت کار کو بھلی معلوم ہونے لگے۔ تاکہ ان (صحابہ) سے کفار کا غیظ و غضب مزید بڑھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان میں ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لیے اجر عظیم اور مغفرت کا وعدہ کیا ہے۔" (1) نیز فرمایا: (وَالَّذِينَ آوَا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ) "جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی اور اللہ کے راستہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے پناہ دی اور مدد کی وہ حقیقت میں خالص مومن ہیں ان کے لیے مغفرت اور رزق کریم ہے۔" (2) نیز فرمایا: (وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ) "اور مہاجرین و انصار میں سابقین اولین اور جنہوں

نے احسان کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے، اور اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے جنتیں

تیار رکھی ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہے۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔" (1)

نیز فرمایا: (لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ) "اللہ تعالیٰ

نے نبی ﷺ اور ان کے مہاجرین و انصار کی توبہ قبول کر لی جنہوں نے تنگی کی گھڑی کے زمانہ میں آپ کی پیروی کی۔" (2)

نیز فرمایا: (لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ - وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِثُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ) "(فی، کمال) ان مہاجر مسکینوں کے لیے ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے نکال دیئے گئے ہیں وہ اللہ کے

فضل اور اس کی رضامندی کے طلب گار ہیں اور اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں یہی راست باز لوگ ہیں (8)

اور (ان کے لیے) جنہوں نے اس گھر میں (یعنی مدینہ) اور ایمان میں ان سے پہلے جگہ بنالی ہے اور اپنی طرف ہجرت کر کے آنے والوں سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دے دیا جائے اس سے وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہیں رکھتے بلکہ خود اپنے اوپر انہیں ترجیح دیتے ہیں گو خود کو کتنی ہی سخت حاجت ہو۔" (3)

ان کے علاوہ اور بہت ساری آیات ہیں جن میں مہاجرین و انصار کی بڑی تعریف اور فضیلت بیان کی گئی ہیں۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں اور ہمارا یہی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بدری صحابیوں کو خطاب کر کے فرمایا: (اعملوا ما شئتم فقد غفرت لكم) "تم جو چاہو عمل کرو، میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔" (4)

اسی طرح ہمارا عقیدہ ہے کہ جن لوگوں نے درخت کے نیچے "بیعت رضوان" کی تھی ان میں سے کوئی بھی جہنم میں داخل نہیں ہوگا، بلکہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے۔ ارشاد ربانی ہے: (لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ) "اللہ تعالیٰ ان مومنین سے راضی ہو گیا جب کہ وہ آپ کے ہاتھ پر درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے، اللہ نے ان کے دلوں میں جو تھا اسے معلوم کر لیا۔" (5)

ہم اس امر کی بھی شہادت دیتے ہیں کہ امت محمدیہ جو افضل الامم ہے، ان میں سب سے افضل ترین صحابہ کرام کی جماعت ہی ہے، اور اس بات کی بھی شہادت دیتے ہیں کہ اگر کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تب بھی وہ صحابہ کرام کے ایک مدیا آدھا مد خرچ کرنے کے ثواب کے برابر نہیں پہنچ سکتا۔ (6)

نیز ہمارا یہ بھی عقیدہ ہے کہ وہ انبیاء کی طرح معصوم نہیں تھے، ان سے خطا و غلطی ہو سکتی ہے، ہاں! وہ مجتہد تھے، اگر انکا اجتہاد درست نکلا تو انہیں دگنا اجر ملے گا، اگر ان کا اجتہاد درست نہ نکلے تب بھی وہ ایک اجر کے یقینی طور پر مستحق ہیں۔ ان کے اتنے

فضائل و مناقب اور حسنات ہیں جو ان کے برے عملوں کو دھو دیتے ہیں۔ معمولی نجاست اگر بحر بیکراں میں گر جائے تو کیا اسے آلودہ کر سکتی ہے؟ "رضی اللہ عنہم"

ہمارا یہی عقیدہ نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات اور اہل بیت کے بارے میں بھی ہے۔ جن سے اللہ تعالیٰ نے نجاست اور آلودگی دور کر دی تھی اور انہیں پاک و صاف کر دیا تھا۔

ہم ہر اس شخص سے براءت کا اعلان کرتے ہیں جس کے سینے میں نبی کریم ﷺ کے اصحاب، آپ کے اہل بیت، یا کسی بھی صحابی کے بارے میں کینہ و بغض ہو، یا وہ ان کو گالی دے، یا ان کی شان میں معمولی اور ادنیٰ قسم کی بھی گستاخی کرے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ کو ان کے ساتھ ہماری محبت و دوستی کا گواہ بناتے ہیں، اور اپنی بساط و طاقت بھران کی طرف سے دفاع کرتے ہیں، کیونکہ نبی ﷺ نے اپنی وصیت میں اسی کی تائید کی تھی، آپ نے فرمایا تھا: (لا تسبوا أصحابي الله الله في أصحابي) "میرے اصحاب کو گالی نہ دو اور نہ برے الفاظ کے ساتھ یاد کرو، میرے اصحاب کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو"۔ (7) نبی ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: (إني تارك فيكم ثقلين : أولها كتاب الله فخذوا بكتاب الله و تمسكوا به ثم قال : وأهل بيتي أذكركم الله في أهل بيتي) "میں تمہارے درمیان دو گراں نما چیزیں چھوڑ جاتا ہوں: ایک اللہ کی کتاب، اسے مضبوطی سے پکڑے رہو۔ اور دوسری میرے اہل بیت، میرے اہل بیت کے سلسلے میں اللہ سے ڈرتے رہو"۔ (8)

(1) التوبہ: 100 (2) التوبہ: 117 (3) الحشر: 8-9 (4) بخاری، کتاب باب فضل من شہد بدر 5/9 مسلم رقم: 2494۔ (5) الفتح: 18 (6) بخاری: 195/4 و مسلم، رقم: 2541 کی اس حدیث کی طرف اشارہ ہے "لا تسبوا اصحابي فلو أن أحد أنفق مثل أحد ذهباً ما بلغ مد أحدهم ولا نصفه" (7) بخاری: 4/191، مسلم: 7/188 (8) مسلم، باب فضائل علی بن ابی طالب: 7/123، مسند احمد: 4/366، متدرک حاکم: 3/148 علامہ ذہبی نے حاکم کی تصحیح کی موافقت کی ہے۔
ملاحظہ فرمائیں: عقیدہ طحاویہ۔ ابوالعز الحنفی ص 467-471، لمعة الاعتقاد۔ موفق الدین ابن قدامة: 178۔

صحابی کسے کہتے ہیں؟

اس کی تعریف یوں کی گئی ہے:

الصحابي هو من لقي النبي ﷺ مسلماً ومات على ذلك.

صحابی وہ شخص ہے جو اسلام کی حالت میں نبی کریم ﷺ سے ملا اور پھر اسی حالت میں فوت ہوا۔

صحابہ میں سب سے افضل کون ہیں؟

رسول اللہ ﷺ کے بعد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہیں۔ ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، ان کے بعد عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ، ان کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ، پھر بقیہ عشرہ مبشرہ، پھر اہل بدر، پھر بیعت رضوان والے، پھر تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: (کنا فی زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تعدل بأبی بکر احدا ثم عمر ثم عثمان ثم نترك أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا نفاضل بینہم) "نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں ہم ابو بکر رضی اللہ عنہ کے برابر کسی کو نہیں سمجھتے تھے، ان کے بعد عمر رضی اللہ عنہ برابر اور پھر ان کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ کے برابر، پھر ہم سارے صحابہ کو چھوڑ دیتے تھے کسی کو کسی پر فضیلت نہیں دیتے تھے"۔ (1)

(1) بخاری، کتاب فضائل اصحابی النبی ﷺ: 4/203، ابوداؤد: 4627، ترمذی: 3807

ملاحظہ فرمائیں: عقیدۃ اہل السنۃ والجماعۃ فی الصحابۃ الکرام - ناصر بن علی عائض۔

اولیاء اللہ کی کرامت کا کیا حکم ہے؟

103.

اولیاء کی کرامت حق ہے۔ کرامت اس خارق عادت شے کے ظہور کو کہتے ہیں جو اولیاء کے ہاتھ سے ظاہر ہوتی ہے، لیکن اس میں ان کا کوئی اختیار اور تصرف نہیں ہوتا، اور نہ ہی کرامت کسی چیلنج کے طور پر ظاہر ہوتی ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ صرف جاری کر دیتا ہے اور انہیں اس کی کوئی خبر تک نہیں ہوتی۔ جیسے اصحاب کہف (1)، اصحاب غار (2) اور جرجس راہب (3) کا واقعہ۔ درحقیقت اولیاء کے یہ کرامت انبیاء کے معجزات ہی ہے، یہی وجہ ہے کہ اس امت میں زیادہ اور بڑی بڑی کرامت ظاہر ہوئی۔ کیونکہ ہمارے نبی ﷺ کے معجزات زیادہ بھی ہیں اور بڑے بھی، جیسے ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں مرتد ہو جانے کے زمانے میں آپ سے کرامت ظاہر ہوئی۔ (4) اور عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں آپ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا: (یا ساریۃ الجبل) "اے ساریہ پہاڑ کی طرف آؤ"۔ (5) اور آپ کی آواز شام میں ساریہ تک پہنچی۔ اسی طرح آپ نے مصر کے دریائے نیل کے نام خط لکھا اور دریا بہنے لگا۔ (6) اور علاء بن الحضرمی کا گھوڑا، آپ نے رومیوں کے ساتھ جنگ میں دریا میں ڈال دیا تھا۔ (7) اور جیسے ابو مسلم خوانی نے آگ کے اندر نماز پڑھی (8)، جسے اسود عسلی کذاب نے جلایا تھا۔ وغیرہ کرامات جو نبی ﷺ کے دور میں ظاہر ہوئیں اور صحابہ و تابعین کے دور میں بھی اور اس کے بعد بھی آج تک ظاہر ہوتی رہی ہیں، اور قیامت تک ظاہر ہوتی رہیں گی۔ درحقیقت یہ سب ہمارے نبی ﷺ کے معجزات ہیں، کیونکہ آپ کی پیروی ہی سے ان اولیاء کو یہ درجہ نصیب ہوا۔

یہ بات یاد رکھو کہ اگر کسی غیر متبع رسول اور کافر و فاسق سے اس قسم کی کوئی خارق عادت چیز ظاہر ہوتی ہے تو وہ کرامت نہیں، بلکہ وہ فتنہ اور شعبدہ بازی کے سوا کچھ نہیں۔ اور یہ شعبدہ بازی کسی ولی اللہ سے صادر نہیں ہو سکتی، یہ شیطان کے اولیاء سے صادر ہو سکتی ہے۔

(1) اصحاب کہف کا قصہ (البدایہ والنہایہ ج 2 ص 10 تا 110) میں دیکھئے۔ (2) اصحاب صخرہ کا واقعہ دیکھئے بخاری، کتاب الاجارۃ: 3/51، مسلم،

کتاب الذکر والدعاء، باب قصہ اصحاب الغار الثلاثہ رقم: 3743۔ (3) مسند احمد: 2/307، البدایہ والنہایہ: 2/123۔ (4) تاریخ الاسلام و طبقات

المشاهير والاعلام للذهبي: 3/20-25-(5) اسد الغابہ: 4/65، مجموع الفتاوى ابن تيمية: 11/78(6) النجوم الزاهرة: 1/35، تاريخ الخلفاء: 49-(7) اصابہ: 7/38، طبقات ابن سعد: 4/77، مجموع الفتاوى: 11/278-(8) تاريخ ابن عساكر: 9/15، مجموع الفتاوى: 11/279- ملاحظہ فرمائیں: کرامات الاولیاء - اللاکائی - اصول الایمان فی ضوء الکتاب والسنة - ص 203۔

104.

اللہ تعالیٰ کا ولی کون ہے؟

ہر وہ شخص اللہ تعالیٰ کا ولی ہے جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے، اس سے ڈرے اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کی پیروی کرے۔ ارشاد ربانی ہے: (أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ) "سن لو! اللہ تعالیٰ کے اولیاء پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے"۔ (1) آگے اللہ تعالیٰ نے اولیاء کے بارے میں بیان کیا: (الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ) "جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے رہے"۔ (2) نیز فرمایا: (اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ) "اللہ تعالیٰ مومنوں کا ولی ہے، اللہ انہیں تاریکیوں سے نور کی طرف نکالتا ہے، اور کافروں کے اولیاء طاغوت ہیں جو انہیں نور سے تاریکیوں کی طرف نکال لے جاتے ہیں"۔ (3) نیز فرمایا: (إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ) (۵۵) وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ) "تمہارا ولی اللہ ہے، اور رسول اور مومنین ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں، زکاۃ ادا کرتے ہیں اور رکوع کرتے ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین سے منہ موڑے تو سن لو! اللہ تعالیٰ کا گروہ ہی غالب رہے گا۔ (4)"

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: (إذا رأيت الرجل يمشي على الماء، أو يطير في الهواء فلا تصدقوه ولا تغتروا به حتى تعلموا متابعتهم للرسول صلى الله عليه وسلم) "جب تم کسی آدمی کو پانی پر چلتے یا ہوا میں اڑتے دیکھو، تو اس کی نہ تصدیق کرو، نہ اس سے دھوکہ کھاؤ یہاں تک کہ یہ جان لو کہ وہ شخص رسول اللہ ﷺ کا متبع ہے یا نہیں"۔ (5)

(1) یونس: 62۔ (2) یونس: 63۔ (3) البقرہ: 257۔ (4) المائدہ: 55-56 (5) شرح العقیدہ الطحاوی، ص: 508، مطبوعۃ المکتب الاسلامی، بیروت، تحقیق الشیخ ناصر الدین البانی، امام شافعی رحمہ اللہ کے اس قول پر ان تمام لوگوں کے اقوال وافعال کو پرکھنا چاہئے جن کو ہم ولی مانتے ہیں اور جن کی طرف سینکڑوں کرامات اور خوارق عادت امور منسوب کئے جاتے ہیں اور جنہیں ہم اپنی محفلوں میں بڑے فخر کے ساتھ بیان کرتے ہیں، ان کی ذاتی زندگیوں کا مطالعہ کر کے دیکھیں کہ آیا وہ اطاعت و متابعت رسول ﷺ (فداه ابي و أمي) کی کسوٹی پر پورا اترتے ہیں؟ یا کہیں ہم دھوکہ تو نہیں کھائے ہوئے ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں: الفرقان بین اولیاء الرحمن واولیاء الشیطان - ابن تیمیہ، ولایۃ اللہ والطریق الیہا - ابراہیم ہلال۔

وہ کون سا گروہ ہے جس کے بارے میں نبی ﷺ نے فرمایا ہے: "میری امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم اور غالب رہے گا، لوگوں کی مخالفت سے اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا، یہاں تک کہ قیامت آجائے۔"

وہ گروہ تہتر (73) فرقوں میں "فرقہ ناجیہ" ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے استثناء کر کے بتلادیا ہے (كلها في النار إلا واحدة وهي الجماعة) "بہتر (72) فرقے جہنمی ہوں گے، صرف ایک فرقہ ناجیہ ہو گا اور وہ اہل سنت والجماعت (1) ہیں۔" (2) ایک روایت میں نبی ﷺ نے فرمایا: (ما أنا عليه وأصحابي) "یہ وہ لوگ ہیں جو میرے اور میرے صحابہ کرام کے طریق پر ہیں۔" (3)

(1) "جماعت" کا مطلب عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: (الجماعة ما وافق الحق وإن كنت وحدك) "جماعت اسے کہتے ہیں جو حق کے موافق ہو گر تم تنہا ہی رہ جاؤ۔" (2) صحیح ہے، ابن ماجہ رقم: 4041، احمد: 145/3، علامہ البانی نے ظلال الجنت فی تخریج السنۃ: 1/32-33 میں صحیح قرار دیا ہے۔ (3) ترمذی، ابواب الایمان، باب ماجاء فی افتراق هذه الامة رقم: 2641، حاکم: 1/128/129۔ یہ حدیث شواہد کی بنیاد پر حسن ہے۔

ملاحظہ فرمائیں: تحدید الفرقۃ الناجیۃ۔ مجید الخلیفہ ص 16

قیامت کے دن پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟
قیامت کے دن پر ایمان لانے میں موت کے بعد پیش آنے والے ان تمام امور پر ایمان لانا شامل ہے جن کی اللہ نے اور اس کے رسول ﷺ نے خبر دی ہے، ان میں سے چند امور درج ذیل ہیں:

1- موت

2- قبر کی آزمائش پر ایمان رکھنا

3- قبر کے عذاب اور راحت و آسائش پر ایمان رکھنا

4- قیامت کبریٰ

5- میزان عمل

6- اعمال نامہ

7- حساب

8- حوض کوثر

9- صراط

10- شفاعت

(1) موت

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"إذا وضعت الجنازة فاحتملها الرجال على أعناقهم فإن كانت سالحة قالت: يا ويلها أين تذهبون بها؟ يسمع صوتها كل شيء إلا الإنسان ولو سمعها الإنسان لصعق" (1)

جب میت کو چار پائی پر رکھ دیا جاتا ہے اور لوگ اسے اپنے کندھوں پر اٹھا کر چلنے لگتے ہیں تو اگر وہ نیک تھا تو کہتا ہے: مجھے آگے لے چلو، مجھے آگے لے چلو، اور اگر برا تھا تو کہتا ہے: ہائے بربادی! اسے کہاں لے جا رہے ہیں؟ اس کی آواز انسان کے علاوہ ہر چیز سنتی ہے، اور اگر اسے انسان سن لے تو بیہوش ہو جائے۔

اس لیے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "أسرعوا بالجنازة فإن تك سالحة فخير تقدمونها إليه وإن تكن غير ذلك فشر تضعونه عن رقابكم" (2)

جنازہ کو لے کر تیز چلو، کیونکہ اگر وہ نیک تھا تو اسے خیر کی طرف پہنچا دو گے، اور اگر برا تھا تو اپنے کندھوں سے شر کو اتار دو گے۔

(1) صحیح بخاری: 1316، 1314- (2) متفق علیہ بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ: بخاری کتاب الجنائز، باب السرعة بالجنازة، 2/108، حدیث 1315، مسلم، کتب الجنائز، باب الاسرائی بالجنازة، 2651، حدیث 944۔

ملاحظہ فرمائیں: معارج القبول بشرح سلم الوصول إلى علم الأصول - حافظ الحکمی: 2/681-906، الحیة الآخرة - غالب العواجی، القیامۃ الکبریٰ - عمر بن سلیمان بن عبد اللہ الأشقر العتیبی، القیامۃ الصغریٰ عمر بن سلیمان بن عبد اللہ الأشقر العتیبی۔

2- قبر کی آزمائش پر ایمان رکھنا:

یعنی اس بات پر کہ لوگوں کا مرنے کے بعد اپنی قبروں میں بھی امتحان لیا جاتا ہے، انسان سے سوال ہوتا ہے کہ تمہارا رب کون ہے؟ تمہارا دین کیا ہے؟ تمہارے نبی کون ہیں؟ تو اس کے جواب میں بندہ مومن کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، میرا دین اسلام ہے، اور میرے نبی محمد ﷺ ہیں، لیکن گنہگار کہتا ہے ہائے ہائے، میں نہیں جانتا، لوگوں کو کچھ کہتے سنا وہی میں نے بھی کہا دیا، اس سے کہا جاتا ہے کہ نہ تو تم نے جانا اور نہ کتاب اللہ کی تلاوت کی (کہ جان سکتے) پھر اس پر لوہے کے ہتھوڑے سے ضرب لگائی جاتی ہے تو وہ ایسی چیخ مارتا ہے کہ اسے انسان کے علاوہ ہر چیز سنتی ہے، اور ایک روایت میں ہے کہ اسے انسان و جنات کے علاوہ اس کے قریب کی ہر چیز سنتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (يُنَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۖ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ) "اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو قول ثابت کے ساتھ مضبوط رکھتا ہے دینا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی، ہاں ظالموں کو اللہ بہکا دیتا ہے، اور اللہ جو چاہے کر گزرے"۔ (1)

(1) دیکھئے: صحیح، بخاری، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی عذاب القبر، 2/123، حدیث (1374، 1329) مسند احمد 4/296، 295، 288، 287، مستدرک حاکم 1/37 تا 40۔

ملاحظہ فرمائیں: التذکرۃ فی أحوال الموتی وأمور الآخرة ص 125، شرح العقيدة الطحاویہ ص 265۔

109.

3- قبر کے عذاب اور راحت و آسائش پر ایمان رکھنا:

یہ چیز کتاب و سنت سے ثابت ہے اور یہ برحق ہے اور اس پر ایمان رکھنا واجب ہے، قبر میں عذاب صرف روح کو ہوتا ہے اور جسم اس کے تابع ہے، لیکن قیامت کے دن روح اور جسم دونوں کو عذاب ہوگا۔ بہر حال قبر کا عذاب اور راحت و آسائش برحق ہے، کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ میں اس کے دلائل موجود ہیں۔ (1)

(1) دیکھئے: کتاب الروح، از ابن القیم، 1/311، 263۔

ملاحظہ فرمائیں: شرح العقيدة الطحاویہ ص 267۔

110.

4- قیامت کبریٰ:

جب حضرت اسرافیل صور میں پہلی بار پھونک ماریں گے، پھر قبروں سے اٹھادینے والا صور پھونکیں گے تو روحیں اپنے اپنے جسموں میں واپس لوٹادی جائیں گی اور لوگ ننگے پاؤں، برہنہ جسم اور غیر مختون حالت میں اپنی اپنی قبروں سے اٹھ کر اللہ رب العالمین کے سامنے حاضر ہو جائیں گے۔

ملاحظہ فرمائیں: القیامة الکبریٰ - عمر بن سلیمان بن عبد اللہ الأشقر العتیبی۔

111.

5- میزان عمل:

اس میزان (ترازو) پر بندہ اور اس کے عمل دونوں کا وزن کیا جائے گا: (فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ - وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ) "پس جن کے ترازو کا پلہ بھاری ہو گیا وہ تو نجات پانے والے ہو گئے۔ اور جن کے ترازو کا پلہ ہلکا ہو گیا تو یہ ہیں وہ جنہوں نے اپنا نقصان آپ کر لیا جو ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہیں گے"۔ المؤمنون 102-103

ملاحظہ فرمائیں: شرح العقيدة الطحاویہ ص 281، الحیة الآخرة - غالب العواجی۔

112.

6- اعمال نامہ

اعمال نامے اور صحیفہ پھیلا دئے جائیں گے، تو بعض لوگوں کو ان کا نامہ اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور بعض کو پیٹھ پیچھے سے بائیں ہاتھ میں تھما دیا جائے گا: (فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَؤُلَاءِ أَفْرَعُوا كِتَابِيَّهِ (۱۹) إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَّهِ (۲۰) فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ (۲۱) فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (۲۲) قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ (۲۳) كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ (۲۴) وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَّهِ (۲۵) وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَّهِ (۲۶) يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ (۲۷) مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَةُ (۲۸) هَلْكَ عَنِّي سُلْطَانِيَّةٌ) الحاقہ 19-29

سو جسے اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ لو میرا نامہ اعمال پڑھو۔ مجھے تو کامل یقین تھا کہ مجھے اپنا حساب ملنا ہے۔ پس وہ ایک دل پسند زندگی میں ہو گا۔ بلند و بالا جنت میں۔ جس کے میوے جھکے ہوں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) (مزے سے کھاؤ پیو اپنے اعمال کے بدلے جو تم نے گزشتہ زمانے میں کئے۔ لیکن جسے اس کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ کاش مجھے میری کتاب دی ہی نہ جاتی۔ اور میں جانتا ہی نہ کہ حساب کیا ہے۔ کاش کہ موت میرا کام ہی تمام کر دیتی۔ میرے مال نے بھی مجھے نفع نہ دیا۔ میرا غلبہ بھی مجھ سے جاتا رہا۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ . فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا . وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا) الانشقاق 10-12

"اور جس شخص کو اس (کے عمل) کی کتاب اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دی جائے گی۔ تو وہ موت کا پکارے گا۔ اور بھڑکتی ہوئی جہنم میں داخل ہو گا۔"

ملاحظہ فرمائیں: الحیاة الآخرة - غالب العواجی: 2/859

7- حساب:

113.

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ عُمْرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَعَنْ عِلْمِهِ فِيمَا فَعَلَ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَا أَنْفَقَهُ، وَعَنْ جِسْمِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ "

ابو بزرہ اسلمی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قیامت کے دن کسی بندے کے دونوں پاؤں نہیں ہٹیں گے یہاں تک کہ اس سے یہ نہ پوچھ لیا جائے: اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کن کاموں میں ختم کیا، اور اس کے علم کے بارے میں کہ اس پر کیا عمل کیا اور اس کے مال کے بارے میں کہ اسے کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا، اور اس کے جسم کے بارے میں کہ اسے کہاں کھپایا۔" (1)

(1) سنن ترمذی: 2417، صحیح

ملاحظہ فرمائیں: القیامۃ الکبریٰ - عمر بن سلیمان بن عبد اللہ الأشقر العتیبی ص 193

اس بات کی پختہ تصدیق بھی واجب ہے کہ قیامت کے میدان میں نبی ﷺ کا حوض ہو گا جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے بڑھ کر میٹھا ہو گا، اس کے آنچورے آسمان کے تاروں کی گنتی کے برابر ہوں گے اور اس کا طول و عرض ایک ایک ماہ کی مسافت کے برابر ہو گا، جسے اس حوض کا ایک گھونٹ پانی نصیب ہو جائے اسے پھر کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی۔ (1) یہ حوض ہماری نبی ﷺ کے لیے خاص ہو گا، ویسے تو ہر نبی کا ایک حوض ہو گا، لیکن ہمارے نبی ﷺ کا حوض سب سے بڑا ہو گا۔

(1) صحیح بخاری: (6575 تا 6593) صحیح مسلم: (2289 تا 2305)۔

ملاحظہ فرمائیں: تیسیر الکرمیم العلی فی وصف حوض النبی - عبد السلام البالی - الحیاء الآخرۃ - غالب العواجی: 2/ 1427۔

صراط جہنم کے اوپر نصب ہے جس سے اولین و آخرین تمام لوگ گزریں گے، یہ تلوار سے زیادہ تیز اور بال سے زیادہ باریک ہے، لوگ اپنے اپنے اعمال کے اعتبار سے اس کے اوپر سے گزریں گے، چنانچہ بعض لوگ آنکھ جھپکنے کی مانند گزر جائیں گے، بعض بجلی کی مانند، بعض ہوا کی طرح، بعض تیز رفتار گھوڑے کی طرح اور بعض اونٹ کی رفتار سے، اور بعض لوگ دوڑ کر، بعض عام چال چل کر اور بعض گھسٹ کر اسے پار کریں گے، پل کے کناروں پر لوہے کے آنکڑے نصب ہوں گے جس شخص کے بارے میں حکم ہو گا وہ اسے اچک لیں گے۔

جب مومنین پل صراط پار کر لیں گے تو جنت اور جہنم کے درمیان ایک پل پر انہیں کھڑا کیا جائے گا اور ایک دوسرے سے قصاص دلوایا جائے گا، جب بالکل پاک و صاف ہو جائیں گے تو انہیں دخول جنت کی اجازت ملے گی۔ (1)

(1) دیکھئے صحیح بخاری، کتاب المظالم، باب قصاص المظالم، حدیث (2440)، کتاب الرقاق، حدیث (6533 تا 6535) صحیح مسلم، کتاب الایمان، 1/ 163 تا 187، حدیث (186 تا 195)۔

ملاحظہ فرمائیں: صفۃ الصراط - حای الحای - القیامۃ الکبری - عمر بن سلیمان بن عبد اللہ الأشقر العتیبی ص 279۔

دوسرے کے لیے خیر طلب کرنے کو شفاعت کہتے ہیں۔

شفاعت کی کئی قسمیں ہیں: ابن ابی العزیز نے شرح عقیدہ طحاویہ میں شفاعت کی آٹھ قسمیں ذکر کی ہیں:

1- شفاعت عظمیٰ تاکہ لوگوں کا حساب و فیصلہ شروع ہو۔

2- ان لوگوں کے بارے میں شفاعت جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی۔

3- ان لوگوں کے بارے میں شفاعت جنہیں جہنم رسید کرنے کا حکم ہو چکا ہو گا کہ اللہ انہیں جہنم میں نہ ڈالے۔

- 4- جو لوگ جنت میں داخل ہو چکے ہوں گے ان کے رفع درجات کے لیے شفاعت۔
- 5- کچھ لوگوں کے لیے حساب کے بغیر جنت میں داخل ہونے کی شفاعت۔
- 6- نبی ﷺ کی اپنے چچا ابوطالب کے عذاب کی تخفیف کے لیے شفاعت۔
- 7- نبی ﷺ کی شفاعت کہ تمام مومنوں کے لیے دخول جنت کی اجازت مل جائے۔
- 8- امت محمدیہ میں سے جو لوگ کبیرہ گناہوں کے مرتکب ہوئے ان کے لیے شفاعت۔ (1)

نبی ﷺ چار مرتبہ یہ شفاعت فرمائیں گے:

- 1- جس کے دل میں جو کے دانہ کے برابر ایمان ہو گا اس کے بارے میں شفاعت فرمائیں گے۔
- 2- جس کے دل میں ذرہ یارائی کے دانہ کے برابر ایمان ہو گا اس کے بارے میں شفاعت فرمائیں گے۔
- 3- پھر جس کے دل میں رائی کے ادنیٰ دانہ کے برابر ایمان ہو گا اس کے بارے میں شفاعت فرمائیں گے۔
- 4- پھر ہر اس شخص کے بارے میں جس نے "لا الہ الا اللہ" کا اقرار کیا ہو گا شفاعت فرمائیں گے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

"شفعت الملائكة وشفع النبيون وشفع المومنون ولم يبق إلا أرحم الرحمين فيقبض قبضة من النار فيخرج منها قوما لم يعملوا خيرا قط" (2)

فرشتے شفاعت کر چکے، انبیاء شفاعت کر چکے، مومنین شفاعت کر چکے، اب صرف ارحم الراحمین (اللہ) باقی رہ گیا، چنانچہ اللہ تعالیٰ جہنم سے مٹھی بھر کر ان لوگوں کو نکال دے گا جنہوں نے کبھی کوئی بھلائی نہیں کی ہوگی۔

(1) شرح عقیدہ طحاوی، صفحہ 252 تا 262، (2) صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب قولہ تعالیٰ: (لما خلقتمہ بیدی) حدیث (7410) صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب معرفہ طریق الرؤیہ، 1/170، حدیث (183) و باب ادنی الجنۃ منزلة، 1/80، حدیث (193)۔

ملاحظہ فرمائیں: اثبات الشفاعۃ - امام ذہبی، الحیۃ الآخرۃ - غالب العواجی: 1/469، الشفاعۃ - مقبل بن ہادی الوادعی۔

11- جنت اور جہنم:

117.

یہ عقیدہ رکھنا بھی واجب ہے کہ جنت اور جہنم دو مخلوق ہیں جو کبھی فنا نہیں ہوں گے، جنت اللہ کے اولیاء کا گھر ہے اور جہنم اللہ کے دشمنوں کا ٹھکانہ، اہل جنت ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جنت میں رہیں گے اور کفار ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں، اس وقت بھی جنت اور جہنم دونوں موجود ہیں، نبی ﷺ نے نماز کسوف میں اور معراج کی رات دونوں کا مشاہدہ کیا ہے۔

صحیح حدیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ موت کو ایک چنگبرے مینڈھے کی شکل میں حاضر کیا جائے گا اور اسے جنت اور جہنم کے درمیان کھڑا کر کے ذبح کر دیا جائے گا، پھر یہ منادی کر دی جائے گی کہ اے اہل جنت! جنت میں اب ہمیشہ کی زندگی ہے اس کے بعد موت نہیں، اور اے اہل جہنم! جہنم میں ہمیشہ کی زندگی ہے اس کے بعد موت نہیں۔ (1)

(1) صحیح مسلم: 2849

ملاحظہ فرمائیں: الجنة والنار - عمر بن سلیمان الأشقر۔

کتب العقيدة القديمة

.118

شمار	نام کتاب	مصنف	تاریخ وفات
1.	کتاب الایمان ومعالمه و سننه	الامام والمجتهد ابو عبید القاسمی ابن سلام	224ھ
2.	کتاب الایمان	امام ابن ابی شیبہ	235ھ
3.	اصول السنة	امام اہل السنة والجماعة احمد بن حنبل	241ھ
4.	الرد على الجهمية والزنادقة	امام اہل السنة والجماعة احمد بن حنبل	241ھ
5.	خلق افعال العباد	امام البخاری	256ھ
6.	کتاب الایمان (الجامع الصحيح)	امام البخاری	256ھ
7.	کتاب التوحید (الجامع الصحيح)	امام البخاری	256ھ
8.	السنة	وأبو بكر أحمد بن هانئ الكلبي الأثرم	273ھ
9.	کتاب السنة (سنن)	امام ابو داؤد	275ھ
10.	الاختلاف في اللفظ، والرد على الجهمية والمشبهة	امام ابن قتیبہ	276ھ
11.	اصول السنة واعتقاد الدين	حافظ و امام ابو حاتم الرازی	277ھ
12.	الرد على الجهمية	امام الدارمی	280ھ

13.	السنة	حافظ ابن أبي عاصم	287هـ
14.	السنة	عبد الله ابن امام احمد	290هـ
15.	السنة	محدث ابوبكر المروزي	292هـ
16.	السنة	المروزي (شاگرد امام احمد)	292هـ
17.	صريح السنة	مجتهد مفسر امام ابن جرير طبري	310هـ
18.	كتاب التوحيد واثبات صفات الرب	فقيه امام ابن خزيمة	311هـ
19.	عقيدة الطحاوية	ابو جعفر الطحاوي	321هـ
20.	المقالات الاسلامية	امام عبد الحسن الاشعري	324هـ
21.	الرسالة الى اهل الشجر	امام عبد الحسن الاشعري	324هـ
22.	الابانة عن اصول الدين	امام عبد الحسن الاشعري	324هـ
23.	شرح السنة	الحسن بن علي بن خلف البربهاري	329هـ
24.	كتاب السنة	ابو احمد الاصال	349هـ
25.	الشريعة	امام ابوبكر الاجري	360هـ
26.	اعتقادات ائمة الحديث	امام ابوبكر اسماعيلي	371هـ
27.	كتاب الصفات	امام دارقطني	385هـ
28.	كتاب النزول	امام دارقطني	385هـ
29.	الابانة عن شريعة الفرقة الناجية ومجانبة الفرق المذمومة	أبو عبد الله عبيد الله بن محمد بن بطة العكبري الحنبلي	387هـ
30.	شرح الابانة عن اصول السنة والديانة	أبو عبد الله عبيد الله بن محمد بن بطة العكبري الحنبلي	387هـ
31.	كتاب التوحيد	ابن منده	395هـ
32.	الرد على الجهمية	ابن منده	395هـ
33.	شرح اصول اعتقاد اهل السنة والجماعة	لالكائي	428هـ

34.	الوصول إلى معرفة الأصول في مسائل العقود في السنة	ابو عمرو الطلمنكي الاندلسي	429ھ
35.	الاعتقاد	ابو نعيم الاصبهاني	430ھ
36.	الرسالة في اثبات الاستواء	ابو محمد الجويني	438ھ
37.	عقيدة السلف اصحاب الحديث	امام ابو عثمان الصابوني	449ھ
38.	الاعتقاد على مذهب السلف اهل السنة والجماعة	امام بيهقي	458ھ
39.	ذم الكلام	شيخ الاسلام ابو اسماعيل الهروي	481ھ

11.

کچھ کتب عقیدہ کا تعارف

(1) - الشريعة للإمام الآجري

مولف کا نام: امام ابو بکر محمد بن الحسين بن عبد الله الآجري (درب الآجر کی طرف نسبت ہے، جو کہ بغداد کے مغربی جانب کا ایک محلہ ہے) رحمہ اللہ۔

ولادت اور وفات: ۲۶۴ھ سنہ ولادت ہے، اور ۹۶ سال کی عمر میں سنہ ۳۶۰ھ میں وفات پائے۔

کتاب کا نام: الشريعة۔

کتاب کی تالیف کا مقصد: مولف کے بقول آپ کے عہد میں بدعات اور اہل الہواء کی کثرت، اور عام اہل اسلام کے لئے اصل دین سمجھنے میں مشکل ہونا وغیرہ۔

کتاب کے اہم موضوعات: ۱- جماعت کو لازم پکڑنا اور فرقہ واریت سے گریز کرنا۔ ۲- پچھلی امتوں کا افتراق پھر اس امت میں افتراق پھر خوارج کا ذکر کیا ہے۔ ۳- عقیدہ اہل السنہ کے مصادر آپ نے بیان کئے ہیں کہ کہاں سے عقیدہ لیا جائے۔ ۴- تمسک بالکتاب والسنہ اور سنن الصحابہ۔ ۵- دین میں جدال کی مذمت۔ ۶- خلق قرآن پر سیر حاصل گفتگو۔ ۷- ایمان میں عمل کا موجود ہونا پھر تارک الصلاة کے کفر کا مسئلہ اور ایمان کے نقص وازدیاد پر بحث۔ ۸- مرجئہ، قدریہ، معتزلہ، اور حلولیہ وغیرہ پر رد۔ ۹- عذاب قبر کا برحق ہونا، علامات قیامت صغریٰ و کبریٰ، جنت و جہنم کا برحق ہونا اور اس کی بقا۔ ۱۰- فضائل الصحابہ، عشرہ مبشرہ، اہل بیت، حجرہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، شیخین تدفین، اور فضائل ام المؤمنین عائشہ و معاویہ، عمار و عمر و بن العاص، رضی اللہ عنہم وغیرہ۔ ۱۱- مشاجرات صحابہ کی بابت کف لسان، ان سے تبرا اور ان پر سب و شتم کرنے والوں کی شناعة، اور روافض کے سوء مذہب پر بحث کئے ہیں۔

کتاب کی اہمیت: ۱- عقیدہ کی مصادر میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ ۲- عقیدہ کے موضوع پر یہ انسائیکلو پیڈیا ہے۔ ۳- کتاب کے سارے موضوعات باسند پیش کئے گئے ہیں۔ ۴- ہر مسئلہ میں کتاب و سنت کے ساتھ اقوال صحابہ و تابعین بھی پیش کئے گئے ہیں۔ ۵- حدیث کی خلف الانواع تصانیف میں اس کی حیثیت مستخرج کی بھی ہے۔ ۶- آپ کے بعد آنے والے اہل علم نے عقیدہ اہل السنہ کی بابت اس کتاب کو مرجع مانا ہے۔

الشريعة کے مصادر: ۱- کتاب الایمان از احمد بن حنبل رحمہ اللہ۔ ۲- کتاب الایمان از ابو نصر الفلاس۔ ۳- کتاب المصانح از ابو بکر بن ابو داؤد۔ ۴- کتاب غریب الحدیث از ابو عبید۔

مصنف کا منہج: ۱- عقیدہ اہل السنہ والجماعہ کے اثبات اور مخالفین کے رد میں محدثین کا طریقہ اپنائے ہیں، یعنی نصوص کا ذکر، اقوال صحابہ وتابعین، اور کتاب، باب وغیرہ۔ ۲- احادیث صحیحہ سمیت ضعیف روایات بھی لائے ہیں۔ ۳- مخالفین کا قول ذکر کرتے ہیں پھر اس کا بھرپور رد کرتے ہیں۔ ۴- بڑے بڑے تقریباً سارے فرقوں کا ذکر کر کے ان پر رد کئے ہیں۔ ۵- مصنف اسلوب الحوار یعنی سوال وجواب کا انداز اختیار کرتے ہیں۔ ۶- کتاب میں بعض اہم مباحث ذکر نہیں کئے گئے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ کی صفت وجہ وغیرہ۔

(2) - الإبانة عن شريعة الفرق الناجية لابن بطة

مولف کا نام: امام ابو عبد اللہ عبید اللہ بن محمد بن حمدان الکبریٰ الحنبلی رحمہ اللہ، جو ابن بطہ سے مشہور ہیں۔

ولادت اور وفات: ۳۰۴ھ تا ۳۸۷ھ۔

کتاب کا نام: الابانہ عن شریعة الفرق الناجیة ومجانبة الفرق المذمومة۔

کتاب کے اہم موضوعات: ۱- عقیدہ اہل السنہ والجماعہ کا بیان اور ان کے مخالفین پر رد۔ ۲- اطاعت پر ابھار گیا اور اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت سے تحذیر کیا گیا ہے۔ ۳- جماعت کو لازم پکڑنا اور فرقہ واریت سے گریز کرنا۔ ۴- دین میں جدال اور تعق کی مذمت۔ ۵- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فتن سے متعلق پیش گوئیاں۔ ۶- ایمان میں عمل کا موجود ہونا پھر تارک الصلوة کے کفر کا مسئلہ اور ایمان کے نقص و ازدیاد پر بحث۔ ۷- مرجئہ، رافضہ اور خوارج وغیرہ پر رد۔ ۸- فضائل الصحابہ رضی اللہ عنہم اور روافض کے سوء مذہب پر بحث کئے ہیں۔ ۹- ہدایت توفیق کی اہمیت۔ ۱۰- ایمان بالقدر سے متعلق تفصیلی بیان۔ ۱۱- اللہ تعالیٰ کی صفت کلام پھر خلق قرآن کے بیان کے بعد جہمیہ پر ٹھوس رد۔ ۱۲- کتاب کے کچھ حصے مفقود ہیں۔ ۱۳- یہ کتاب "الابانہ الکبریٰ" سے معروف ہے۔

کتاب کی اہمیت: ۱- عقیدہ کی مصاد میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ ۲- عقیدہ کے موضوع پر یہ انسائیکلو پیڈیا ہے۔ ۳- کتاب کے سارے موضوعات باسند پیش کئے گئے ہیں۔ ۴- ہر مسئلہ میں کتاب و سنت کے ساتھ اقوال صحابہ وتابعین بھی پیش کئے گئے ہیں۔ ۵- آپ کے بعد آنے والے اہل علم نے عقیدہ اہل السنہ کی بابت اس کتاب کو مرجع مانا ہے، خصوصاً امام الالکائی نے "شرح اصول اعتقاد اہل السنہ والجماعہ میں مکمل اسی منہج کو اختیار کئے ہیں۔ ۶- مذہب احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے اصول وفروع میں اس کا خاص مقام ہے۔

مصنف کا منہج: ۱- آغاز کتاب میں ایک مقدمہ بیان کیا گیا ہے، جس میں مصنف کے عہد کے حالات بھی قلم بند کئے گئے ہیں۔ ۲- اس تصنیف کو کتب اور اجزاء میں منقسم کئے ہیں، اور عقیدہ اہل السنہ والجماعہ کے اثبات اور مخالفین کے رد میں محدثین کا طریقہ اپنائے ہیں، یعنی نصوص کا ذکر، اقوال صحابہ وتابعین، اور کتاب، باب وغیرہ۔ ۳- احادیث کی صحت وضعف پر بحث کرتے ہیں۔ ۴- مخالفین سے خاصا طویل نقاش کرتے ہیں۔ ۵- مصنف اکثر مقامات پر دلائل کے ساتھ اہل السنہ اور اہل بدعت کے مابین ہوئے مناظرے بھی بیان کرتے ہیں۔

(3) - شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة للالکائی رحمہ اللہ

مولف کا نام: امام ابو القاسم ہبہ اللہ بن الحسن بن منصور الرازی الطبری الالکائی، یہ نسبت دراصل پیر پر پہنے جانے والے موزے کی تجارت کی وجہ سے ہے۔

ولادت اور وفات: آخری دنوں بغداد میں تھے، پھر شہر دینور نکلے اور راستہ میں ہی وفات پائے، سنہ وفات ۴۱۸ھ ہے۔

کتاب کا نام: کتاب کے نام میں اختلاف ہیں، کسی نے "السنہ" کہا، کسی نے "شرح السنہ"، اور کسی نے "اصول السنہ"۔ معروف نام: شرح اصول اعتقاد اہل السنہ والجماعہ۔ یہ مولف کی آخری کتاب ہے۔ ۴۱۶ھ کی تصنیف ہے۔

سبب تالیف: مولف نے مقدمہ میں ذکر کیا ہے کہ آپ سے اعتقاد اہل الحدیث سے متعلق لکھنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اور دوسرا مقصد عام اہل علم کا اصل کو چھوڑ کر دیگر علوم میں دلچسپی لینا اور علوم شرعیہ سے انصراف کرنا۔ اس مقدمہ میں مصنف نے کتاب میں اپنے شروط کی وضاحت بھی کی ہے۔

کتاب کے اہم موضوعات: ۱- عقیدہ اہل السنہ والجماعہ کا بیان کرنے کے بعد ان سے مناظرے سے روکا ہے۔ ۲- تعقل پسندی اور معتزلہ اور حدیث رسول کی جہالت سے واقف کرائے ہیں۔ ۳- بدعات کے ظہور اور اہل علم و حکمران طبقہ کا ان کے تئیں موقف کا بیان۔ ۴- اہل الحدیث کے فضائل اور اس کی وجہ تسمیہ اور اس کے دیگر نام۔ ۵- اطاعت پر ابھار گیا اور ر اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت سے تحذیر کیا گیا ہے۔ ۳- جماعت کو لازم پکڑنا اور فرقہ واریت سے گریز کرنا۔ ۴- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معجزات اور پیشین گوئیاں۔ ۶- ایمان میں عمل کا موجود ہونا پھر تارک الصلاة کے کفر کا مسئلہ اور ایمان کے نقص وازو یاد پر بحث۔ ۷- مرجئہ، رافضیہ اور خوارج وغیرہ پر رد۔ ۸- فضائل الصحابہ رضی اللہ عنہم اور روافض کے سوء مذہب پر بحث کئے ہیں۔ ۹- ایمان بالقدر سے متعلق تفصیلی بیان۔ ۱۱- اللہ تعالیٰ کی صفت کلام پھر خلق قرآن کے بیان کے بعد جہمیہ پر ٹھوس رد۔ ۱۲- غیر مرقی مخلوقات سے متعلق بیان۔ ۱۳- علامات الساعة اور قبر و امور آخرت کا بیان۔

کتاب کی اہمیت: ۱- اہل السنہ کے عقیدہ کے بیان میں مرجع کی حیثیت ہے۔ ۲- کتاب کی حیثیت مستخرج کی ہے۔ ۳- منہج اہل السنہ کی توضیح میں بکثرت دلائل موجود ہیں۔ ۴- منہج کی وضاحت میں اہل علم کے اقوال کی بھرمار ہے۔ ۵- علائے اہل السنہ کے ناموں کا یہ موسوعہ ہے۔

مصنف کا منہج: مصنف نے مقدمہ میں کہا: ۱- آپ نے تاریخ بیان کی کہ امت میں کب اور کیسے اختلاف واقع ہوا؟ ۲- اہل السنہ کے برحق ہونے کو مدلل ثابت کئے ہیں۔ ۳- فہم صحابہ کے حجت ہونے کو ثابت کئے ہیں۔ ۴- آپ نے ساری روایات اپنی سند سے لائے ہیں۔ ۵- صحیح احادیث کے ساتھ ضعیف روایات بھی لائے ہیں۔ ۶- مخالفین کے اقوال اور ان کے دلائل کا ذکر بہت کم کرتے ہیں۔ ۷- اہل السنہ کی تقویت میں کچھ اہل علم کے منامات بھی بیان کرتے ہیں۔ ۸- آثار کبھی بغیر سند کے لاتے ہیں پھر مسئلہ بیان کر کے اس کی اسانید نقل کرتے ہیں۔

(4)۔ کتاب السنۃ لعبد اللہ بن أحمد بن حنبل رحمہما اللہ

مولف کا نام: امام ابو عبد الرحمن عبد اللہ ابن امام اہل السنہ احمد بن حنبل الشیبانی رحمہما اللہ۔

ولادت اور وفات: ۲۱۳ھ تا ۲۹۰ھ۔

کتاب کا نام: کتاب السنۃ

سیاسی، علمی اور اجتماعی حالات: خلفائے عباسیہ میں تنافس، اتراک اور اعاجم پر اعتماد کے برے نتائج، متوکل علی اللہ کا ذمیوں سے متعلق لباس میں تمیز کا حکم دینا اور نئے منادر کو ڈھانے کا آرڈر جاری کرنا، پھر آخری دنوں ابو سعید الجنابی کا ظہور ہے جو کہ قرامطہ کا رئیس تھا۔ ساتھ میں مسلم قیادت کی مضبوطی، اغیار پر کنٹرول، اسلامی ثقافت کی دیگر پر چھاپ اور دنیوی علوم کا عربی میں ترجمہ، ہر فن میں ائمہ محدثین کی تصنیفات، کبار محدثین کا وجود، فتنہء خلق قرآن کا مسئلہ، اعتزالی فکر کا عروج۔

کتاب کے اہم موضوعات: ۱- خلق قرآن کا قائل کافر ہے۔ ۲- قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے وہ اس کی مخلوق نہیں ہے۔ ۳- جنت میں رویت باری تعالیٰ ۴- انکر سی۔ ۵- اہل السنہ کے ہاں ایمان کی تعریف اور مرجعہ پر رد۔ ۶- قدریہ اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم۔ ۷- دجال اور اس کی صفات کا بیان۔ ۸- صفت وجہ کا اثبات۔ ۹- جہیمہ کے دلائل کا جائزہ۔ ۱۱- خلفائے راشدین کی خلافت اور صدیق اکبر کی اولیت کا بیان۔ ۱۲- قبر اور اس کے فتنے کا بیان۔ ۱۳- خوارج کا ذکر۔

کتاب کی اہمیت: ۱- اہل السنہ کے عقیدہ کے بیان میں مرجع کی حیثیت ہے، اور مصادر اولیٰ میں معدود ہوتی ہے، امام آجری، ابن بطہ کے لئے یہ بھی مرجع رہی ہے۔ ۲- یہ کتاب دیگر عقیدہ کی کتابوں میں جس موضوع میں ممتاز ہے وہ جہیمہ پر تفصیلی رد ہے۔ مصنف کا منہج: مصنف نے مقدمہ میں کہا: ۱- آپ نے ساری روایات اپنی سند سے لائے ہیں۔ ۵- صحیح احادیث و آثار کے ساتھ ضعیف روایات بھی لائے ہیں، البتہ اس کے سارے طرق بھی جمع کر دیتے ہیں، مزید سند میں مذکور کسی راوی سے متعلق اپنے والد سے سوال بھی کر لیتے ہیں۔ (5)۔ کتاب التوحید للحافظ ابن خزيمة

مولف کا نام: امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ رحمہ اللہ۔

ولادت اور وفات: ۲۲۳ھ تا ۳۱۱ھ۔

کتاب کا نام: کتاب التوحید و اثبات صفات الرب عزوجل۔

سیاسی، اجتماعی اور علمی حالات: آپ کی ولادت معتمد باللہ کے عہد میں ہوئی جس میں اتراک نے اپنے پیر مضبوطی سے جمار کھے تھے، اعتراضی دور اور محدثین کے حق میں امتحان اور احقاق حق میں کی جانے والی جدوجہد کا دور ہے۔

کتاب کی تالیف کا مقصد: ۱- مولف کے بقول: اہل الزلیغ کی کثرت اور مبتدئین کی فرمائش پر ان کی خیر خواہی کرتے ہوئے کہ وہ کہیں اہل باطل سے متاثر نہ ہو جائیں۔ ۲- اس عہد میں توحید کی اہم قسم اسماء و صفات سے متعلق بحث و مباحثہ اور جدال تھا اس لئے اس موضوع سے متعلق آپ نے تالیف فرمائی۔

کتاب کے اہم موضوعات: ۱- صفات خبریہ کا ٹھوس دلائل سے اثبات، جیسے: اللہ تعالیٰ کا اپنے لئے نفس، وجہ، دوہاتھ، آنکھ، اللہ تعالیٰ کا دیکھنا اور سننا، انگلی کا اثبات، اللہ کے لئے پیر، مسئلہ استواء، آخری ساعت میں آسمان دنیا پر نزول باری تعالیٰ، اور اللہ تعالیٰ کے افعال میں سے جیسے کلام کا اثبات وغیرہ۔ ۲- کل انسان روز قیامت اللہ تعالیٰ کو دیکھیں گے، مومن و منافق، مسلم و کافر سب۔ ۳- صفات فعلیہ کا اثبات جیسے: اللہ تعالیٰ کا کلام کرنا، ہنسنا۔ ۴- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملنے والی شفاعت عظمیٰ اور دیگر شفاعات کا بیان۔ ۵- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کی تین شفیقت رحمت کا بیان۔ ۶- کلمہ توحید کی فضیلت کے اس کے لئے بہر صورت جنت آخری ٹھکانہ ہو گا۔ ۷- خوارج اور مرجعہ جو کہ متضاد فرتے ہیں ان کا خوب خوب رد کیا ہے۔ ۱۰- بعض آیات جس کا خلاصہ یہ ہے کہ موت دومرتبہ اور احیاء بھی دومرتبہ، جس سے معتزلہ وغیرہ نے یہ استدلال کیا کہ عذاب قبر نہیں ہے جس انسان مر جائے، ان غلط استدالات کا بہترین جواب دئے ہیں۔ ۱۱- آخر میں موضع العرش کہاں ہے اس کو واضح فرمائے ہیں۔

کتاب کی اہمیت: ۱- عقیدہ کی مصاد میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ ۲- کتاب کے سارے موضوعات باسند پیش کئے گئے ہیں۔

مصنف کا منہج: ۱- عقیدہ اہل السنہ والجماعہ کے اثبات اور مخالفین کے رد میں محدثین کا طریقہ اپنائے ہیں، یعنی نصوص کا بہترین طریقہ سے ذکر کرنا۔ ۲- احادیث صحیحہ سمیت ضعیف روایات بھی لائے ہیں۔ ۳- جہمیہ کے رد میں نہایت عمدگی سے نصوص ترتیب دیئے ہیں۔ ۴- صفات باری تعالیٰ سے متعلق آپ نے موسوعہ کی شکل دی ہیں۔ ۵- نصوص ذکر کرنے کے بعد اس کو مختلف طریقے سے سمجھاتے ہیں، جس سے ایک متلاشیء حق کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

مولف سے ہونے والی اخطاء: ۱- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب العلمین کو خواب میں دیکھنا، جسے آپ نے روایت بصریہ قرار دیا۔

(6) - السنة لأبي بكر الخلال

مولف کا نام: امام ابو بکر احمد بن محمد بن ہارون بن یزید الخلال رحمہ اللہ۔

ولادت و وفات: ۲۳۴ھ تا ۳۱۱ھ۔

سیاسی، علمی اور اجتماعی حالات: عباسی خلیفہ متوکل علی اللہ کے عہد میں آپ کی ولادت ہوئی جس میں اہل السنہ کے لئے راحت اور تکریم کا معاملہ روا رکھا گیا تھا۔ البتہ اتراک اور دیگر عجمی عناصر اپنا منفی جذبہ رکھے ہوئے تھے، تا آنکہ متوکل کو قتل بھی کر دیا گیا۔ اور متوکل کے بعد خلافت عباسیہ زوال پذیر ہونے لگی۔ علمی ناحیہ سے متوکل کے دور اہل السنہ کا عروج کا دور ہے، کتب ستہ، سمیت سیکڑوں کتب حدیثیہ وجود میں آئیں، متوکل کے بعد امام خلال نے مختلف سمت سفر کر کے احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے مسائل جمع کئے ہیں، عقیدہ اہل السنہ کو واضح فرمائے ہیں۔

کتاب کا نام: السنۃ (المسند من مسائل أبي عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل رضي الله عنه)۔

کتاب کی تالیف کا مقصد: مولف نے کچھ واضح نہیں کیا ہے، البتہ آپ کے دور میں ہوئے سیاسی حادثات کو پیش نظر رکھتے ہوئے امارت کے مسائل کو بیان کئے ہیں، جس میں قریش کے فضائل، اور ان کی امارت پھر ائمہ سے خروج وغیرہ مسائل ذکر کئے ہیں۔

کتاب کے اہم موضوعات: یہ کتاب امام اہل السنہ کے منہج و عقیدہ کی نمائندگی کرتی ہے اس کے اہم موضوعات یہ ہیں: ۱- امارت کے مسائل اور اس میں خروج علی الائمہ سے تحذیر کرایا گیا ہے، اور لزوم الجماعہ کی تلقین کی گئی ہے۔ ۲- احکام الخوارج۔ ۳- چوروں سے متعلق مسائل۔ ۴- خلفائے اربعہ کا ذکر، ابو بکر کی تقدیم اور علی بن ابوطالب کی ترجیح، اور معاویہ کی خلافت رضی اللہ عنہم۔ ۵- فضائل النبی اور مقام محمود کا بیان۔ ۶- فضائل الصحابہ اور روافض پر رد۔ ۷- ۸- قدریہ، مرجئہ اور جہمیہ پر رد۔

کتاب کی اہمیت: ۱- امام اہل السنہ کے عقیدہ سے متعلق اقوال کا مجموعہ ہے۔ ۲- اکابرین اہل السنہ جیسے اسحاق راہویہ، سفیان بن عیینہ، امام مالک، الاوزاعی، عمر بن عبد العزیز وغیرہ کے اقوال بھی اس میں بکثرت موجود ہیں۔

مصنف کا منہج: ۱- مصنف نے پورا زور امام اہل السنہ کے سارے مسائل کو یکجا کرنے کی کوشش کئے ہیں، جس کے لئے کافی سفر بھی کئے ہیں۔ ۲- اس میں امام اہل السنہ کے اقوال جمع کرنے کے ساتھ آپ کے خود کئی اقوال موجود ہیں جیسا کہ ابن تیمیہ نے ذکر کیا ہے، مزید اپنے ہم عصر علماء کے اقوال بھی موجود ہیں۔ ۳- اس میں کچھ ضعیف اور کچھ موضوع روایات بھی لائے ہیں۔ ۴- ترتیب میں مراعات نہیں رکھی گئی ہے۔

(7) - السنة لأبي عبد الله محمد بن نصر المروزي رحمه الله

مولف کا نام: امام ابو عبد اللہ محمد بن نصر بن حجاج المروزی رحمہ اللہ۔

ولادت و وفات: ۲۰۲ھ تا ۲۹۴ھ، ۹۲ سال کی عمر میں انتقال ہوا۔

سیاسی، علمی اور اجتماعی حالات: آپ کی ولادت بغداد میں ہوئی جو کہ عباسی خلافت کا دور تھا۔ علمی طور سے خلق قرآن کا مسئلہ عروج پر تھا۔

کتاب کا نام: السنۃ۔

کتاب کی تالیف کا مقصد: مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف نے دین سے متعلق رجال کی آراء کو جو اہمیت دی جا رہی ہے اس کے سدباب کے لئے تالیف فرمائے ہیں، اسی طرح اہل سے جوڑ پیدا کرنے کے لئے بھی آپ نے اس جانب قدم اٹھائے ہیں۔

کتاب کے اہم موضوعات: کتاب کا آغاز سورہ حجرات کی آیت کریمہ ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ﴾ (الحجرات: 7) سے کیا گیا ہے، ۱- علماء کی قدر اور ان کی فرمانبرداری۔ ۲- حسد، بغض اور دشمنی کا حرام ہونا۔ ۳- نص کے ہوتے ہوئے کسی رائے کو اخذ کرنا کی کراہت۔ ۴- امر بالمعروف والنہی عن المنکر کا بیان۔ ۵- فضائل الصحابہ کا بیان۔ ۶- فرقہ بندی سے تحذیر، سنت کو لازم پکڑنا، اور اہل کتاب کی مخالفت۔ ۷- سنت کا قرآن پر قاضی ہونا۔ ۸- بدعات اور غلو کے مطابق فتویٰ دینے کی کراہت۔ ۹- حجیت حدیث اور سنت کی اقسام۔ ۱۰- حجیت حدیث کے ضمن میں ارکان اسلام کی توضیح، اور فقہ المعاملات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

کتاب کی اہمیت: ۱- امام اہل السنۃ کے تلامذہ میں آپ کا شمار ہوتا ہے، اس سے کتاب کی اہمیت واضح ہے۔

مصنف کا منہج: ۱- کتاب محدثین کے طرز پر ہے، نصوص سے پر اور سلفی نقطہ نظر سے استدلال کیا گیا ہے۔ ۲- نصوص کی توضیح میں علمائے اہل السنۃ کے اقوال ذکر کرتے ہیں۔ ۳- بہت ساری احادیث اور آثار و اقوال اہل العلم معلق لائے ہیں۔

(8)۔ کتاب الإیمان، کتاب القدر، کتاب الفتن، کتاب الأحکام، کتاب التوحید للإمام البخاری رحمہ اللہ

مولف کا نام: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل البخاری رحمہ اللہ۔ ولادت و وفات: ۱۹۴ھ تا ۲۵۶ھ۔

سیاسی، علمی اور اجتماعی حالات: آپ کی ولادت بخاری میں ہوئی جو اس دور میں مشرق میں چین کی طرف اسلامی سرحد تھی۔

کتاب کا نام: الجامع الصحیح (کتاب الإیمان، کتاب القدر، کتاب الفتن، کتاب الأحکام، کتاب التوحید)۔

کتاب کی تالیف کا مقصد:

کتاب کے اہم موضوعات: ۱- کتاب الإیمان میں مرجئہ و خوارج پر رد ہے۔ ۲- کتاب القدر میں قدریہ پر رد ہے۔ ۳- کتاب الفتن اور کتاب الأحکام میں خوارج و روافض پر مزید رد ہے۔ ۴- جہمیہ، مشبہ، اور جمیع اہل تاویل کی تردید میں کتاب التوحید ترتیب دئے ہیں۔

کتاب کی اہمیت: ۱- یہ کتاب "صحیح الکتب بعد کتاب اللہ" یعنی صحیح بخاری کی یہ کتابیں ہیں۔

مصنف کا منہج: ۱- کتاب التوحید میں پہلے قرآنی آیات کا حوالہ دیتے ہیں پھر ان احادیث کو لاتے ہیں جن میں صفات باری تعالیٰ کا ذکر ہے۔ ۲- اس سلسلہ میں ۲۴۵ مرفوع روایات لائے ہیں، جن میں ۵۵ معلق اور ۱۹۰ موصول ہیں، اصل احادیث ۱۱ ہیں انہیں کو مکرر لائے ہیں۔ ۳- ان میں چار روایات میں امام مسلم سے متفق ہیں، بقیہ میں امام بخاری منفرد ہیں۔ ۴- مرفوع احادیث کے علاوہ مختلف صحابہ کرام اور تابعین عظام سے ۳۶ آثار بھی بیان کئے ہیں۔ ۵- پھر ان احادیث و آثار پر ۵۸ عنوانات قائم کئے ہیں۔ ۶- اسماء و صفات پر بلا تمثیل و تکلیف اور بلا تاویل و تعطیل سلف کی طرح ایمان لایا جائے یہ امام بخاری نے موقف اختیار کیا ہے۔

(9)۔ کتاب التوحید لابن مندہ رحمہ اللہ

مولف کا نام: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسحاق بن محمد بن یحییٰ ابن مندہ رحمہ اللہ۔

ولادت و وفات: ۳۹۶ھ۔

کتاب کا نام: التوحید و معرفۃ اسماء اللہ عز و جل و صفاتہ علی الاتفاق والتفرد۔ (عقیدہ سے متعلق آپ کی دیگر کتابیں: کتاب الایمان، الرد علی الجہمیہ، الروح والنفس، الرد علی اللفظیہ)۔

کتاب کے اہم موضوعات: ۱۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو بیان کئے ہیں۔ ۲۔ ربوبیت سے متعلق مباحث ترتیب دئے گئے ہیں، جس میں: خلق، تقدیر، تدبیر، مقلب القلوب اللہ ہی ہے، سب کی موت و حیات اسی کے ہاتھ میں ہے، وہی رازق مغنی اور مفقر ہے، وہی بیماری دینے والا اور وہی شفا دینے والا ہے، وغیرہ۔ پھر اسی توحید ربوبیت کو ذکر کر کے یہ بتلائے ہیں یہ توحید الوہیت کو لازم ہے۔ ۳۔ اسماء و صفات کا مطول ذکر ہے۔ ۴۔ ۹۹ ناموں والی حدیث ذکر فرمائے ہیں، پھر اسم اعظم پر گفتگو فرمائے ہیں۔ ۵۔ اسماء و صفات کے اثبات میں معروف اہل السنہ کے اصول کی وضاحت فرمائے ہیں۔ ۶۔ صفات خبریہ کا مفصل بیان ہے۔

کتاب کی اہمیت: ۱۔ یہ کتاب معروف اور عظیم محدث کی مرتب کردہ ہے، باسانید لکھی گئی ہے، مراجع میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ ۲۔ بہت سارے مسائل میں یہ کتاب حافظ ابن خزیمہ رحمہ اللہ کی "کتاب التوحید" سے ہم آہنگ ہے۔

مصنف کا منہج: ۱۔ کتاب کی ترتیب میں محدثین کا نچ اپنائے ہیں، بکثرت احادیث لائے ہیں، اس کے طرق کو واضح کئے ہیں، جس سے حدیث کی کتاب معلوم ہوتی ہے۔ ۲۔ باب کے تحت آیت یا حدیث مبارکہ ذکر کرنے پر اکتفا کئے ہیں، تعلیقات بہت کم ہیں۔ ۳۔ احادیث کو امام بخاری رحمہ اللہ کی طرح مکرر لائے ہیں۔ ۴۔ امام مسلم رحمہ اللہ کی طرح احادیث کی طرق یکجا فرمائے ہیں۔ ۵۔ امام ترمذی رحمہ اللہ کی طرح احادیث پر صحیح، حسن یا ضعیف ہونے کا حکم لگاتے ہیں، مزید حدیث کے شواہد کی طرف اشارہ بھی کرتے ہیں۔

مصنف سے ہونے والی اخطا: ۱۔ ایمان اور اسلام میں عدم تفریق۔ ۲۔ متفق علیہ حدیث جس میں موسیٰ علیہ السلام کا ملک الموت کی آنکھ پھوڑنے کا ذکر ہے اس کی تائیل کرنا ہے کہ اس سے مراد ان کی دلیل کا ابطال ہے۔ ۳۔ لفظی بالقرآن مخلوق کا مسئلہ۔ ۴۔ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو اس کی صورت میں پیدا فرمایا، اس حدیث کی آپ نے تاویل فرمائی ہے۔

(10)۔ الرد علی الجہمیۃ للدارمی رحمہ اللہ

مولف کا نام: امام ابو سعید عثمان بن سعید دارمی رحمہ اللہ۔

ولادت و وفات: ۲۰۰ھ تا ۲۸۰ھ

سیاسی، علمی اور اجتماعی حالات:

کتاب کا نام: الرد علی الجہمیہ۔

کتاب کی تالیف کا مقصد: جہمیہ اور معتزلہ کا عامۃ الناس پر غالب ہونا جس سے ان پر کما حقہ رد نہ ہونے کی وجہ سے آپ نے اس جانب قلم اٹھایا ہے۔

کتاب کے اہم موضوعات: ۱- غیبات میں اہل السنہ کا موقف واضح فرمائے ہیں کہ وہ اس میں جدال اور خوض سے گریز کرتے تھے۔ ۲- صفات باری تعالیٰ سے متعلق بے گفتگو کرنے والوں سے متعلق پیشین گوئیوں کا بیان۔ ۳- عرش کا معنی اور اس سے متعلق اہل السنہ کا موقف، پھر باری تعالیٰ کا استواء علی العرش کا بیان۔ ۴- وحی اور اس کے اقسام، بالخصوص رب کبریا کا جابا گفتگو فرمانا۔ ۵- نزول باری تعالیٰ: جیسے ہر رات آسمان دنیا پر نزول، نصف شعبان کی رات، یوم عرفہ، میدان حشر میں، اہل جنت کے ہاں۔ ۶- رویت باری تعالیٰ کا بیان۔ ۷- اللہ تعالیٰ کے علم اور اس کی صفت کلام کا بیان، اسی کے ضمن میں قرآن کے کلام اللہ ہونے اور خلق قرآن کے باطل نظریے کا رد فرمائے ہیں، مزید ایک باب ان کے رد میں قائم کئے ہیں جو اس میں توقف کرتے ہیں۔ ۸- غلاۃ جہمیہ کے تکفیر کا بیان جو کہ اجماعی مسئلہ ہے، بلکہ ان پر حجت قائم ہو جانے کے بعد توبہ نہ ہو تو ان سے قتال بھی کیا جائے گا۔

کتاب کی اہمیت: ۱- بقول حافظ ابن القیم رحمہ اللہ یہ کتاب جہمیہ کے رد میں بہت بہترین کتاب ہے۔ مطالعہ کرنے کے بعد قاری اسی نتیجے پر پہنچے گا۔

مصنف کا منہج: ۱- ابتداء اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء فرمائے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، ربوبیت، اور اسماء و صفات کا اہل السنہ کے طریق پر ذکر موجود ہے، بعد ازاں صفات باری تعالیٰ میں تاویل کا آغاز کس مجرم نے کیا ہے اس کی وضاحت ہے۔ ۲- ہر عنوان اور موضوع کی وضاحت میں بکثرت آیات اور احادیث لائے ہیں، پہلے آیات ذکر کرتے ہیں، ان آیات کی تفسیر بسند لاتے ہیں، پھر احادیث مبارکہ۔ ۳- چونکہ آپ عصر الروایہ سے ہیں اس لئے ساری احادیث اپنی سند سے لائے ہیں۔ ۴- کچھ ضعیف روایات بھی لائے ہیں۔ ۵- اصل مسئلہ کی وضاحت کے ساتھ مخالفین کے شبہات ذکر کر کے ان پر مزید رد کرتے ہیں۔ ۶- عنوان اور باب کے ذکر کے بعد اس کی توضیح بھی کرتے ہیں۔

(11) الرد علی الجہمیۃ والزنادقۃ لإمام أهل السنة أحمد بن حنبل رحمہ اللہ

مولف کا نام: امام ابو عبد اللہ احمد بن حنبل رحمہ اللہ۔

ولادت و وفات: ۱۶۴ھ تا ۲۴۱ھ

سیاسی، علمی اور اجتماعی حالات:

کتاب کا نام: الرد علی الجہمیۃ والزنادقۃ فیما شکوافیہ من تنابہ القرآن وتاؤلوہ من غیر تاویلہ۔

کتاب کی تالیف کا مقصد: فرق ضالہ کے مد مقابل آپ نے ایک جماعت کا رول ادا فرمایا، انہیں پر حجت قائم کرنے اور عامۃ الناس کو ان سے آگاہ کرنے کے لئے تالیف کی ہیں۔

کتاب کے اہم موضوعات: ۱- زنادقہ کا تعارف اور ان کے گمراہ ہونے کے اسباب بیان کئے گئے ہیں۔ ۲- قرآن کی جس جس آیت سے انہوں نے استدلال کیا ہے اس کا مفصل علمی جواب تحریر فرمائے ہیں۔ ۳- جہمیہ سے ہوئے مناظرے کی روداد بیان کی گئی ہے، ساتھ میں ان کی عربی دانی کا محاسبہ بھی کیا گیا ہے، جیسے قول اور خلق میں فرق، قرآن میں مذکور "العمری" اور قرآن کو لفظ "شیء" کے تسمیہ سے ان کا منہ خد ہونا۔ ۴- رویت باری تعالیٰ کا اثبات اور ان کے شکوک و شبہات کا ازالہ۔ ۵- رب العلمین کی صفت کلام، اور استواء علی العرش پر سیر حاصل گفتگو فرمائے ہیں، مزید اللہ تعالیٰ کا مخلوق سے بائن ہونا بھی بیان کیا گیا ہے۔ ۶- ان احادیث کا بھی صحیح دراسہ کیا گیا ہے جن سے جہمیہ استدلال کرتے ہیں۔

کتاب کی اہمیت: ۱- کتاب کی اہمیت کے لئے یہی کافی ہے کہ یہ امام اہل السنہ کی تالیف ہے۔ جو بہت ساری مراجع کا رتبہ حاصل کی ہوئی کتابوں کے لئے مراجع کی حیثیت رکھتی ہے۔

مصنف کا منہج: ۱- ابتداء اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء فرمائے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، ربوبیت، اور اسماء و صفات کا اہل السنہ کے طریق پر ذکر موجود ہے، بعد ازاں صفات باری تعالیٰ میں تاویل کا آغاز کس مجرم نے کیا ہے اس کی وضاحت ہے۔ ۲- ہر عنوان اور موضوع کی وضاحت میں بکثرت آیات اور احادیث لائے ہیں، پہلے آیات ذکر کرتے ہیں، ان آیات کی تفسیر بسند لاتے ہیں، پھر احادیث مبارکہ۔ ۳- چونکہ آپ عصر الروایہ سے ہیں اس لئے ساری احادیث اپنی سند سے لائے ہیں۔ ۴- کچھ ضعیف روایات بھی لائے ہیں۔ ۵- اصل مسئلہ کی وضاحت کے ساتھ مخالفین کے شبہات ذکر کر کے ان پر مزید رد کرتے ہیں۔ ۶- عنوان اور باب کے ذکر کے بعد اس کی توضیح بھی کرتے ہیں۔

اسلامی عقیدہ ایک نظر میں

12.

اللہ ایک ہے۔ اکیلا ہے۔ بے نیاز ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ نہ اس جیسا کوئی ہے۔ نہ اس کا کوئی وزیر ہے نہ مشیر۔ نہ اس کی بیوی ہے نہ اولاد۔ وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ جو ہو چکا ہے، جو ہونے والا ہے، اور جو نہیں ہوا، اور اگر ہو گا تو کیسے ہو گا سب کا جاننے والا ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کو کوئی چیز عاجز نہیں کر سکتی جو چاہے کر گزرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات اور اس کے اسمائے حسنی اچھے ناموں کو اسی طرح حق ماننا چاہیے جس طرح وہ اللہ کی کتاب اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہے مثلاً علم، (جاننا) سمع (سننا) بصر (دیکھنا)، قدرت، ارادہ، کلام، استواء علی العرش وغیرہ اور وہ ہر رات آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ اہل ایمان قیامت کے دن اپنے رب کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔ اور اللہ کے تمام ذاتی، فعلی اور خبری صفات پر اسی طرح ایمان رکھنا چاہیے جیسے وہ مذکور ہیں نہ ان میں کوئی رد و بدل کیا جائے نہ ان کو معطل و بیکار سمجھا جائے نہ ان کو کسی چیز سے تشبیہ دی جائے نہ ان کی کوئی کیفیت بیان کی جائے۔ عبادت صرف اللہ کی کرنی چاہیے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرنا چاہیے۔ نہ اس کے سوا کسی کو حاجت روا سمجھا جائے۔ اور نہ سجدہ کیا جائے نہ کسی اور کی نذر مانی جائے۔ صرف اللہ غنی ہے باقی اس کے سوا سب محتاج ہیں۔ اللہ کے تمام نبی برحق تھے۔ حضرت محمد ﷺ نبیوں میں سب سے افضل اور آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ پر نبوت ختم ہے۔ قیامت کے دن اہل توحید کے لئے آپ ﷺ کی شفاعت حق ہے۔ آپ ﷺ کو حمد کا جھنڈا دیا جائے گا۔ آپ ﷺ کے حوض کوثر سے اہل توحید کو جام پلایا جائے گا۔

قیامت حق ہے۔ مرنے کے بعد لوگ اٹھائے جائیں گے۔ حساب کتاب حق ہے۔ میزان عدل، پل صراط، جنت، دوزخ سب حق ہیں ان پر ایمان لانا فرض ہے۔ تقدیر خیر و شر حق ہے۔ کوئی چیز اللہ کی تقدیر سے باہر نہیں جاسکتی نہ اسکی تدبیر کے بغیر پیدا ہو سکتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے بعد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ افضل ہیں۔ ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، ان کے بعد عثمان ذو النورین رضی اللہ عنہ، ان کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ، پھر بقیہ عشرہ مبشرہ، پھر اہل بدر، پھر بیعت رضوان والے، پھر تمام

صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ تمام صحابہ کرام عادل تھے۔ تمام امہات المؤمنین (یعنی رسول اللہ ﷺ کی بیویاں) پاک تھیں۔ اولیاء کرام کی کرامت حق ہیں۔ لیکن وہ اللہ کے حق میں کسی سے کسی حق کے مستحق نہیں۔ یعنی وہ اللہ کے بندے ہیں، نہ نفع کے مالک نہ نقصان کے اور کرامت ان کے اختیار میں نہیں اللہ کے حکم سے سرزد ہوتی ہے۔ تمام ائمہ مجتہدین امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ، امام مالک رحمہ اللہ، امام شافعی رحمہ اللہ، امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ حق پر تھے۔ ان کے جتنے اجتہادات کتاب و سنت کے مطابق ہیں ان پر وہ اجر و ثواب کے مستحق ہیں۔ جن میں ان سے غلطیاں ہوئی ہیں اللہ انہیں معاف کرے۔ ان پر عمل امت کے لئے ضروری نہیں۔ چاروں مذاہب میں سے صرف کسی ایک مذہب کا پابند ہونا کسی بھی مسلمان کے لئے شرعاً ضروری نہیں۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے۔ (ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بہما کتاب اللہ و سنتی) "میں نے تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ دی ہیں جب تک ان دونوں پر مضبوطی سے قائم رہو گے گمراہ نہ ہو گے۔ اللہ کی کتاب قرآن مجید اور میری سنت (احادیث صحیحہ)"۔ یہ حدیث ہر مسلمان کے لئے شرعی دستور ہے۔

ملاحظہ فرمائیں: ملخص تعلیم الاسلام تالیف مولانا مختار احمد ندوی رحمہ اللہ

اسلام کی خصوصیات

121.

- (1) اسلام ہی ایسا دین ہے جو ہر میدان میں علم اور عقل کو ساتھ رکھتا ہے۔
- (2) اسلام ہی ایسا دین ہے جو تہذیب و تمدن کا داعی ہے۔
- (3) اسلام ہی ایسا دین ہے جو روحانیت اور مادیت کا حامل ہے۔
- (4) اسلام ہی ایسا دین ہے جس کے حق میں تمدن دنیا کے فلسفہ نے شہادت دی ہے۔
- (5) اسلام ہی ایسا دین ہے جس کا تجربات سے ثابت کرنا آسان ہے۔
- (6) اسلام ہی ایسا دین ہے جس کی بنیادی تعلیم تمام انبیاء و رسل اور آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ہے۔
- (7) اسلام ہی ایسا دین ہے جو بنی نوع انسان کی تمام ضروریات زندگی کا جامع ہے۔
- (8) اسلام ہی ایسا دین ہے جس کی شہادت علمی تجربات نے دی ہے۔
- (9) اسلام ہی ایسا دین ہے جس میں آسانی اور لچک ہے۔
- (10) اسلام ہی ایسا دین ہے جو ہر امت اور ہر زمانہ کے لیے مناسب ہے۔
- (11) اسلام ہی ایسا دین ہے جس پر ہر حال میں عمل کرنا آسان ہے۔
- (12) اسلام ہی ایسا دین ہے جو افراط و تفریط سے خالی ہے۔
- (13) اسلام ہی ایسا دین ہے جس کی مقدس کتاب (قرآن) محفوظ ہے۔

- (14) اسلام ہی ایسا دین ہے جس کی مقدس کتاب تمام بنی نوع انسان کے لئے سرچشمہ ہدایت ہے۔
- (15) اسلام ہی ایسا دین ہے جو تمام مفید علوم کے حصول کی اجازت دیتا ہے۔
- (16) اسلام ہی ایسا دین ہے جس سے موجودہ تہذیب مستفاد (فائدہ اٹھا رہی) ہے۔
- (17) اسلام ہی ایسا دین ہے جس میں موجودہ تہذیب کی خرابیوں کا صحیح علاج ہے۔
- (18) اسلام ہی ایسا دین ہے جس کی تہذیب کے روح اور مادہ کے جامع ہونے کی شہادت تاریخ نے دی ہے۔
- (19) اسلام ہی ایسا دین ہے جس سے دنیاوی امن و آسائش پوری ہو سکتی ہے۔
- (20) اسلام ہی ایسا دین ہے جس کا اثبات علمی تجزیہ سے آسان ہے۔
- (21) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے تمام طبقاتی امتیازات کو ختم کر دیا ہے۔
- (22) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے تمام انسانوں کے مابین یکساں قانونی معاملات کا اعلان کیا۔
- (23) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے سماجی انصاف قائم کیا۔
- (24) اسلام ہی ایسا دین ہے جس میں خلاف فطرت کوئی چیز نہیں ہے۔
- (25) اسلام ہی ایسا دین ہے جس میں احکام کو ظلم و تشدد سے روکتے ہوئے باہمی مشورے کا درس دیا ہے۔
- (26) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے دشمنوں کے ساتھ بھی اتفاق قائم رکھنے کا سبق دیا ہے۔
- (27) اسلام ہی ایسا دین ہے جس کی بشارت آسمانی کتابوں میں موجود ہے۔
- (28) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے عورت کا خواہ بیوی ہو یا بیٹی تحفظ کیا ہے۔
- (29) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے گورے کالے، عربی و عجمی میں مساوات قائم کی۔
- (30) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے سیاسی حقوق ثابت کئے۔
- (31) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے تعلیم دین کی ترغیب دیتے ہوئے علم نافع کے چھپانے کو حرام قرار دیا۔
- (32) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے اپنے اوامر کو جدید طبی اکتشافات کے موافق رکھا۔
- (33) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے غلاموں کو بہیمانہ سلوک سے بچاتے ہوئے حکام کو مساوات اور حریت کی ترغیب دی۔
(جس کے نتیجے میں تاریخ گواہ ہے کہ غلام بھی سربر آراء سلطنت پر فائز ہوئے اور بادشاہ بنے)
- (34) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے عقل کی بالادستی اور اس کے فیصلے کی اطاعت ثابت کی۔
- (35) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے فقراء کے لئے اغنیاء کے مال میں حصہ متعین کر کے دونوں کو بچایا ہے۔
- (36) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے فطرت اور حکمت الہی کے مطابق اخلاق کی سختی اور نرمی کے موقف کو ثابت کیا ہے۔

- (37) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے تمام مخلوقات کے ساتھ نرمی اور حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔
- (38) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے فطری اصول کے مطابق شہری حقوق کے اصول سکھائے ہیں۔
- (39) اسلام ہی ایسا دین ہے جس نے انسان کی صحت اور ثروت کی حفاظت کی ہے۔
- (40) اسلام ہی ایسا دین ہے جو دل و دماغ اور اخلاق پر اثر انداز ہوتا ہے۔
- ملاحظہ فرمائیں: شیخ عبدالفتاح الامام بعنوان التفسیر العصری القدریم جلد 3

122.

عقیدہ طحاویہ

اللہ کے توفیق کے ہم توحید باری تعالیٰ میں اپنا یہ عقیدہ بیان کرتے ہیں:

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔

اس کا کوئی شریک نہیں۔

کوئی شے اس کی مثل نہیں۔

کوئی چیز اس کو عاجز کرنے والی نہیں۔

وہ قدیم ہے، اس کی کوئی ابتدا نہیں۔

وہ دائمی ہے، اس کو کوئی انتہا نہیں۔

وہ فنا ہونے والا اور مٹنے والا (مرنے یا ختم ہونے والا) نہیں۔

دنیا میں وہی کچھ ہوتا ہے، جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔

انسانی وہم و فکر اس کی حقیقت تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے، نہ ہی انسانی فہم اس کی ذات کا ادراک کر سکتی ہے۔

وہ مخلوق کے مشابہ نہیں۔

وہ (تنہا) سب کا خالق ہے، (اور یہ سب کو پیدا کرنا ان میں سے) کسی کے محتاج ہونے کی وجہ سے نہیں۔

بدون کلفت وہ سب کو روزی دینے والا ہے۔

وہ بے خوف و خطر سب کو موت دینے والا ہے، اور دوبارہ سب کو پیدا کرنے والا ہے بلا مشقت۔

وہ اپنی جمیع صفات کے ساتھ تخلیق عالم کے قبل ہی سے متصف ہے۔ مخلوقات کی تخلیق سے اس کی صفات میں ایسی کوئی چیز زیادہ نہیں ہوئی جو پہلے نہ تھی، وہ جس طرح اپنی صفات کے ساتھ ازل سے ہے، اسی طرح ان صفات سے ابد تک متصف رہے گا۔

"خالق" کی صفت سے اس کا اتصاف تخلیق کے بعد سے نہیں، (بلکہ پہلے سے ہے) اسی طرح "باری" کی صفت سے اتصاف بریت (مخلوق) کو پیدا کرنے کے بعد سے نہیں، (بلکہ پہلے سے ہے)۔

"ربوبیت" کی صفت سے وہ تب سے متصف ہے، جب کہ کوئی مربوب (تر بیت پانے والا) نہ تھا اور "خالق" کی صفت سے تب سے متصف ہے جب کہ کوئی مخلوق پیدا بھی نہ کی گئی تھی۔

وہ جس طرح کسی مردے کو زندہ کرنے کے وجہ سے "محي" (زندہ کرنے والا) کہا جاتا ہے اسی طرح اس (صفتی) نام سے زندہ کرنے سے قبل بھی متصف ہے۔ اور اسی طرح "خالق" کا (صفتی) نام بھی تخلیق سے قبل ہی اس کو حاصل ہے۔ اور یہ سب کچھ اس لیے کہ وہ تمام چیزوں پر (پہلے سے) قادر ہے، اور تمام اشیاء (وجود میں) اسی کی محتاج ہیں۔ اور یہ سب کچھ کرنا اس پر سہل ہے، اور وہ کسی چیز کا محتاج و ضرورت مند بھی نہیں۔

اس کے مثل کوئی چیز نہیں، اور وہ سمیع و بصیر ہے۔

مخلوق کو اسی طرح پیدا کیا جیسا کہ وہ جانتا (اور چاہتا) تھا۔

اور ان کی تقدیریں مقدر فرمائیں،

مدت حیات کی تعیین فرمائی۔

اللہ تعالیٰ پر کوئی شے اس کی تخلیق سے قبل بھی پوشیدہ نہ تھی۔

اور جو کچھ یہ کرنے والے ہیں، وہ اسے تخلیق کے قبل ہی سے جانتا ہے۔

تمام کو اس نے اپنی فرماں برداری کا حکم دیا ہے، اور نافرمانی سے منع فرمایا ہے۔

اور ہر شے اس تقدیر اور مشیت کے مطابق ہی چلتی ہے۔ اور (ہر جگہ) اسی کی مشیت (ارادہ) کار فرما ہے، نہ کہ بندوں کی مشیت و ارادہ۔ ہاں کچھ کسی بندے کے بارے میں اللہ چاہے، تو جو اللہ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے، اور جو کچھ وہ نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا۔

جس کو چاہے وہ ہدایت دیتا ہے، اور اپنے فضل سے عافیت و حفاظت دیتا ہے، اور جسے چاہے وہ گمراہ کرتا ہے اور انصاف کے ساتھ ذلیل و مبتلائے (عذاب) کرتا ہے۔ اور اس طرح تمام ہی لوگ اس کے ارادے کے مطابق اس کے فضل و عدل میں دائر ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے ہمسروں اور ہم مثل اضداد سے پاک ہے، (یعنی کوئی ہمسر و ضد نہیں)

کوئی اس کے فیصلہ کو رد کرنے والا نہیں، اور نہ کوئی کسی بات پر اس کی گرفت کرنے والا ہے، اور نہ ہی کسی کو اس کے برخلاف غلبہ حاصل ہے۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یقیناً اس کے منتخب بندے، خاص نبی، اور پسندیدہ رسول ہیں۔ وہ خاتم النبیین ہیں، تمام متقیوں (نیکوں) کے امام، نبیوں کے سردار، اور پروردگار عالم کے محبوب ہیں۔

آپ کے بعد کسی قسم کا دعویٰ نبوت گمراہی اور نفس پرستی ہے۔

آپ تمام جناتوں اور جمیع انسانوں کے لیے دین حق، راہ ہدایت، نور ایمان اور ضیاء اسلام لے کر بطور نبی مبعوث کیے (بھیجے) گئے تھے۔

قرآن کلام الہی ہے، وہ باری تعالیٰ کی ہی فرمائی (تکلم کی) ہوئی بات ہے، اس کی کوئی کیفیت متعین نہیں، اپنے رسول پر بطریق وحی نازل فرمایا۔ اور جمیع مسلمان اس بات کی تصدیق کرتے ہیں، اور یقین رکھتے ہیں کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا حقیقی کلام ہے، اور مخلوق کے کلام کی طرح مخلوق نہیں؛ لہذا جو شخص قرآن سنے اور یہ کہے کہ وہ انسان کا کلام ہے تو وہ کفر یہ بات کہتا ہے اور ایسے انسان کی اللہ تعالیٰ نے برائی بیان کی ہے اور اسے جہنم (سقر) کی دھمکی دی ہے، چنانچہ قرآن میں ہے: "ساصلیہ سقر" (میں عنقریب اسے جہنم میں ڈالوں گا)۔ اللہ کی یہ وعید اس شخص کے لیے ہے جو یہ کہتا تھا کہ "ان ہذا الا قول البشر" (کہ یہ تو انسان کی باتیں ہیں)، پس ہمیں یقین ہے کہ یہ قرآن خالق بشر کا کلام ہے، اور کسی بشر کے کلام کے مشابہ نہیں۔

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کو انسانی صفت و حالت سے متصف کرے وہ کفر کرتا ہے، پس جس شخص نے یہ سمجھ لیا، اس نے درست کام کیا۔ اور کافروں جیسی باتیں کرنے سے بچ گیا، اور اس نے جان لیا کہ حق تعالیٰ اپنی صفات میں کسی انسان کے مشابہ نہیں۔ حق تعالیٰ کی رویت (دیدار) اہل جنت کو یقیناً نصیب ہوگا۔ جس میں ذات باری تعالیٰ کا احاطہ نہ ہوگا اور نہ کوئی کیفیت ہوگی۔ چنانچہ قرآن میں بھی اس کا ذکر ہے: "وجوہ یومئذ ناظرة الی ربہا ناظرة" (بہت سے چہرے (لوگ) اس دن تروتازہ اپنے رب کو دیکھیں گے)۔

اس رویت کی کیفیت و تفصیل وہی ہوگی جیسی کہ اللہ کے علم و ارادہ میں ہے۔ اور صحیح احادیث میں اس بابت جو کچھ ہے وہ سب جیسا کہ ارشاد فرمایا گیا، برحق ہے اور اس سے رسول اللہ نے جو مطلب مراد لیا وہ سب درست ہے۔ اس مسئلہ میں ہم اپنی

رائے سے تاویل و وضاحت نہیں کرتے اور نہ اپنی مرضی کے خیالات باندھتے ہیں۔ اس لیے کہ دین کی ایسی باتوں میں وہی شخص سلامت رہتا ہے جو اپنے کو اللہ و رسول کے حوالے کر دے اور ایسی مشتبہ چیزوں کی حقیقت کو اس کے جاننے والے (اللہ و رسول) کے حوالے کر دے۔

اسلام پر وہی شخص ثابت قدم رہ سکتا ہے جو قرآن و سنت کے سامنے سر تسلیم خم کر کے خود کو ان کے حوالے کر دے، لہذا جو شخص ایسی چیزوں کی تحقیق و خوض میں مشغول ہوگا، جس کی فہم اس کو نہیں دی گئی تو وہ توحید خالص، معرفت صافیہ اور ایمان صحیح سے دور ہی رہے گا، اور کفر و ایمان، تصدیق و تکذیب، اور اقرار و انکار میں ڈانواڈول، گرفتار و سوسہ، حیران و پریشان اور مبتلائے شک و تردد رہے گا۔ اور نہ تو مومن مخلص بن پائے گا نہ منکر جاحد۔

جنتیوں کو دیدار الہی نصیب ہونے کے عقیدہ پر اس شخص کا ایمان صحیح نہ کھلائے گا، جو اس دیدار کو وہی کہے یا اپنی فہم سے کوئی دوسری تاویل کرے۔

رویت باری تعالیٰ اور دیگر تمام صفات باری تعالیٰ میں صحیح تاویل (مطلب) یہی ہے کہ (انسانی) تاویلات کو ترک کر کے کتاب و سنت کو تسلیم کر لیا جائے۔ اور یہی مسلمانوں کو دین ہے۔

جو شخص جناب باری تعالیٰ کی صفات کی نفی کرنے سے نہ بچا اور (اسی طرح) وہ شخص جو صفات کو مشابہ مخلوق قرار دینے سے نہ بچا وہ گمراہ ہوا اور "تنزیہ" کے راستہ پر نہ چلا۔

باری تعالیٰ یکتائی صفات سے متصف اور منفرد اوصاف کے حامل ہیں۔ مخلوق میں کوئی اس جیسی صفات والا نہیں۔

باری تعالیٰ حد، انتہاء، حصے، اعضاء، اور ادوات (جوارج) سے پاک ہے۔

جہات ستہ (فوق، تحت، یمین، شمال، قدام، خلف) میں سے کوئی جہت باری تعالیٰ کا احاطہ نہیں کرتی، جیسا کہ مخلوقات کا احاطہ کرتی ہیں۔

معراج حق ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کورات میں معراج کرائی گئی، اور بحالت بیداری نبی کریم صلی اللہ کو بنفس نفیس آسمان پر لے جایا گیا، اور پھر وہاں سے جہاں جہاں اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے اپنی شایان شان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال فرمایا، اور جو کچھ چاہا اس کا حکم (وحی) فرمایا۔ و صلی اللہ علیہ فی الاخرۃ والاوی (آپ پر درود ہو، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی)۔

حوض کوثر جو اکرام و اعزاز کے طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی ہے، وہ برحق ہے۔ اور وہ شفاعت بھی جس کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وعدہ کیا گیا ہے، بمطابق بیان حدیث وہ بھی برحق ہے۔

ازل میں اللہ تعالیٰ نے اپنے معبود ہونے کا جو اقرار حضرت آدم اور اولاد آدم سے لیا وہ بھی حق ہے۔

اللہ تعالیٰ کو ازل ہی سے جنت میں داخل ہونے والے اور جہنم میں جانے والے تمام حضرات کی تعداد کا علم ہے، اس میں نہ تو کمی ہوگی نہ زیادتی ہوگی۔ یہی حال بندوں کے افعال کا ہے، جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کہ وہ یہ کرنے والے ہیں۔ چنانچہ ہر ایک کے لیے وہ کام جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا آسان کر دیا گیا۔ اور ہر عمل کا (مقبول و غیر مقبول ہونے) اعتبار اس کے خاتمہ سے ہوگا۔

نیک بخت وہ ہے جس کے نیک بخت ہونے کا اللہ نے فیصلہ کر دیا، اور بد بخت بھی وہ جس کے بد بخت ہونے کا اللہ نے فیصلہ کر دیا۔

مخلوق کے بارے میں نوشتہ تقدیر دراصل الہ تعالیٰ کا ایک بھید ہے، جس سے نہ تو کوئی مقرب فرشتہ واقف ہے نہ کوئی رسول۔ اس بارے میں فکر و گہرائی میں جانے کی کوشش درماندگی اور اصول اسلام سے برگشتگی کا سبب ہے۔ لہذا اس بارے میں فکر و نظر اور خیال و وہم سے بھی دور رہیے، اللہ رب العزت نے علم تقدیر کو اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا ہے اور مخلوق کو اس کے درپے ہونے سے منع فرمایا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اللہ جو کرے اس بارے میں سوال نہیں کیا جاتا اور ہاں! لوگوں سے باز پرس ہوگی۔ پس جو دریافت کرے کہ یہ اللہ نے کیوں کیا؟ اس نے اس حکم قرآنی کو نہ مانا، اور جو حکم قرآنی کو نہ مانے وہ کافر ہے۔

یہ کچھ ضروری باتیں تھیں، اللہ کے ان برگزیدہ بندوں کے لیے جن کے قلوب روشن ہیں، یہ لوگ را سخن فی العلم کے مرتبہ پر فائز ہیں، کیوں کہ علم کی دو قسمیں ہیں، ایک وہ علم جو مخلوق کو دیا گیا، اور دوسرا وہ جو مخلوق میں مفقود ہے (یعنی نہیں دیا گیا)۔ پس موجود علم کا انکار کفر ہے اور مفقود علم میں رسائی کا دعویٰ بھی کفر ہے۔ اور ایمان تب ہی سلامت رہ سکتا ہے جب موجود کو مانا جائے اور مفقود کی طلب کو ترک کر دیں۔

ہم لوح و قلم اور جو کچھ اس میں لکھا ہے، اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جس چیز کے ہونے کو لکھ دیا، تو ساری مخلوق جمع ہو کر بھی اس کو نہ ہونے والی نہیں کر سکتی۔ اسی طرح ساری مخلوق جمع ہو کر جس چیز کے ہونے کو نہیں لکھا، اس کے ہونے والی بنا دینا چاہیں تو یہ نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے وہ سب لکھ کر قلم تقدیر خشک ہو چکا۔ (یعنی یہ کام تمام ہو چکا)۔

بندے نے جو کچھ خطا کی وہ اس میں درستی کو پانے والا بھی نہ تھا، اور جہاں اس نے درستی دکھائی وہ وہاں خطا کرنے والا بھی نہ تھا۔

بندے کو یہ جان لینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی مخلوقات میں جو کچھ ہونے والا ہے اس کا علم ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر مبرم (پختہ) ہے اور آسمان و زمین میں نہ کوئی اس کا مخالف ہے نہ باز پرس کرنے والا، نہ کوئی اس کو ختم کر سکتا ہے نہ بدل سکتا ہے،

نہ کوئی کم کر سکتا ہے نہ زیادہ۔ عقیدہ ایمان، اصول معرفت، اور اعتراف توحید اور اقرار ربوبیت کے لیے یہ سب ضروری ہے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے:

"اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں کو پیدا فرمایا ہے، اور ہر ایک کی تقدیر متعین کر دی ہے۔" نیز اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے:

"اور اللہ تعالیٰ کا حکم مقدر کردہ تقدیر کی طرح ہے۔"

پس جو کوئی تقدیر کے باب میں اللہ تعالیٰ کا مقابل ہوا اور اپنی ناقص فہم (بیمار دل) سے اس میں غور و فکر کرے اس کے لیے بربادی ہے۔ ایسا شخص اپنے خیالات سے تلاشِ غیب میں مخفی راز دریافت کرنا چاہتا ہے، اور اپنی تمام باتوں میں گنہ گار کذاب ثابت ہوگا۔

عرش و کرسی برحق ہے۔ اور اللہ تعالیٰ عرش اور دوسری چیزوں سے بھی مستغنی ہے، ہر چیز پر محیط اور بالا و برتر ہے، اور اللہ تعالیٰ کے احاطہ سے اس کی مخلوق عاجز ہے۔

ہم ایمان، تصدیق اور تسلیم کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ؛

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا، اور حضرت موسیٰ علیہ کو شرف کلام سے نوازا۔

ہم ملائکہ، انبیاء علیہم السلام اور ان پر نازل شدہ کتابوں پر بھی ایمان لاتے ہیں، اور گواہی دیتے ہیں کہ تمام انبیاء حق پر تھے۔ ہماری طرح کعبہ کو قبلہ سمجھنے والوں کو ہم مسلمان کہیں گے جب کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی باتوں کا اعتراف کرے، اور جو کچھ آپ نے فرمایا اور خبر دی اس کی تصدیق کرے۔

ہم ذاتِ خداوندی (کی حقیقت دریافت کرنے) میں غور و فکر نہیں کرتے، نہ دینِ خداوندی میں بحث کرتے ہیں، نہ دربارہ قرآن مجادلہ (نزاع) کرتے ہیں۔

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ قرآن رب العالمین کا کلام ہے، جو حضرت جبریل علیہ السلام لے کر نازل ہوئے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا۔ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، مخلوق کا کلام اس کی برابری نہیں کر سکتا۔ ہم نہ کلام الہی کے مخلوق ہونے کے قائل ہیں، نہ ایسا کہہ کر جماعتِ مسلمین کی مخالفت کرتے ہیں۔

کسی اہل قبلہ کو گناہ کرنے کی وجہ سے کافر نہ کہیں گے، جب تک کہ وہ اس گناہ کے فعل کو حلال نہ سمجھیں۔

ہم اس بات کے قائل نہیں کہ ایمان والے کو گناہ کوئی نقصان نہیں کرتا۔

نیکوکاروں کے لیے ہم امید کرتے ہیں کہ اللہ ان کو معاف فرمادے، اور اپنی رحمت سے داخل جنت کر دے، البتہ اس کا یقین نہیں اور نہ جنت کی ہم گواہی دیتے ہیں۔ ان کے گناہوں کی مغفرت طلب کرتے ہیں، اور ان کے بارے عذاب کا خوف کرتے ہیں اور مغفرت سے ناامید بھی نہیں۔

گناہ کے باوجود عذاب سے اطمینان اور معافی سے مایوسی آدمی کو مذہب اسلام سے خارج کر دیتی ہے اور اہل قبلہ کی راہ حق اس امید و ناامیدی کے درمیان ہے۔

بندہ ایمان سے اس وقت تک نہیں نکلے گا، جب تک ان چیزوں کا انکار نہ کرے جس کے تسلیم سے وہ ایمان میں داخل سمجھا جاتا ہے۔

ایمان زبان سے اقرار کرنے اور دل سے تسلیم کرنے کا نام ہے، (یعنی دونوں باتوں کا ہونا ضروری ہے)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شریعت کی وضاحت فرمائی وہ سب برحق ہے۔ اور ایمان ایک ہی جامع چیز کا نام ہے، اور سب ہی مومن اصل ایمان میں برابر ہے۔ ہاں! خشیت، تقویٰ، گناہوں سے اجتناب اور نیکیوں پر پابندی کے اعتبار سے ہر ایک میں درجہ بندی ہے۔

مومنین تمام اللہ کے ولی ہیں، اور سب سے مکرم اللہ کے نزدیک زیادہ فرماں بردار اور قرآن کی زیادہ اتباع کرنے والا ہے۔

اور ایمان نام ہے اللہ تعالیٰ کو، اس کے فرشتوں کو، اس کی نازل کردہ کتابوں کو، اس کے رسولوں کو، اور آخرت کے دن کو، اچھی بری، کڑوی میٹھی تقدیر کو تسلیم کرنے کا۔ ہم ان تمام باتوں پر ایمان لاتے ہیں (تسلیم کرتے ہیں)

اور اللہ کے رسولوں کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔ (یعنی کسی کو نبی مانے اور کسی کو نہ ماننے کی تفریق نہیں کرتے) اور جو بھی خدا کی تعلیمات انہوں نے پیش کیں ہم اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ لوگ جنہوں نے کسی کبیرہ گناہ کا ارتکاب کیا ہے، وہ جہنم میں جائیں گے، لیکن توحید کے قائل ہونے اور ایمان پر مرنے کی صورت میں وہ جہنم میں ہمیشہ نہ رہیں گے۔ چاہے وہ توبہ کیے بغیر مرے ہوں۔ ایسے لوگ اللہ کی تعالیٰ کی مشیت اور حکم کے تابع ہوں گے، اگر اللہ چاہے تو ان مغفرت فرمادے اور اپنے فضل سے ان کو معاف کر دیں۔ چنانچہ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **"وہ شرک کے علاوہ جو گناہ بھی چاہے گا بخش دے گا"**۔ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے جہنم میں عذاب دیں، اور سزا بھگت لینے کے بعد اپنے رحم کرم سے یا نیکوکاروں کی شفاعت کی وجہ سے جہنم سے نکال کر جنت میں بھیج دیں۔

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو دنیا و آخرت میں ان منکرین و کفار سے جدا قرار دیا ہے، جو ہدایت یافتہ نہیں اور نہ خدا کی مدد کے حق دار ہیں۔

اے اللہ! اے اسلام اور مسلمانوں کے ولی! ہمیں اسلام پر ثابت قدم رکھ، تاآں کہ ہم تجھ سے ملاقات کریں۔

ہم تمام مسلمانوں کے پیچھے، چاہے وہ نیک ہو فاسق ہو، نماز پڑھنے کو درست سمجھتے ہیں۔ اسی طرح نیک اور فاسق تمام کی نماز جنازہ پڑھے جانے کو ضروری سمجھتے ہیں۔

کسی نیک و بد کے بارے میں جنت یا جہنم کا فیصلہ ہم نہیں کرتے، ایسے کسی شخص کے بارے میں کفر، یا نفاق یا شرک کی گواہی بھی نہیں دیتے، جب تک کہ اس سے اس قبیل کی کوئی بات ظاہر نہ ہو، اور ان کے پوشیدہ احوال کو اللہ کے حوالے کرتے ہیں۔ کسی مسلمان کو ہم واجب القتل نہیں سمجھتے، جب تک کہ وہ واجب القتل قرار نہ دیا جائے۔

ہمارے امام اور حکام کے خلاف بغاوت کو ہم درست نہیں سمجھتے، چاہے وہ ظلم کریں، نہ ان کے بارے میں بددعا کریں گے نہ ان کی اطاعت کو چھوڑیں گے جب تک کہ وہ ہم کو کسی معصیت کا حکم نہ دیں، ان کی اطاعت اللہ کی اطاعت سمجھی جائے گی۔ (اور وہ خود ظالم و بدکار ہوں تو) ان کے لیے اللہ سے اصلاح و عفو کی دعا کرتے رہیں گے۔

ہم سنت رسول اور جماعت مسلمین کے طریقہ پر چلنے کا عہد کرتے ہیں، جداگانہ راہ و رائے اختیار کرنے، اختلاف کرنے اور تفرقہ بازی سے دور ہیں گے۔ عدل و امانت والوں کو پسند کرتے ہیں، اور ظلم و خیانت کرنے والوں سے نفرت کرتے ہیں۔

جن چیزوں کا علم ہم پر مشتبہ ہے، اس بارے میں ہمارا کہنا یہی ہے کہ اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔ سفر و حضر میں مسح علی الخنقیں کو ہم جائز سمجھتے ہیں، جیسا کہ حدیث پاک میں اس کا بیان ہے۔

فریضہ حج اور فریضہ جہاد مسلمانوں کے امیر کی زیر قیادت چاہے وہ نیک ہو بد، قیامت تک جاری رہیں گے۔ کوئی چیز اس کو منسوخ نہیں کر سکتی۔

ہم کراماتین کے ہونے پر بھی ایمان رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو ہم پر نگران مقرر کیا ہے۔

ملک الموت کے بارے میں بھی ہم کو یقین ہے، جنہیں اہل جہاں کی ارواح قبض کرنے کا ذمہ دار بنایا گیا ہے۔

ہم مردے سے قبر میں اس کے رب، اس کے دین، اور نبی کے بارے میں سوال کیے جانے پر ایمان رکھتے ہیں، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی روایات اور صحابہ کے بیان سے معلوم ہوتا ہے۔

اور قبر مرنے والے کے لیے یا تو جنت کا ایک باغ ہوتی ہے یا دوزخ کا گڑھا۔

ہم قیامت میں دوبارہ پیدا کیے جانے، اعمال کا بدلہ ملنے، اللہ کے حضور پیش ہونے، حساب و کتاب، اعمال نامہ پیش کیے جانے، اور اس کے مطابق ثواب و عقاب دیے جانے اور پل صراط پر سے گزرنے اور اعمال کے تولے جانے پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔

جنت و جہنم پیدا کی جا چکی ہیں، یہ کبھی نابود نہ ہوں گی، اور نہ پرانی ہوں گی، اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے ہی سے جنت و جہنم کو پیدا کر لیا تھا، اور پھر ہر دو میں جانے والے انسانوں کو پیدا کیا، پس جس کو چاہا اپنے فضل سے جن کا حقدار بنایا، اور جس کو چاہا اپنے عدل و انصاف سے جہنم کا حق دار بنایا۔

بندے کا خیر و شر اس کے مقدر میں لکھا جا چکا ہے۔

اور "استطاعت فعل" بایں معنی کہ جس حاصل ہونے سے ہی بندہ کوئی کام کر سکے، اور جو بندے کے قبضہ میں نہیں سمجھی جاتی، وہ فعل کے ساتھ ساتھ انسان کو حاصل ہوتی ہے، اور استطاعت بمعنی تندرستی، گنجائش، طاقت، اور اسباب و آلات کا میسر ہونا، یہ بندے کو پہلے سے حاصل ہوتی ہے، اور اسی کی بنیاد پر بندے کو اللہ کی طرف سے کسی کام کا مکلف بنایا جاتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: **لَا يَكْلَفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا**، (اللہ ہر ایک کو اس کی طاقت کے بقدر ہی مکلف بناتے ہیں۔

افعال عباد (بندوں کے افعال) اللہ کے پیدا کردہ اور بندوں کے کسب کردہ ہیں۔ اللہ نے انہیں اسی کا مکلف بنایا جس کی وہ طاقت رکھتے تھے، اور بندے اسی کی طاقت رکھتے ہیں جس کا انہیں مکلف بنایا ہے۔ چنانچہ **لا حول ولا قوة الا باللہ** کا یہی معنی ہے، یعنی گناہ سے بچنے کا کوئی حیلہ، حرکت، اور طاقت (حول) بندے کو اللہ کی مدد کے بغیر نہیں، اور اللہ کی اطاعت اور فرماں برداری کی قوت و قدرت بھی اللہ کی توفیق کے بغیر نہیں۔

ہر چیز اللہ تعالیٰ کے ارادہ، علم، فیصلہ اور تقدیر کے مطابق ہی چلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی چاہت دیگر تمام کی چاہتوں پر غالب ہے، اور اللہ تعالیٰ کا فیصلہ دوسرے تمام کی تدبیروں پر غالب آتا ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، اور کبھی کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ ہر برائی اور خرابی سے وہ پاک ہے، اور ہر عیب اور خامی سے وہ منزہ ہے۔ قرآن میں ہے: وہ جو کرے اس پر باز پرس نہیں، اور ہاں لوگوں سے باز پرس ہوگی۔

زندوں کے دعا کرنے سے اور صدقہ کرنے سے مردوں کو نفع پہنچتا ہے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کی دعاؤں کو قبول فرماتے ہیں ضرورتیں پوری فرماتے ہیں، اور تمام چیزوں کے مالک ہیں، اور اللہ کا کوئی مالک نہیں۔

پلک جھپکنے کے برابر بھی کوئی اللہ سے مستغنی نہیں، جو کوئی خود کو اللہ سے ذرہ برابر مستغنی سمجھے وہ کافر ہے، اور گنہ گار ہے۔ اللہ تعالیٰ غصہ فرماتے ہیں اور خوش بھی ہوتے ہیں، مگر اللہ کا غصہ اور رضامندی مخلوق کی طرح نہیں۔

ہم صحابہ رسول سے محبت کرتے ہیں، البتہ نہ کسی کی محبت میں غلو کرتے ہیں، نہ کسی سے برات کرتے ہیں، اور جو کوئی ان سے بغض رکھے، اور برائی سے ان کا ذکر کرے، ہم ان سے بغض رکھتے ہیں۔

ہم تو صحابہ کا ذکر خیر ہی سے کریں گے۔ صحابہ سے محبت دین، ایمان اور احسان ہے، اور ان سے دشمنی کفر و نفاق اور سرکشی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اولاد ہم **حضرت ابو بکر** رضی اللہ عنہ کے لیے خلافت مانتے ہیں، اس لیے کہ آپ ہی پوری امت سے افضل اور مقدم ہیں۔ پھر **حضرت عمر بن خطاب** رضی اللہ عنہ کے لیے، پھر **حضرت عثمان** رضی اللہ عنہ کے لیے، پھر **حضرت علی ابن طالب** رضی اللہ عنہ کے لیے۔ یہی چار خلفاء راشدین اور ائمہ مہدیین ہیں۔

جن دس صحابہ رضی اللہ عنہم کا نام لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جنت کی بشارت دی، ہم بھی ان کے حق میں جنت کی گواہی دیتے ہیں، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے حق میں جنت کی گواہی دی، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات برحق ہے۔ یہ حضرات حسب ذیل ہیں:

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ،

حضرت عمر رضی اللہ عنہ،

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ،

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ،

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ،

حضرت سعد رضی اللہ عنہ،

حضرت سعید رضی اللہ عنہ،

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ،

حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ۔

جو شخص صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ازواج مطہرات اور آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گناہوں سے دور ہونے اور برائیوں سے پاک ہونے کی اچھی بات کرے، وہ منافق نہیں ہو سکتا۔

علماء سلف، ان کے متبعین نیک لوگ، اور اہل فقہ اور اہل نظر کو اچھے لفظوں ہی سے یاد کیا جائے گا۔ اور جوان کی برائی کرے وہ راہ راست پر نہیں۔

کسی ولی کو ہم کسی رسول سے افضل نہیں سمجھتے۔ بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ فقط ایک نبی تمام اولیاء سے بڑھ کر ہے۔

اولیاء کی کرامات کو ہم حق سمجھتے ہیں اور جو قصے معتبر حضرات سے مروی ہیں، ان کو بھی درست سمجھتے ہیں۔

اشرط ساعت (علامات قیامت) مثلاً خروج دجال، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے نازل ہونا، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، اور ایک مخصوص چوپایہ جانور کا اس کی جگہ سے نکلنا وغیرہ پر ہم ایمان و یقین رکھتے ہیں۔

کسی کاہن اور نجومی کی ہم اس کی کہانت اور نجوم میں تصدیق نہیں کرتے۔ اسی طرح کتاب و سنت اور اجماع امت کے خلاف بات کرنے والے کسی کی ہم تصدیق نہیں کرتے۔

جماعت مسلمین کی بات کو درست اور ان کی مخالفت کو گمراہی اور عذاب کا سبب سمجھتے ہیں، اللہ کا دین آسمان و زمین میں ایک ہی ہے اور وہ "دین اسلام" ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "ان الدین عند اللہ الاسلام" (دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی (معتبر) ہے)۔ "ورضیت لکم الاسلام دینا" (تمہارے لیے میں نے دین اسلام کو پسند کیا۔

دین اسلام افراط و تفریط کے درمیان، تشبیہ و تعطیل کے مابین، جبر و قدر کے بیچ، اطمینان و ناامیدی میں سے ایک راہ اعتدال فراہم کرتا ہے۔

یہ ہمارا مذہب اور عقیدہ ہے، ظاہر میں بھی اور دل میں بھی۔

اور جو کوئی اس کا مخالف ہو، ہم اللہ کے سامنے اس سے بری ہیں۔

ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ایمان پر ثابت قدم رکھے اور ایمان پر خاتمہ فرمائے، اور غلط خواہشوں پر چلنے سے، جداگانہ رائے اختیار کرنے سے، اور مشبہ، معتزلہ، جسمیہ، جبریہ، قدریہ، وغیرہ غلط مسالک پر چلنے سے حفاظت فرمائے، جنہوں نے سنت رسول اللہ کی اور جماعت مسلمین کی مخالفت کر کے گمراہی سے ناطہ جوڑ رکھا ہے۔ ہم ایسے گمراہوں سے بری ہیں، اور یہ سب ہمارے نزدیک گمراہ اور بے راہ ہیں۔

اللہ ہی سب کو محفوظ رکھنے والا ہے، اور وہی توفیق بخشنے والا ہے۔

آیات

1.	(إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ) "اللہ کے یہاں دین صرف اسلام ہے" (آل عمران: 19)
2.	(إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا) "اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شرک کو کبھی نہیں بخشتا، اور اس سے چھوٹے گناہ کو بخش دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے، اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے تو اس نے بہت ہی بڑے گناہ کا بہتان باندھا"۔ (نساء: 48)
3.	(وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا) "جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو وہ دور کی گمراہی میں جا پڑا"۔ (النساء: 116)
4.	(مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۚ) "جو اللہ کے ساتھ شرک کرے اس پر اللہ نے جنت حرام کر رکھی ہے، اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے"۔ (المائدہ: 72)
5.	(وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ). "جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا، پس پرندے اسے نوچ لے یا ہوا اسے اڑا کر کسی دور دراز مکان میں ڈال دے"۔ (الحج: 31)
6.	(إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۚ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ) "منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے، آپ ان کا کوئی مددگار نہیں پائیں گے، مگر جنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور اللہ تعالیٰ کو مضبوطی کے ساتھ پکڑا، اور اسی کے لیے دین کو یکسو کر لیا تو یہ لوگ پھر مومنوں کے ساتھ ہوں گے"۔ (النساء: 145-146)
7.	(فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا) "جو اپنے رب سے ملنے کی امید رکھے وہ عمل صالح کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے"۔ (الکہف: 110)
8.	(لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ) "اس کے مثل کوئی چیز نہیں، وہ سمیع و بصیر ہے"۔ (الشوری: 11)

(وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ) - (البقرة: 165)

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہیے اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں۔

احادیث

1. (ترکت فیکم امرین لن تصلوا ما تمسکتہما بھما کتاب اللہ وسنتی)
 "میں نے تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ دی ہیں جب تک ان دونوں پر مضبوطی سے قائم رہو گے گمراہ نہ ہو گے۔ اللہ کی کتاب قرآن مجید اور میری سنت (احادیث صحیحہ)۔"
2. افترقت الیہود علی إحدی وسبعین فرقة فواحدة فی الجنة وسبعون فی النار وافتרכת النصارى علی ثنتين وسبعین فرقة فإحدی وسبعون فی النار وواحدة فی الجنة والذي نفس محمد بیده لتفترقن أمتی علی ثلاث وسبعین فرقة واحدة فی الجنة وثنتان وسبعون فی النار قیل یا رسول الله من هم قال الجماعة.
 [صحیح ابن ماجہ: 3241]
 عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود اکہتر (71) فرقوں میں بٹے جن میں سے ایک فرقہ جنتی ہے اور ستر فرقے جہنمی، اور نصاریٰ بہتر (72) فرقوں میں بٹے جن میں ایک فرقہ جنتی ہے اور اکہتر فرقے جہنمی، اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے! میری امت تہتر (73) فرقوں میں بٹے گی جن میں صرف ایک فرقہ جنتی ہوگا اور باقی بہتر فرقے جہنمی، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: وہ جماعت ہوگی۔
 اور سنن ترمذی میں عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ جنتی فرقہ کون ہے؟ فرمایا "ما انا علیہ وأصحابی" (سنن ترمذی: 2641) جس راستہ پر میں ہوں اور میرے صحابہ ہیں (اس پر چلنے والے جنتی ہوں گے)۔
3. "لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللَّهِ ، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ أَوْ خَالَفَهُمْ ، حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ" (مسلم: 1037)
 معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے دین کے ساتھ قائم و دائم رہے گا، ان کا ساتھ چھوڑنے والے اور ان کی مخالفت کرنے والے ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچے گا اور وہ اسی طرح لوگوں پر غالب رہیں گے۔
4. "بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ" (صحیح مسلم: 145)
 ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام اجنبیت کی حالت میں شروع ہوا تھا اور عنقریب پہلے ہی کی طرح اجنبی ہو جائے گا، پس خوشخبری ہو غریبوں (اجنبیوں) کے لیے۔

قَالَ (جَبْرِيلُ) : يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا. قَالَ: صَدَقْتَ. فَعَجَبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ! قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ. قَالَ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ. قَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ. قَالَ: أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ. (1)

اس شخص (جبریل علیہ السلام) نے پوچھا: یا رسول اللہ! اسلام کسے کہتے ہیں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تم کلمہ توحید یعنی اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت (کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں) کا اقرار کرو، نماز پابندی سے بتعدیل ارکان ادا کرو، زکوٰۃ دو، رمضان کے روزے رکھو اور اگر استطاعت ہو تو حج بھی کرو۔

اس شخص (جبریل علیہ السلام) نے عرض کیا کہ آپ نے سچ فرمایا۔

ہم کو تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے۔

اس کے بعد اس شخص (جبریل علیہ السلام) نے عرض کیا کہ ایمان کسے کہتے ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان کے معنی یہ ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ کا اور اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا، اس کے رسولوں کا اور قیامت کا یقین رکھو، تقدیر الہی کو یعنی ہر خیر و شر کے مقدم ہونے کو سچا جانو۔

اس شخص (جبریل علیہ السلام) نے عرض کیا: آپ نے سچ فرمایا۔

پھر کہنے لگا احسان کسے کہتے ہیں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احسان کی حقیقت یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو اگر یہ مرتبہ حاصل نہ ہو تو کم از کم اتنا یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ تم کو دیکھ رہا ہے۔

(1) [صحیح البخاری: 50، صحیح مسلم: 8]

(أفضل الاسلام إيمان بالله)

"أفضل اسلام الله پر ایمان لانا ہے۔" (الصحيح: 2/551)

7.	<p>(حق الله على العباد أن يعبدوه ولا يشركون به شيئاً وحق العباد على الله أن لا يعذب من لا يشرك به شيئاً)</p> <p>"بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں، اور اللہ پر بندوں کا حق یہ ہے کہ وہ اسے عذاب نہ دے جو اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھہرائے"۔ (بخاری: 2856)</p>
8.	<p>(أخوف ما أخاف عليكم الشرك الأصغر فسئل عنه فقال الرياء)</p> <p>"مجھے تم پر جس امر کا سب سے زیادہ خطرہ نظر آرہا ہے وہ شرک اصغر ہے۔ آپ سے دریافت کیا گیا کہ شرک اصغر کیا چیز ہے؟ تو آپ نے فرمایا: وہ ریاکاری ہے۔" (الصحيح: 951)</p>
9.	<p>(أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)</p> <p>نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: "مجھے اس امر کا حکم دیا گیا ہے کہ میں اس وقت تک جنگ کرتا رہوں گا جب تک لوگ اس بات کی شہادت نہ دے دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔" (صحیح بخاری: 25، صحیح مسلم: 3100)</p>
10.	<p>مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ۔ (مسلم: 26)</p> <p>رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مر جائے اس حال میں کہ وہ جانتا تھا کہ لا الہ الا اللہ کیا ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔</p>
11.	<p>ثَلَاثٌ مَنْ كُنْ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَمَنْ كَانَ أَحَبَّ عَبْدًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ۔ (متفق عليه، بخاری: 21، مسلم: 43)</p> <p>رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں پائی جائیں اس نے ایمان کی مٹھاس پالی : ۱۔ جس کو اللہ اور اس کے رسول ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں۔ ۲۔ وہ شخص جو کسی بندہ سے محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے محبت کرے۔ ۳۔ وہ شخص جس کو اللہ نے کفر سے بچا لیا ہے وہ دوبارہ کفر میں لوٹنا ویسا ہی ناپسند کرتا ہے جیسا کہ آگ میں ڈالا جانا اس کو ناپسند ہے۔</p>
12.	<p>مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَرَّمَ مَالُهُ وَدَمُهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ۔ (مسلم: 23)</p> <p>رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص [لا الہ الا اللہ] کہے اور اللہ کے سوا ہر چیز کی عبادت کا انکار کرے تو اس کا مال، اور اس کی جان (اسلام کے نزدیک) محفوظ ہے، اور اس کا حساب اللہ پر ہے۔</p>

(الإيمان بضع و ستون وفي رواية بضع و سبعون شعبة، فأعلاها قول لا إله إلا الله، وأدناها :

إمطة الأذى عن الطريق، والحياء شعبة من الإيمان)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "ایمان کی ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں اور ایک دوسری روایت کے مطابق ستر سے اوپر شاخیں ہیں، سب سے اعلیٰ شاخ لا الہ الا اللہ اور سب سے ادنیٰ راستہ سے تکلیف دہ اشیاء کو ہٹانا ہے، اور "شرم و حیا" ایمان کی ایک شاخ ہے۔" (بخاری:

Uloom ul Aqeedah

Muqaddima (Uloom ul Aqeedah va manhaj)

ALHAMDULILLAH VAHDA VASSALATU VASSALAAM ALAA
MALLAA NABI BAADAH VA ALA AALIHI VA ASHAABIHI
AJMAEEN, AMMA BAAD :

Aakhirat m vahi kaamyab ho sakta hai jiska Aqeedah quraan, Saheeh Ahadees aur Faham Sahaaba ke mutabikh ho. Aqeedah Islam ki pahchaan hai. Shaitaan insani aqeedah ko bigadne ki koshish me laga rahta hai. Isi liye Islam ke saheeh Aqeedah se vaakhif karane ki garz se ye kitab murattib ki gayi hai.

Marahile nazriya Nisaab :

Insan jo mazhabi grohon me bate hue hai, is ki bunyaad inke aqayed hai. Aqeede ka bigaad insan ko jahannam raseed karta hai. aqeedah ki islaah aur pukhtagi aham tareen amr hai. insano ke Aqeede ki islaah aur pukhtagi ke liye hamari kaafi koshish rahi hai. allaah hamari koshishon ko khubool farmaye, Aameen.

Marahale tayyari e nisaab :

Alhamdulillah 103 points aqeedah se mutallikh uloom ko is kitab me jama kiya gaya. Khavayed bayan kiye gaye. Istelaahat

aur us se mutallikh aham qurani aayat va ahaadees ko bhi jama kiya gaya.

Marahale muraaja'a aamma :

Ulama committee ne is kitab par nazar e saani farmayi hai.

Jagah jagah apne mufeed mashvaro se navaza hai, jis se kitab ki afaadiyat me izaafa hoga In sha Allaah.

Marahale muraaja'a khaas :

Infiradi tour par kayi ulama ne khusoosi tavajjo ke saath isme hazaf va izaafa kiya hai take kitab aasan se aasan aur mufeed tareen ban jaye.

Ye kitab kis ke liye :

Work shop khayam karne aur duroos ke silsile ke liye ek nisab ka kaam de sakti hai, In sha Allaah!

Hadyae tashakkur :

Is mouke par mai apne saath dene vale sabhi ulama aur rufakha ka shukriya ada karta hoon, jinhone is kaam me mera bhar poor saath diya. Khusoosan shekh Abdullah umari, shekh nooruddin umari, shekh abdur Rahman umari madani, shekh mujahid umari, shekh majid umari aur askislampedia ki saari team ka behad mamnoo va mashkoor hoon, Allaah in sab ko jazaye khair ata farmaye, Aameen.

Mujhe is kaabil banana vale Jamia Darus Salam, Umerabad, Tamilnadu, Hindustan aur Jamia Islamiya Madina MUnavvara, Saudi Arabia ke tamaam asateza aur zimmedaro ka mai behad

mamnoo va mashkoor hoon, jinki musalsil mehnato ke nateeje – Bi Iznillah – mai is kaabil bana ke khareen karaam ki khidmat me quran ki khidmat ka ek tohfa pesh kar saka. Allaah taala hamare aur un sab ke mizaane hasnaat ko sakheel farma de. Aameen !

Note : Jahan ham ne munasib samjha mukhtlif kitabo se kuch ikhtebaasaat istefaza ki garz se nakhal kar diye, Allaah Taala saare muallifeen ko jazaye khair de.

Vassalaam

Sheikh Dr. Arshad Basheer Umari Madani

Founder & Director, AskIslamPedia

Uloomul Aqeedah

1. Aqeedah ka laghwi maani :

Lafz aqeedah “Aqad” se maaqooz hai, jiske maani hai : Quwwat aur mazbooti se kisi cheez ke saath munsalik ho jaana, aur isi se kisi cheez ko mazboot aur puqta karne, mazbooti se pakadne aur murattib karne ke maani bhi liye jaate hai. Lughat me “_____” ke maani rassi ko groh lagaane aur mazboot karne ke hai, aur kaha jaata hai, “_____” yaani usne ahad wa b’ai ko mazboot kiya, aur kaha “_____” ka maani hai azaar ko mazboot baandha, jabke “Aqad” ka lafz “hal” ke bar aks maani rakhta hai.

Dekhiye : Lisaanul Arab, Ibn Manzar, baab ul daal, fazal al ain, 296/3

Al khamos al muheet – ferozabaadi, baab ul daal, fazal al ain, safa 383

Majmoo al maqaayees fil lughta – ibn faaris kitaab ul ain, safa 679.

2. Aqayed ka istelaahi maani :

Aqeedah ka itlaaq us puqta eemaan aur qatayi faisle par hota hai, jisme shak wa shubah ki gunjayish nahi hoti, aur ye vo cheez hai jis par insaan eemaan rakhta hai aur apni tasdeeq ko us par jamaata hai aur use deen ke taur par iqtiyaar karta hai. Ab agar ye puqta eemaan aur qatayi faisla hai to aqeedah bhi sahi hoga, jaisa ke ahle sunnat wa jamaat ka aqeedah hai, aur agar ye baatil hai to aqeedah bhi baatil hoga, jaisa ke gumrah firqo ke aqayed ka haal hai. (1)

(1) Dekhiye : Mabahas fee aqeedah ahlul sunnah wa jamaat – Dr. Naser al Aqal, safa 9,10

3. Ahle sunnat ka maani :

Ahal ka laghwi maani “waale” ke liye jaate hai.

Sunnat ke laghwi maani raasta aur seerat ke hai, khwaah vo achchi ho ya buri.
(1)

Ahle sunnat se muraad sunnat ke raaste par chalne waale se liye jaate hai.

Aur aqeedah islamiya ke ulama ki istelaah me sunnat se muraad ilm wa aiteqaad aur qoul wa amal hai. Rasoolullah ﷺ aur Aap ke Sahaba Kraam ka tareeqa hai. Aur yahi vo sunnat hai jiski itteba zaroori hai aur jiska aamal qaabil ta'areef aur uska muqalif qaabil mazammat hai, isi bina par kaha jaata hai ke falaan ahle sunnat me se hai, yaani duroost aur qaabil ta'areef raaste par chalne waale logon me se hai. (2)

(1) *Lisaanul Arab – Ibn Manzar, baab ul nawo, fasal al sain, 225/13*

(2) *Dekhiye : mabahas fee aqeedatul ahle sunnah, safa 13*

4. Jama'at ka maani :

Lafz "jama'at" lughat me "jama" ke maadah se maaqooz hai, jo jama, ijmaa aur ijtemaa ka maani deta hai aur ye ifteraaq ki zid hai, Ibn Faaris Rahimahullah kahte hai : Jeem, Meem aur Ain ki asal ek hai jo cheez wahdat par dalaalat karti hai, chuna che kaha jaata hai : " " maine is cheez ko ek kar diya (1)

Aur aqeedah islamiya ke ulama ki istelaah me jamaat se muraad is ummat ke aslaaf yaani Sahaba wa Taabeyeen aur ta qiyamat unki sachchi pairvi karne waale momineen hai jo kitaab wa sunnat ke sareeh aur waazeh haq (2) par jama huye (3)

(1) *Majmoo al maqaais fil lughat – Ibn Faaris, kitab al jeem, maaja fee kalaam al arab fil mazaa'af al mutabikh aulaa jeem, safa 224*

(2) *Jamaat ka itlaaq is par hota hai jo haq ke mutabikh ho, Abdullah bin Mas'ood Raziallahuanhu farmaate hai : "Jamaat vo hai jo haq par ho, khwaah tum akele hi ho" aur Nayeem bin Hamaad farmaate hai : "Unki muraad ye hai ke jab jamaat me bigaad aa jaaye to tum usi raaste par kaarband raho jis par bigaad aane se pahle jamaat kaarband thi, agar che tum akele ho, kyu ke isi haalat me tum hi jamaat ho" is qoul ko Imam Ibnul Qayyim ne apni kitaab (70/1) me zikar kiya hai aur ise Baihaqi ki taraf mansoob kiya hai.*

(3) *Dekhiye sharah tahawiya – Ibn Abi al Az, safa 68, sharah aqeedah - Allama Muhammad Khaleel Haraas, safa 61.*

Ahle Sunnat ke naam aur ausaaf

1. Ahle Sunnat wa Jama'at :

Ahle sunnat wa jama'at vo log hai jo Nabi Kareem ﷺ aur Aap ke Sahaba Kraam ke tareeqe par gaamzan aur apne Nabi ki sunnat ke paaband hai, aur ye Sahaba Kraam, Taabayeen aur unki itteba karne waale ayimma hidayat ki jama'at hai, yahi vo log hai jo har jagah aur har daur me itteba sunnat ke paaband aur bid'at se door rahe, aur ye taa qiyamat izzat wa nusrat ki haalat me baakhi rahenge (1), unhe is naam se isliye mausoom kiya gaya kyu ke vo Nabi ﷺ ki sunnat se nisbat rakhte hai aur qoul wa amal aur ilm va aiteqaad me zaahiri aur posheeda har aitebaar se sunnat par amal karne ke liye baaham muttakhir wa muttahid hai (2). Auf bin Maalik Raziallahuanhu se rivaayat hai, vo bayaan karte hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya :

Arabic text (Sahi Ibn Maajah:3241)

Yahood ekaththar (71) qoumo me bate jinme se ek firqa jannati hai aur sattar firqe jahannami, aur nasara bahattar (72) firqo me bate jinme ek firqa jannati hai aur ekhattar firqe jahannami, aur qasam hai us zaat ki jiske haath me Muhammad ﷺ ki jaan hai ! Meri ummat tihattar (73) firqo me bategi jinme sirf ek firqa jannati hoga aur baakhi bahattar firqe jahannami, arz kiya gaya, Aye Allaah ke Rasool ﷺ, vo koun log hai? Farmaya : Vo jama'at hogi.

Aur Sunan Tirmizi me Abdullah bin Umro Raziallahuanhuma ki rivayat hai ke Sahaba ne arz kiya, Aye Allaah ke Rasool ! Ye jannati firqa koun hai? Farmaya : **“Maa anaa wa ashaabi”** (3) jis raaste par mai hoon aur mere Sahaba hai (is par chalne waale jannati honge).

(1) Dekhiye – *Mabahis fee aqeedatul ahle sunnat wal jamaat* – Dr Naser al aqal, safa 13,14.

(2) Dekhiye – *Fatah _____* - Allama Muhammad bin Saaleh al Usaimin, safa 10, *sharah aqeedatul _____* - Allama Saaleh bin Fouzan al Fouzan, safa 10.

(3) Sunan Tirmizi:2641

2. Firqa Naajiyah (najaat yaafta groh)

Yaani jahannam se najaat paane waala groh, kyu ke jab Rasoolullah ﷺ ne firqon ka zikar kiya to use mustasna qaraar diya aur farmaya : Saare firqe jahannam me jaayenge sivaaye ek ke, vo jahannami nahi hoga (1).

(1) Dekhiye : Min usool ahle sunnat wal jama'at – Allama Saaleh bin Fouzan al Fouzan, safa 11.

3. Ta'ayefah Mansoorah (nusrat yaafta groh)

Ma'awiya Raziallahuanhu se rivayat hai, vo kahte hai ke, maine Rasoolullah ﷺ ko farmaate huye suna :

Arabic text (1)

Meri ummat ka ek groh hamesha Allaah ke deen ke saath qaayam wa daayam rahega, unka saath chodne waale aur unki muqaalifat karne waale unko koyi nuqsaan nahi pahucha sakenge, yahaan tak ke Allaah ka hukum aa pahuchega aur vo isi tarah logon par ghalib rahenge.

Mughaira bin Sha'aba Raziallahuanhu se bhi isi tarah ki Hadees marwi hai (2)

Aur Soobaan Raziallahuanhu se rivayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya :

Arabic text (3)

Meri ummat ka ek groh hamesha haq par hote huye ghalib rahega, unka saath chodne waale unko nuqsaan nahi pahucha sakenge, yahaan tak ke Allaah Taala ka hukum aa pahuchega aur vo isi tarah ghalib rahenge.

Jabir bin Abdullah Raziallahuanhu se bhi isi tarah ki Hadees marwi hai (4).

(1) Muslim:1037

(2) Muttafiqa Alai:Bukhari:3640, Muslim:1921

(3) Sahi Muslim:1920

(4) Sahi Muslim:1923

4. Kitaab wa Sunnat ko mazbooti se thaamne waale aur Saabiqeen, Awwaleen, Muhajireen wa Ansaar ke manhaj ki pairvi karne waale :

Isiliye unke baare me Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : **“maa anaa alaihi wa ashaabeen”** (1)

Yaani vo log jo mere aur mere ashaab ke raaste par honge.

(1) Sunan Tirmizi:2641, sahi

5. Behtareen qadwa aur namoona jo haq ki taraf rahnumayi karte hai aur khud bhi haq ke mutabikh amal karte hai :

Fuzail bin Iyaaz Rahimahullah farmaate hai :

“Allaah ke kuch bande aise hote hai jinke zariye Allaah Taala bando ko aur mulko ko zinda rakhta hai, aur vo ahle sunnat hai, aur jo shakhs ye jaane ke uske pet me jo ghiza jaa rahi hai vo halaal hi hai, to aisa shakhs Allaah waalon ki jama’at se hai.” (1)

(1) Sharah usool aiteqaad ahle sunnat wal jama’at – Laalkayi – 72/1, - Abi Nayeem, 104/8.

6. Ahle sunnat sabse behtar log hai jo bid’aat se rokhte hai :

Abu Bakr bin Ayaash se kaha gaya ke sunni koun hai? Farmaya :

“Vo shakhs hai jiske saamne bid’ato ka zikar aaye to kisi bhi bid’at ke liye ta’assub na kare (1).

Aur Shaikh Ul Islam Ibn Taimiyah Rahimahullah farmaate hai :

“Ahle sunnat is ummat ke sabse behtar aur sabse mu’atadil log hai jo siraate mustaqeem yaani raahe haq wa aitedaal par gaamzan hai” (2)

*(1) Sharah usool aiteqaad ahle sunnat wal jama’at – laa lakayi, 72/1
(2) Dekhiye : Majmoo fatawa shaikh ul islam ibn taimiyah 368,369/3.*

7. Ahle sunnat vo hai jo logon ke fasaad va bigaad ke waqt ajnabi samjhe jaayenge :

Abu Hurairah Raziallahuanhu se rivayat hai, vo bayaan karte hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya :

Arabic text (1)

Islam ajnabiyat ki haalat me shuroo hua tha aur anqareeb pahle hi ki tarah ajnabi ho jaayega, pas khushkhabri ho ghurba (ajnabiyon) ke liye.

Aur Imam Ahmad Rahimahullah ki ek rivayat me Abdullah bin Mas'ood Raziallahuanhu se marwi hai ke, arz kiya gaya, Aye Allaah ke Rasool ! Ghurba koun hai? To Aap ne farmaya :

“ ” (2) (3)

Allaah ke raaste me apne watan aur khaandaan ko chod dene waale log.

Aur Imam Ahmed hi se ek rivayat me Abdullah bin Umro bin Aas Raziallahuanhuma se marwi hai ke arz kiya gaya, Aye Allaah ke Rasool! Ghurba koun log hai? To Aap ne farmaya :

Arabic text (4)

Bahut se bure logon ke darmiyaan thode se nek wa saaleh log honge, unki baat ko **mustarad** karne waale unki baat maanne waalon se zyada honge.

Aur ek doosri rivayat me hai :

Arabic text (5)

Ghurba vo log hai jo us waqt nek wa saaleh ban kar rahenge, jab aksar log bigad chuke honge.

Gharz ye ke ahle sunnat vo log hai jo deegar firqo, khwaahish par sunnato aur bidato ke darmiyaan ajnabi samjhe jaate hai.

(1) Sahi Muslim:145

(2) “Niza’a” se muraad vo shakhs hai jo apne ghar aur khaandaan se door ho jaaye, Hadees ka matlab hai ke khushkhabri hai un logon ke

*liye jo Allaah ke raaste me apne watan ko chod dene waale hai,
dekhiye : Al Nihaaya – Ibn Kaseer – 41/5*

(3) Musnad Ahmad:397/1

(4) Musnad Ahmad:177,222/2

(5) Musnad Ahmad:173/4

8. Ahle sunnat hi ilm deen ke alambardaar hai aur unki judayi se log ghamgeen ho jaate hai :

Yaani ahle sunnat hi ilm deen ke sachche alambardaar hai, jo ghuloo karne waalo ki tahreef, baatil par sunnato ki **heela** saazi aur jaahilo ki taaweel se ilm deen ki hifazat karte hai, isiliye Ibn Seereen Rahimahullah ne kaha tha :

“Shuroo me log asnaad ke baare me nahi poochte the, lekin jabse fitna shuroo hua to kahne lage ke hamse apne rijaal (**_____** hadees) ke naam bayaan karo, chuna che ahle sunnat ki rivayat kardah Hadees qubool karlee jaati aur ahle bid’aat ki rivayat kardah Hadees radd kar dee jaati.” (1)

Isi tarah ahle sunnat ki judayi (maut) ki khabar sunkar log ghamgeen ho jaate hai. Ayyub Saqtayaani rahimahullah farmaate hai :

“Jab mujhe ahle sunnat me kisi ki maut ki khabar milti hai to aisa mahsoos hota hai ke mere jism ke baaz aaza kho gaye.” (2)

Mazeed farmaate hai :

“Jo log ahle sunnat ke mar jaane ki tamanna karte hai vo apne muh (ki phoonkon) se Allaah ke noor ko gul karna chahte hai, haalan ke Allaah apne noor ko poora karne waala hai agar che ye kaafiro ko naa gawaar ho.” (3)

1) Sahi Muslim: **_____**, 15/1.

2) Sharah usool aiteqaad ahle sunnat wal jamaat, **_____**, 66/1, **_____**
- Abi Nayeem, 9/3.

3) Sharah usool aiteqaad ahle sunnat wal jamaat, **_____**, 68/1.

Manhaj Salaf

1. Quraan wa Hadees ke tamaam nusoos par eemaan wa yaqeen laana.
2. Quraan wa Hadees ke nusoos ke darmiyaan koyi takraav nahi.
3. Quraan wa Hadees me paaye jaane waale Allaah Taala ke tamaam Asma wa Sifaat ko man wa **an** maan lena.
4. Kitaab wa sunnat, deen ke tamaam usool aur saare dalayel wa masayel ko shaamil hai.
5. Kisi bhi masle ke hal ke liye us se mutaallikha Quraan Majeed ki tamaam aayaat aur Nabi Kareem ﷺ ke tamaam irshaadaat ko jama karke ghour kiya jaaye. Sirf baaz nusoos par iktefa karna aur bakhiya nusoos ko chod dena ghalat hai.
6. Sahi Ahadees par baghair kisi aiteraaz ke kulli aitemaad karna, zayeef aur mauzoo ahadees ko chod dena.
7. Khabar aahad ko aqeedah, ahkaam me bila kisi tafreeq ke hujjat maanna.
8. Quraan wa Hadees ko Sahaba ki samajh ke mutabikh samajhna.
9. Quraan wa Hadees daleel pakadne ke aitebaar se dono ek doosre ke bhai hai aur istenbaat ahkaam ke aitebaar se barabar ka darja rakhte hai.
10. Naqal wa aqal me takraav ki soorat paida nahi karni chahiye.

Maratib Deen

Deen ke teen darje hai :

1) Islam, 2) Eemaan, 3) Ahsaan

Aur fir in teeno me se har ek darje ke kuch arkaan hai.

Arabic text (1)

Us shakhs (Jibrayeel Alaihissalaam) ne poocha : Ya Rasoolullah ! Islam kise kahte hai?

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : Islam ye hai ke tum Kalima Tawheed yaani is baat ki gawahi do ke Allaah Taala ke siva koyi ma'abood bar

haq nahi aur Muhammad ﷺ ki risaalat (ke Aap ﷺ Allaah Taala ke Rasool hai) ka iqraar karo, Namaz paabandi se ba ta'adeel arkaan ada karo, Zakaat, Ramazan ke Roze rakho aur agar istet'aat ho to Haj bhi karo.

Us shakhs (Jibrayeel Alaihissalaam) ne arz kiya ke Aap ne sach farmaya.

Ham ko t'aajjub hua ke khud hi sawaal karta hai aur khud hi tasdeeq karta hai.

Uske baad us shakhs (Jibrayeel Alaihissalaam) ne arz kiya ke Eemaan kise kahte hai?

Aap ﷺ ne farmaya : Eemaan ke maani ye hai ke tum Allaah Taala ka aur uske farishto ka, uski kitabo ka, uske rasoolo ka aur qiyamat ka yaqeen rakho, taqdeer ilahi ko yaani har khair wa shar ke muqaddam hone ko sachcha jaano.

Us shakhs (Jibrayeel Alaihissalaam) ne arz kiya : Aap ne sach farmaya.

Fir kahne laga Ahsaan kise kahte hai?

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : Ahsaan ki haqeeqat ye hai ke tum Allaah Taala ki ibadat is tarah karo goya tum Allaah Taala ko dekh rahe ho agar ye martaba haasil na ho to kamaz kam itna yaqeen rakho ke Allah Taala tum ko dekh raha hai.

(1) Sahi Bukhari:50, Sahi Muslim:8

Arkaan Islam

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : "Islam ki bunyaad paanch cheezo par hai."

1. Shahadatain : "Gawahi dena ke Allaah Taala ke siva koi ma'abood bar haq nahi aur Muhammad ﷺ Allaah ke Rasool hai."
2. Iqaamat Salaah : "Namaz qaayam karna" : Yaani use uski tamaam shuroot, arkaan aur waajibaat ke saath khushu wa khuzoo se ada karna.

3. Soum Ramazan : “Ramazan ke roze rakhana” : Roze ki niyyat se khaane peene aur har aisi cheez se jo roza todne waali ho fajar se lekar ghuroob aafat tak ruke rahna.
4. Adaye Zakaat : “Zakaat dena” : Ye us waqt farz hoti hai jab koi musalman 85 gram sone ya uske masawi naqdi (ek qoul ke mutabik) ka maalik ho jaaye, us par saal guzarne se dhai feesad (2 ½ %) ada karna zaroori hai aur naqdi samet har cheez me uski miqdaar mayeen hai.
5. Haj : “Baituulah ka haj karna” : Har us shakhs ke liye farz wa laazim hai jo sahet aur maal ke aitebaar se wahaan tak pahuchne ki taaqat rakhta ho.

Mulahiza farmaye : Sahi Bukhari:8

Arkaan Eemaan

Eemaan ke darje zel arkaan hai :

- Allaah Taala par eemaan laana : Yaani Allaah Taala ke wajood, uski sifaat, ibadat, dua aur hukum me uski wahdaniyat par eemaan laana.
- Farishto par eemaan laana : Jo noori maqloof hai aur Allaah Taala ke ahkaam naafiz karne ke liye paida kiye gaye hai.
- Allaah ki kitabo par eemaan laana : Yaani Tauraat, Injeel, Zaboor aur Quraan par.
- Allaah ke rasoolo par eemaan laana : Jinme sabse pahle Nooh Alaihissalaam aur aakhir me Muhammad ﷺ hai.
- Aakhirat ke din par eemaan laana : Yaani qiyamat ke din par, jo logon ke aamaal ke mahasabe aur jaza ka din hai.
- Achchi ya buri taqdeer par eemaan laana : Yaani jaayaz asbaab apnaate huye har insaan ko achchi ya buri taqdeer par raazi rahna chahiye, kyu ke ye Allaah Taala ki taraf se muqarrar kee gayi hai.

Mulahiza farmaye : Sahi Muslim:8

Ahsaan ka ek hi rukun hai :

Ahsaan ki haqeeqat ye hai ke tum Allaah Taala ki ibadat is tarah karo goya ke tum Allaah Taala ko dekh rahe ho, agar ye martaba haasil na ho to kamaz kam itna yaqeen rakho ke Allaah Taala tumko dekh raha hai.

Mulahiza farmaye : Sahi Muslim:8 _____, Shaikh Muhammad bin Abdul Wahhab, safa 9.

Islam ka kya maani hai?

Tawheed ke saath Allaah Taala ke saamne sarango hona, itaat wa farmabardaari ke saath uske aage sar tasleem qam karna, shirk se nikalna islam kahlaata hai.

Allaah Taala ka irshaad hai **(WAMAN AHSANU DEENAM MIMMAN ASLAMA WAJHAH)** “Us se achcha koun deendaar hoga jo Allaah ke liye sar tasleem qam kar de.” **(Nisa:125)**

Neez farmaya : **(WAMAN YUSLIM WAJHAHU ILALLAHI WAHUWA MUHSINUN FAQADIS TAMSAKA BIL URWATIL WUSQAA)** “Jo Allaah ki taraf apne chehre (gardan) ko jhuka de, aur vo usme muqlis ho, to usne mazboot dasta apni muththi me thaam liya.” **(Luqman:22)**

Neez farmaan Ilahi hai : **(FA ILAAHUKUM ILAAHUN WAAHIDUN FALAHU ASLIMOO, W BASHSHIRIL MUQBITEEN)** “Tumhara ma’abood ek hi hai, uske aage sar qam karo, aur aye mere Nabi, Aap ita’at guzaro ko khush khabri suna dejiye.” **(Al Hajj:34)**

Mulahiza farmaye : Majmoo fatawa wa rasayel As Shaikh Muhammad Saaleh Usaimin:47-48/1

Jab Islam bola jaaye to poore deen ko muheet hota hai, iski kya daleel hai?

Iski daleel mandarja zel aayat hai : **(INNAD DEENA INDALLAHIL ISLAM)** “Allaah ke yahaan deen sirf Islam hai.” (1)

Neez Rasoolullah ﷺ ne farmaya hai : (_____) “Deen islam ajnabiyat ke saath shuroo hua, aur jis ajnabiyat se shuroo hua tha usi tarah fir se ajnabi ban jaayega.” (2)

Neez Nabi Kareem ﷺ ka irshaad hai : (_____) “Afzal islam Allaah par eemaan laana hai.” (3)

(1) Aale Imran:19

(2) Muslim:145, Ibn Maajah:3986

(3) Ye ek lambi Hadees ka tukda hai jise Imam Ahmad ne : 1114/4 me neez Ibn Abi Shaiba ne Kitab ul Eemaan me rivayat kee hai, Allama Albani ne (As Saheeha:551/2) me iski taqwiyaat ke bahut se shawahid zikar kiye hai. Mulahiza farmaye : Majmoo fatawa wa rasayel As Shaikh Muhammad Saaleh al Usaimin:47-48/1.

Eemaan ki Ta’areef

Lughatan eemaan ka maani taseeq ke hai.

Shaikh Ul Islam Ibn Taimiyah Rahimahullah farmaate hai ke eemaan “aman” se mutaallikh hai, jisme itminaan aur qaraar paaya jaata hai, aur ye us waqt haasil hota hai jab dil me tasdeeq aur inqiyaad ghar kar jaaye. (Al Saarim Al Maslool:safa 519)

1. _____ (qalb se tasdeeq)
2. _____ (zabaan se tasdeeq)
3. _____ (aaza se amal)
4. _____ (Rahman ki ita’at se badhta hai)
5. _____ (shaitaan ki ita’at se ghat’ta hai)

Mulahiza farmaye : Ziyadatul Eemaan wa _____ - Shaikh Abdul Razzaq al Badar, safa 17

Tawheed asma wa sifaat kise kahte hai?

Allaah Taala ne apni kitab me jo kuch apne liye asma wa sifaat saabit kiye hai ya Rasool Kareem ﷺ ne, in par is tarah eemaan laana jo Allaah Taala ki shayaan shaan hai, baghair kisi baatil taaweel, tashbiyah, tahreef, taaweel, tamseel aur takyeef ke.

Mulahiza farmaye : _____ : Shaikh Muhammad bin Saaleh Usaimin, safa 40.

Allaah Taala kahaan hai?

Allaah Taala arsh par mutawi hai.

Soorah Taha:5

Ayimma salaf saaleheen ne masla “istewa” ke silsile me kya kaha hai?

Tamaam ayimma salaf saaleheen Rahimahullah ne bil ittefaaq ye kaha hai :

Istewa ka maani maaloom hai, uski kaifiyat majhool hai, is par eemaan waajib hai, aur iske baare me sawaal wa tafteesh bid’at hai.

Sharah usool aiteqaadahlul sunnah wal jamaat - _____ : 441/3, _____ - Baihaqi: safa 408.

Is asar ko Imam Zahabi, Ibn Taimiyah aur Hafiz Ibn Hajar ne sahi qaraar diya hai – dekhiye : _____ (safa 141).

Qubooliyat amal ki kya sharten hai?

- Eemaan
- Iqlaas
- Muta’abah

Usoole salasa se kya muraad hai?

- Rab ki ma'arifat (sab ka Rab Allaaah hai)
- Deen ki ma'arifat (sab ka deen Islam hai)
- Nabi ki ma'arifat (sab ka deen Islam hai)

Qawayed Arb'aa se kya muraad hai?

- Eemaan, Amal, Daawat aur Sabr.

Is baat ki daleel Soorah Asr hai.

Shirk akbar kise kahte hai?

Allaah ke siva doosro ki ibadat karna shirk akbar hai.

Shirk akbar ye hai ke banda ghairullah ko Allaah Taala ka aisa shareek thaharaaye ke use Allaah Rabbul Aalameen ke barabar darja de de, us se vaisi muhabbat kare jaisi Allaah Taala se kee jaati hai, us se usi tarah qouf khaaye jis tarah Allaah Taala se qouf khaaya jaata hai, ghairullah se panah maange, usi ko pukaare, us se dare, us se ummeede baandhe, usi ki taraf raaghib ho, aur usi par tawakkal kare, bil faaz deegar Allaah Taala ki ma'asiyat me uska hukum baja laaye ya Allaah ki naaraazgi me uski pairwi kare.

Allaah Taala ne farmaya hai : **(INNALLAHA LAA YAGHFIRU AY YUSHRAKA BIHI WA YAGHFIRU MAA DOONA ZAALIKA LIMAY YASH'AA. WAMAY YUSHRIK BILLAHI FAQADIF TAR'AA ISMAN AZEEMA)** "Allaah Taala apne saath shirk ko kabhi nahi baqashta, aur us se chote guna ko baqsh deta hai jis ke liye chahta hai, aur jo Allaah ke saath shirk thaharata hai to usne bahut hi bade guna ka buhtaan baandha." (1)

Neez Baari Taala ne farmaya : **(WAMAY YUSHRIK BILAHU FAQAD ZALLA ZALAALAN BA'YEEDA)** "Jo Allaah ke saath shirk kare to vo door ki gumraahi me jaa pada." (2)

Neez Haq Taala ne farmaya : **(MAY YUSHRIK BILLAHI FAQAD HARAMALLAHU ALAIHIL JANNATA WAMA'WAHUNNAR)** "Jo Allaah ke saath shirk kare us par Allaah ne jannat haraam kar rakhi hai, aur uska thikana jahannam hai." (3)

Neez Allaah Taala ne farmaya : **(WAMAY YUSHRIK BILLAHI FAKA ANNAMA KHARRA MINAS SAMAAYI FATAQTAFUHUTTAIRU AW TAHWEE BIHIR REEHU FEE MAKAAANIN SAHEEQ)** “Jo Allaah ke saath shirk kare to goya vo aasmaan se gir pada, pas parinde use noch le ya hawa use udakar kisi door daraaz makaan me daal de.” (4)

Aur Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : () “Bando par Allaah Taala ka haq hai ke vo uski ibadat kare aur uske saath kisi bhi cheez ko shareek na thaharaaye aur Allaah par bando ka haq ye hai ke vo use azaab na de jo uske saath kisi bhi cheez ko shareek na thaharaaye.” (5)

Shirk ki wajah se insaan deen se khaarij ho jaata hai khwaah vo khullam khulla shirk kare jaisa ke kuffar quraish the ya chupa kar kare jaisa ke dhokebaaz munafiqeen the, jo ba zaahir musalmaan the aur dar parda kaafir, in dono me zarra barabar farq nahi tha.

Allaah Taala ne farmaya : **(INNAL MUNAFIQEENA FID DARKIL ASFALI MINANNARI WALAN TAJIDA LAHUM BASEERA. ILLALLAZEENA TAABOO WA ASLAHOO WA’A TASAMOO BILLAHI WA AQLASOO DEENAHUM LILLAHI FA ULAAYIKA MA’AL MU’MINEEN)** “Munafiqeen jahannam me sabse niche tabqe me honge, aap unka koyi madadgaar nahi paayenge, magar jinhone toubah ki aur apni islaah karlee aur Allaah Taala ko mazbooti ke saath pakda, aur usi ke liye deen ko eksoo kar liya to ye log fir momino ke saath honge.” (6)

(1) Nisa:48

(2) Nisa:116

(3) Ma’ayida:72

(4) Haj:31

(5) Bukhari:2856

(6) Nisa:145-146

*Mulahiza farmaye : Mera’aj al Qubool – Shaikh Hafiz Al Hakeemi - 483/2,
Manhaj ahlul sunnah wal jamaat wa manhaj ila shaara fee Tawheed Allaah
Taala – Khalid Abdul Lateef:93/1.*

Shirk asghar kise kahte hai?

Shirk akbar ka zariya banne waala har qoul wa f'el shirk asghar hai, jaise :
Riyaakaari, Ghairullah ki qasam khaana vaghairah.

- Riyaakaari aisa amal hai jo bande ke andar apne amal ko achcha samajhne ki wajah se paidaa ho jaati hai, Allaah Taala ne farmaya : **(FAMAN KAANA YARJOO LIQAA'A RABBIHI FAL YA'AMAL AMALAN SAALIHAN WALAA YUSHRIK BI IBAADATI RABBIHI AHADA)** "Jo apne Rab se milne ki ummeed rakhe vo amal saaleh karta rahe aur apne Rab ki ibadat me kisi ko shareek na kare." (1)

Aur Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : () "Mujhe tum par jis amr ka sabse zyada khatra nazar aa raha hai vo shirk asghar hai. Aap se daryaaft kiya gaya ke shirk asghar kya cheez hai? To Aap ne farmaya : Vo riyaakaari hai." (2)

Riyaakaari ki tafseer Nabi Kareem ﷺ ne ye bayaan farmayi :
() "Aadmi uthkar namaz ada karta hai aur jab log uski taraf aankh uthakar dekhte hai to use apni namaz bahut achchi lagne lagti hai." (3)

- Shirk asghar ki ek qisam ghairullah ki qasam khaana bhi hai, masalan baap ki qasam, kaaba ki qasam, amaanatdaari ki qasam, isi tarah baatil shareeko ki qasam vaghairah.

Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : () "Apne baap daada ka halaf uthao na maa ki qasam khaa'o aur na shareeko ki." (4)

Neez Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : () "Kaabah ki qasam na khaa'o balke kaabah ke Rab ki qasam khaa'o." (5)

Neez Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : () "Sirf Allaah Taala ki qasam khaa'o." (6)

Neez Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : () "Jo amaanat daari ki qasam khaaye vo ham me se nahi hai." (7)

Neez Aap ﷺ ne bhi farmaya : () "Jo ghairullah ka halaf uthaaye usne kufr kiya ya shirk kiya aur ek rivayat me hai usne kufr kiya aur shirk bhi kiya." (8)

- Shirk asghar me ye bhi daakhil hai ke aadmi yoon kahe : **MAASHA ALLAAH WA S'AAT** – “Jo Allaah Taala chahe aur aap chahe” Nabi Kareem ﷺ ne is shakhs se farmaya jisne aap ke liye ye alfaaz istemaal kiya tha : ()
 “Tumne to mujhe Allaah Taala ka shareek bana diya balke yoon kaho
“Allaah Taala chahe bas.” (9)

Shirk asghar me is tarah kahna bhi daakhil hai : “Agar Allaah aur aap na hote.”

Isi tarah ye kahna : “Mera to sirf Allaah aur aap hai” Neez ye kahna : “Mai Allaah aur aap ki panah me daakhil ho raha hoon” vaghairah.

Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : () “Tum is tarah na kaho : “Jo Allaah chahe aur falaan shakhs chahe” balke is tarah kaho : “Jo allaah chahe fir falaan shakhs chahe.” (10)

Ahle ilm farmaate hai ke is tarah kahna jaayaz hai : “Agar Allaah Taala na hota aur fir falaan shakhs na hota” lekin ye kahna jaayaz nahi : “Agar Allaah Taala aur falaan aur falaan shakhs na hota to aisa ho jaata.”

(1) *Al Kahaf:110*

(2) *Musnad Ahmad:428/5, sharah al sana:324/14, majmoo al zawayed:102/1, al saheeha:951*

(3) *Sunan Ibn Maajah:4204, Allama Albani ne sahi targheeb wa tarheeb me ise hasan kaha hai.*

(4) *Sunan Abu Dawood:3248, Sunan Nasayi:Sahi ul Jaame me Allama Albani ne ise sahi kaha hai (2126)*

(5) *Sunan Nasayi, kitab ul eemaan wal nazoer, baab al halaf bil kaaba:6/7, Ahmad:6/371-372, Haakim:4/297 ne ise sahi kaha hai aur Zahabi ne inki mawaafiqat kee hai, Ibn Hajar ne asaabah:389/4 me sahi kaha hai.*

(6) *Sahi Bukhari:kitab ul eemaan, baab : 221/7, Sahi Muslim:kitab ul eemaan, baab : 80/5.*

(7) *Sunan Abu Dawood, kitab ul eemaan, 223/3, Allama Albani ne as Saheeha:94/1 me zikar kiya hai. Amaanat ki qasam khaane se isliye mana kiya gaya hai kyu ke amaanat Allaah Taala ki ki koyi sifat nahi hai, balke ye to uska ek farz wa hukum hai.*

(8) Sunan Abu Dawood, kitaab ul eemaan, 223-224/3, Sunan Tirmizi: kitab ul eemaan, baab [redacted] : 110/4, Haakim: 297/4 ne shaiqeen ki shart par sahi kaha hai aur Zahabi ne unki mawaafiqat kee hai.

(9) Bukhari fil adab al mafrad: safa 158, baab [redacted] : 784, Ibn Maajah: 2117, Musnad Ahmad: 214/1, As Saheeha: 39.

(10) Sunan Abu Dawood: 4980, Ahmad: 384/5, As Saheeha: 139.

Mulahiza farmaye : Taiseeril azeezil [redacted] : safa 45, sahi ahle sunnat wal jamaat wa manhaj [redacted] - Khalid Abdul Lateef: 93/1, [redacted] - Shaikh Abdur Rahman bin Naser al Saadi: safa 15, [redacted] safa 30.

Tawheed Asma wa Sifaat ki zid kya hai?

Tawheed Asma wa Sifaat ki zid Allaah ke Asma wa Sifaat aur uski aayat ki taaweel aur unka inkaar hai.

Ilhaad teen tarah ka hota hai :

- 1) Mushrikeen ka **ilhaad**, jinhone Allaah Taala ke Asma ko uski jagah se hata kar doosri jagah rakh diya aur vahi naam unhone apne asnaam (buto) aur avsaan (aasthaano) ko de daala. Isi tarah unhone “Ila” se “laa” banaya, “Azeez” se “uzza” aur “Mannan” se “manaath” bana diya, aur apne buto ke nam rakh diye.
- 2) Firqa *mashbah* ka ilhaad, jinhone Allaah ki sifaat ki kaifiyat bayaan karni shuroo kee, aur Allaah jiske muqabil koyi nahi hai, unhone to maqlooq ki sifaat ke mashaabah qaraar diya. Ye ilhaad mushrikeen ke ilhaad ke maqabil hai, unhone to maqlooq ko Rabbul Aalameen ke barabar banaya, aur unhone Allaah Taala ko maqlooq ke ajsaam ke darje me utaar diya, aur Allaah jo har qism ki tashbeeh se paak hai usko maqlooq ke mashaaba qaraar diya.
- 3) Firqa **ma’atila** (munkareen sifaat) ka ilhaad, unke do groh hai : Ek groh ne to Allaah Taala ke naamo ke alfaaz uske liye saabit kiye, magar ye naam jin sifaat kamaal par dalaalat karte hai, unka inkaar kar diya jiske nateeje me unhone “Rahman wa Raheem” ko bila “rahmat” “aleem” ko bila “ilm” “same’e” ko bila “sam’a” “baseer” ko bila “basar” “qadeer” ko bila “qudrat” bana diya, yahi haal baakhi asma ke saath bhi kiya. Doosre groh ne Allaah Taala ke tamaam asma aur unki sifaat kamaliya ko jin par

vo asma dalaalat karte hai, un sab ka baal kuliya inkaar kar diya, aur ye bataya ke Allaah Taala ke na asma hai na sifaat.

Allaah Taala in baato se bahut buland wa paak hai jo mulhideen, munkareen aur zaalimeen kahte hai.

()

“Vo aasmano aur zameen aur un dono ke darmiyaan ki ashya ka Rab hai, pas aap uski ibadat keejiye, aur usi ki ibadat par jame rahiye, kya aap uske kisi ham sifat ko jaante hai?” (1)

() “Uske misl koyi cheez nahi, vo samee va baseer hai.” (2)

() “Vo unki agli aur pichli baato ko jaanta hai aur unka ilm uska ihaata nahi kar saakta.” (3)

(1) Maryam:65

(2) Shoo'ra:11

(3) Taha:110

Mulahiza farmaye : Fatawa al Aqeedah – Shaikh Ibn Usaimin:safa 44.

Tahreef :

Is se kitab wa sunnat ki nusoos ke maani ko badalna muraad hai ke unhe is haqeeqi maani se jis par nusoos dalaalat karti hai badal kar kisi doosre maani me le jaana ke un asma aur sifaat ko kisi aur maani me bayaan karna jo Allaah Taala aur uske Rasool ﷺ se waarid nahi.

Iski misaal ye hai ke : Tahreef karne waalon ne “yad” haath jo ke bahut si nusoos se saabit hai ko haath ke maani se badal kar use n’emat aur qudrat ke maani me liya hai.

Mulahiza farmaye : Sharah al aqeedatul waastiya – Shaikh Muhammad bin Saaleh al Usaimin 86-87/1.

Ta’ateel :

Ye Allaah ki sifaat ko maqloof ki sifaat se misaal dena, masalan kahna ke : Allaah Taala ka haath maqloof ke haath ki tarah hai, ya Allaah Taala

maqloof ki tarah sunta hai, ya Allaah Taala arsh par is tarah mustawi hai jis tarah insaan kursi par mustawi hota hai. isi tarah doosri sifaat me.

Farmaan Baari Taala hai :

()

“Uski misl koyi nahi aur vo sunne waala dekhne waala hai” **(Shoo’ra:11)**

Mulahiza farmayen : Sharah al aqeedatul waastiya – Shaikh Muhammad bin Saaleh al Usaimin 112/1.

Takyeef :

Yaani kaifiyat bayaan karni : Ye Allaah Taala ki sifaat ki kaifiyat aur haqeeqat ki **tahdeed** karna, insaan apne dil ke andaaze ya zabaan ke saath qoul se Allaah Taala ki sifat ki kaifiyat ki **tahdeed** kare aur ye khatayi taur par baatil hai, aur kisi bashar ke liye iska jaanna mumkin hi nahi.

Farmaan Baari Taala hai :

()

“Aur uske ilm ka ihaata kar hi nahi sakte” **(Taha:110)**

Mulahiza farmayen : Sharah al aqeedatul waastiya – Shaikh Muhammad bin Saaleh al Usaimin 127/1.

ALLAAH KE ASMA E HUSNA KE DALAYEL, FAZAYEL, AHMIYAT AUR TAQAZE

(7:180)

Tarjamah : Aur achche achche naam Allaah hi ke liye hai, so un naamo se Allaah hi ko mausoom kiya karo aur aise logon se taallukh bhi na rakho jo uske naamo me kajravi karte hai, un logon ko unke kiye ki zaroor saza milegi.

Abu Hurairah Raziallahuanhu se riwayat hai ke Nabi ﷺ ne farmaya :
Beshak Allaah Taala ke ninyaanwe naam hai, sau se ek kam, jisne unhe
seekha aur unhe yaad kiya aur un par amal kiya vo jannat me jaayega
(Sahi Bukhari:2376, Sahi Muslim:7762)

Allama Ibn Qayyim Rahimahullah farmaate hai : Hadees me lafz ‘ahsaayi’ istemaal hua hai, iske mandarja zel maani hai :

1. Unko hifz karna
2. Unke maani ko jaanna
3. In asma ka jo taqaza hai us par amal karna

Jab is baat ka ilm ho ke Allaah Taala Al Ahad hai to uske saath kisi ko shareek na thaharaaya jaaye aur jab ye ilm ho ke Allaah Taala Al Razzaq hai to uske alaawa kisi se bhi rozi talab na kee jaaye aur jab iska ilm ho ke Allaah Taala Ar Raheem hai to uski rahmat se na ummeed nahi hona chahiye aur isi tarah doosre asma ke baare me.

4. Allaah Taala ke in asma ke saath Allaah Taala se dua karna chahiye. Jaisa ke Allaah Taala ka farmaan hai : (Aur Allaah Taala ke achche achche naam hai, use usi naamo ke saath pukaro) aur vo is tarah ke ye kaha jaaye, Aye Rahman! Too raham karne waala hai mere haal par raham kar, aur Aye Ghafoor! Too baqashne waala hai, mere guna baqsh de, aur Aye Tawwab! Too toubah qubool karne waala hai meri toubah qubool farma, aur isi tarah doosre asma ke saath bhi.

Asma Husna ke Usool, Qawayed aur Aadaab

Ibn Abi Zaid al Khairwaani Rahimahullah farmaate hai :

“_____” aur isi (Allaah) ke liye asma husna aur aala sifaat hai [muqaddama Ibn Abi Zaidul Khairwaani ma’a al Sharah: _____ : 9 safa 82]

Iski sharah me Shaikh Abdul Muhsin Al Abbad Al Madani farmaate hai :

- Allaah ke naam aur uski sifaat ilm ghaib se hai jinke baare me naazil shuda wahee Allaah ki kitaab aur uske Rasool ke baghair kalaam karna jaayaz nahi hai.
- Asma (naamo) aur sifaat me se sirf isi ka asbaat (wa iqraar) karna chahiye, jaise Allaah Taala ne apne liye ya uske Rasool ne is (Allaah) ke liye saabit qaraar diya hai. Vo sifaat jo Allaah Taala ki shaan ke laayaq hai taaweelaat baatila, kaifiyat (ke baare me sawaal) aur tamseel (maqlooq se misaal dena) ke baghair, tahreef (badal dena) aur ta'ateel (mu'attal qaraar dene) se bachte huye (aur) har naazeba cheez se tanziya (bari uz zimma aur paak hone) ka aqeedah rakhte huye iqraar karna chahiye. Jaisa ke irshaad Baari Taala hai: Tarjamah : Us (Allaah) ki misl koyi cheez nahi aur vo sam'ee (suunne waala) aur baseer (dekhne waala) hai. **(Shoo'ra:11)**
- Allaah Taala ke naamo ka zikar Quraan Kareem me aaya hai, Allaah ne unhe asma husna qaraar diya hai. Irshaad Baari Taala hai : **(WA LILLAHIL ASMA UL HUSNA FAD O'OHU BIHA)** Tarjamah : Aur Allaah ke asma husna (behtareen naam) hai, pas use un (naamo) ke saath pukaro. **(A'araaf:180)**
- Allah ke asma husna ka maani ye hai ke vo (khoobsoorati me) husn ke buland tareen aur aala tareen maqaam par pahuche huye hai. Unhe sirf achche naam hi nahi kaha jaata balke asma husna kaha jaata hai.
- Allaah ke saare naam (alfaaz wa kalaam se nikaale gaye) hai jo ke maafi par dalaalat karte hai aur usi se (uski) sifaat hai. Masalan : Azeez izzat par, haleem hikmat par, Kareem karam par, Aeem azmat par, Lateef lutf par, aur Al Rahman Ar Raheem rahmat par dalaalat karte hai, aur yahi mafhoom doosre naamo me bhi hai.
- Allaah ke naamo me koyi ism jaamid nahi. Baaz ulama ne jo Allaah ke naamo me "al dahar" shumaar kiya hai to ye sahi nahi hai. Allaah Taala ke naam kisi (khaas) taadaad me mahsoor nahi hai balke unme se baaz naam aise hai jo Allaah Taala ne logon ko bataye hai aur baaz ko apne ilm ghaib me rakha hai **(Musnad Ahmad:391ha 3712)** Ibn Hajar ne ise hasan aur Shaikh Albani ne Al Silsila Al Saheeha (198,199) me hasan kaha hai. Rahi vo Hadees jise Bukhari (7392,2736,2410) aur Muslim (2677) ne Abu Hurairah se rivayat kiya hai ke beshak Rasoolullah ﷺ ne farmaya : Allaah ke ninyaanwe (yaani) ek kam sau naam hai, jisne unhe yaad kar liya vo jannat

me daakhil hoga. Ye Hadees is taadaad (ninyaaanwe) hai, Allaah ke naamo ko munhasir karne ki daleel nahi hai balke te to us par dalaalat karti hai ke Allaah ke naamo me se ninyaanwe naam aise hai jinhe agar koyi yaad karle to jannat me daakhil hoga. Jaise agar koyi kahe ke mere paas sau kitabe hai jinhe mai taalib uloomo ke liye tayaar kiya hai to ye uski daleel nahi hai ke uske paas sau se zyada kitabe nahi hai () - Ibn Qayyim, safa 84)

- Allaah ke baaz naam aise hai jo doosro par bhi istemaal kiye jaate hai, jaisa ke irshaad Baari Taala hai : **(LAQAD JAAKUM RASOOL MIN ANFUSIKUM AZEEZ ALAIHI MAA ANITTUM HAREES ALAIKUM BIL MU'MINEENA RAO'OFUR RAHEEM)** [Touba:128]. Jin maani par ye naam dalaalat karte hai unme qaaliq maqlooq ke mashaaba nahi aur na maqlooq qaaliq ke mashaaba hai.
- Baaz aise naam hai jo sirf Allaah ke baare me kahe jaa sakte hai, kisi doosre ke baare me ye naam kahna jaayaz nahi, masalan : Allaah, Ar Rahman, Al Qaaliq, Al Bari, Ar Razzaq aur Al Samad vaghairah.

Mash'hoor Asma Husna ki fehrist – Ek Jaayza

- Mash'hoor Asma Husna ki fehrist jo Waleed bin Muslim ki rivayat se maujood hai **(Tirmizi:3507)** vo sanad paanch bunyaado par (yaani: **tafrad, shaaz, muztarib, madlis aur madraj** hone ki wajah se) muhaddiseen ke paas qaabil radd hai.
(Dekhiye : Fathul Baari : taqreej Hadees:6410, is Hadees par kalaam karne waalo me Baghwi (sharah sunnah:35/5), Baihaqi (al asma wal sifaat:safa19), Ibn Kaseer (wallahul asma al husna.....ki tafseer me), Ibn Hazam (: 220/11), Ibn Usaimin (), Ibn Qayyim (: 307/3), Ibn Taimiyah (majmoo al fatawa:379/6), Albani (zayeeful tirmizi) rahimahullah shaamil hai).
- Imam Tirmizi Rahimahullah ne Hadees zikar karne ke baad likha hai : Ye Hadees ghareeb hai.
- Imam Ibn Hazam Rahimahullah farmaate hai : Aisi koyi Hadees sahi nahi jisme Allaah ke saare naamo ko jama kiya gaya hai (: 220/11)
- Shaikh Abdul Muhsin Al Abbad, Shaikh Alwi Abdul Qadir Al Saqaaf, Shaikh Abdur Razzaq Al Rizwani aur Abdullah Saaleh al Ghaman Asaabahumullah ki

tahqeeq ke mutabikh is rivayat me ekkees 21 aise naam Allaah ki taraf mansoob kiye gaye hai jin par Quraan wa Sahi Hadees se koyi daleel nahi hai, ne asma mutaallikha me aur na hi asma maqeedah me iska koyi zikar hai. Vo ekkees 21 naam ye hai : (Al Hafiz, Al Ma'az, Al Muzal, Al Adl, Al Jaleel, Al Baa'as, Al Mahsi, Al Mabdi, Al **Moyeed**, Al Mameet, Al Wajid, Al Majid, Al Wali, Al Muqsit, Al Mughni, Al Ma'ane, Al Zaar, Al Nafey, Al Baaqi, Ar Rasheed, Al Saboor).

- Shaikh Muhammad bin Khaleefahal tameemi aur Shaikh Abdur Razzaq al Rizwani Ashaabullah ke mutabikh is rivayat me aath 8 aise naam hai, jinka taallukh asma mutallaqa me se nahi hai balke asma maqeedah ya asma mazaafa me se hai. Vo aath naam ye hai : (Al Ra'afe, Al Muhee, Al Muntaqam, Al Ja'ame, An Noor, Al Hadi, Al Bad'ee, zul jalaal wal ikraam).

Note : Maaloom hua ke Waleed bin Muslim Asaaballah ki rivayat me 21 aise naam Allaah ki taraf mansoob kiye gaye hai jis par Quraan wa Sahi Hadees se koyi daleel nahi hai, ne asma mutallaqa hai aur na hi asma maqeedah me iska koyi zikar hai aur 8 aise naam jinka taallukh asma mutallaqa me se nahi hai balke asma maqeedah ya asma muzaafa me se hai, Wallahu Aalam.

Vo Asma jinhe Ulama Kraam ne Asma Husna me shaamil farmaya

- Shaikh Ibn Usaimin Asaaballah ke mutabikh : 'Al Aalim, Al Hafiz, Al Muheet, Al Hafee' bhi asma husna me se hai (dekhiye, unhi ki kitab : **_____**)
- Shaikh Abdul Muhsin Abbad Asaaballah ke mutabikh 'Al Hadi, Al Hafiz, Al Kafeel, Al Ghalib, Al Muheet' bhi asma husna me se hai (dekhiye unhi ki kitab : **_____**)
- Abdullah Saaleh al Ghasan asaaballah ke mutabikh 'Al Aalim, Al Hadi, Al Muheet, Al Hafiz, Al Hasib' bhi asma husna me se hai (dekhiye unhi ki kitab : Asma Allah al Husna)
- Shaikh Aloowee Abdul Qadir al Saqaaf asaaballah ke mutabikh 'Al Hafiz, Al Muheet, Al Hait, Al Hadi,' bhi asma husna me se hai (dekhiye unhi ki kitab : sifaatullah az zawa jall **_____**)
- Shaikh Muhammad bin Khaleefa al yameeni aur Shaikh Abdur Razzaq al Rizwani asaaballah ki tahqeeq ke mutabikh asma e mazkoora (Al

Aalim, Al Hafiz, Al Muheet, Al Hafi, Al Hadi, Al Kafeel, Al Ghalib, Al Hasib) asma maqeedah ya asma mazafa me se hai na ke asma mutaalliqa me se (_____ : Shaikh Muhammad bin Khaleefa al tameemi, _____ Shaikh Abdur Razzaq al Rizwani)

Asma wa Sifaat ke maano me tadabbur aur ghour karne ke faayide

1. Allaah ka chehra qiyamat ke din dekhne ka shoukh paida hota hai aur eemaan wa amal, daawat, islaah aur sabr par qaayam rahne ka jazba bhi paida hota hai.
2. Daawati maidaan me ghair muslim hazraat ko Allaah ka ta'arruf pesh karne me madad milti hai.
3. Muslim aur ghair muslim ke andar Allaah ki azmat ka ahsaas aur sha'oor paida hota hai.
4. Eemaan ki zyadati aur taro taazgi naseeb hoti hai.
5. Allaah se taallukh mazboot hota hai.
6. Zaahiri aur baatini taur par Allaah ka qouf wa khashiyat paida hone ka zariya hai.
7. Asma wa sifaat ka sahi ilm sha'oor ke saath aqeedah, ibadat aur maamlaat ke sudhaar ke liye madad karta hai.
8. Aazmayisho me saabit qadmi aur zulm se apne aap ko bachaane ka ahsaas paida hota hai.
9. Allaah ki muhabbat paida hoti hai, qouf wa ummeed, tawakkal aur deegar qasayelhameeda aur aamaal saaliha paida hote hai.
10. Allaah ki naa farmaani karne me haya aati hai aur Allaah ke ahkaam par amal, uske nifaaz ka jazba aur adab paida hota hai.
11. Apne aibo ki islaah par nazar hoti hai.

99 Asma Husna ki fehrist

Shumaar	Asma Husna	Tarjamah	Hawaalaajaat
1	Ar Rahman	Bada meherbaan	55:1

2	Ar Raheem	Nihayat raham karne waala	41:2
3	Al Malik	Baadshah	59:23
4	Al Quddus	Nihayat paak	59:23
5	As Salaam	Salamati dene waala / aibo se paak	59:23
6	Al Mu'minu	Aman dene waala	59:23
7	Al Muhaiminu	Nigehbaan / ghalib	59:23
8	Al Azeez	Ghalib	59:23
9	Al Jabbar	Zorawar / Zabardast	59:23
10	Al Mutakabbir	Badayi waala	59:23
11	Al Qaaliq	Paida karne waala	59:24
12	Al Baariyyu	Wajood baqshne waala	59:24
13	Al Musawwiru	Soorat banane waala	59:24
14	Al Awwalu	Awwal	57:3
15	Al Aakhiru	Aakhir	57:3
16	Az Zaahiru	Sabse ooncha jis par koyi nahi	57:3
17	Al Baatinu	Baatil	57:3
18	As Sam'ee	Sunne waala	42:11
19	Al Baseeru	Dekhne waala	42:11
20	Al Moula	Maalik aur madadgaar	8:40
21	An Naseeru	Bahut madad karne waala	8:40
22	Al Afuwwu	Darguzar karne waala / Maaf karne waala	4:149
23	Al Qadeeru	Qudrat waala	4:149
24	Al Lateefu	Baareekbeen / Lutf wa karam waala	67:14
25	Al Khabeeru	Bada ba khabar	67:14
26	Al Witr	Akela	Bukhari:6410
27	Al Jameel	Husn waala	Muslim:91
28	Al Hayiyyu	Baa haya	Abu Dawood:4012
29	As Sitteeru	Pardah daalne waala	Abu Dawood:4012
30	Al Kabeeru	Kibriyayi waala	13:9
31	Al Muta'aal	Buland	13:9

32	Al Waahid	Ek	13:16
33	Al Qahhaar	Ghalba waala	13:16
34	Al Haqqu	Haq	24:25
35	Al Mubeenu	Waazeh karne waala	24:25
36	Al Qawiyyu	Taaqatwar	11:66
37	Al Mateenu	Zoraawar	51:58
38	Al Hayyu	Zinda	20:111
39	Al Qayyumu	Jo khud qaayam hai aur doosro ko qaayam rakha hua hai	20:111
40	Al Aliyyu	Buland	42:4
41	Al Azeemu	Azmat waala	42:4
42	Ash Shukoor	Khadardaan	35:30
43	Al Haleemu	Burdbaar	2:225
44	Al Waasiyu	Kushada	2:115
45	Al Aleemu	Baa khabar	2:115
46	At Tawwaab	Bahut zyada touba qubool karne waala	2:37
47	Al Hakeemu	Nihayat hikmat waala	2:129
48	Al Ghaniyyu	Beniyaaz	6:133
49	Al Kareemu	Karam karne waala	82:6
50	Al Ahadu	Ekta	112:1
51	As Samad	Beniyaaz	112:2
52	Al Qareebu	Qareeb	11:61
53	Al Muheebu	Qubool karne waala / Jawaab dene waala	11:61
54	Al Ghafooru	Baqshne waala	85:14
55	Al Wadood	Muhabbat karne waala	85:14
56	Al Waliyyu	Qareeb / Madadgaar	42:28
57	Al Hameedu	Ta'areefo waala	42:28
58	Al Hafizu	Hifazat karne waala	34:21
59	Al Majeedu	Badi shaan waala	11:73
60	Al Fattah	Band kholne waala / Bigdi banaane waala	34:26
61	Ash Shaheedu	Gawah	34:47

62	Al Muqaddim	Aage karne waala	Bukhari:1120
63	Al Mu'aqqiru	Peeche karne waala	Bukhari:1120
64	Al Maleeku	Baadshah	54:55
65	Al Muqtadir	Iqtedaar waala	54:55
66	Al Musa'yyir	Qeemato ko tai kane waala	Abu Dawood:3451
67	Al Qaabizu	Tangi se rizq dene waala	Abu Dawood:3451
68	Al Baasitu	Kushaadgi ata karne waala	Abu Dawood:3451
69	Ar Raaziqu	Rizq dene waala	Abu Dawood:3451
70	Al Qaahiru	Ghalib / zabardast	6:18
71	Al Dayyaan	Badla dene waala	Bukhari:7481
72	Ash Shaakiru	Qadardaan	2:158
73	Al Mannanu	Banda nawaaz / Nawaazne waala	Abu Dawood:1495
74	Al Qaadiru	Qudrat rakhne waala	6:65
75	Al Khallakhu	Paida karne waala	36:81
76	Al Maaliku	Maalik	3:26
77	Ar Razzaqu	Rizq dene waala / Daata	51:58
78	Al Wakeelu	Kaarsaaz	3:173
79	Ar Raqeebu	Nigehbaan	5:117
80	Al Muhsinu	Ihsaan karne waala	Sahi Jaame:1824
81	Al Haseebu	Nigraan / Hisaab lene waala / Kaafi	4:86
82	Ash Shaafi	Shifa dene waala	Bukhari:5675
83	Ar Rafeequ	Narmi karne waala	Muslim:2593
84	Al M'utee	Ata karne waala / Daata	Bukhari:3116
85	Al Muqeetu	Sabko ghiza dene waala	4:85
86	As Sayyidu	Sardaar	Abu Dawood:4806
87	At Tayyibu	Paak	Muslim:1015
88	Al Hakamu	Faisla karne waala	Abu Dawood:4955
89	Al Akramu	Khoob ata karne waala / Mu'azzaz	96:3

90	Al Birru	Khoob raham karne waala / Bada muhsin	52:28
91	Al Ghaffaru	Bada baqshne waala	38:66
92	Ar Ra'oofu	Shafaqqat wa raham karne waala	24:20
93	Al Wahhab	Bada ata karne waala / Daata	3:8
94	Al Jawaadu	Khoob dene waala	Sahi Jaame:1744
95	Al Subboohu	Be aib	Muslim:487
96	Al Waarisu	Haqeeqi maalik	15:23
97	Al Rabbu	Paalanhaar / Parwardigaar	36:58
98	Al A'ala	Buland	87:1
99	Al Ilaahu	Haqeeqi ma'abood	2:163

Deen me shahadaten (LAA ILAAHA ILLALLAHU MUHAMMADUR RASOOLULLAH) ka kya darja hai?

Koyi bhi banda shahadaten ke baghair deen me daakhil nahi ho sakta. Allaah Taala ka irshaad hai : **(INNAMAL M'UMINOO NALLAZEENA AAMANOO BILLAHI WA RASOOLIH)** "Momin to vo log hai jo Allaah aur uske Rasool par eemaan rakhte hai." **(Noor:62)**

Nabi Kareem ﷺ ka irshaad hai : ()

"Mujhe is amr ka hukum diya gaya hai ke mai us waqt tak jung karta rahoonga jab tak log is baat ki shahadat na de de ke Allaah ke alaawa koyi ma'abood bar haq nahi, aur Muhammad ﷺ uske bande aur Rasool hai." **(Sahi Bukhari:25, Sahi Muslim:3100)**

Mulahiza farmaye : Jaame Uloom wal Hakam:228/1

Kalima LAA ILAAHA ILLALLAH ki sharten

Kalima LAA ILAAHA ILLALLAH ka qaraar uske shuroot ke mutabikh hona zaroori hai, iske baghair kalima ka iqraar be sood hai aur ye shuroot mandarja zel hai :

1) Ilm

Yaani LAA ILAAHA ILLALLAH ka ilm haasil karna aur jihaalat se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : **(FA'ALAMU ANNAHU LAA ILAAHA ILLALLAHU) (1)**

Tarjamah : (Aye Nabi!) Aap jaan le ke Allaah ke siwa koyi ma'abood nahi.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : _____ (2)

Tarjamah : Jo shakhs mar jaaye is haal me ke vo jaanta tha ke LAA ILAAHA
ILLALLAH kya hai to vo jannat me daakhil hoga.

2) Yaqeen

Is kalime ke maani aur mafhoom par puqta yaqeen rakhna, aur shak wa shuba se bilkul door rahna.

**Allaah Taala ne farmaya : (INNAMAL MU'MINOONALLAZEENA AAMANOO
BILLAHI WA RASOOLIH SUMMA LAM YARTAABOO) (3)**

Tarjamah : Momin to vo hai jo Allaah par aur uske Rasool par (pakka) eemaan laaye fir shak wa shuba na kare.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : _____ (4)

Tarjamah : Mai gawahi deta hoon ke Allaah ke siva koyi ma'abood bar haq nahi hai aur Muhammad ﷺ Allaah ke Rasool hai. Jo banda in dono shahadat ke saath Allaah se mulaaqaat kare jinme koyi shak na kare to vo jannat me daakhil hoga.

3) Iqlaas

Iqlaas ke aath is kalima ka iqraar karna, aur shirk se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : (5)

Tarjamah : aur unhe isi baat ka hukum diya gaya ke deen ko Allaah ke liye khaalis karte huye eksoo hokar sirf Allaah ki ibadat kare.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : (6)

Tarjamah : Logon me meri shifa'at ka sabse zyada sa'adatmand vo shakhs hai jisne apne khulose dil se LAA ILAAHA ILLALLAH kaha.

4) Sida

Is kalima ka iqraar sachche dil se karna, jhoot aur nifaaq se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : () (7)

Tarjamah : Kya logon ne ye gumaan kar rakha hai ke unke sirf is daawe par ke “ham eemaan laaye hai” ham unhe baghair aazmaye huye hi chod denge? Unse aglo ko bhi hamne khoob jaancha, yaqeenan Allaah Taala unhe bhi jaan lega jo sach kahte hai aur unhe bhi maaloom kar lega jo jhoote hai.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : () (8)

Tarjamah : Jo shakhs mar jaaye is haal me ke vo LAA ILAAHA ILLALLAH aur MUHAMMADUR RASOOLULLAH ki sachche dil se gawahi deta hai to vo jannat me daakhil hoga.

5) Muhabbat

Is kalima ke taqazo se muhabbat karna, aur bughz aur nafrat se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : () (9)

Tarjamah : Baaz log aise bhi hai jo Allaah ke shareek auron ko thaharakar unse aisi muhabbat rakhte hai jaisi muhabbat Allaah se honi chahiye aur eemaan waale Allaah ki muhabbat me bahut saqt hote hai.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : () (10)

Tarjamah : Teen cheeze jisme paayi jaaye usne eemaan ki mithaas paayi : 1. Jisko Allaah aur ske Rasool par har cheez se zyada muhabbat ho, 2. Vo shakhs jo kisi bande se muhabbat kare to sirf Allaah ke liye muhabbat kare, 3. Vo shakhs jisko Allaah ne kufr se bacha liya hai vo dobara kufr me loutna waisa hi naa pasand karta hai jaisa ke aag me daala jaana usko naa pasand hai.

6) Ita’at

Is kalima ke mutabikh Allaah ki ita’at karna aur naa farmaani se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : () (11)

Tarjamah : Aur jo shakhs apne aap ko Allaah ke ta’abe karde aur ho bhi vo nekokaar yaqeenan usne mazboot kada thaam liya.

7) Qabool

Qoul aur f’el se is kalima ke taqaze ko qubool karna, aur inkaar se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : () (12)

Tarjamah : Ye vo (log) hai ke jab unse kaha jaata hai ke “Allaah ke siva koyi ma’abood bar haq nahi” to ye sarkashi karte the, aur kahte the ke kya ham apne ma’aboodo ko ek deewaane shayar ki baat par chod de?!

8) Shirk ka inkaar karna

Yaani Tawheed ke iqraar ke saath shirk ka inkaar karna bhi zaroori hai :

Allaah Taala ne farmaya : () (13)

Tarjamah : Pas jo shakhs taaghoot (shirk) ka inkaar kiya aur Allaah par eemaan laaya to usne aise mazboot kade ko thaam liya jo toot nahi sakta, Allaah Taala sab kuch sunne waala aur jaanne waala hai.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : () (14)

Tarjamah : Jo shakhs (LAA ILAAHA ILLALLAH) kahe aur Allaah ke siva har cheez ki ibadat ka inkaar kare to uska maal, aur uski jaan (Islam ke nazdeek) mahfooz hai, aur uska hisaab Allaah par hai.

9) Islam par maut aana

Allaah Taala ne farmaya : () (15)

Tumko maut na aaye magar is haal me ke tum muslim ho.

Rasoolullah ﷺ ka irshaad girami hai : () (16)

“Ek shakhs (zindagi bhar nek) amal karta raha hai aur jab jannat aur uske darmiyaan sirf ek haath ka faasla rah jaata hai to uski taqdeer saamne aa jaati hai aur dozakh waalo ke amal shuroo kar deta hai. Isi tarah ek shakhs (zindagi bhar bure) kaam karta rahta hai aur jab dozakh aur uske darmiyaan sirf ek haath ka faasla rah jaata hai to uski taqdeer ghalib aa jaati hai aur jannat waalo ke kaam shuroo kar deta hai.

- (1) *Muhammad*:19
 - (2) *Muslim*:26
 - (3) *Hujuraat*:15
 - (4) *Muslim*:27
 - (5) *Al Bayyinah*:5
 - (6) *Bukhari*:99
 - (7) *Ankaboot*:2-3
 - (8) *Silsilatus Saheeha*:348/5
 - (9) *Baqarah*:165
 - (10) *Muttafiq Alai: Bukhari*:21, *Muslim*:43
 - (11) *Luqmaan*:22
 - (12) *Saaffat*:35-36
 - (13) *Baqarah*:256
 - (14) *Muslim*:23
 - (15) *Aale Imran*:102
 - (16) *Sahi Bukhari*:3208
- Mulahiza farmaye :* : 518-524

Muhammadur Rasoolullah ki shahadat ka kya matlab hai?

Muhammad Rasoolullah ki shahaadat ka matlab hai ke zabaan se iqraar ke saath qalb ki gahraayi se nateeja tasdeeq karna ke Muhammad ﷺ Allaah ke bande aur uske Rasool hai, sirf musalmaano ke liye nahi balke saare ilm yaani tamaam insano aur jinno ke liye bhi Rasool hai.

Irshaad Rabbani hai : () “Aye Nabi! Hamne aap ko is shaan ka Rasool banakar bheja hai ke aap gawahi dene waale, khush khabri sunaane waale, daraane waale, Allaah ke hukum se uski taraf bulaane wali aur roshan chiraagh hai.” (1)

Chuna che aap ne maazi me guzre waakhiyaat ki jo khabar dee hai aur mustaqbil me pesh waale haalaat wa akhbaar ke baare me jo peshangoyi kee hai, sab ki tasdeeq karna, neez aap ne jin umoor ko halaal kiya hai unhe halaal samjha, aur jin umoor ko haraam kiya hai unhe haraam samjha, aap ne jin baato ka hukum diya hai unhe bajaa laane ke liye sar ita'at kham karna, aur jin cheezo se mana farmaya hai unse baaz rahna, aap ki laayi huyi shariyat ki khuloot aur jaloot me itteba karna, aap ki sunnat ka iltezaam

karna, neez aap ke har faisle ko barzaawar ghabat tasleem karna aur ye aiteqaad rakhna ke Aap ki itaat Allaah ki itaat aur Aap ki naa farmaani Allaah ki naa farmaani hai, isliye ke Aap Allaah Taala ka paighaam wa risaalat ummat tak pahuchaane waale hai, Allaah Taala ne Aap ko us waqt tak apne paas nahi bulaya jab tak Aap ke zariye deen ki takmeel na kar lee, aur saare ahkaam ko waazeh taur par logon ko pahucha na diya, Aap apni ummat ko roushan shaaherah par chod kar gaye, jiski raat bhi din ke barabar hai, is shaaherah se hatne waala bad naseeb halaak hone waala hi hoga (2).

Bilfaaz deegar Nabi ﷺ par eemaan ko is tarah bayaan kiya jaa sakta hai :

Tarjamah : Vo jis baat ka hukum de uski itaat karna, vo jis baat ki khabar de uski tasdeeq karna, vo jis baat se mana kare ya daraye us se ruk jaana, aur isi tarah Allaah ki ibadat karna jaisa ke unhone mashr'oo kiya.

(1) Al Ahzaab:45-46

(2) Ye us Hadees ki taraf ishaara hai : “_____” (Sunan Ibn Maajah:43, Sahi)

Mulahiza farmaye : _____ - Shaikh Muhammad bin Abdul Wahaab, safa 9.

Allaah ne insano ko kis liye paida kiya?

Allaah Taala ne insano ko sirf apni hi ibadat karne ke liye paida kiya hai.

Mulahiza farmaye : Soorah Zaariyaat:56

Ibadat ka matlab kya hai?

Allaah ke har pasandeeda qoul wa f'el ko chahe vo zaahiri ho ya baatini (iqlaase niyyat ke saath shariyat ke mutabikh bajaa laane ko) “ibadat” kahte hai.

Mulahiza farmaye : Al Aboodiya – Ibn Taimiyah:safa 44.

Ibadat ki kitni qisme hai?

Ibadat ki chaar qismen hai :

Qalbi ibadat jaise : Tawakkal, Muhabbat, Qouf, Ummeed.

Qouli ibadat jaise : Maangna, Madad talab karna, Panah talab karna, Toubah wa Isteghfaar karna, Qasam khaana vaghairah.

F'eli ibadat jaise : Qiyaam, Rukoo, Sajdah, Namaz, Tawaaf vaghairah.

Maali ibadat jaise : Zakaat, Nazar wa Nyaaz, Qurbani vaghairah.

Ibadat ki ek aur taqseem kee gayi hai : Ibadat muhsina aur ibadat ghair muhsina.

Mulahiza farmaye : _____ : *safa 117.*

Malayika par eemaan ka kya matlab hai?

Malayika par eemaan laane ka matlab hai unke wajood ka puqta iqraar karna, aur ye aqeedah rakhna ke ye Allaah ki maqlooqaat me se ek taabedaa aur ghair ma'abood maqloof hai : (_____)

“Vo Allaah ke mukarram bande hai, vo Allaah se aage badh kar nahi baat karte, aur vo usi ke hukum ke muwafiq amal karte hai.” (1)

(_____) “Vo Allaah ke hukum ki naa farmaani nahi karte aur jo hukum milta hai wahi karte hai.” (2)

(_____) “Vo Allaah Taala ki ibadat se naak bhoon nahi chadhate hai aur na uktaate hai, vo raat din tasbeeh karte rahte hai aur kamzor nahi hote.” (3) Matlab ye ke na hi uktaate hai aur na thakte hai.

(1) *Anbiya:26-27*

(2) *Tahreem:6*

(3) *Nisa:19-20*

Mulahiza farmaye : _____ - *Hafiz Al Hakmi:safa 808,* _____ - *Shaikh Ibn Usaimin:31-36.*

Allaah ki kitabo par eemaan laane ka kya matlab hai?

Allaah Taala ki kitabo par eemaan laane ka matlab ye hai ke aadmi is baat ki ghair mutazalzal tasdeeq kare ke tamaam kitabe Allaah ke paas se utaari gayi hai, aur Allaah Taala ne in kitabo ke zariye haqeeqi maano me kalaam farmaya hai. Baaz kalaam qaasid farishte ke tausat ke baghair parda ke aad se suna gaya hai, aur baaz kalaam ka malayika ne Rasool tak pahuchaya hai, aur baaz kalaam ko Allaah Taala ne apne haath se likha hai.

Irshaad Rabbani hai : () “Kisi bashar ki shaan nahi ke Allaah Taala us se kalaam kare, albatta wahee ke zariye, ya parde ke aad se kalaam karta hai, ya kisi qaasid ko bhejta hai, jo uske hukum se, uski mashiyyat ke mutabikh wahee karta hai.” (1)

Allaah ne Moosa Alaihissalaam se kaha : ()

“Maine Aap ko logon par imtiyaaz diya, paighambari aur apni ham kalaami ke zariye” (2) () “Allaah Taala ne Moosa se kalaam kiya.” (3)

Allaah Taala ne baaz ko apne haath se likha, uski daleel ye aayat hai : () “Aur hamne Moosa ke liye taqtiyon me har cheez ki naseehat likh dee, aur har cheez ki tafseel bhi.” (4)

Hadees me is tarah waarid hai : () (5)

Allaah ne Eesa Alaihissalaam ke baare me kaha : () “Aur hamne unhe Injeel dee.” (6)

() “Aur hamne Dawood ko Zaboor dee.” (7)

Neez farmaya : ()

“Ye Rabbul Aalameen ka naazil karda hai, ise Rooh Ameen ne Aap ke dil par utaara hai, taake Aap daraye faseeh arabi zabaan me.” (8)

(1) Shoo'ra:51

(2) A'araaf:144

(3) Nisa:164

(4) A'araaf:145

(5) Sunan Abi Dawood:4701,sahi

(6) Maa'yida:46

(7) Nisa:163

(8) Shoo'ra:192-195

Mulahiza farmaye : _____ - Hafiz al Hakmi:90-93, _____ -
Shaikh Ibn Usaimin:91,92.

Eemaan bil Rasool (Rasoolon par eemaan laane) ka kya matlab hai?

Eemaan bil Rasool ka matlab is amr ka tasdeeq karna hai ke Allaah Taala ne har ummat me unhi me se kisi na kisi ko Rasool banakar bheja, jo unko sirf Allaah ki ibadat ki taraf bulaate the, aur ghairullah ki ibadat se rokthe the, aur ye ke vo sab ke sab sachche, nek, raashid, kareem, muttaqi, amaanatdaar, hidayat yaafta aur hidayat ka raasta bataane waale the, aur zaahiri nishaniyon aur m'ujizaat ke zariye Allaah Taala ne unki taayeed kee thi, aur ye ke unhone apni ummato ko Allaah ki saari baaten pahucha dee, na kuch chipaaya, na badla, na apni taraf se kuch izafa kiya, aur na kuch kam kiya. (_____)
"Rasoolon ki zimmedaari sirf saaf saaf pahucha dena hai." (1) Aur ye ke vo sab ke sab waazeh haq shaahera par the, aur ye ke Allaah Taala ne jis tarah Ibrahim Alaihissalaam ko khaleel banaya usi tarah Nabi Kareem ﷺ ko bhi khaleel banaya, Moosa Alaihissalaam se kalaam kiya, aur Idrees Alaihissalaam ko buland maqaam ata kiya, aur ye ke Eesa Alaihissalaam Allaah ke bande, uske Rasool aur uska kalima aur rooh me jo usne Maryam Alaihissalaam ke raham me daali thi, aur ye ke Allaah ne baaz ko baaz umoor me fazeelat dee aur baaz ke darjaat ko buland kiya.

(1) Nahal:35

Mulaahiza farmaye : _____ - Hafiz al Hakmi:830, _____ -
Hafiz al Hakmi:97-102, _____ - Shaikh Ibn Usaimin:95 - 96,
_____ - Shaikh Ibn Usaimin:39-45.

Quraan me kitne Rasoolon ka zikar aaya hai?

Quraan me 25 Rasoolon aur Nabiyo ka zikar hai (1) : Aadam, Nooh, Idrees, Hood, Saaleh, Loot, Ibrahim, Ismail, Ishaaq, Yakhoob, Yusuf, Shuaib, Ayyub, **Zulkifl**, Yunus, Moosa, Haroon, Ilyas, Yasa'a, Dawood, Sulaiman. Zakariyya,

Yahya, Eesa Alaihimussalaam aur Muhammad ﷺ aur “asbaat” (2) ka zikar ijmaala aaya hai.

(1) Nisa:163,164

(2) Asbaat se muraad Hazrat Ishaq aur Yakhoob Alaihimussalaam ki aulaad me se jo mansab Nabuwwat par faayaz kiye gaye.

Mulahiza farmaye : Tafseer Ibn Kaseer:469/2

The Global Learning Academy

Level 3 course

Teacher: DR. Sufyan kazi

Roman Text (only for revision)

Referred book:

(Uloom ul Aqeedah- Author : Arshad basheer)

Point Number 36 To 58 from

For further detail and references < Reffer to original Urdu Text

Point No : 36

Ta'ateel :

Ta'ateel se murad allah ke sab Asma e husna aur buland sifaat ki nafi ya is me se kuch ki nafi

Lihaza jis ne bhi allah se is is ke kisi ism ya sifat ki nafi kee jo quran wa sunnat se saabit hai , uska allah k asma wa sifaat per imaan sahi nahi .

37

Tamseel :

Ye Allaah ki sifaat ko maqloof ki sifaat se misaal dena, masalan kahna ke : Allaah Taala ka haath maqloof ke haath ki tarah hai, ya Allaah Taala maqloof ki tarah sunta hai, ya Allaah Taala arsh par is tarah mustawi hai jis tarah insaan kursi par mustawi hota hai. isi tarah doosri sifaat me.

Farmaan Baari Taala hai :

(لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ)

“Uski misl koyi nahi aur vo sunne waala dekhne waala hai”

(Shoo'ra:11)

Mulahiza farmayen : Sharah al aqeedatul waastiya – Shaikh Muhammad bin Saaleh al Usaimin 112/1.

Point No : 38

Takyeef :

Yaani kaifiyat bayaan karni : Ye Allaah Taala ki sifaat ki kaifiyat aur haqeeqat ki **tahdeed** karna, insaan apne dil ke andaaze ya zabaan ke saath qoul se Allaah Taala ki sifat ki kaifiyat ki **tahdeed** kare aur ye khatayi taur par baatil hai, aur kisi bashar ke liye iska jaanna mumkin hi nahi.

Farmaan Baari Taala hai :

(وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا)

“Aur uske ilm ka ihaata kar hi nahi sakte” (Taha:110)

Mulahiza farmayen : Sharah al aqeedatul waastiya – Shaikh Muhammad bin Saaleh al Usaimin 127/1.

Point no :39

ALLAAH KE ASMA E HUSNA KE DALAYEL, FAZAYEL, AHMIYAT AUR TAQAZE

(وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (7:180)

Tarjamah : Aur achche achche naam Allaah hi ke liye hai, so un naamo se Allaah hi ko mausoom kiya karo aur aise logon se taallukh bhi na rakho jo uske naamo me kajravi karte hai, un logon ko unke kiye ki zaroor saza milegi.

Abu Hurairah Raziallahuanhu se rivayat hai ke Nabi ﷺ ne farmaya : Beshak Allaah Taala ke ninyaanwe naam hai, sau se ek kam, jisne

unhe seekha aur unhe yaad kiya aur un par amal kiya vo jannat me jaayega (**Sahi Bukhari:2376, Sahi Muslim:7762**)

Allama Ibn Qayyim Rahimahullah farmaate hai : Hadees me lafz 'ahsaayi' istemaal hua hai, iske mandarja zel maani hai :

1. Unko hifz karna
2. Unke maani ko jaanna
3. In asma ka jo taqaza hai us par amal karna

Jab is baat ka ilm ho ke Allaah Taala Al Ahad hai to uske saath kisi ko shareek na thaharaaya jaaye aur jab ye ilm ho ke Allaah Taala Al Razzaq hai to uske alaawa kisi se bhi rozi talab na kee jaaye aur jab iska ilm ho ke Allaah Taala Ar Raheem hai to uski rahmat se na ummeed nahi hona chahiye aur isi tarah doosre asma ke baare me.

4. Allaah Taala ke in asma ke saath Allaah Taala se dua karna chahiye. Jaisa ke Allaah Taala ka farmaan hai : (Aur Allaah Taala ke achche achche naam hai, use usi naamo ke saath pukaro) aur vo is tarah ke ye kaha jaaye, Aye Rahman! Too raham karne waala hai mere haal par raham kar, aur Aye Ghafoor! Too baqashne waala hai, mere guna baqsh de, aur Aye Tawwab! Too touba qubool karne waala hai meri touba qubool farma, aur isi tarah doosre asma ke saath bhi.

Asma Husna ke Usool, Qawayed aur Aadaab

Ibn Abi Zaid al Khairwaani Rahimahullah farmaate hai :

“وله الأسماء الحسنی والصفات العلی”

” aur isi (Allaah) ke liye asma husna aur aala sifaat hai [muqaddama Ibn Abi Zaidul Khairwaani ma'a al Sharah :9 / 82]

Iski sharah me Shaikh Abdul Muhsin Al Abbad Al Madani farmaate hai :

- Allaah ke naam aur uski sifaat ilm ghaib se hai jinke baare me naazil shuda wahee Allaah ki kitaab aur uske Rasool ke baghair kalaam karna jaayaz nahi hai.

Asma (naamo) aur sifaat me se sirf isi ka asbaat (wa iqraar) karna chahiye, jaise Allaah Taala ne apne liye ya uske Rasool ne is (Allaah)

ke liye saabit qaraar diya hai. Vo sifaat jo Allaah Taala ki shaan ke laayaq hai taaweelaat baatila, kaifiyat (ke baare me sawaal) aur tamseel (maqlooq se misaal dena) ke baghair, tahreef (badal dena) aur ta'ateel (mu'attal qaraar dene) se bachte huye (aur) har naazeba cheez se tanziya (bari uz zimma aur paak hone) ka aqeedah rakhte huye iqraar karna chahiye. Jaisa ke irshaad Baari Taala :

(لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ)

Tarjamah : Us (Allaah) ki misl koyi cheez nahi aur vo sam'ee (suunne waala) aur baseer (dekhne waala) hai. **(Shoo'ra:11)**

- Allaah Taala ke naamo ka zikar Quraan Kareem me aaya hai, Allaah ne unhe asma husna qaraar diya hai. Irshaad Baari Taala hai : **(WA LILLAHIL ASMA UL HUSNA FAD O'OHU BIHA)** Tarjamah : Aur Allaah ke asma husna (behtareen naam) hai, pas use un (naamo) ke saath pukaro. **(A'araaf:180)**
- Allah ke asma husna ka maani ye hai ke vo (khoobsoorati me) husn ke buland tareen aur aala tareen maqaam par pahuche huye hai. Unhe sirf achche naam hi nahi kaha jaata balke asma husna kaha jaata hai.
- Allaah ke saare naam **mush taq** (alfaaz wa kalaam se nikaale gaye) hai jo ke maani par dalaalat karte hai aur usi se (uski) sifaat hai. Masalan : Azeez izzat par, haleem hikmat par, Kareem karam par, Aeem azmat par, Lateef lutf par, aur Al Rahman Ar Raheem rahmat par dalaalat karte hai, aur yahi mafhoom doosre naamo me bhi hai.
- Allaah ke naamo me koyi ism **jaamid** nahi. Baaz ulama ne jo Allaah ke naamo me "al dahar" shumaar kiya hai to ye sahi nahi hai. Allaah Taala ke naam kisi (khaas) taadaad me mahsoor nahi hai balke unme se baaz naam aise hai jo Allaah Taala ne logon ko bataye hai aur baaz ko apne ilm ghaib me rakha hai **(Musnad Ahmad:391ha 3712)** Ibn Hajar ne ise hasan aur Shaikh Albani ne Al Silsila Al Saheeha (198,199) me hasan kaha hai.
Rahi vo Hadees jise Bukhari (7392,2736,2410) aur Muslim (2677) ne Abu Hurairah se rivayat kiya hai ke beshak Rasoolullah ﷺ ne farmaya : Allaah ke ninyaanwe (yaani) ek kam sau naam hai, jisne unhe yaad kar liya vo jannat me daakhil hoga. Ye Hadees is taadaad (ninyaaanwe) hai, Allaah ke naamo ko munhasir karne ki daleel nahi hai balke te to us par dalaalat karti hai ke Allaah ke naamo me se ninyaanwe naam aise hai jinhe agar

koyi yaad karle to jannat me daakhil hoga. Jaise agar koyi kahe ke mere paas sau kitabe hai jinhe mai taalib uloomo ke liye tayaar kiya hai to ye uski daleel nahi hai ke uske paas sau se zyada kitabe nahi hai (shifa al aleel - Ibn Qayyim, safa 84)

- Allaah ke baaz naam aise hai jo doosro par bhi istemaal kiye jaate hai, jaisa ke irshaad Baari Taala hai : **(LAQAD JAAKUM RASOOL MIN ANFUSIKUM AZEEZ ALAIHI MAA ANITTUM HAREES ALAIKUM BIL MU'MINEENA RAO'OFUR RAHEEM)** [Touba:128]. Jin maani par ye naam dalaalat karte hai unme qaaliq maqlooq ke mashaaba nahi aur na maqlooq qaaliq ke mashaaba hai.
- Baaz aise naam hai jo sirf Allaah ke baare me kahe jaa sakte hai, kisi doosre ke baare me ye naam kahna jaayaz nahi, masalan : Allaah, Ar Rahman, Al Qaaliq, Al Bari, Ar Razzaq aur Al Samad vaghairah.

Mash'hoor Asma Husna ki fehris – Ek Jaayza

- Mash'hoor Asma Husna ki fehris jo Waleed bin Muslim ki rivayat se maujood hai **(Tirmizi:3507)** vo sanad paanch bunyaado par (yaani: tafrad, shaaz, muhtarib, madlis aur madraj) hone ki wajah se muhaddiseen ke paas qaabil radd hai.
(Dekhiye : Fathul Baari : taqreej Hadees:6410, is Hadees par kalaam karne waalo me Baghwi (sharah sunnah:35/5), Baihaqi (al asma wal sifaat:safa19), Ibn Kaseer (wallahul asma al husna....ki tafseer me), Ibn Hazam (: 220/11), Ibn Usaimin (), Ibn Qayyim (: 307/3), Ibn Taimiyah (majmoo al fatawa:379/6), Albani (zayeeful tirmizi) rahimahullah shaamil hai).
- Imam Tirmizi Rahimahullah ne Hadees zikar karne ke baad likha hai : Ye Hadees ghareeb hai.
- Imam Ibn Hazam Rahimahullah farmaate hai : Aisi koyi Hadees sahi nahi jisme Allaah ke saare naamo ko jama kiya gaya hai (: 220/11)
- Shaikh Abdul Muhsin Al Abbad, Shaikh Alwi Abdul Qadir Al Saqaaf, Shaikh Abdur Razzaq Al Rizwani aur Abdullah Saaleh al Ghaman Asaabahumullah ki tahqeeq ke mutabikh is rivayat me ekkees 21 aise naam Allaah ki taraf mansoob kiye gaye hai jin par Quraan wa Sahi Hadees se koyi daleel nahi hai, ne asma mutaallikha me aur na hi asma maqeedah me iska koyi zikar hai. Vo ekkees 21 naam ye hai : (Al Hafiz, Al

Ma'az, Al Muzal, Al Adl, Al Jaleel, Al Baa'as, Al Mahsi, Al Mabdi, Al **Moyeed**, Al Mameet, Al Wajid, Al Majid, Al Wali, Al Muqsit, Al Mughni, Al Ma'ane, Al Zaar, Al Nafey, Al Baaqi, Ar Rasheed, Al Saboor).

- Shaikh Muhammad bin Khaleefahal tameemi aur Shaikh Abdur Razzaq al Rizwani Ashaabullah ke mutabikh is rivayat me aath 8 aise naam hai, jinka taallukh asma mutallaqa me se nahi hai balke asma maqeedah ya asma mazaafa me se hai. Vo aath naam ye hai : (Al Ra'afe, Al Muhee, Al Muntaqam, Al Ja'ame, An Noor, Al Hadi, Al Bad'ee, zul jalaal wal ikraam).

Note : Maaloom hua ke Waleed bin Muslim Asaaballah ki rivayat me 21 aise naam Allaah ki taraf mansoob kiye gaye hai jis par Quraan wa Sahi Hadees se koyi daleel nahi hai, ne asma mutallaqa hai aur na hi asma maqeedah me iska koyi zikar hai aur 8 aise naam jinka taallukh asma mutallaqa me se nahi hai balke asma maqeedah ya asma muzaafa me se hai, Wallahu Aalam.

Vo Asma jinhe Ulama Kraam ne Asma Husna me shaamil farmaya

- Shaikh Ibn Usaimin Asaaballah ke mutabikh : 'Al Aalim, Al Hafiz, Al Muheet, Al Hafee' bhi asma husna me se hai (dekhiye, unhi ki kitab : **_____**)
- Shaikh Abdul Muhsin Abbad Asaaballah ke mutabikh 'Al Hadi, Al Hafiz, Al Kafeel, Al Ghalib, Al Muheet' bhi asma husna me se hai (dekhiye unhi ki kitab : **_____**)
- Abdullah Saaleh al Ghasan asaaballah ke mutabikh 'Al Aalim, Al Hadi, Al Muheet, Al Hafiz, Al Hasib' bhi asma husna me se hai (dekhiye unhi ki kitab : Asma Allah al Husna)
- Shaikh Aloowee Abdul Qadir al Saqaaf asaaballah ke mutabikh 'Al Hafiz, Al Muheet, Al Hait, Al Hadi,' bhi asma husna me se hai (dekhiye unhi ki kitab : sifaatullah az zawa jall **_____**)
- Shaikh Muhammad bin Khaleefa al yameeni aur Shaikh Abdur Razzaq al Rizwani asaaballah ki tahqeeq ke mutabikh asma e mazkoora (Al Aalim, Al Hafiz, Al Muheet, Al Hafi, Al Hadi, Al Kafeel, Al Ghalib, Al Hasib) asma maqeedah ya asma mazafa me se hai na ke asma mutaalliqa me se (_____ : Shaikh Muhammad bin Khaleefa al tameemi, _____ Shaikh Abdur Razzaq al Rizwani)

Asma wa Sifaat ke maano me tadabbur aur ghour karne ke faayide

1. Allaah ka chehra qiyamat ke din dekhne ka shoukh paida hota hai aur eemaan wa amal, daawat, islaah aur sabr par qaayam rahne ka jazba bhi paida hota hai.
2. Daawati maidaan me ghair muslim hazraat ko Allaah ka ta'arruf pesh karne me madad milti hai.
3. Muslim aur ghair muslim ke andar Allaah ki azmat ka ahsaas aur sha'oor paida hota hai.
4. Eemaan ki zyadati aur taro taazgi naseeb hoti hai.
5. Allaah se taallukh mazboot hota hai.
6. Zaahiri aur baatini taur par Allaah ka qouf wa khashiyat paida hone ka zariya hai.
7. Asma wa sifaat ka sahi ilm sha'oor ke saath aqeedah, ibadat aur maamlaat ke sudhaar ke liye madad karta hai.
8. Aazmayisho me saabit qadmi aur zulm se apne aap ko bachaane ka ahsaas paida hota hai.
9. Allaah ki muhabbat paida hoti hai, qouf wa ummeed, tawakkal aur deegar qasayelhameeda aur aamaal saaliha paida hote hai.
10. Allaah ki naa farmaani karne me haya aati hai aur Allaah ke ahkaam par amal, uske nifaaz ka jazba aur adab paida hota hai.
11. Apne aibo ki islaah par nazar hoti hai.

Point no : 40

99 Asma Husna ki fehrist

Shumaar	Asma Husna	Tarjamah	Hawaalaajaat
1	Ar Rahman	Bada meherbaan	55:1
2	Ar Raheem	Nihayat raham karne waala	41:2
3	Al Malik	Baadshah	59:23
4	Al Quddus	Nihayat paak	59:23
5	As Salaam	Salamat dene waala / aibo se paak	59:23
6	Al Mu'minu	Aman dene waala	59:23
7	Al Muhaiminu	Nigehbaan / ghalib	59:23

8	Al Azeez	Ghalib	59:23
9	Al Jabbar	Zorawar / Zabardast	59:23
10	Al Mutakabbir	Badayi waala	59:23
11	Al Qaaliq	Paida karne waala	59:24
12	Al Baariyyu	Wajood baqshne waala	59:24
13	Al Musawwiru	Soorat banane waala	59:24
14	Al Awwalu	Awwal	57:3
15	Al Aakhiru	Aakhir	57:3
16	Az Zaahiru	Sabse ooncha jis par koyi nahi	57:3
17	Al Baatinu	Baatil	57:3
18	As Sam'ee	Sunne waala	42:11
19	Al Baseeru	Dekhne waala	42:11
20	Al Moula	Maalik aur madadgaar	8:40
21	An Naseeru	Bahut madad karne waala	8:40
22	Al Afuwwu	Darguzar karne waala / Maaf karne waala	4:149
23	Al Qadeeru	Qudrat waala	4:149
24	Al Lateefu	Baareekbeen / Lutf wa karam waala	67:14
25	Al Khabeeru	Bada ba khabar	67:14
26	Al Witr	Akela	Bukhari:6410
27	Al Jameel	Husn waala	Muslim:91
28	Al Hayiyyu	Baa haya	Abu Dawood:4012
29	As Sitteeru	Pardah daalne waala	Abu Dawood:4012
30	Al Kabeeru	Kibriyayi waala	13:9
31	Al Muta'aal	Buland	13:9
32	Al Waahid	Ek	13:16
33	Al Qahhaar	Ghalba waala	13:16
34	Al Haqqu	Haq	24:25
35	Al Mubeenu	Waazeh karne waala	24:25
36	Al Qawiyyu	Taaqatwar	11:66
37	Al Mateenu	Zoraawar	51:58
38	Al Hayyu	Zinda	20:111

39	Al Qayyumu	Jo khud qaayam hai aur doosro ko qaayam rakha hua hai	20:111
40	Al Aliyyu	Buland	42:4
41	Al Azeemu	Azmat waala	42:4
42	Ash Shukoor	Khadardaan	35:30
43	Al Haleemu	Burdbaar	2:225
44	Al Waasiyu	Kushada	2:115
45	Al Aleemu	Baa khabar	2:115
46	At Tawwaab	Bahut zyada touba qubool karne waala	2:37
47	Al Hakeemu	Nihayat hikmat waala	2:129
48	Al Ghaniyyu	Beniyaaz	6:133
49	Al Kareemu	Karam karne waala	82:6
50	Al Ahadu	Ekta	112:1
51	As Samad	Beniyaaz	112:2
52	Al Qareebu	Qareeb	11:61
53	Al Muheebu	Qubool karne waala / Jawaab dene waala	11:61
54	Al Ghafooru	Baqshne waala	85:14
55	Al Wadood	Muhabbat karne waala	85:14
56	Al Waliyyu	Qareeb / Madadgaar	42:28
57	Al Hameedu	Ta'areefo waala	42:28
58	Al Hafizu	Hifazat karne waala	34:21
59	Al Majeedu	Badi shaan waala	11:73
60	Al Fattah	Band kholne waala / Bigdi banaane waala	34:26
61	Ash Shaheedu	Gawah	34:47
62	Al Muqaddim	Aage karne waala	Bukhari:1120
63	Al Mu'aqqiru	Peeche karne waala	Bukhari:1120
64	Al Maleeku	Baadshah	54:55
65	Al Muqtadir	Iqtadaar waala	54:55
66	Al Musa'yyir	Qeemato ko tai kane waala	Abu Dawood:3451
67	Al Qaabizu	Tangi se rizq dene waala	Abu Dawood:3451
68	Al Baasitu	Kushaadgi ata karne waala	Abu Dawood:3451

69	Ar Raaziqu	Rizq dene waala	Abu Dawood:3451
70	Al Qaahiru	Ghalib / zabardast	6:18
71	Al Dayyaan	Badla dene waala	Bukhari:7481
72	Ash Shaakiru	Qadardaan	2:158
73	Al Mannanu	Banda nawaaz / Nawaazne waala	Abu Dawood:1495
74	Al Qaadiru	Qudrat rakhne waala	6:65
75	Al Khallakhu	Paida karne waala	36:81
76	Al Maaliku	Maalik	3:26
77	Ar Razzaqu	Rizq dene waala / Daata	51:58
78	Al Wakeelu	Kaarsaaz	3:173
79	Ar Raqeebu	Nigehbaan	5:117
80	Al Muhsinu	Ihsaan karne waala	Sahi Jaame:1824
81	Al Haseebu	Nigraan / Hisaab lene waala / Kaafi	4:86
82	Ash Shaafi	Shifa dene waala	Bukhari:5675
83	Ar Rafeequ	Narmi karne waala	Muslim:2593
84	Al M'utee	Ata karne waala / Daata	Bukhari:3116
85	Al Muqeeu	Sabko ghiza dene waala	4:85
86	As Sayyidu	Sardaar	Abu Dawood:4806
87	At Tayyibu	Paak	Muslim:1015
88	Al Hakamu	Faisla karne waala	Abu Dawood:4955
89	Al Akramu	Khoob ata karne waala / Mu'azzaz	96:3
90	Al Birru	Khoob raham karne waala / Bada muhsin	52:28
91	Al Ghaffaru	Bada baqshne waala	38:66
92	Ar Ra'oofu	Shafaqqat wa raham karne waala	24:20
93	Al Wahhab	Bada ata karne waala / Daata	3:8
94	Al Jawaadu	Khoob dene waala	Sahi Jaame:1744
95	Al Subboohu	Be aib	Muslim:487
96	Al Waarisu	Haqeeqi maalik	15:23
97	Al Rabbu	Paalanhaar / Parwardigaar	36:58
98	Al A'ala	Buland	87:1
99	Al Ilaahu	Haqeeqi ma'abood	2:163

Point : 41

Deen me shahadaten (LAA ILAAHA ILLALLAHU MUHAMMADUR RASOOLULLAH) ka kya darja hai?

Koyi bhi banda shahadaten ke baghair deen me daakhil nahi ho sakta. Allaah Taala ka irshaad hai : **(INNAMAL M'UMINOO NALLAZEENA AAMANOO BILLAHI WA RASOOLIH)** "Momin to vo log hai jo Allaah aur uske Rasool par eemaan rakhte hai." **(Noor:62)**

Nabi Kareem ﷺ ka irshaad hai : ()

"Mujhe is amr ka hukum diya gaya hai ke mai us waqt tak jung karta rahoonga jab tak log is baat ki shahadat na de de ke Allaah ke alaawa koyi ma'abood bar haq nahi, aur Muhammad ﷺ uske bande aur Rasool hai." **(Sahi Bukhari:25, Sahi Muslim:3100)**

Mulahiza farmaye : Jaame Uloom wal Hakam:228/1

Point : 42

Kalima LAA ILAAHA ILLALLAH ki sharten

Kalima LAA ILAAHA ILLALLAH ka qaraar uske shuroot ke mutabikh hona zaroori hai, iske baghair kalima ka iqraar be sood hai aur ye shuroot mandarja zel hai :

1) Ilm

Yaani LAA ILAAHA ILLALLAH ka ilm haasil karna aur jihaalat se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : **(FA'ALAMU ANNAHU LAA ILAAHA ILLALLAHU)** (1)

Tarjamah : (Aye Nabi!) Aap jaan le ke Allaah ke siwa koyi ma'abood nahi.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : () (2)

Tarjamah : Jo shakhs mar jaaye is haal me ke vo jaanta tha ke LAA ILAAHA ILLALLAH kya hai to vo jannat me daakhil hoga.

2) Yaqeen

Is kalime ke maani aur mafhoom par puqta yaqeen rakhna, aur shak wa shuba se bilkul door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : **(INNAMAL MU'MINOONALLAZEENA AAMANOO BILLAHI WA RASOOLIH SUMMA LAM YARTAABOO)** (3)

Tarjamah : Momin to vo hai jo Allaah par aur uske Rasool par (pakka) eemaan laaye fir shak wa shuba na kare.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : () (4)

Tarjamah : Mai gawahi deta hoon ke Allaah ke siva koi ma'abood bar haq nahi hai aur Muhammad ﷺ Allaah ke Rasool hai. Jo banda in dono shahadaton ke saath Allaah se mulaaqaat kare jinme koi shak na kare to vo jannat me daakhil hoga.

3) Iqlaas

Iqlaas ke aath is kalima ka iqraar karna, aur shirk se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : () (5)

Tarjamah : aur unhe isi baat ka hukum diya gaya ke deen ko Allaah ke liye khaalis karte huye eksoo hokar sirf Allaah ki ibadat kare.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : () (6)

Tarjamah : Logon me meri shifa'at ka sabse zyada sa'adatmand vo shakhs hai jisne apne khuloose dil se LAA ILAAHA ILLALLAH kaha.

4) Sidq

Is kalima ka iqraar sachche dil se karna, jhoot aur nifaaq se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : () (7)

Tarjamah : Kya logon ne ye gumaan kar rakha hai ke unke sirf is daawe par ke "ham eemaan laaye hai" ham unhe baghair aazmaye huye hi chod denge? Unse aglo ko bhi hamne khoob jaancha, yaqeenan Allaah Taala unhe bhi jaan lega jo sach kahte hai aur unhe bhi maaloom kar lega jo jhoote hai.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : () (8)

Tarjamah : Jo shakhs mar jaaye is haal me ke vo LAA ILAAHA ILLALLAH aur MUHAMMADUR RASOOLULLAH ki sachche dil se gawahi deta hai to vo jannat me daakhil hoga.

5) Muhabbat

Is kalima ke taqazo se muhabbat karna, aur bughz aur nafrat se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : () (9)

Tarjamah : Baaz log aise bhi hai jo Allaah ke shareek auron ko thaharakar unse aisi muhabbat rakhte hai jaisi muhabbat Allaah se honi chahiye aur eemaan waale Allaah ki muhabbat me bahut saqt hote hai.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : () (10)

Tarjamah : Teen cheeze jisme paayi jaaye usne eemaan ki mithaas paayi : 1. Jisko Allaah aur ske Rasool par har cheez se zyada muhabbat ho, 2. Vo shakhs jo kisi bande se muhabbat kare to sirf Allaah ke liye muhabbat kare, 3. Vo shakhs jisko Allaah ne kufr se bacha liya hai vo dobara kufr me loutna waisa hi naa pasand karta hai jaisa ke aag me daala jaana usko naa pasand hai.

6) Ita'at

Is kalima ke mutabikh Allaah ki ita'at karna aur naa farmaani se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : () (11)

Tarjamah : Aur jo shakhs apne aap ko Allaah ke ta'abe karde aur ho bhi vo nekokaar yaqeenan usne mazboot kada thaam liya.

7) Qabool

Qoul aur f'el se is kalima ke taqaze ko qubool karna, aur inkaar se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : () (12)

Tarjamah : Ye vo (log) hai ke jab unse kaha jaata hai ke "Allaah ke siva koyi ma'abood bar haq nahi" to ye sarkashi karte the, aur kahte the ke kya ham apne ma'aboodo ko ek deewaane shayar ki baat par chod de?!

8) Shirk ka inkaar karna

Yaani Tawheed ke iqraar ke saath shirk ka inkaar karna bhi zaroori hai :

Allaah Taala ne farmaya : () (13)

Tarjamah : Pas jo shakhs taaghoot (shirk) ka inkaar kiya aur Allaah par eemaan laaya to usne aise mazboot kade ko thaam liya jo toot nahi sakta, Allaah Taala sab kuch sunne waala aur jaanne waala hai.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : () (14)

Tarjamah : Jo shakhs (LAA ILAAHA ILLALLAH) kahe aur Allaah ke siva har cheez ki ibadat ka inkaar kare to uska maal, aur uski jaan (Islam ke nazdeek) mahfooz hai, aur uska hisaab Allaah par hai.

9) Islam par maut aana

Allaah Taala ne farmaya : () (15)

Tumko maut na aaye magar is haal me ke tum muslim ho.

Rasoolullah ﷺ ka irshaad girami hai : () (16)

“Ek shakhs (zindagi bhar nek) amal karta raha hai aur jab jannat aur uske darmiyaan sirf ek haath ka faasla rah jaata hai to uski taqdeer saamne aa jaati hai aur dozakh waalo ke amal shuroo kar deta hai. Isi tarah ek shakhs (zindagi bhar bure) kaam karta rahta hai aur jab dozakh aur uske darmiyaan sirf ek haath ka faasla rah jaata hai to uski taqdeer ghalib aa jaati hai aur jannat waalo ke kaam shuroo kar deta hai.

(1) Muhammad:19

(2) Muslim:26

(3) Hujuraat:15

(4) Muslim:27

(5) Al Bayyinah:5

(6) Bukhari:99

(7) Ankaboot:2-3

(8) Silsilatus Saheeha:348/5

(9) Baqarah:165

(10) Muttafiq Alai: Bukhari:21, Muslim:43

(11) Luqmaan:22

(12) Saaffat:35-36

(13) Baqarah:256

(14) Muslim:23

(15) Aale Imran:102

(16) Sahi Bukhari:3208

Mulahiza farmaye : : 518-524

Point no 43

Muhammadur Rasoolullah ki shahadat ka kya matlab hai?

Muhammad Rasoolullah ki shahaadat ka matlab hai ke zabaan se iqraar ke saath qalb ki gahraayiyo se nateeja tasdeeq karna ke Muhammad ﷺ Allaah ke bande aur uske Rasool hai, sirf musalmaano ke liye nahi balke saare ilm yaani tamaam insano aur jinno ke liye bhi Rasool hai.

Irshaad Rabbani hai : () “Aye Nabi!

Hamne aap ko is shaan ka Rasool banakar bheja hai ke aap gawahi dene waale, khush khabri sunaane waale, daraane waale, Allaah ke hukum se uski taraf bulaane waali aur roshan chiraagh hai.” (1)

Chuna che aap ne maazi me guzre waakhiyaat ki jo khabar dee hai aur mustaqbil me pesh waale haalaat wa akhbaar ke baare me jo peshangoyi kee hai, sab ki tasdeeq karna, neez aap ne jin umoor ko halaal kiya hai unhe halaal samjha, aur jin umoor ko haraam kiya hai unhe haraam samjha, aap ne jin baato ka hukum diya hai unhe bajaa laane ke liye sar ita'at kham karna, aur jin cheezo se mana farmaya hai unse baaz rahna, aap ki laayi huyi shariyat ki khuloot aur jaloot me itteba karna, aap ki sunnat ka iltezaam karna, neez aap ke har faisle ko barzaawar ghabat tasleem karna aur ye aiteqaad rakhna ke Aap ki itaat Allaah ki itaat aur Aap ki naa farmaani Allaah ki naa farmaani hai, isliye ke Aap Allaah Taala ka paighaam wa risaalat ummat tak pahuchaane waale hai, Allaah Taala ne Aap ko us waqt tak apne paas nahi bulaya jab tak Aap ke zariye deen ki takmeel na kar lee, aur saare ahkaam ko waazeh taur par logon ko pahucha na diya, Aap apni ummat ko roushan shaaherah par chod kar gaye, jiski raat bhi din ke barabar hai, is shaaherah se hatne waala bad naseeb halaak hone waala hi hoga (2).

Bilfaaz deegar Nabi ﷺ par eemaan ko is tarah bayaan kiya jaa sakta hai :

Tarjamah : Vo jis baat ka hukum de uski itaat karna, vo jis baat ki khabar de uski tasdeeq karna, vo jis baat se mana kare ya daraye us se ruk jaana, aur isi tarah Allaah ki ibadat karna jaisa ke unhone mashr'oo kiya.

(1) *Al Ahzaab:45-46*

Point no 47

Malayika par eemaan ka kya matlab hai?

Malayika par eemaan laane ka matlab hai unke wajood ka puqta iqraar karna, aur ye aqeedah rakhna ke ye Allaah ki maqloobaat me se ek taabedaa aur ghair ma'abood maqloob hai : ()

“Vo Allaah ke mukarram bande hai, vo Allaah se aage badh kar nahi baat karte, aur vo usi ke hukum ke muwafiq amal karte hai.” (1)

() “Vo Allaah ke hukum ki naa farmaani nahi karte aur jo hukum milta hai wahi karte hai.” (2)

() “Vo Allaah Taala ki ibadat se naak bhoon nahi chadhate hai aur na uktaate hai, vo raat din tasbeeh karte rahte hai aur kamzor nahi hote.” (3) Matlab ye ke na hi uktaate hai aur na thakte hai.

(1) *Anbiya:26-27*

(2) *Tahreem:6*

(3) *Nisa:19-20*

Mulahiza farmaye : () - *Hafiz Al Hakmi:safa 808,*
() - *Shaikh Ibn Usaimin:31-36.*

Point no48

Allaah ki kitabo par eemaan laane ka kya matlab hai?

Allaah Taala ki kitabo par eemaan laane ka matlab ye hai ke aadmi is baat ki ghair mutazal tasdeeq kare ke tamaam kitabe Allaah ke paas se utaari gayi hai, aur Allaah Taala ne in kitabo ke zariye haqeeqi maano me kalaam farmaya hai. Baaz kalaam qaasid farishte ke tausat ke baghair parda ke aad se suna gaya hai, aur baaz kalaam ka malayika ne Rasool tak pahuchaya hai, aur baaz kalaam ko Allaah Taala ne apne haath se likha hai.

Irshaad Rabbani hai : () “Kisi bashar ki shaan nahi ke Allaah Taala us se kalaam kare, albatta wahae ke zariye, ya parde ke aad se kalaam karta hai, ya kisi qaasid ko bhejta hai, jo uske hukum se, uski mashiyyat ke mutabikh wahae karta hai.” (1)

Allaah ne Moosa Alaihissalaam se kaha : ()

“Maine Aap ko logon par imtiyaaz diya, paighambari aur apni ham kalaami ke zariye” (2) () “Allaah Taala ne Moosa se kalaam kiya.” (3)

Allaah Taala ne baaz ko apne haath se likha, uski daleel ye aayat hai : () “Aur hamne Moosa ke liye taqtiyon me har cheez ki naseehat likh dee, aur har cheez ki tafseel bhi.” (4)

Hadees me is tarah waarid hai : () (5)

Allaah ne Eesa Alaihissalaam ke baare me kaha : () “Aur hamne unhe Injeel dee.” (6)

() “Aur hamne Dawood ko Zaboor dee.” (7)

Neez farmaya : ()
“Ye Rabbul Aalameen ka naazil karda hai, ise Rooh Ameen ne Aap ke dil par utaara hai, taake Aap daraye faseeh arabi zabaan me.” (8)

(1) Shoo'ra:51

(2) A'araaf:144

(3) Nisa:164

(4) A'araaf:145

(5) Sunan Abi Dawood:4701,sahi

(6) Maa'yida:46

(7) Nisa:163

(8) Shoo'ra:192-195

Mulahiza farmaye : _____ - Hafiz al Hakmi:90-93, _____
- Shaikh Ibn Usaimin:91,92.

Point no 49

Eemaan bil Rasool (Rasoolon par eemaan laane) ka kya matlab hai?

Eemaan bil Rasool ka matlab is amr ka tasdeeq karna hai ke Allaah Taala ne har ummat me unhi me se kisi na kisi ko Rasool banakar bheja, jo unko sirf Allaah ki ibadat ki taraf bulaate the, aur ghairullah ki ibadat se rokte the, aur ye ke vo sab ke sab sachche, nek, raashid, kareem, muttaqi, amaanatdaar, hidayat yaafta aur hidayat ka raasta bataane waale the, aur zaahiri nishaniyon aur m'ujizaat ke zariye Allaah Taala ne unki taayeed kee thi, aur ye ke unhone apni ummato ko Allaah ki saari baaten pahucha dee, na kuch chipaaya, na badla, na apni taraf se kuch izafa kiya, aur na kuch kam kiya.

(_____) “Rasoolon ki zimmedaari sirf saaf saaf pahucha dena hai.” (1) Aur ye ke vo sab ke sab waazeh haq shaahera par the, aur ye ke Allaah Taala ne jis tarah Ibrahim Alaihissalaam ko khaleel banaya usi tarah Nabi Kareem ﷺ ko bhi khaleel banaya, Moosa Alaihissalaam se kalaam kiya, aur Idrees Alaihissalaam ko buland maqaam ata kiya, aur ye ke Eesa Alaihissalaam Allaah ke bande, uske Rasool aur uska kalima aur rooh me jo usne Maryam Alaihissalaam ke raham me daali thi, aur ye ke Allaah ne baaz ko baaz umoor me fazeelat dee aur baaz ke darjaat ko buland kiya.

(1) Nahal:35

Mulaahiza farmaye : _____ - Hafiz al Hakmi:830, _____ - Hafiz al Hakmi:97-102, _____ - Shaikh Ibn Usaimin:95 - 96, _____ - Shaikh Ibn Usaimin:39-45.

Point no:

50

Quraan me kitne Rasoolon ka zikar aaya hai?

Quraan me 25 Rasoolon aur Nabiyo ka zikar hai (1) : Aadam, Nooh, Idrees, Hood, Saaleh, Loot, Ibrahim, Ismail, Ishaq, Yakhoob, Yusuf, Shuaib, Ayyub, **Zulkifl**, Yunus, Moosa, Haroon, Ilyaas, Yasa’a, Dawood, Sulaiman. Zakariyya, Yahya, Eesa Alaihimussalaam aur Muhammad ﷺ aur “asbaat” (2) ka zikar ijmaala aaya hai.

(1) Nisa:163,164

(2) Asbaat se muraad Hazrat Ishaq aur Yakhoob Alaihimussalaam ki aulaad me se jo mansab Nabuwwat par faayaz kiye gaye.

Mulahiza farmaye : Tafseer Ibn Kaseer:469/2

Point no:

51

Ulul Azm Rasool koun hai?

Ulul Azm Rasool paanch hai. Nooh alaihissalaam, Ibrahim Alaihissalaam, Moosa Alaihissalaam, Eesa Alaihissalaam aur Muhammad ﷺ.

Quraan me deegar jagah Allaah Taala ne inka alag alag zikar kiya hai. Pahli jagah Soorah Ahzaab ki is aayat me : **(WA IZ AQAZNA MINAN NABIYYEENA MEESAAQAHUM WA MINKA WA MIN NOOHIN WA IBRAAHEEMA WA**

MOOSA WA EESABNI MARYAM) “Jab hamne nabiyon se ahad wa paimaan liya, aur Aap se bhi aur Nooh aur jiski wasiyat hamne Ibrahim, Moosa aur Eesa bin Maryam se bhi ki.” (1)

Doosri jagah Soorah Shoo’ra ki is aayat me : **(SHARA’A LAKUM MINADDEENI MAA WASSA BIHI NOOHAN WALLAZEE AWHAINA ILAIKA WAMAA WAS SAINAA BIHI IBRAHEEMA WA MOOSA WA EESA. AN AQEEMUD DEENA WALA TATAFARRAQOO FEEHI)** “Allaah ne tumhare liye wahae deen muqarrar kiya hai jiski wasiyat Nooh ko kee thi, aur jisko hamne aap ke paas wahae ke zariye bheja hai, Ibrahim, Moosa aur Eesa ko kee thi, vo ye ke deen ko qaayam kare aur usme tafarruqa baazi na karen.” (2)

(1) Ahzaab:7

(2) Shoo’ra:13

Mulahiza farmaye : Is aqeede par likhi gayi kitabon ka hawaala.

Point no:

52

Khaatamun Nabiyyeen koun hai?

Khaatamun Nabiyyeen Muhammad ﷺ hai.

Allaah Taala ka irshaad hai : **(MAA KAANA MUHAMMADUN ABAA AHADIM MIR RIJAALIKUM WALAKIR RASOOLALLAHI WAA KHAATAMAN NABIYYEEN)** “Muhammad tumhare mardon me se kisi ke baap nahi hai, Haan! Vo Allaah ke Rasool aur Khaatamun Nabiyyeen hai (1)

Aur Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : () “Anqareeb mere baad tees (30) jhoote nabi honge unme se har ek ye daawa karega ke vo nabi hai, haalan ke mai Khaatamnu Nabiyyeen hoon, aur mere baad koyi Nabi nahi.” (2)

Sahi Bukhari ki rivayat me Nabi ﷺ ne Ali Raziallahuanhu se farmaya : () “Kya tum is baat se khush nahi ho ke mujhse tumhara darja vahi ho jo Haroon ka Moosa se tha? Farq sirf ye hai ke mere baad koyi Nabi nahi.” (3)

Neez Nabi ﷺ ne dajjal waali hadees me farmaya : () “Mai Khaatamun Nabiyyeen hoon, mere baad koyi nahi.” (4)

(1) Ahzaab:40

(2) Sunan Tirmizi:2219, Sunan Abu Dawood:4252

(3) Sahi Bukhari:4416

(4) Sunan Tirmizi:2219

Mulahiza farmaye : Tafseer Tibri:278/20, Tafseer Ibn Kaseer:6/428,429.

Point no:

53

Doosre Anbiya ke muqaabile me hamare Nabi ﷺ ki kya qusoosiyaat hai?

Aap ﷺ ki qusoosiyaat bahut saari hai, jin par mustakhil kitaben likhi gayi hai.

Chand qusoosiyaton ka zikar kiya jaata hai :

(1) Aap ﷺ ka khaatamun Nabiyyeen hona.

(2) Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : (_____) “Bahur baa barkat hai vo Allaah Taala jisne apne bande par Furqaan utaara taake vo tamaam logon ke liye aagah karne waala ban jaaye.” (3)

(1) Sunan Tirmizi:2219

(2) Tirmizi:3148, Ibn Maajah:4363

(3) Furqaan:1

Mulahiza farmaye : _____ - Azeezuddin Abdul Salaam, _____ - Sirajuddin Ibn Malqan, _____ - Imam Jalaluddin Suwaiti, _____ - Al Sadiq bin Muhammad bin Ibrahim.

Point no:

54

Anbiya ke mu’jizaat kya hote hai?

Mu’jizaat aise khilaaf aadaat umoor ko kahte hai, jinse maqsood challenge ho, aur koyi shakhs is challenge ko qubool na kar sake.

Aur ye mu’jizaat ya to hasi hote hai ke aankh se dekhe jaaye ya kaan se sune jaaye, masalan chattan se oontni ka nikalnaa, asaa (laathi) ka saamp ban jaana, aur jamaadaat ka kalaam karna vaghairah. Ya maanvi hote hai ke jinka mushaahida aqal wa baseerat kare jaise mu’jizaa Quraan.

Aur hamare Nabi ﷺ ko dono qism ke mu'jizaat diye gaye, jo mu'jiza bhi kisi doosre Nabi ko diya gaya us qisam ka us se bada mu'jiza Nabi Kareem ﷺ ko diya gaya.

Jis mu'jizaat me chand ka tukde hona, khajoor ke tane ka rona, Aap ki mubarak ungliyon ke darmiyaan se paani ka chashma jaari hona aur khaane ka tasbeeh badhna vaghairah, jo mutawaatir Ahadees wa akhbaar se saabit hai, lekin doosre anbiya ke mu'jizaat ki tarah Nabi Kareem ﷺ ke bhi aam mu'jizaat zamane ke saath saath khatam ho gaye, aur unka sirf zikar baakhi raha, aur jo daayami aur qiyamat tak baakhi rahne waala mu'jiza hai vo Quraan Majeed hai, jiske ajaayeb kabhi khatam nahi ho sakte,
() "Baatil na uske aage se aa sakta hai na uske peeche se, ye Hakeem wa Hameed ka naazil karda hai." **(Fussilat:42)**

Mulahiza farmaye : - *Hafiz Ibn Kaseer (jo al bidaya va nihaya ka ek hissa hai), kitab Mu;jizaatul Anbiya – Shaikh Abdul Nayeem al haashmi,*
 - *Syed Mubarak.*

Point no:

55

Ae'jaaz Quraan ki kya daleel hai?

Ae'jaaz Quraan ki daleel ye hai ke Quraan bees (20) saal se zaayad arsa tak naazil hota raha aur un logon ko challenge karta raha jo taareeq insaaneyat me sabse faseeh aur qaadar al kalaami me sabse aala the :

() "Agar ye sachche hai to Quraan ki tarah ek baat hi banakar le aaye." (1)

() "Aap challenge kar deejiye ke Quraan ki misl gadh kar das sooraten le aavo." (2)

() "Aap kah deejiye Quraan ke misl ek soorah hi le aaye." (3)

Iske bawajood vo nahi laa sake, aur na hi laane ka irada kiya, haalan ke vo Quraan ke radd ke liye har mumkin harba istemaal karte the, jabke Quraan ke huroof wa kalimaat wahi the jinke zariye vo aapas me kalaam karte the, aur aapas me muqabila aaraayi karte the, aur ek doosre par faqr karte the, yahi nahi, balke Quraan ne apne ae'jaaz aur unki aajizi wa darmaandagi aur saare jinn wa ins ki aajizi ka in alfaaz me elaan kar diya :

(_____) “Aap elaan kar deejiye ! Agar saare insaan wa jinn is baat par muttakhir ho jaaye ke is Quraan jaisa kalaam le aayenge, to vo nahi laa sakte, agar che vo is kaam ke liye ek doosre ki madad wa nusrat ke saath saari koshish sarf kar de.” (4)

Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : (_____) “Koyi Nabi nahi guzra magar use mu’jizat me itna diya gaya jis par insaan eeman laa sake, aur mujhe jo mu’jiza diya gaya vo Quraan hai jo Allaah Taala ne mere paas wahee kee hai, aur mujhe ummeed hai ke mere pairon ki qiyamat ke din sabse zyada honge.” (5)

Ulama ne ae’jaaz Quraan ke aqsaam par alfaaz, maani, akhbaar maaziya aur aayinda aane waale ghaib ki pesh goyi, gharz ke har aitebaar se kitaben likhi hai, taaham ae’jaaz Quraan ka vo utna hi hissa bayaan kar sake jitna ke chudiya chonch maar kar samandar se paani uthaati hai.

(1) Toor:34

(2) Hood:13

(3) Yunus:38

(4) Al Isra:88

(5) Bukhari:4981

(6) Muslim:152

Mulahiza farmaye : _____ - Muhammad al Zarqani,
Mabaahas fil uloom al Quraan lil Qitaan.

Point no:

56

Youm aakhirat par eemaan ka kya matlab hai?

Youm aakhirat par eemaan ka matlab hai laa mahaala waakhai hone par puqta yaqeen wa tasdeeq karna aur uske maqtazi par amal karna, aur us par eemaan laane me qiyamat ki alaamaton aur nishaniyon par eemaan bhi daakhil hai, jo har haal me qiyamat se pahle waqoo pazer honge, Neez maut aur marne ke baad fitna khabar, aur khabar ka azaab aur uski n’emat bhi isme shaamil hai, aur ye umoor bhi daakhil hai ke soor phooka jaayega, tamaam maqloof khabaron se uthegi, qiyamat ka mauqif bhayaanak wa qoufnaak hoga, mahshar apni tafseelaat ke saath bapa hoga, sabke naame aamaal diye jaayenge, meezaan qaayam hoga, pulsiraat se sabko guzarna hoga, aur Rasoolullah ﷺ ko shifa’at kabri aur houz kausar diya jaayega, momineen jannat ki ne’maton se

nawaze jaayenge, jinme sabse badi ne'mat Allaah Taala ka deedaar hoga, kaafiron ko jahannam me saza dee jaayegi, aur sabse saqt saza Allaah Taala ke deedaar se unki mahroomi hogi.

Mulahiza farmaye: _____ - *Shaikh Ibn Usaimin:46-62.*

Point no:

57

Jannat aur jahannam par eemaan laane ka kya matlab hai?

Jannat aur jahannam par eemaan laane ka matlab ye hai ke aadmi is amr ki puqta, mazboot aur ghair mutazalzal tasdeeq kare ke jannat wa jahannam dono tayaar kee huyi maujood hai, aur dono Allaah ke hukum se hamesha baakhi rahengi, kabhi fana na honghi, saath hi saath jannat me milne waali tamaam ne'maton aur jahannam me pahuchne waale saare azaabo par bhi yaqeen rakhe.

Mulahiza farmaye: _____ - *Shamsuddin al Qurtubi wafaat 671,*
_____ : *safa 238-240.*

Point no:

58

Aakhirat me mumineen apne Rab ko dekhenge, iski kya daleel hai?

Irshaad Ilahi hai : **(WUQOOHU YOUMA IZIN NAAZIRAH ILAA RABBIHA NAAZIRAH)** "Kitne chehre us din baa rounaq honge, apne Rab ko dekhte honge." (1)

(LILLA ZEENA AHSANUL HUSNAA WA ZIYAADAH) "Jin logon ne nek kaam kiye unke liye khair (jannat) hai aur "zyada" yaani apne Rab ka deedaar bhi." (2)

Allaah Taala ne kaafiron ke baare me farmaya : **(KALLA INNAHUM AR RABBIHIM YOUMA IZIL LA MAHJOOBOON)** "Har giz nahi! Ye log us din apne rab ke deedaar se mahroom kar diye jaayenge." (3)

Jab Allaah Taala apne dushmano ko apne deedaar se mahroom karega to apne doston ko mahroom nahi karega.

Bukhari wa Muslim me Jareer bin Abdullah Raziallahuanhuma se rivayat hai, vo bayaan karte hai ke : Ham log Nabi ﷺ ke pas baithe huye the, Aap ki nazar

choudhwi raat ke chaand par padi to Aap ﷺ ne farmaya :

(_____) “Anqareeb tum apne Rab ko aankho se dekhoge, jaise tum is chaand ko dekh rahe ho, uske dekhne me koi _____ nahi hogi.” (4)

Is Hadees me “raveet qamar” se tashbah dee gayi hai, na ke Zaat Baari Taala ko qamar se.

Kyu ke Allaah Taala apni zaat wa sifaat me kisi bhi maqloof ki mashaabihat se munazza wa paak hai, isi tarah Nabi ﷺ ka kalaam bhi is qabeel ki tashbiya dene se paak hai, kyu ke vo saari kaaynaat me sabse zyada Allaah Taala ko jaanne waale the.

Sahi Muslim me Suhaib Raziallahuanhu ki hadees me hai :

(_____) “Fir jab Allaah Taala hijaab hata lega, jannatiyon ko apne Rab ke deedaar se badhkar mahboob jannat ki koi cheez nahi.” Fir Aap ne is aayat ki tilawat farmayi : (_____) (5) “Jin logon ne nek aamaal kiye unke liye ‘hasni’ yaani (jannat) hai aur ‘zyada’ (Rab ka deedaar) bhi.” (6)

Is mauzoo par ba kasrat sahi wa sareeh Ahadees aayi hai, jinme 45 hadeesen tees se zaayad sahabiyon se marwi hai jo meraj ul qabool sharah saleem al wasool me zikar kee gayi hai, jo shakhs deedaar Ilahi ka inkaar karega, vo Kitabullah aur Allaah ke Rasolon ke zariye bheji hui shariyat ka munkar hoga, aur aisa shakhs zaroor un logon me se hoga jiske baare me Allaah Taala ne farmaya hai : **(KALLA INNAHUM AR RABBIHIM YOUMA IZIL LAMAHJOOBOON)** “Hargiz nahi vo zaroor apne Rab ke deedaar se us din mahroom kar diye jaayenge.” (7)

(1) Qiyamah:22-23

(2) Yunus:26

(3) Al Mutaffifeen:15

(4) Bukhari:7434

(5) Yunus:26

(6) Muslim, Tirmizi:2552

(7) Mutaffifeen:15

Mulahiza farmaye: _____ : 209/1,

_____ - Shamsuddin al Qurtubi,

_____ - Shaikh Hafiz al Hakmi, safa 141.

Deen me shahadaten (LAA ILAAHA ILLALLAHU MUHAMMADUR RASOOLULLAH) ka kya darja hai?

Koyi bhi banda shahadaten ke baghair deen me daakhil nahi ho sakta. Allaah Taala ka irshaad hai : **(INNAMAL M'UMINOO NALLAZEENA AAMANOO BILLAHI WA RASOOLIH)** "Momin to vo log hai jo Allaah aur uske Rasool par eemaan rakhte hai." **(Noor:62)**

Nabi Kareem ﷺ ka irshaad hai : ()

"Mujhe is amr ka hukum diya gaya hai ke mai us waqt tak jung karta rahoonga jab tak log is baat ki shahadat na de de ke Allaah ke alaawa koyi ma'abood bar haq nahi, aur Muhammad ﷺ uske bande aur Rasool hai." **(Sahi Bukhari:25, Sahi Muslim:3100)**

Mulahiza farmaye : Jaame Uloom wal Hakam:228/1

Kalima LAA ILAAHA ILLALLAH ki sharten

Kalima LAA ILAAHA ILLALLAH ka qaraar uske shuroot ke mutabikh hona zaroori hai, iske baghair kalima ka iqraar be sood hai aur ye shuroot mandarja zel hai :

1) Ilm

Yaani LAA ILAAHA ILLALLAH ka ilm haasil karna aur jihaalat se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : **(FA'ALAMU ANNAHU LAA ILAAHA ILLALLAHU)** (1)

Tarjamah : (Aye Nabi!) Aap jaan le ke Allaah ke siwa koyi ma'abood nahi.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : () (2)

Tarjamah : Jo shakhs mar jaaye is haal me ke vo jaanta tha ke LAA ILAAHA ILLALLAH kya hai to vo jannat me daakhil hoga.

2) Yaqeen

Is kalime ke maani aur mafhoom par puqta yaqeen rakhna, aur shak wa shuba se bilkul door rahna.

**Allaah Taala ne farmaya : (INNAMAL MU'MINOONALLAZEENA AAMANOO
BILLAHI WA RASOOLIH SUMMA LAM YARTAABOO) (3)**

Tarjamah : Momin to vo hai jo Allaah par aur uske Rasool par (pakka) eemaan laaye fir shak wa shuba na kare.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : _____ (4)

Tarjamah : Mai gawahi deta hoon ke Allaah ke siva koyi ma'abood bar haq nahi hai aur Muhammad ﷺ Allaah ke Rasool hai. Jo banda in dono shahadaton ke saath Allaah se mulaaqaat kare jinme koyi shak na kare to vo jannat me daakhil hoga.

3) Iqlaas

Iqlaas ke aath is kalima ka iqraar karna, aur shirk se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : (5)

Tarjamah : aur unhe isi baat ka hukum diya gaya ke deen ko Allaah ke liye khaalis karte huye eksoo hokar sirf Allaah ki ibadat kare.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : _____ (6)

Tarjamah : Logon me meri shifa'at ka sabse zyada sa'adatmand vo shakhs hai jisne apne khulose dil se LAA ILAAHA ILLALLAH kaha.

4) Sidq

Is kalima ka iqraar sachche dil se karna, jhoot aur nifaaq se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : () (7)

Tarjamah : Kya logon ne ye gumaan kar rakha hai ke unke sirf is daawe par ke “ham eemaan laaye hai” ham unhe baghair aazmaye huye hi chod denge? Unse aglo ko bhi hamne khoob jaancha, yaqeenan Allaah Taala unhe bhi jaan lega jo sach kahte hai aur unhe bhi maaloom kar lega jo jhoote hai.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : () (8)

Tarjamah : Jo shakhs mar jaaye is haal me ke vo LAA ILAAHA ILLALLAH aur MUHAMMADUR RASOOLULLAH ki sachche dil se gawahi deta hai to vo jannat me daakhil hoga.

5) Muhabbat

Is kalima ke taqazo se muhabbat karna, aur bughz aur nafrat se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : () (9)

Tarjamah : Baaz log aise bhi hai jo Allaah ke shareek auron ko thaharakar unse aisi muhabbat rakhte hai jaisi muhabbat Allaah se honi chahiye aur eemaan waale Allaah ki muhabbat me bahut saqt hote hai.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : () (10)

Tarjamah : Teen cheeze jisme paayi jaaye usne eemaan ki mithaas paayi : 1. Jisko Allaah aur ske Rasool par har cheez se zyada muhabbat ho, 2. Vo shakhs jo kisi bande se muhabbat kare to sirf Allaah ke liye muhabbat kare, 3. Vo shakhs jisko Allaah ne kufr se bacha liya hai vo dobara kufr me loutna waisa hi naa pasand karta hai jaisa ke aag me daala jaana usko naa pasand hai.

6) Ita'at

Is kalima ke mutabikh Allaah ki ita'at karna aur naa farmaani se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : () (11)

Tarjamah : Aur jo shakhs apne aap ko Allaah ke ta'abe karde aur ho bhi vo nekokaar yaqeenan usne mazboot kada thaam liya.

7) Qabool

Qoul aur f'el se is kalima ke taqaze ko qubool karna, aur inkaar se door rahna.

Allaah Taala ne farmaya : () (12)

Tarjamah : Ye vo (log) hai ke jab unse kaha jaata hai ke "Allaah ke siva koyi ma'abood bar haq nahi" to ye sarkashi karte the, aur kahte the ke kya ham apne ma'aboodo ko ek deewaane shayar ki baat par chod de?!

8) Shirk ka inkaar karna

Yaani Tawheed ke iqraar ke saath shirk ka inkaar karna bhi zaroori hai :

Allaah Taala ne farmaya : () (13)

Tarjamah : Pas jo shakhs taaghoot (shirk) ka inkaar kiya aur Allaah par eemaan laaya to usne aise mazboot kade ko thaam liya jo toot nahi sakta, Allaah Taala sab kuch sunne waala aur jaanne waala hai.

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : () (14)

Tarjamah : Jo shakhs (LAA ILAAHA ILLALLAH) kahe aur Allaah ke siva har cheez ki ibadat ka inkaar kare to uska maal, aur uski jaan (Islam ke nazdeek) mahfooz hai, aur uska hisaab Allaah par hai.

9) Islam par maut aana

Allaah Taala ne farmaya : () (15)

Tumko maut na aaye magar is haal me ke tum muslim ho.

Rasoolullah ﷺ ka irshaad girami hai : () (16)

“Ek shakhs (zindagi bhar nek) amal karta raha hai aur jab jannat aur uske darmiyaan sirf ek haath ka faasla rah jaata hai to uski taqdeer saamne aa jaati hai aur dozakh waalo ke amal shuroo kar deta hai. Isi tarah ek shakhs (zindagi bhar bure) kaam karta rahta hai aur jab dozakh aur uske darmiyaan sirf ek haath ka faasla rah jaata hai to uski taqdeer ghalib aa jaati hai aur jannat waalo ke kaam shuroo kar deta hai.

(1) Muhammad:19

(2) Muslim:26

(3) Hujuraat:15

(4) Muslim:27

(5) Al Bayyinah:5

(6) Bukhari:99

(7) Ankaboot:2-3

(8) Silsilatus Saheeha:348/5

(9) Baqarah:165

(10) Muttafiq Alai: Bukhari:21, Muslim:43

(11) Luqmaan:22

- (12) *Saaffat:35-36*
 (13) *Baqarah:256*
 (14) *Muslim:23*
 (15) *Aale Imran:102*
 (16) *Sahi Bukhari:3208*

Mulahiza farmaye : : 518-524

Muhammadur Rasoolullah ki shahadat ka kya matlab hai?

Muhammad Rasoolullah ki shahaadat ka matlab hai ke zabaan se iqraar ke saath qalb ki gahraayiyo se nateeja tasdeeq karna ke Muhammad ﷺ Allaah ke bande aur uske Rasool hai, sirf musalmaano ke liye nahi balke saare ilm yaani tamaam insano aur jinno ke liye bhi Rasool hai.

Irshaad Rabbani hai : () “Aye Nabi! Hamne aap ko is shaan ka Rasool banakar bheja hai ke aap gawahi dene waale, khush khabri sunaane waale, daraane waale, Allaah ke hukum se uski taraf bulaane waali aur roshan chiraagh hai.” (1)

Chuna che aap ne maazi me guzre waakhiyaat ki jo khabar dee hai aur mustaqbil me pesh waale haalaat wa akhbaar ke baare me jo peshangoyi kee hai, sab ki tasdeeq karna, neez aap ne jin umoor ko halaal kiya hai unhe halaal samjha, aur jin umoor ko haraam kiya hai unhe haraam samjha, aap ne jin baato ka hukum diya hai unhe bajaa laane ke liye sar ita'at kham karna, aur jin cheezo se mana farmaya hai unse baaz rahna, aap ki laayi huyi shariyat ki khuloot aur jaloot me itteba karna, aap ki sunnat ka iltezaam karna, neez aap ke har faisle ko barzaawar ghabat tasleem karna aur ye aiteqaad rakhna ke Aap ki itaat Allaah ki itaat aur Aap ki naa farmaani Allaah ki naa farmaani hai, isliye ke Aap Allaah Taala ka paighaam wa risaalat ummat tak pahuchaane waale hai, Allaah Taala ne Aap ko us waqt tak apne paas nahi bulaya jab tak Aap ke zariye deen ki takmeel na kar lee, aur saare ahkaam ko waazeh taur par logon ko pahucha na diya, Aap apni ummat ko roushan shaaherah par chod kar gaye, jiski raat bhi din ke barabar hai, is shaaherah se hatne waala bad naseeb halaak hone waala hi hoga (2).

Bilfaaz deegar Nabi ﷺ par eemaan ko is tarah bayaan kiya jaa sakta hai :

Tarjamah : Vo jis baat ka hukum de uski itaat karna, vo jis baat ki khabar de uski tasdeeq karna, vo jis baat se mana kare ya daraye us se ruk jaana, aur isi tarah Allaah ki ibadat karna jaisa ke unhone mashr'oo kiya.

(1) Al Ahzaab:45-46

(2) Ye us Hadees ki taraf ishaara hai : “_____” (Sunan Ibn Maajah:43, Sahi)

Mulahiza farmaye : _____ - Shaikh Muhammad bin Abdul
Wahaab, safa 9.

Allaah ne insano ko kis liye paida kiya?

Allaah Taala ne insano ko sirf apni hi ibadat karne ke liye paida kiya hai.

Mulahiza farmaye : Soorah Zaariyaat:56

Ibadat ka matlab kya hai?

Allaah ke har pasandeeda qoul wa f’el ko chahe vo zaahiri ho ya baatini (iqlaase niyyat ke saath shariyat ke mutabikh bajaa laane ko) “ibadat” kahte hai.

Mulahiza farmaye : Al Aboodiya – Ibn Taimiyah:safa 44.

Ibadat ki kitni qisme hai?

Ibadat ki chaar qismen hai :

Qalbi ibadat jaise : Tawakkal, Muhabbat, Qouf, Ummeed.

Qouli ibadat jaise : Maangna, Madad talab karna, Panah talab karna, Toubha wa Isteghfaar karna, Qasam khaana vaghairah.

F'eli ibadat jaise : Qiyaam, Rukoo, Sajdah, Namaz, Tawaaf vaghairah.

Maali ibadat jaise : Zakaat, Nazar wa Nyaaaz, Qurbani vaghairah.

Ibadat ki ek aur taqseem kee gayi hai : Ibadat muhsina aur ibadat ghair muhsina.

Mulahiza farmaye : : safa 117.

Malayika par eemaan ka kya matlab hai?

Malayika par eemaan laane ka matlab hai unke wajood ka puqta iqraar karna, aur ye aqeedah rakhna ke ye Allaah ki maqlooqaat me se ek taabedaar aur ghair ma'abood maqloof hai : ()

“Vo Allaah ke mukarram bande hai, vo Allaah se aage badh kar nahi baat karte, aur vo usi ke hukum ke muwafiq amal karte hai.” (1)

() “Vo Allaah ke hukum ki naa farmaani nahi karte aur jo hukum milta hai wahi karte hai.” (2)

() “Vo Allaah Taala ki ibadat se naak bhoon nahi chadhate hai aur na uktaate hai, vo raat din tasbeeh karte rahte hai aur kamzor nahi hote.” (3) Matlab ye ke na hi uktaate hai aur na thakte hai.

(1) *Anbiya:26-27*

(2) *Tahreem:6*

(3) *Nisa:19-20*

Mulahiza farmaye : - Hafiz Al Hakmi:safa 808, - Shaikh Ibn Usaimin:31-36.

Allaah ki kitabo par eemaan laane ka kya matlab hai?

Allaah Taala ki kitabo par eemaan laane ka matlab ye hai ke aadmi is baat ki ghair mutazalzal tasdeeq kare ke tamaam kitabe Allaah ke paas se utaari gayi hai, aur Allaah Taala ne in kitabo ke zariye haqeeqi maano me kalaam farmaya hai. Baaz kalaam qaasid farishte ke tausat ke baghair parda ke aad se suna gaya hai, aur baaz kalaam ka malayika ne Rasool tak pahuchaya hai, aur baaz kalaam ko Allaah Taala ne apne haath se likha hai.

Irshaad Rabbani hai : () “Kisi bashar ki shaan nahi ke Allaah Taala us se kalaam kare, albatta wahee ke zariye, ya parde ke aad se kalaam karta hai, ya kisi qaasid ko bhejta hai, jo uske hukum se, uski mashiyyat ke mutabikh wahee karta hai.” (1)

Allaah ne Moosa Alaihissalaam se kaha : ()

“Maine Aap ko logon par imtiyaaz diya, paighambari aur apni ham kalaami ke zariye” (2) () “Allaah Taala ne Moosa se kalaam kiya.” (3)

Allaah Taala ne baaz ko apne haath se likha, uski daleel ye aayat hai : () “Aur hamne Moosa ke liye taqtiyon me har cheez ki naseehat likh dee, aur har cheez ki tafseel bhi.” (4)

Hadees me is tarah waarid hai : () (5)

Allaah ne Eesa Alaihissalaam ke baare me kaha : () “Aur hamne unhe Injeel dee.” (6)

() “Aur hamne Dawood ko Zaboor dee.” (7)

Neez farmaya : ()
“Ye Rabbul Aalameen ka naazil karda hai, ise Rooh Ameen ne Aap ke dil par utaara hai, taake Aap daraye faseeh arabi zabaan me.” (8)

(1) Shoo'ra:51

(2) A'araaf:144

(3) Nisa:164

(4) A'araaf:145

(5) Sunan Abi Dawood:4701,sahi

(6) Maa'yida:46

(7) Nisa:163

(8) Shoo'ra:192-195

Mulahiza farmaye : _____ - Hafiz al Hakmi:90-93, _____ -
Shaikh Ibn Usaimin:91,92.

Eemaan bil Rasool (Rasoolon par eemaan laane) ka kya matlab hai?

Eemaan bil Rasool ka matlab is amr ka tasdeeq karna hai ke Allaah Taala ne har ummat me unhi me se kisi na kisi ko Rasool banakar bheja, jo unko sirf Allaah ki ibadat ki taraf bulaate the, aur ghairullah ki ibadat se rokthe the, aur ye ke vo sab ke sab sachche, nek, raashid, kareem, muttaqi, amaanatdaar, hidayat yaafta aur hidayat ka raasta bataane waale the, aur zaahiri nishaniyon aur m'ujizaat ke zariye Allaah Taala ne unki taayeed kee thi, aur ye ke unhone apni

ummato ko Allaah ki saari baaten pahucha dee, na kuch chipaaya, na badla, na apni taraf se kuch izafa kiya, aur na kuch kam kiya. (_____)

“Rasoolon ki zimmedaari sirf saaf saaf pahucha dena hai.” (1) Aur ye ke vo sab ke sab waazeh haq shaahera par the, aur ye ke Allaah Taala ne jis tarah Ibrahim Alaihissalaam ko khaleel banaya usi tarah Nabi Kareem ﷺ ko bhi khaleel banaya, Moosa Alaihissalaam se kalaam kiya, aur Idrees Alaihissalaam ko buland maqaam ata kiya, aur ye ke Eesa Alaihissalaam Allaah ke bande, uske Rasool aur uska kalima aur rooh me jo usne Maryam Alaihissalaam ke raham me daali thi, aur ye ke Allaah ne baaz ko baaz umoor me fazeelat dee aur baaz ke darjaat ko buland kiya.

(1) Nahal:35

Mulaahiza farmaye : _____ - Hafiz al Hakmi:830, _____ -
Hafiz al Hakmi:97-102, _____ - Shaikh Ibn Usaimin:95 - 96,
_____ - Shaikh Ibn Usaimin:39-45.

Quraan me kitne Rasoolon ka zikar aaya hai?

Quraan me 25 Rasoolon aur Nabiyo ka zikar hai (1) : Aadam, Nooh, Idrees, Hood, Saaleh, Loot, Ibrahim, Ismail, Ishaq, Yakhoob, Yusuf, Shuaib, Ayyub, **Zulkifl**, Yunus, Moosa, Haroon, Ilyas, Yasa'a, Dawood, Sulaiman. Zakariyya, Yahya, Eesa Alaihimussalaam aur Muhammad ﷺ aur “asbaat” (2) ka zikar ijmaala aaya hai.

(1) Nisa:163,164

(2) Asbaat se muraad Hazrat Ishaq aur Yakhoob Alaihimussalaam ki aulaad me se jo mansab Nabuwwat par faayaz kiye gaye.

Mulahiza farmaye : Tafseer Ibn Kaseer:469/2

Ulul Azm Rasool koun hai?

Ulul Azm Rasool paanch hai. Nooh alaihissalaam, Ibrahim Alaihissalaam, Moosa Alaihissalaam, Eesa Alaihissalaam aur Muhammad ﷺ.

Quraan me deegar jagah Allaah Taala ne inka alag alag zikar kiya hai. Pahli jagah Soorah Ahzaab ki is aayat me : **(WA IZ AQAZNA MINAN NABIYYEENA MEESAAQAHUM WA MINKA WA MIN NOOHIN WA IBRAAHEEMA WA MOOSA WA EESABNI MARYAM)** “Jab hamne nabiyon se ahad wa paimaan liya, aur Aap se bhi aur Nooh aur jiski wasiyat hamne Ibrahim, Moosa aur Eesa bin Maryam se bhi ki.” (1)

Doosri jagah Soorah Shoo’ra ki is aayat me : **(SHARA’A LAKUM MINADDEENI MAA WASSA BIHI NOOHAN WALLAZEE AWHAINA ILAIKA WAMAA WAS SAINAA BIHI IBRAHEEMA WA MOOSA WA EESA. AN AQEEMUD DEENA WALA TATAFARRAQOO FEEHI)** “Allaah ne tumhare liye wahee deen muqarrar kiya hai jiski wasiyat Nooh ko kee thi, aur jisko hamne aap ke paas wahee ke zariye bheja hai, Ibrahim, Moosa aur Eesa ko kee thi, vo ye ke deen ko qaayam kare aur usme tafarruqa baazi na karen.” (2)

(1) Ahzaab:7

(2) Shoo’ra:13

Mulahiza farmaye : Is aqeede par likhi gayi kitabon ka hawaala.

Khaatamun Nabiyyeen koun hai?

Khaatamun Nabiyyeen Muhammad ﷺ hai.

Allaah Taala ka irshaad hai : **(MAA KAANA MUHAMMADUN ABAA AHADIM MIR RIJAALIKUM WALAKIR RASOOLALLAHI WAA KHAATAMAN NABIYYEEN)**

“Muhammad tumhare mardon me se kisi ke baap nahi hai, Haan! Vo Allaah ke Rasool aur Khaatamun Nabiyyeen hai (1)

Aur Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : _____ “Anqareeb mere baad tees (30) jhoote nabi honge unme se har ek ye daawa karega ke vo nabi hai, haalan ke mai Khaatamnu Nabiyyeen hoon, aur mere baad koyi Nabi nahi.” (2)

Sahi Bukhari ki rivayat me Nabi ﷺ ne Ali Raziallahuanhu se farmaya :

(_____) “Kya tum is baat se khush nahi ho ke mujhse tumhara darja vahi ho jo Haroon ka Moosa se tha? Farq sirf ye hai ke mere baad koyi Nabi nahi.” (3)

Neez Nabi ﷺ ne dajjal waali hadees me farmaya :

() “Mai Khaatamun Nabiyyeen hoon, mere baad koyi nahi.” (4)

(1) Ahzaab:40

(2) Sunan Tirmizi:2219, Sunan Abu Dawood:4252

(3) Sahi Bukhari:4416

(4) Sunan Tirmizi:2219

Mulahiza farmaye : Tafseer Tibri:278/20, Tafseer Ibn Kaseer:6/428,429.

Doosre Anbiya ke muqaabile me hamare Nabi ﷺ ki kya qusoosiyaat hai?

Aap ﷺ ki qusoosiyaat bahut saari hai, jin par mustakhil kitaben likhi gayi hai.

Chand qusoosiyaton ka zikar kiya jaata hai :

(1) Aap ﷺ ka khaatamun Nabiyyeen hona.

(2) Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : () “Bahur baa barkat hai vo Allaah Taala jisne apne bande par Furqaan utaara taake vo tamaam logon ke liye aagah karne waala ban jaaye.” (3)

(1) Sunan Tirmizi:2219

(2) Tirmizi:3148, Ibn Maajah:4363

(3) Furqaan:1

Mulahiza farmaye : - Azeezuddin Abdul

Salaam, - Sirajuddin Ibn Maqan,

- Imam Jalaluddin Suwaiti, - Al Sadiq bin Muhammad bin Ibrahim.

Anbiya ke mu’jizaat kya hote hai?

Mu’jizaat aise khilaaf aadaat umoor ko kahte hai, jinse maqsood challenge ho, aur koyi shakhs is challenge ko qubool na kar sake.

Aur ye mu’jizaat ya to hasi hote hai ke aankh se dekhe jaaye ya kaan se sune jaaye, masalan chattan se oontni ka nikalnaa, asaa (laathi) ka saamp ban jaana,

aur jamaadaat ka kalaam karna vaghairah. Ya maanvi hote hai ke jinka mushaahida aqal wa baseerat kare jaise mu'jizaa Quraan.

Aur hamare Nabi ﷺ ko dono qism ke mu'jzaat diye gaye, jo mu'jiza bhi kisi doosre Nabi ko diya gaya us qisam ka us se bada mu'jiza Nabi Kareem ﷺ ko diya gaya.

Jis mu'jizaat me chand ka tukde hona, khajoor ke tane ka rona, Aap ki mubarak ungliyon ke darmiyaan se paani ka chashma jaari hona aur khaane ka tasbeeh badhna vaghairah, jo mutawaatir Ahadees wa akhbaar se saabit hai, lekin doosre anbiya ke mu'jizaat ki tarah Nabi Kareem ﷺ ke bhi aam mu'jizaat zamane ke saath saath khatam ho gaye, aur unka sirf zikar baakhi raha, aur jo daayami aur qiyamat tak baakhi rahne waala mu'jiza hai vo Quraan Majeed hai, jiske ajaayeb kabhi khatam nahi ho sakte, (_____) “Baatil na uske aage se aa sakta hai na uske peeche se, ye Hakeem wa Hameed ka naazil kard hai.”

(Fussilat:42)

Mulahiza farmaye : _____ - Hafiz Ibn Kaseer (jo al bidaya va nihaya ka ek hissa hai), kitab Mu;jizaatul Anbiya – Shaikh Abdul Nayeem al haashmi, _____
- Syed Mubarak.

Ae'jaaz Quraan ki kya daleel hai?

Ae'jaaz Quraan ki daleel ye hai ke Quraan bees (20) saal se zaayad arsa tak naazil hota raha aur un logon ko challenge karta raha jo taareeq insaaniiyat me sabse faseeh aur qaadar al kalaami me sabse aala the :

(_____) “Agar ye sachche hai to Quraan ki tarah ek baat hi banakar le aaye.” (1)

(_____) “Aap challenge kar deejiye ke Quraan ki misl
gadh kar das sooraten le aavo.” (2)

() “Aap kah deejiye Quraan ke misl ek soorah hi le aaye.” (3)

Iske bawajood vo nahi laa sake, aur na hi laane ka irada kiya, haalan ke vo Quraan ke radd ke liye har mumkin harba istemaal karte the, jabke Quraan ke huroof wa kalimaat wahi the jinke zariye vo aapas me kalaam karte the, aur aapas me muqabila aaraayi karte the, aur ek doosre par faqr karte the, yahi nahi, balke

Quraan ne apne ae'jaaz aur unki aajizi wa darmaandagi aur saare jinn wa ins ki aajizi ka in alfaaz me elaan kar diya :

(_____) "Aap elaan kar deejiye ! Agar saare insaan wa jinn is baat par muttafikh ho jaaye ke is Quraan jaisa kalaam le aayenge, to vo nahi laa sakte, agarche vo is kaam ke liye ek doosre ki madad wa nusrat ke saath saari koshish sarf kar de." (4)

Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : (_____) "Koyi Nabi nahi guzra magar use mu'jizaat me itna diya gaya jis par insaan eeman laa sake, aur mujhe jo mu'jiza diya gaya vo Quraan hai jo Allaah Taala ne mere paas wahee kee hai, aur mujhe ummeed hai ke mere pairokaar qiyamat ke din sabse zyada honge." (5)

Ulama ne ae'jaaz Quraan ke aqsaam par alfaaz, maani, akhbaar maaziya aur aayinda aane waale ghaib ki pesh goyi, gharz ke har aitebaar se kitaben likhi hai, taaham ae'jaaz Quraan ka vo utna hi hissa bayaan kar sake jitna ke chudiya chonch maar kar samandar se paani uthaati hai.

(1) Toor:34

(2) Hood:13

(3) Yunus:38

(4) Al Isra:88

(5) Bukhari:4981

(6) Muslim:152

Mulahiza farmaye : _____ - Muhammad al Zarqani,
Mabaahas fil uloom al Quraan lil Qitaan.

Youm aakhirat par eemaan ka kya matlab hai?

Youm aakhirat par eemaan ka matlab hai laa mahaala waakhai hone par puqta yaqeen wa tasdeeq karna aur uske maqtazi par amal karna, aur us par eemaan laane me qiyamat ki alaamaton aur nishaniyon par eemaan bhi daakhil hai, jo har haal me qiyamat se pahle waqoo pazer honge, Neez maut aur marne ke baad fitna khabar, aur khabar ka azaab aur uski n'emat bhi isme shaamil hai, aur ye umoor bhi daakhil hai ke soor phooka jaayega, tamaam maqlooq khabaron se uthegi, qiyamat ka mauqif bhayaanak wa qoufnaak hoga, mahshar apni tafseelaat ke saath bapa hoga, sabke naame aamaal diye jaayenge, meezaan qaayam hoga,

pulsiraat se sabko guzarna hoga, aur Rasoolullah ﷺ ko shifa'at kabri aur houz kausar diya jaayega, momineen jannat ki ne'maton se nawaze jaayenge, jinme sabse badi ne'mat Allaah Taala ka deedaar hoga, kaafiron ko jahannam me saza dee jaayegi, aur sabse saqt saza Allaah Taala ke deedaar se unki mahroomi hogi.

Mulahiza farmaye: _____ - *Shaikh Ibn Usaimin:46-62.*

Jannat aur jahannam par eemaan laane ka kya matlab hai?

Jannat aur jahannam par eemaan laane ka matlab ye hai ke aadmi is amr ki puqta, mazboot aur ghair mutazalzal tasdeeq kare ke jannat wa jahannam dono tayaar kee huyi maujood hai, aur dono Allaah ke hukum se hamesha baakhi rahengi, kabhi fana na hongy, saath hi saath jannat me milne waali tamaam ne'maton aur jahannam me pahuchne waale saare azaabo par bhi yaqeen rakhe.

Mulahiza farmaye: _____ - *Shamsuddin al Qurtubi wafaat 671,*
_____ : *safa 238-240.*

Aakhirat me mumineen apne Rab ko dekhenge, iski kya daleel hai?

Irshaad Ilahi hai : **(WUQOOHU YOUMA IZIN NAAZIRAH ILAA RABBIHA NAAZIRAH)** "Kitne chehre us din baa rounaq honge, apne Rab ko dekhte honge."
(1)

(LILLA ZEENA AHSANUL HUSNAA WA ZIYAADAH) "Jin logon ne nek kaam kiye unke liye khair (jannat) hai aur "zyada" yaani apne Rab ka deedaar bhi." (2)

Allaah Taala ne kaafiron ke baare me farmaya : **(KALLA INNAHUM AR RABBIHIM YOUMA IZIL LA MAHJOOBOON)** "Har giz nahi! Ye log us din apne rab ke deedaar se mahroom kar diye jaayenge." (3)

Jab Allaah Taala apne dushmano ko apne deedaar se mahroom karega to apne doston ko mahroom nahi karega.

Bukhari wa Muslim me Jareer bin Abdullah Raziallahuanhuma se rivayat hai, vo bayaan karte hai ke : Ham log Nabi ﷺ ke pas baithe huye the, Aap ki nazar choudhwi raat ke chaand par padi to Aap ﷺ ne farmaya : (_____)

Is Hadees me “raveet qamar” se tashbah dee gayi hai, na ke Zaat Baari Taala ko qamar se.

Sahi Muslim me Suhaib Raziallahuanhu ki hadees me hai :

Is mauzoo par ba kasrat sahi wa sareeh Ahadees aayi hai, jinme 45 hadeesen tees se zaayad sahabiyon se marwi hai jo meraj ul qabool sharah saleem al wasool me zikar kee gayi hai, jo shakhs deedaar Ilahi ka inkaar karega, vo Kitabullah aur Allaah ke Rasolon ke zariye bheji huyi shariyat ka munkar hoga, aur aisa shakhs zaroor un logon me se hoga jiske baare me Allaah Taala ne farmaya hai : **(KALLA INNAHUM AR RABBIHIM YOUMA IZIL LAMAHJOOBOON)** “Hargiz nahi vo zaroor apne Rab ke deedaar se us din mahroom kar diye jaayenge.” (7)

(7) *Mutaffifeen*:15

Mulahiza farmaye: _____ : 209/1, _____
 - Shamsuddin al Qurtubi, _____ - Shaikh Hafiz al
 Hakmi, safa 141.

Shifa'at par eemaan laane ki kya daleel hai? Aur kab kiski shifa'at kiske liye hogi?

- Allaah Taala ne apni kitab me mut'aaddid jagahon par shifa'at ka asbaat bhaari qeewad ke saath kiya hai, aur ye bataya hai ke shifa'at ka haq sirf Allaah Taala hi ko haasil hai, isme kisi ko adna qism ka iqtiyaar nahi. Irshaad Baari Taala hai : **(QUL LILLAHI SHAFATU JAMEE'AA)** "Aap kah dejiye! Saari shifa'at ka haq Allaah Taala hi ko haasil hai." (1)
- Raha ye sawaal ke shifa'at kab hogi? To Allaah Taala ne ye bhi batla diya hai ke uski ijaazat ke baghair shifa'at nahi hogi.

Irshaad Ilahi hai : **(MAA MIN SHAFEE'IN ILLA MIN BA'ADI IZNIH)** "Allaah ke izn se pahle koi bhi shifa'at nahi kar sakega." (3)

(WAKAM MIM MALAKIN FIS SAMAAWAATI LAA TUGHNI SHAFATUHUM SHAI'AN ILLA MIN BA'ADI AY YAZANALLAHU LIMAY YASHAA'U WA YARZAA)

"Aasmaan me kitne malayika hai jinki shifa'at kuch bhi kaam nahi degi, magar uske baad ke Allaah Taala jiske liye chahe ijaazat de de aur uske liye shifa'at karne se raazi ho." (4)

(WALAA TANFA'U SHAFATU INDAHU ILLA LIMAN AZINA LAHU) "Allaah ke paas kisi ki shifa'at kisi ke liye kaam nahi aati magar uske liye jiski nisbat vo ijaazat de de." (5)

- Raha ye sawaal ke shifa'at koun log karenge? To jis tarah Allaah Taala ne ye khabar dee hai ke uske izn se pahle koi shifa'at nahi kar sakega, isi tarah ye bhi batla diya hai ke uska izn uske mahboob wa muqtaar auliya ko milega. Irshaad hai : **(LAA YATAKALLAMOONA ILLA MAN AZINA LAHUR RAHMAANU WA QAALA SAWAABA)** "Wahaan koi shifa'at ka iqtiyaar nahi rakhega magar haan! Rahman jisko bolne ka izn de de, aur vo baat bhi duroost kahe." (6)

(LAA YAMLIKOONASH SHAFATU ILLA MANIT TAQAZA INDAR RAHMANI AHDA) "Wahaan koi shifa'at ka iqtiyaar nahi rakhega magar haan ! Jisne Rahman ke paas se ijaazat lee hai." (7)

Aur raha ye sawaal ke shifa'at kiske liye hogi? To Allaah Taala ne ye bhi Quraan me batla diya hai ke vo uske liye shifa'at ka izn dega jis se vo khush hoga. Irshaad

hai : **(WALAA YASHFA'OONA ILLA LIMANIR TAZAA)** “Aur kisi ki shifa’at nahi kar sakte bajuz uske jiske liye shifa’at karne ki Allaah Taala ki marzi ho.” (8)

(YOUMA IZIL LAA TANFA'USH SHAFAA'ATU ILLA MAN AZINA LAHUR RAHMAANU WA RAZIYA LAHU QOULAA) “Us din kisi ko kisi ki shifa’at faayda nahi degi magar aise shakhs ko jiske waaste Rahman ne ijaazat de dee ho, aur uske waaste bolna pasand kar liya ho.” (9)

Aur ye maaloome hai ke ahle tawheed wa iqlaas ke alaawa Allaah Taala kisi se khush nahi hoga, jo log mauhid wa muqlis nahi hai unke baare me irshaad Rabbani hai : **(MAA LIZZALIMEENA MIN HAMEEMIN WALAA SHAFEE'IN YUT'AA)** “Zaalimon ka koyi muqlis dost hoga na sifarish jiski baat maani jaayegi.” (10)

(FAMAA LANAA MIN SHAAFI'YEEN WALAA SADEEQIN HAMEEM) “Hamare na sifarishi hai na jigri dost.” (11)

(FAMA TANFA'UHUM SHAFATUSH SHAAFIYEEN) “Sifarishon ki sifarish unhe faayda nahi degi.” (12)

- Nabi Kareem ﷺ ne hame khabar dee hai ke Aap ko shifa’at ka iqtiaar diya gaya hai, lekin Aap ne ye bhi bataya ke Aap arsh ke neeche sajde me gir padenge apne Rab ki aisi ta’areef karenge jo Aap ke dil me usi waqt daali jaayegi, Aap us waqt tak sifarish nahi karenge jab tak Aap se ye nahi kaha jaayega () “Aap apna sar uthaaye, kahiye Aap ki suni jaayegi, maangiye Aap ko diya jaayega, shifa’at keejiye Aap ki shifa’at qubool kee jaayegi.” (13)

Nabi ﷺ ne ye bhi bataya ki ek hi martaba saare gunahgaar ahle tawheed ke liye Aap shifa’at nahi karenge, balke Aap ne farmaya :

() “Mere liye ek had muqarrar kee jaayegi aur mai unko jannat me le jaa’oonga.” (14)

Fir Aap dobara arsh ke neeche sajde me gir padenge, fir Aap ke liye ek had muqarrar kee jaayegi..... Nabi ﷺ se Abu Hurairah Raziallahuanhu ne daryaaft kiya : “Vo khush naseeb koun hoga jo Aap ki shifa’at se sarfaraz hoga? Aap ne farmaya : () “Vo shakhs hoga jisne khaalis dil se LAA ILAAHA ILLALLAH ki shahaadat dee hogi.” (15)

1) Zumar:44

2) Baqarah:255

- 15) Bukhari:99

Mulahiza farmaye : _____ : safa – 234-236.

Shifa'at ki kitni qisme hai?

Pahli shifa’at jo sabse badi shifa’at bhi hai maidaan mahshar ki hogi, jab Allaah Taala bando ke darmiyaan faisle ke liye aayega, aur ye shifa’at hamare Nabi Muhammad ﷺ ke saath khaas hai, aur yahi “maqaam mahmood” hai, jiska Allaah Taala ne Aap ko ata karne ka waada farmaya hai, irshaad Rabbani hai : **(AS’AA AN YAB’ASAKA RABBUKA MAQAAMAM MAHMOODA)** “Anqareeb Aap ka Rab Aap ko ‘maqaam mahmood’ par faayaz karega.” (1)

Vo shifa'at is tarah hogi ke maidaan mahshar me takleef wa saqti tang hogi, qiyaamul [REDACTED] kheechna chala aayega, pareshaaniyaan shadeed tareen hoti chali jaayegi, muh tak log paseeno me doobe honge, to log ek ek karke Aadam, Nooh, Ibrahim, Moosa aur Eesa Alaihimussalaam ke paas aayenge, Aap farmayenge ke : (Ana Laha) "Mai shifa'at ka majaaz hoon." (2)

Doosri shifa'at, jannat ka darwaaza khulwaane ke liye hogi, sabse pahle hamare Rasool Muhammad ﷺ darwaaza kholenge, sabse pahle Aap ki ummat jannat me daakhil hogi.

Teesri shifa'at, un logon ke liye hogi jinko jahannam me daakhil kiye jaane ka hukum hoga. Aur shifa'at karke unko daakhil hone se bacha liya jaayega.

Chouthi shifa'at, un gunahgaar ahle tawheed ke liye hogi jinka huliya jahannam me jal kar bigad chuka hoga, aur vo koyla ki maanind ho chuke honge, unko "nahar hayaat" me nahlaaya jaayega, jis se unka jism dobara usi tarah bhar jaayega jaise par naala me ghaas ug aati hai.

Paanchween shifa'at, jannatiyon ke darjaat buland karne ke liye hogi, aur ye teeno shifa'ate hamare Nabi ﷺ ke saath khaas nahi hai, balke doosre Anbiya, Malayika, Auliya aur Muqarrabeen bhi karenge, magar Aap ﷺ sabse pahle karenge.

Fir Allaah Taala bila shifa'at ke apni rahmat khaas se kuch jahannamiyon ko nikaalenge jinki taadaad Allaah hi ko maaloom hai aur fir vo jannat me daakhil honge.

Chati shifa'at, baaz kuffar ke azaab me taqfeef ke liye hogi, aur ye shifa'at hamare Nabi ﷺ ke saath khaas hai, Aap sirf apne chacha Abu Talib ke liye shifa'at karenge jaisa ke Bukhari va Muslim ki rivayat me hai. (3)

Jahannam ka mutaaliba badhta chala jaayega, jahannam kahegi : (hal mim mazeed) "kya aur jahannami hai??" (4) "Yahaan tak ke Allaah Taala apna qadam muqaddas jahannam ke andar daal dega to jahannam kahegi "qat qat" "bas, bas teri izzat ki qasam !" aur jahannam ka ek hissa doosre se simat jaayega, aur jannat me abhi was'aat baakhi rah jaayegi to Allaah Taala doosre logon ko paida karega fir unko jannat me daakhil karega." (5)

1) *Al Isra:79*

2) *Bukhari, Muslim*

3) *Bukhari, Muslim*

4) *Soorah Qaaf:30*

5) *Bukhari, Muslim*

Mulahiza farmaye: - Imam Zahabi:safa 20, :17

61. Kya koyi apne aamaal ke badle jannat me jaa sakta hai? Ya jahannam se najaat paa sakta hai?

Koyi bhi apnea mal ke badle jannat me nahi jaa sakta aur na hi jahannam se najaat paa sakta hai. Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : (- -----) : “Deen se khurbaat paida karo, duroost raaste par raho aur yaad rakho ke koyi shakhs apne amal ke badle jahannam se najaat nahi paa sakta. Sahaaba ikraam ne daryaaft kiya, Aye Allaah Rasool ! Aap bhi nahi? Aap ne farmaya : Haan ! Mai bhi nahi, magar ye ke Allaah ka fazal aur uski rahmat mujhe dhaamp le.” (Saheeh Bukhari : 6463, Saheeh Muslim : 2816)

Aur ek doosri rivayat ke alfaaz is tarah hai : “Duroost raaste par khaayam raho, Allaah se khurbaat haasil karo aur khush khabari le lo, kyu ke kisi ko bhi uska amal jannat me nahi le jaa sakta, Sahaaba ikraam ne datyaaft kiya : Kya Aap bhi apnea mal ke badle jannat me nahi jaayenge? Aap ne farmaya : Haan ! Mai bhi nahi jaaunga, magar ye ke Allaah ki rahmat mujhe dhaamp le. Yaad rakho ! Allaah Taala ke nazdeek sab se pasandedah amal hai, jis par ----- barti jaaye, khvah vo thodi hi kyu na ho.”

62. Eeman bil qadar ke kitne darje hai?

Eeman bil qadar ke chaar darje hai :

- (1) Pahla darja Allaah Taala ke ilm par eeman jo har cheez ko muheet hai, Aasmano me zara barabar koyi cheez

posheeda hai aur na hi zameen me, nez Allaah Taala maqlooqaat ki taqleeq se pahle hi tamaam maqlooqaat ka ilm rakhta tha, nez is se unke rizq, mout va hayaat, aqvaal va aamaal, harkaat va saknaat, israar va zavaheer sab ka ilm hai aur is amr ka bhi ilm hai ke koun jannati hai aur koun jahannami.

- (2) Doosra darja, mazkoorah umoor ke likhe jaane par eeman, aur is umoor par eeman ke Allaah Taala ne tamaam umoor ko likh rakha tha jo uske ilm me hone vale the. Is ziman me “Lauh va Qalam” par eeman bhi aa jaata hai.
- (3) Teesra darja, Allaah Taala ki mashiyyat naafiz aur ham ger qudrat par eeman, aur ye mashiyyat va qudrat “maakaan aur maayakoo” (jo kuch ho aur jo kuch hone vala hai) dono jannat se aapas me laazim va malzoom hai, lekin (lamyakoon) aur (laayakoon) (jo na ho aur na hone vala hai) ki bahut se laazim va malzoom nahi. Allaah Taala jo chahe vo uski qudrat se laa mahla hone vala hai aur jo na chahe vo hone vala nahi, is vajah se nahi ke Allaah Taala is par qaadir nahi, balke is vajah se ke Allaah Taala ki mashiyyat uski ----- nahi. Irshaad Rabbani hai : (-----) “Allaah Taala aisa nahi hai ke koyi cheez usko aajiz kar de na aasmano me na zameen me. Vo bada ilm vala aur badi qudrat vala hai.” (Faatir : 44)
- (4) Choutha darja, is mar par eeman ke Allaah Taala har cheez ka qaaliq hai aur is amr par eeman ke vo aasmaan

va zameen aur in dono ke maabain har har zarre ka hi qaaliq nahi, balke iske tamaam harkaat va saknaat ka bhi vahi qaaliq hai, iske alaava na koyi qaaliq hai na koyi Rab.

63. Kitaabat taqdeer ke marahel

Taqdeer likhe jaane me paanch taqdeeren daakhil hai, aur sab ke sab ilm ki taraf louti hai :

- (1) Pahli Taqdeer, Aasmaan va zameen ki taqleeq se pachaas hazaar saal pahle iska likha jaana jab Allaah Taala ne qalam ko paida kiya, isko “taqdeer azli” kahte hai.
 - (2) Doosri Taqdeer, “Taqdeer e umri” kah laati hai, jab Allaah Taala ne sab se (-----) “Kya mai tumhara Rab nahi hoon” ka ahad va misaaq liya tha.
 - (3) Teesri Taqdeer, ise bhi “Taqdeer e umri” kah sakte hai, jabke raham maaddah me nutfah ki taqleeq hoti hai.
 - (4) Chouthi Taqdeer, “Taqdeer e Hauli” kah laati hai, ye Lailatul Khadar me hoti hai.
 - (5) Paancvi Taqdeer, “Taqdeer e Youmi” kah laati hai, iska matlab hai har taqdeer ko uske waqt par jaari va naafiz karna.
-

64. Bando ko apne Af'aal va Aamaal par qudrat va mashiyyat haasil hai ya nahi?

Haan ! Bando ko apne Af'aal va Aamaal par qudrat haasil hai, vo apne iradah va mashiyyat se kaam anjaam dete hai aur ye aamaal va af'aal haqeeqatan unki taraf mansob hai aur usi ki vajah se unko mukallif banaya gaya hai aur isi buniyaad par jaza va saza dee jaati hai. Allaah Taala ne bando ko uski qudrat va istetaat se baahar mukallif nahi banaya, kitab va sunnat me band eke irade va mashiyyat ko saabit kiya gaya hai. Balke usi ke saath mutasif kiya gaya hai, albatta ye zaroori hai ke banda usi par qaadir ho sakta hai, jis par Allaah Taala ne use qaadir banaya ho, aur vahi chah sakta hai jo Allaah Taala ne chaha ho aur vahi kar sakta hai jo Allaah karaye. Fir jis tarah banda apne aap ko vajood me nahi laa sakta usi tarah apne af'aal ko bhi vajood me nahi laa sakta. Maaloom hua ke bande ki qudrat, mashiyyat va irada aur af'aal va aamaal sab Allaah ki qudrat, mashiyyat va irada aur fel ke taabeh hai, kyu ke Allaah bande ka bhi qaaliq hai aur uske irada va mashiyyat, af'aal va qudrat ka bhi. Albatta bande ka ye irada, fel, qudrat aur mashiyyat ain Allaah ki qudrat, mashiyyat, irada va fel nahi hai. Jis tarah banda ain Allaah nahi hai. Allaah Taala is se munazza va paak hai, balke band eke af'aal Allaah hi ke paid akarda hai. Bande hi ke saath khaayam hai aur haqeeqatan bande hi ki taraf mansoob kiye jaate hai. Isi buniyaad par dono fel me se har ek ko

usi ki taraf mansoob kiya gaya hai jo jis ke saath khaayam hai. Masalan : Ye aayat (-----) “Allaah jise hidayat de.” (Al Isra : 97). Isme Allaah Taala haeeqatan fel hai aur banda haqeeqatan manfel. Allaah haqeeqat me haadi (hidayat dene vala) aur banda vaakhiatan (hidayat paane vala) hai, Isi liye dono fel me se hare k ko usi ki taraf mansoob kiya gaya hai, jo jiske saath khaayam hai. Irshaad Rabbani hai : (-----) “ Jise Allaah hidayat de vo hidaayat aafta hai.” Isme Allaah ki taraf “hidayat” ki izaafat haqeeqi hai aur “-----” ki izaafat bande ki taraf haqeeqi hai. Fir jis tarah haadi ain ----- nahi, isi tarah “hidayat” ain “---” nahi hai. Yahi maamla isme hai “Allah jise chahta hai gumraah karta hai” haqeeqat hai, aur vo banda haqeeqat me gumraah hai. Nez yahi haal bando me Allaah Taala ke tamaam tasroofaat ka hai, isliye jo fel va nafaal dono ko bande ki taraf mansoob kare vo kaafir hai. Isi tarah jo dono ko Allaah ki taraf mansoob kare vo bhi kaafir hai aur jo fel ko haqeeqatan Allaah ki taraf aur anfaal ko bande ki taraf mansoob kare vo momin haqeeqi hai.

65. Eeman ki kitni shaakhen hai?

Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : (-----) “Eeman ki saath se kuch oopar shaakhen hai aur ek doosri rivayat ke mutabikh sattar se oopar

shaakhen hai. Sab se aala shaakh La ilaaha illallah aur sab se adni raaste se takleef deh ashyaa ko hataana hai aur “sharm va haya” eeman ki ek shaakh hai. (1)

(1) -----

66. Eeman ki zid kya cheez hai?

Eeman ki zid kufr hai. Aur jis tarah eeman ki shaakhen hai isi tarah kufr ki bhi shaakhen hai. Jaisa ke eeman ki asal, ghair mutazalzal rasdeeq ke saath saath itaat va amal ke liye inkhiyaadi kulli bhi hai. Isi ki zid kufr islah inkaar va inaad ko kahte hai, jo takabbur va isyaan ko mutalzim hai. Jis tarah tamaam ta’at ko eeman kaha gaya hai, usi tarah tamaam maasi kufr ki shaakhen hai aur bahut saare nusoos me maasiyat ko bhi kufr kaha gaya hai.

Kufr ki do khismen hai. Ek “Kufr e Akbar jis se aadmi bil kuliya eeman se khaarij ho jata hai. Ye “kufr e aiteqaadi” kah laata hai, jo khuol ya dili amal dono ke masaani hai ya dono me se kisi ek ke. Kufr ki doosri khism “Kufr e Asghar” hai jo kamaal eeman ke masaani hai. Lekin mutlaq eeman ke masaaani nahi. Ise “Kufr e Amali” bhi kahte hai. Jo khoul aur dili amal ke masaani hai, laazim nahi.

67. Kufr e Akbar ki kitni khismen hai, jo millat islamiya se khaarij kar deti hai?

Kufr Akbar ki paanch khismen hai : Kufr jahal va takzeeb, kufr -----, kufr inaad va istekbaar, kufr nifaaq aur kufr shak va reeb.

68. Kufr jahal va takzeeb kise kahte hai?

Maazi ki baaz ummaton ke bare me Allaah Taala ne farmaya : (- -----) “Jin logo ne kitab aur in umoor ki takzeeb ki jo ham ne rasoolon ko dekar bheja, vo anqareeb jaan lenge.” (1)

Nez farmaya : (- -----) “Jaahilon se airaaz kee jiye.” (2) Nez farmaya : (- -----) “Jis din ham har ummat k eek jamaat ko jamaa karenge, jinhone hamari aayaat ki takzeeb kit hi aur vo khataaron me taqseem kiye jaayenge, yahan tak ke jab pahunch jaayenge to Allaah kahega, kya tum ne meri aayaat ki takzeeb kit hi? Halan ke ye tumhare ihaate ilm se baahar tha ya tum kya kuch amal karte the?” (3)

(-----) “Balke unhone aisi cheez ko jhut laya jo unke ihaate ilm me na thi aur na ab tak iska aakhri nateeja mila tha.” (4)

- (2) Al Aaraaf : 199
 - (3) An Naml : 83-84
 - (4) Yunus : 39
-

69. Kufr ----- kise kahte hai?

Kufr -----, ----- aur haq kea age sar e tasleem kham na karne ko kahte hai, haalan ke dil me iske haq hone ka aiteraaf va yaqeen hai. Jaise Firoun aur uski khoum ka Moosa Alaihissalaam ka inkar ke silsile me Allaah Taala ne farmaya : (-----) “Firoun aur uski khoum ne moujeze ka mahaz zulm va takabbur ke sabab inkaar kiya, jabke unke dil me iska yaqeen baith chukka tha.”

(1)

Allah Taala ne yahoodiyon ke bare me farmaya : (-----
-----) “Jab vo amr aa gaya jisko vo khoob jaante the to uska inkaar kar diya.” (2)

(-----) ‘Yahood ki ek jamaat haq ko chupaati hai, jabke vo use khoob jaanti hai.” (3)

- (1) An Naml : 14
- (2) Al Bakharah : 89
- (3) Al Bakharah : 146

70. Kufr inaad va takabbur kya hai?

Iqraar ke bavajood haq kea age sar tasleem kham na karna “kufr inaad va takabbur” kah laata hai, jaise iblees. Irshaad Rabbani hai : (-----
-----) “Magar iblees ne sajdah nahi kiya, usne inkaar va takabbur kiya aur vo kaafiron me se tha.” (1) Kyu ke vo Allaah ke sajdah karne ke hukum ka inkaar nahi kar sakta tha, albatta uska aiteraaz sirf Allaah ki hikmat e amr va adl par tha, usne kaha : (-----
-----) “Kya mai ise sajdah karoon?” Jise too ne mitti se paida kiya hai.” (2) (-----) “Mai aise insan ko sajdah nahi karta jise tone sadi hui mitti ke khankhanate theekre se paida kiya hai.” (3) (-----
-----) “Mai aadam se behtar hoon, tone mujh ko aag se paida kiya aur isko mitti se.” (4)

- (1) Al Bakharah : 34
- (2) Al Isra : 61
- (3) Al Hijr : 33
- (4) Al Aaraaf : 21

71. Kufr nifaaq kya hai?

Kufr nifaaq kahte hai logo ke dikhave ki khaatir zaahir itaat va farmabardaari kare aur dil me bilkul

eeman va tasdeeq na ho. Jaise Abdullah bin Abi bin Salool ----- aur uske groh ka kufr jin ke bare me Allaah Taala ne ye aayat naazil farmayi : (-----) “Baaz insan aise hai jo kahte hai ham Allaah par aur yaum e aakhirat par eeman laaye, haalan ke vo momin nahi hai, vo Allaah aur momino ko dhoka dena chahte hai, jabke vo apne aap ko dhoka de rahe hai aur unhe iska ahsaas bhi nahi, unke dilon me marz hai, to Allaah Taala ne unke marz me mazeed izaafa kar diya hai, inke liye inke kazb ke sabab dardnaak azaab hai-----ta khoula Taala ----- Allaah har cheez par qaadir hai.” (Al Bakharah : 8-20)

72. Kufr amali kya hai? Jis se insan islam se kharij nahi hota.

Kufr amali har is maasiyat ko kahte hai jise -----
--- ne bakhaa eeman ke saath kufr ka naam diya hai. Jaise qitaal, Nabi ﷺ ne farmaya : (-----
-----) “Tum mere baad kufr me mat lout jaana k eek doosre ki garden maarne lago.” (1)
Nez Nabi ﷺ ne farmaya : (-----
-----) “Musalman ka gaali dena faasikhana amal hai aur is se qitaal karna kufr hai.” (2)

Nabi ﷺ ne musalmano ke ek doosre ki garden maarne ko kufr kaha hai aur jo aisa kare use kaafir ka naam diya hai. Jabke Allaah Taala ne farmaya : (-----) “Aur agar musalmano ki do jamaaten aapas me lad paden to unme mel milaap kara diya karo. Fir agar un donon me se ek jamaat doosri jamaat par zyadati kare to tum (sab) us groh se jo zyadati karta hail lado. Yahan tak ke vo Allaah ke hukum ki taraf lout aaye, agar lout aaye to fir insaaf ke saath sulah kara do aur adl karo, beshak Allaah Taala insaaf karne valo se muhabbat karta hai. (Yaad rakho) saare musalman bhai bhai hai, pas apne do bhaiyon me milaap kara diya karo aur Allaah se darte raho taake tum par raham kiya jaaye.” (3)

Is aayat me Allaah Taala ne unke liye eeman aur aqvah eemani dono ko barkharaar kaha hai aur kuch bhi nafi nahi ki hai.

Aayat khisaas me hai (-----) “fir agar usko (yaani qaatil ko) uske bhai (yaani maqtool ke vaaris) ki taraf se kuch (yaani khisaas) maaf kar diya jaaye to chahiye ke bhale dastoor ke mavafiq pairvi ki jaaye aur (khoon baha ko) achche tareeke se is (maqtool ke vaaris) tak pahuncha diya jaaye.” (4) Is aayat me aqvah islam ko saabit rakha gaya hai aur iski nafi nahi ki gayi hai.

Isi tarah Nabi ﷺ ne farmaya : (-----

-----) “Jab zaani zina karta hai us waqt vo momin nahi rahta, isi tarah chor jab chori karta hai us waqt vo momin nahi rahta, yahi haal sharaabi ka hai, jab vo sharaab peeta hai us waqt momin nahi rahta, iske baad is par toubah pesh ki jati hai.” (5)

Ek rivayat me izaafa hai : (-----

-----) “Jab qaatil qatl karta hai us waqt momin nahi rahta, aur ek rivayat me hai : “Aap ka jab koyi qeemti shai uchak leta hai, jiski taraf logo ki nazren uthti rahti hai, us waqt vo momin nahi rahta.” (6)

Nez Abu Zar Ghaffari Razi Allaahu Anhu se rivayat

hai ke Nabi ﷺ ne farmaya : (-----

-----) “Jo banda La ilaaha illallah kahe fir us par uski vafaat ho jaaye, to vo jannat me daakhil hoga.”

Maine kaha : “Agar vo zina va chori kare fir bhi?”

Aap ne farmaya : “abu Zar ki naak (mizaaj) ke barkhilaaf.” (7)

Ye hadees dalaalat karti hai ke Aap ﷺ zaani,

sharaabi aur qaatil se bilkuliya eeman ki nafi nahi ki hai, jabke un logon ka aqeedah tawheed par mabni ho, agar Aap ki yahi muraad hoti to Aap ye na bayaan kart eke jo “La ilaaha illallah” kahega vo jannat me jaayega, garche mazkoorah baala ma’asi kare, agar yahi baat ho to koyi bhi momin jannat me daakhil nahi ho sakta, balke Nabi ﷺ ki muraad is

se ye ke eeman naaqis ho jaayega, kaamil nahi rahega. Albatta banda mazkoora ma'asi ke irtekaab se us waqt kaafir ho jaayega, jab use halaal samajhne lage. Kyu ke halaal samajhna Allaah ki kitab aur Rasool ki risaalat ki takzeeb ko laazim hai, yahi nahi balke agar in ma'asi ka bil fel irtekaab na kare aur halaal va jaayez samajhne ka sirf etekhaad rakhe tab bhi kaafir ho jaayega. Vallaahu Aalam.

- (1) Saheeh Bukhari
- (2) Saheeh Bukhari
- (3) Al Hujuraat : 9-10
- (4) Al Bakharah : 178
- (5) Saheeh Bukhari, Saheeh Muslim
- (6) Saheeh Bukhari, Saheeh Muslim
- (7) Saheeh Bukhari, Saheeh Muslim

73. Zulm, Fisq va Fujoor aur Nifaaq me se hare k ki kitni khismen hai?

In me se hare k ki do khismen hai, Ek Akbar jo kufr kahlata hai aur Doosra Asghar jo kufr se kam hai.

74. Zulm Akbar va Asghar ko misaal se samjhayen.

Zulm Akbar jaise, GhairuAllaah se madad maangna aur shareek karna, Allaah Taala ne is aayat me bayaan kiya hai (-----) “Allaah ko chod kar aisi cheez ko na pukaro jo tumhe na faida pahuncha sakti hai na nukhsaan, agar Aap aisa Karen to Aap bhi zaalimon me (shumaar) ho jaayenge. “ (1) Nea farmaya : (-----)

“Shirk sab se bada zulm hai.” (2) (-----) “Jo shakhs Allaah ke saath shirk kare us par Allaah ne jannat haram kar diya hai, uska thikana jahannam hai aur zaalimon ka koyi naaser va madadgaar nahi.” (3)

Kufr se kam zaalim ki misaal jaise haq talfi karna, is aayat me Allaah Taala ne talaah ke bare me farmaya : (-----) “Apne Rab se daro, (mutalakka) auraton ko unke gharon se na nikaalo aur na vo khud niklen, illa ye ke vo khuli be hayayi kar baithen, ye Allaah ke hudood hai. Jo hudoodullaah ko phaande isne apne aap par zulm kiya.” (4)

Nez farmaya : (-----) “Unhe eezaad hi ki garz se na rok rakho taake tum un par zulm dhao, jo aisa kare vo apne aap par zulm kar raha hai.” (5)

- (1) Yunus : 106
- (2) Luqmaan : 13
- (3) Al Mayidah : 72
- (4) At Talaah : 1

(5) Al Bakharah : 231

75. Fisq Akbar va Asghar dono ko misaal se samjhayen

Fisq Akbar jaise nifaaq, Allaah Taala is aayat me zikar kiya hai : (-----) “Munafiqeen hi faasiq hai.” (1)

Nez farmaya : (-----) “Magar iblees ne (sajdah nahi kiya) jo jinno ki nasal se hai, usne apne Rab ke hukum kin a farmani (fisq) ki.” (2)

(-----) “Ham ne Loot Alaihissalaam ko unke gaon valon se najaat dee, jo ghinounne aur khabees amal karte the, vo buri aur faasiq khoun thi.” (3)

Fisq e Asghar jaise Allaah Taala ne buhtaan lagane valo ke bare me farmaya : (-----) “Unki kabhi shahadat qubool na karo, yahi log faasiq hai.” (4)

Nez farmaya : (-----) “Aye eeman valo ! Agar koyi faasiq tumhare paas koyi khabar lekar aaye to uski tahqeeq kar lo, aisa na ho ke nadaani me logo ko nukhsaan pahuncha baitho aur apni is harkat par tumhe nadaamat uthani pade.” (5)

(1) At Toubah : 67

(2) Al Kahaf : 50

(3) Al Ambiya : 74

- (4) Noor : 4
(5) Al Hujuraat : 6
-

76. Nifaaq Akbar va Asghar ko misaal se vaazeh kare.

Nifaaq Akbar ki misaal Soorah Bakharah ki ibtedayi aayatun me bayaan ki gayi hai : (-----) “Munafiqeen Allaah Taala ko fareb dete hai aur Allaah Taala unko (ta khoulah) munafiqeen jahannam ke sab se nichle gadhe me honge.” (1) Nez farmaya : (-----) “Jab munafiqeen Aap ke paas aate hai to kahte hai ke ham shahadat dete hai ke Aap Allaah ke Rasool hai, haalan ke Allaah jaanta hai ke Aap uske Rasool hai aur Allaah shahadat deta hai ke munafiqeen jhooth hai.” (2)

Nifaaq Asghar ki misaal Nabi ﷺ ne apne is khoul se bayaan ki hai : (-----) “Munafiq ki teen alaamaten hai : Jab bole to jhooth bole, jab vaada kare to vaada khilaafi kare, aur jab uske paas koyi amanat rakhi jaaye to khiyaanat kare.” (3)

Nez Nabi ﷺ ne ek Hadees me yoon bayaan farmaya : (-----
-----)

“Chaar aadaten jis kisi me ho to vo khaalis munafiq hai aur jis kisi me in chaaron me se ek aadat ho to vo (bhi) nifaaq hi hai, jab tak use na chode. (Vo ye hai) jab ise amen banaya jaaye to

(amaanat me) khiyaanat kare aur baat karte waqt jhoot bole aur jab (kisi se) ahad kare to use poora na kare aur jab (kisi se) lade to gaaliyon par utar aaye.” (4)

- (1) An Nisa : 142-145
 - (2) Al Munafiqoon : 1
 - (3) Bukhari, Kitab ul Eeman, Baab Alaamat al Munafiq : 1/14, Muslim, Kitab ul Eeman, Baab, Qisaal al Munafiq : 1/56
 - (4) Bukhari : 34
-

77. Sahar (Jaadoo) aur Saaher (Jaadoogar) ka kya hukum hai?

Jaadoo bar haq hai, aur uski taaseer taqdeer koyni ki mavafiqat se mutahaqqaq (saabit) hoti hai. allaah ki ijaazat se hi koyi kaam hota hai. Iski hikmat voh behtar jaanta hai. Irshaad e Rabbani hai : (-----) “Ye log haaroot va maaroot se aisa jaadoo seekhte the, jis se miyan biwi me tafreeq kar dete the, Halaan ke vo Jaadoo se kisi ko koyi nukhsaan nahi pahuncha sakte , magar ye ke Allaah ki marzi isme shaamil ho jaaye.” (1)

Jaadoo ka asar ahadees sahaaba se saabit hai aur agar jaadoogar ka jaadoo shayateen se liya gaya ho, jo soorah

bakharah ki aayat se saabit hai, to vo kaafir hai, kyu ke irshaad Baari hai : (-----) “Haaroot va maaroot kisi ko jaadoo nahi sikhaate the, magar ye kahte ke ham bataur imtehaan aaye hai, isliye kufr na karo.” (2)

(1) (2) Al Bakharah : 102

78. Saaher (Jaadoogar) ki saza kya hai?

Saaher ki saza qatl hai, Imaam Tirmizi ne Jundub Razi Allaahu Anhu se rivayat ki hai, vo kahte hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya : (-----) “Saaher ki saza talvaar se uski garden udaa dena hai.” (1)

Imaam Albani Rahimahullah moukhoofa rivayat ko saheeh qaraar dene ke baad farmate hai : “Is Hadees par Amal Nabi ﷺ ke baaz ahle ilm ashaab ka hai aur yahi khoul Imaam

Maalik ka bhi hai. Imaam Shafayi farmate hai : Saaher ko qatl kiya jaayega, agar vo apne sahar se aisa amal kare jo kufr ki had ko pahunch jaaye, Haan ! Agar amal sahar kufr se kam ho to inke nazdeek qatl nahi kiya jaayega. Saaher ko qatl ki saza Umar bin Khattab, Abdullah bin Umar, Hafsa bint Umar, Usman bin Affaan, aur Umar bin Abdul Azeez Razi Allaahu Anhum aur Imaam Ahmad va Abu Haneefa Rahimahullah vaghairah ka maslak hai.

79. Nashrah kya hai aur iska kya hukum hai?

Mas'hoor (jin ko jaadoo laga hai) se jaadoo utarne ko "Nashrah" kahte hai. Agar ye isi jaisa jaadoo se ho to ye shaitaani amal hai aur agar mashroo jhaad phoonk aur dua se ho to koi haraj nahi.

80. Mashroo Ruqayya (jhaad phoonk) kya hai?

Mashroo jhaad phoonk vo hai jo khaalis quraan va Sunnat se ho aur arabi zabaan me ho. Aur jhaad phoonk karne vala aur jis par jhaad phoonk kiya jaa raha hai dono ka aqeedah ho ke iske andar taaseer sirf Allaah ki marzi se hoti hai, iske siva uski apni koi taaseer nahi. Daleel ye hai ke Nabi Kareem ﷺ par Jibrayeel Alaihissalaam ne jhaad phoonk ki hai aur khud Nabi Kareem ﷺ ne bahut se shaaba ikraam ki jhaad phoonk ki hai. (1) Aur sahaaba ikraam ke "Amal Rukhayya" (jhaad phoonk) ko barkharaar rakhna hai, balke Nabi ﷺ ne unhe hukum diya hai, is par ajrat lene ko halaal kiya hai aur ye sab rivayaten saheehain vaghairah ki hai.

- (1) Jin sahaaba par Nabi ﷺ ne jhaad phoonkki hai unme Hasan va Hussain Razi Allaahu Anhuma sar e fehris hai.
-

81. Mamnooh Ruqayyah (Jhaad Phoonk) kya hai?

Mamnooh Ruqayyah (jhaad phoonk) vo hai jo Quraan se ho na Hadees se aur na hi arabi zabaan me ho, Balke vo shaitani amal ho aur shaitaan ke isteqdaam aur uski pasandeedah cheez ke zariye uska takharrub haasil kiya gaya ho, jaisa ke shaheda baaz, dakhaal, atkal---- peshan goyi karne vale aur madaari log karte hai aur bahut saare vo log bhi karte hai jo tilsim aur hamzaad ki kitabon masalan shamsul aarif, shamsul noor vaghairah amal karte hai, jise aada e islam ne islam me daakhil karne ki koshish ki hai. In cheezon ka islam se koyi taalluq hai na islami uloom se, balke in par islam ki adni chaap aur parchaayi bhi nahi.

82. Jo cheezen mareez ke badan par latkayi jaati hai, in sab ka kya hukum hai?

Jo cheezen mareez ke badan par latkayi jaati hai, masalan taaveez, gande, taabat, dhaaga, kadaa, kadi aur ghungroo vaghairah, sab naa jaayez aur haram hai. Nabi Kareem ﷺ ne

farmaya : (-----) “Jis ne taaveez
latkayi usne shirk kiya.” (1)

Nabi ﷺ ne apne baaz safar me ek khaasid ko bheja ke : (-----
-----) “Kisi bhi oont ki gardan me taabat ka
khilaavah (----) na rahe, ya agar khilaavah ho to use kaat diya
jaaye.” (2)

Nez Nabi ﷺ ne ek Hadees me farmaya : (-----
-----) “Jhaad phoonk, taaveez, gande aur ----- sab shirk
hai.” (3)

- (1) Musnad Ahmad : 4/156, ----- : 492 me Allaama
Albani ne saheeh qaraar diya hai.
- (2) Saheeh Bukhari, -----
- (3) Sunan Abu Dawood, -----

83. Haath me dhaaga vaghairah baandhne ka kya hukum hai?

Nabi Kareem ﷺ ne ek aadmi ke haath me petal ka kadaa
dekha, daryaaft kiya : “Ye kis liye hai?” Usne javaab diya : “Ye
kamzori door karne ke liye hai.” Aap ne farmaya : (-----
-----) “Ise utaar phenko, kyu ke ye tumhari kamzori
me izaafa karega, aur agar tum is haal me mar jao ke ye
kadaa tumhare badan par ho to tum kabhi kaamyaaab nahi ho

sakoge.” (1) Huzaifah Razi Allaahu Anhu ne ek aadmi ke haath me dhaaga baandha hua dekha, Aap ne use apne haath se kaat diya, aur is aayat ki tilaavat ki : (-----
-----) “Inme aksar log eeman ka daava to karte hai, magar mushrik hote hai.” (2) Sayeed bin Zubair Rahimahullah farmate hai : (-----) “jo kisi aadmi se taaveez kaat kar ohenk de, use ek gulaam azaad karne ke barabar savaab milega.” (3) Inka ye khouf marfoo ke hukum me hai.

- (1) Mustaradak Haakim : 4/219, Haakim ki tasbeeh ki Allaama zahbi ne mavafikhat ki hai, Musnad Ahmad : 17/435, Allaama Ahmad Muhammad Shaakir ne saheeh kaha hai.
- (2) Yusuf : 106
- (3) Musannif Ibn Abi Shaibah : 23939

84. Agar latkayi jaane vali cheez Quraan Majeed ki aayat ya Ahadees ho to iska kya hukum hoga?

Baaz salaf se iska javaaz mankhool hai, lekin salaf saleheen ki aksariyat iske na jaayez hone ki khaayal hai. In me Abdullah bin Hakeem, Abdullah bin Umar, Abdullah bin Masood aur inke ashaab Razi Allaahu Anhum qaabil zikar hai. Aur yahi maslak saheeh bhi hai, kyu ke latkaane ki ----- aam hai

khvaah Quraan va Hadees se ho ya kisi doosri cheez se aur uski taqsees ke liye koyi marfoo Hadees maqbool nahi hai.

Doosri baat ye hai ke is se Quraan Majeed kin a khadri, be izzati aur ahaanat hoti hai. Kyu ke latkaane vale aksar ise haalaat na paaki me latkaate firte hai, jo na jaayez hai.

Teesri baat ye hai ke log

Quraan vale taaveez ke liye daleel bana lenge, jo kisi kheemat par jaayez nahi.

Chouthi baat ye hai ke taake haram van a jaayez cheezon par logo ka etekhaad pukhta ho jaane ka darwaaza band ho, khaas taur se is zamane me jabke be deeni aur shirk ka sailaab umad aaya hai aur ghairullah ki taraf logo ki tavajjo badhti jaa rahi hai. In tamaam vajood ke sabab

Quraan ke taaveez isi tarah Hadees ki dua vaghairah se taaveez na jaayez aur haram hai.

85. Kaahinon ka kya hukum hai?

Kaahin shaitaan ke auliya aur taghoot hai, jinke paas shaitaan ----- ki vahee karte rahte hai, jaisa ke Allaah Taala ne farmaya : (-----) “Aur shayateen apne auliya ke paas vahee karte rahte hai.” (1)

Shaitaan in par utarte hai aur malayeka se suni hui baat inke paas pahunchate hai aur iske saath sau jhoot bhi mila dete hai.

Mazeed Irshaad hai : (-----)

“Kya tumhe bata’oon ke shayateen kis par utarte hai, ye gunahgaar aur gadhi hui baat banana valon par utarte hai, malayika se suni hui baton ko pahunchate hai aur vo aksar jhoote hote hai.” (2)

Nabi Kareem ﷺ ne “Hadees Vahee” me farmaya : “Malayika ki is guftagoo ko chori chupe shaitaan sun leta hai aur ye chup kar sun’ne vaale shaitaan ek doosre ke oopar neeche ghaat lagaye baithe rahte hai. Is tarah oopar vaala shaitaan neeche vale shaitaan ko pahunchata hai, fir vo apne se neeche vale ko pahunchata hai, yahan tak ke jaadoogar aur kaahin ki zabaan par daal deta hai, Kabhi aisa hota hai ke malayika ki guftagoo pahunchane se pahle hi is shaitaan ko shaab yaani tootne vale tare ki maar lagti hai aur vo jal jaata hai aur kabhi shaab ki maar lagne se pahle hi vo pahuncha chukka hota hai aur is ek sach me sau jhoot ki aamezash kar deta hai. (3) Haan ye bhi zahan nasheen kar le ke kahaanat me ilm ramal va jufr yaani zameen me lakeer kheench kar kisi cheez ka pata lagaana aur jaadoo va mantar ki kankariyan maarna bhi daakhil hai.

(1) Al Anaam : 121

(2) Ash Shoora : 221-223

(3) Bukhari : 3223, Ibne MAajah : 182

86. Jo shakhs kaahin ki baat ko sach mane, uska kya hukum hai?

Jo shakhs kaahin ki baat ko sach jaane vo Shariyat e Muhammadiya ka munkar hai, kyu ke Allaah Taala ke alaava koyi bhi ghaib nahi jaanta. Irshaad ilahi hai : (-----
-----) “Aye Nabi ! Aap aelaan kar deejiye ke Allaah ke alaava aasmano aur zameen ki koyi bhi hasti ghaib nahi jaanti.” (1)

Nez : (-----) “Allaah hi ke paas ghaib ki kunjiyan hai, ise Allaah ke siva koyi nahi jaanta.” (2)

(-----) “Kya inke paas ghaib ka ilm hai jise vo likhte hai.” (3) Nez farmaya : (-----
-----) “Kya uske paas ilm ghaib hai jise vo dekh raha hai.” (4)

Nez Nabi ﷺ ne farmaya : (-----) “Jo shakhs ghaib ka pata batane vale ya kaahin ke paas aaye, aur jo kuch vo bataye usko sach jaane to usne is shariyat ka inkaar kiya jo Muhammad ﷺ par utari hai.” (6) Ek doosri Hadees me Nabi ﷺ ne farmaya : (-----
-----) “Jo ghaib ka pata batane vale ke paas aaye aur is ghaib ke bare me daryaaft kare aur usne jo bataya us ko sach

jaane to aise shakhs ki chaalees din ki namaz qubool nahi hogi.” (7)

- (1) An Naml : 65
 - (2) Al Anaam : 59
 - (3) Al Qalam : 47
 - (4) An Najm : 35
 - (5) Al Bakharah : 216
 - (6) Hadees saheeh hai, Abu Dawood : 3904, Musnad Ahmad : 2/429, Haakim : 1/8(7), Muslim -----
-
-

87. ilm Nujoom ka kya hukum hai?

Qatadah Rahimahullah farmate hai : “Allaah Taala ne nujoom ko teen faidon ke liye banaya hai : Aasmaan ki zeenat ke liye, shaitan ko rajam karne ke liye, raasta maaloom karne ke liye jis se log taareekon me raasta maaloom karen, in teen faidon ke alaava agar koi doosri touzeeh kare to (-----)

“Usne khud ko khataakaar thaharaya, apne naseeb ko bigaada, aur aisi cheez ki mashakkat uthaayi jiska use ilm nahi hai.” (1)

Ilm nujoom naa jaayez aur haram hai, aur ye ilm sahar (jaadoo) ke darje me hai. Irshaad Rabbani hai : (-----
----) “Vahi Allaah hai jisne tumhare liye sitaron ko banaya taake tum khushki va dariya ki taarikiyon me unke zariye raasta

maaloom kar sako.” (2) Nez farmaya : (-----
-----) “Ham ne duniyavi aasmaan ko sitaron se mazeen
kiya, aur use shayateen ki maar ka aala banaya.” (3) (-----
-----) “Aur sitaren Allaah ki hukum ke taabeh hai.” (4)

Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : (-----) “Jis
ne ilm nujoom ka ek shoba haasil kar liya, isne ilm sahar ka ek
shoba seekha, jitna zyada ilm nujoom seekhega, utna hi ilm
sahar hoga.” (5)

Abdullah bin Abbas Razi Allaahu Anhu ne un logo ke baare me
jo ----- se number nikaalte hai aur nujoom ko mousser maante
hai, farmaya : (-----) “Mai nahi samjhta ke jo
shakhs aisa kare uska Allaah Taala ke yahan kuch hissa hai.”

- (1) Bukhari : -----
- (2) Al Anaam : 97
- (3) Al Mulk : 5
- (4) An Nahl : 12
- (5) Hadees saheeh hai, Abu Dawood, -----

88. “Tiyarah” yaani bad faali va bad shaguni ka kya hukum hai? Aur rise door karne ka kya tareeqa hai?

Bad shaguni, Bad faali, nahoosat aur choot chaat ki koyi
haqeeqat nahi, Irshaad Rabbani hai : (-----)

-----) “Sun lo unki bad shugni va bad faali Allaah ke paas hai.” (1)

Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : (-----)
“choot chaat ki kuch haqeeqat nahi aur na bad faali ki na bad roohon ki aur na hi safar ke maheene ki nahoosat ki.” (2)

Ek doosri Hadees me Nabi ﷺ ne farmaya : (-----
-----) “Bad shaguni shirk hai, bad shaguni shirk hai.” (3)

Bad faali va bad shaguni door karne ka tareeqa Abdullah bin Masood Razi Allaahu Anhu bayaan karte hai : (-----
-----) “Allaah Taala par tavakkal va bharosa karne se Allaah bad faali door kar deta hai.” (4)

Nabi ﷺ ne ek Hadees me farmaya : (-----)
“Bad faali vo hai jo tumhe le jaaye, ya vaapis kar de.” (5)

Musnad Ahmad me Abdullah bin Umar Razi Allaahu Anhu ki hadees me hai : (-----) “Jisko bad shaguni apni haajat ko jaane se rok de usne shirk kiya.” Logo ne daryaaft kiya, iska kaffaara kya hai? Aap ﷺ ne farmaya : Ye dua iska kaffaara hai (-----) “Aye Allaah ! Khair nahi magar sirf teri jaanib se, bad faali nahi magar sirf teri jaanib se aur tere alaava koyi maabood bar haq nahi.” (6)

Ek Hadees me Nabi ﷺ ne farmaya : (-----
-----) “Bad shaguni me sab se sachcha nek faal hai aur ye kisi musalman ko apni ----- se vaapis nahi karta.” Agar tum me koyi na pasandeeda amar dekho to ye dua padhen : “Aye

Allaah ! Khair too hi laata hai aur shar too hi difaa karta hai aur saari taaqat va quvvat tujh hi se hai.” (7)

- (1) Al Aaraaf : 131
 - (2) Bukhari -----
 - (3) Musnad Ahmad : 1/440, Mustadrak Haakim : 1/17, Haakim ki saheeh ki Allaama Zahabi ne mavafiqat ki hai, Tirmizi Baab maaja, fil tareeqah : 4/160, Al Saheeh rakham : 42
 - (4) Abu Dawood : 3910, Tirmizi : 1214, Allaama Albani ne AS saheehah : 428 me saheeh qaraar diya hai.
 - (5) Zayeeef hai, Dekhiye Musnad Ahmad : 3/239, Raqam : 1824, Fatah al Majeed : 322
 - (6) Saheeh hai, Musnad Ahmad : 2/220, Al Saheeh : 3/54 Raqam : 1065
 - (7) Mursal hai -----
-

89. Nazar bad ka kya hukum hai?

Nazar bad bar haq hai, aur ye insan ko lag jaati hai. Nabi ﷺ ne farmaya : (-----) “Nazar bar haq hai.”

(1)

Nabi ﷺ ne ek loundi ka chehra zard va peela dekha to Aap ne farmaya : (-----) “Ise nazar lag gayi hai, is par ruqayyah karo.” (2)

Ummul Momineen Aayisha Razi Allaahu Anha farmati hai : (-----) “Nabi ﷺ ne hukum diya ke nazar bad lagne se ruqayyah karo.” (3)

Nabi ﷺ ne ek Hadees me farmaya : (-----) “Nazar bad aur zahar ka asar door karne ke liye ruqayyah jaayez hai.” (4)

Lekin nazar bad bazaar khud mousser nahi, balke Allaah ke hukum se mousser hai, aur uska asar usi waqt hota hai jab Allaah Taala ki marzi shaamil haal ho.

Aur aayat (-----) “aur qareeb hai ke kaafir jab vo Quraan Sunnat me Aap ko apni bad nazari se faila de.” (5) ki tafseer aksar salaf saleheen se yahi mankhool hai ke Aap ﷺ ko nazar bad laga de.

(1) Bukhari : -----

(2) Bukhari : Ruqayyah Al Ain : 7/23, Muslim : 7/18

(3) Bukhari : 7/23, Muslim : 7/18

(4) Abu Dawood : 3884, Tirmizi : 2057, Musnad Ahmad : 4/438

(5) Al Qalam : 51

90. “Siraate Mustaqeem” kya hai jis par Allaah Taala ne chalne ka hukum diya aur jiske alaava doosre raaste par chalne se manaa kiya hai?

Deen Islam hi “Siraate Mustaqeem” hai, jise Allaah Taala ne tamaam Rasoolon ko dekar bheja hai aur apni tamaam kitabon ko usi ke liye utaara hai, iske alaava kisi mazhab se vo raazi nahi, jo is deen par chale vahi najaat paa sakta hai, aur jo iske alaava doosre raaste par chale us par raaste muqatalif ho jaayenge, aur uski raahen mutafarriq ho jaayengi. Irshaad Baari hai : (-----) “ye meri” “siraate mustaqeem” hai, iski pairvi karo, aur doosre raaston ki pairvi na karo. Ye tumhe Allaah ke raaston se hata denge.” (1)

Nabi Kareem ﷺ ne ek seedhi lakheer kheenchi aur farmaya : “Ye Allaah ka seedha raasta hai” aur iske daayen baayen bahut se lakheeren kheenche aur farmaya : Doosre raaste me, inme se har raaste par eke k shaitaan baitha hua hai jo uski taraf bula raha hai. (2) Fir Aap ne mazkoorah aayat ki tilavat farmayi.

Nabi ﷺ ne ek doosri hadees me irshaad farmaya : “Allaah Taala ne” “Siraat e Mustaqeem” ki misaal bayaan ki hai vo ye hai ke : “Ek seedha raasta hai aur uske dono jaanib do deewar hai, uske darvaaze khule hue hai aur darvaazon par parda latka hua hai, aur seedhe raaste ke darvaaze par ek pukarne vaala pukaar raha hai, “Logon ! Siraate Mustaqeem me

daakhil ho jao aur idhar udhar muntashir na ho aur ek pikaarne vaala raaste ke oopar se bhi pukaar raha hai. Jab koi insaan in darvaazon me se kisi ko kholna chahata hai to vo pukaarne vaala kahta hai : Tumhara bura ho, use na kholo, agar khologe to andar daakhil ho jaoge. Is misaal me “Siraat” se muraad “Islam” hai aur “do deewaron” se muraad Allaah ke hudood hai aur khule darvaazon se muraad “Allaah ke Maharim” yaani haram karda cheezen hai. Aur raaste ke darvaaze par jo daayen hai us se muraad “Kitabullah” hai, aur raaste ke oopar jo daayen hai, us se muraad “Vaaz Allaah” hai jo har musalman ke dil me hota hai. (3)

- (1) Al Anaam : 153
- (2) Hadees Hasan hai, Musnad Ahmad : 1/465, Mustadarak Haakim : 2/318, -----: 1/196, Haakim ki saheeh ki Allaama Zahabi ne mavafiqat ki hai.
- (3) Hadees saheeh hai, Musnad ahmad : 4/182, Mustadrak Haakim : 1/73, Haakim ki saheeh ki Allaama Zahabi ne mavafiqat ki hai.

91. Sairaate Mustaqeem par chalna kaise mumkin hai aur is se inhiraaf se kaise bacha jaa sakta hai?

Siraate Mustaqeem par chalna kitab va sunnat ko mazbooti ke saath thaamne, un par amal karne aur unke hudood par

ruk jaane se hi mumkin hai. Kitab va sunnat par amal hi se sachchi Tawheed aur Rasoolullah ﷺ ki sachchi itteba haasil ho sakta hai. Irshaad Baari hai : (-----)
“Jo Allaah aur Rasool ki itaat kare, aise log un logo ke saath honge, jin par allaah Taala ne eenaam va ikraam kiya hai, Yaani buton, siddikhon, shaheedon aur saleheen ke saath honge aur ye kitne achche saathi hai.” (1)

In mazkoorah navaaze gaye hastiyon ki taraf Allaah Taala Soorah Fatiha me siraat ki nisbat ki hai : (-----
-----) “Hame siraate mustaqeem par chala, un logo ki siraat jis par tone inaam va ikraam kiya hai, un logo ka raasta nahi jin par tone ghazab naazil kiya ahi aur na hi gumrahon ka raasta.” (2)

Is siraate mustaqeem ki hidayat aur gumrah kun raaston se hifazat va salamati se badh kar bande par aur koyi nemat nahi ho sakti. Nabi Kareem ﷺ ne apni ummat ko isi shaherah mustaqeem par choda hai. Aap ne farmaya : (-----
-----) “Maine tumhe vaazeh shaherah par choda hai, jis ki raat bhi din ki tarah hai, mere baad is se bad naseeb halaak hone vala hi hat sakta hai.” (3)

(1) An Nisa : 69

(2) Al Fatiha : 6-7

(3) Ibne Maajah : 35, Al Saheehah : 937

(4) Bukhari : 3/167, Muslim : 5/132

92. Sunnat ki zid kya hai?

Sunnat ki zid bidat hai, jo deen me gadh lee jaati hai. Bidat aisi shariyat hai jiski

Allaah Taala ne ijaazat dee hai. Aur Nabi ﷺ ke is farmaan s yahi muraad hai : (-----) “Jo hamare deen me aisi cheez ki eejaad kare jo isme nahi hai to vo mardood hai.” (1)

Ek Hadees me Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : (-----) “Tum mere sunnat aur mere baad mere hidayat yaafta khulafa e raashideen ki sunnat ko mazbooti ke saath thaam lo, aur eejaad kardah bidaat se bachte raho, kyu ke har bidat gumrahi hai.” (2)

Bidaat ke vajood ki taraf Nabi ﷺ ne is hadees me ishaara kiya hai : (-----) “Aur meri ummat tihattar (73) firkhon me bat jaayegi, bahattar (72) firkhon jahannami honge, sirf ek jannati hoga.” (3)

Nabi Kareem ﷺ ne is jannati firke ki ----- apni zabaan Mubarak se kar dee hai (-----) “Ye vo log honge jo mere aur mere ashaab ke tareeqe par honge.” (4)

Nez Allaah Taala ne apne is khoule se Nabi Kareem ﷺ ko bari qaraar diya hai : (-----) “Jin logo ne apne

deen me tafreeq kar lee aur firqon me bat gaye, Aap ka in se koyi taalluq nahi, bas inka maamla Allaah ke supurd hai.” (5)

- (1) Saheeh Muslim : 1718
 - (2) Saheeh hadees hai, Musnad Ahmad : 4/126, -----
 - (3) (4) Hadees shavahid ki buniyaad par hasan hai, Haakim, Kitab ul ilm : 1/129, Tirmizi, -----
 - (5) Al Anaam : 159
-

93. Deen me fasaad va bigaad ke aitebaar se bidat ki kitni khismen hai?

Deen me fasaad va bigaad, ----- aur khalal andaazi ke aitebar se bidat ki do khismen hai : Ek bidat ----- aur doosri ghair -----, yaani ek kaafir bana dene vaali bidat, doosri faasiq bana dene vaali bidat.

94. “Bidat -----” kise kahte hai?

Bidat ----- bahut saari hai, aur ye vo bidat hai jis se deen va shariyat ki kisi ijmaa, mutavatir aur ----- masle ka inkaar laazim aaye. Aisi bidat ki eejaad se aadmi kaafir ho jaata hai, kyu ke is se kitabullah ki takzeeb aur Rasoolon ki shariyat ka

inkaar laazim aata hai. Jise dekar Allaah ne bheja hai. Jaise “--
---” (1) ki bidat, ye log Allaah Taala ki har sifaat ka inkaar
karte hai aur Quraan Majeed ko maqlooq maante hai, yahi
nahi balke Allaah Taala ki har sifaat ko maqlooq kahte hai,
Nez Allaah Taala ke Ibraheem Alaihissalaam ko “khaleel” aur
Moosa Alaihissalaam ko “Kaleem” banane ka inkaar karte
hai. Isi tarah “qadriya” (2) ki bidat ye log Allaah Taala ke ilm,
af’aal aur qaza va qadar ka inkaar karte hai. Nez “-----” ki
bidat, ye log Allaah Taala ko maqlooq ke mushaabah qaraar
dete hai vaghairah.

Albatta aisi bidat eejaad karne valo ke bare me thodi si
tafseel hai : Vo ye ke jiske bare me ye maaloom ho ke iska
maqsad is bidat se khavayed e deen (deen ki buniyaadon) ko
kamzor karna aur musulmano ko tashkeek ke zariye deen se
bargushta karna hai, to aisa shakhs yaqeenan kaafir hai,
balke iska deen se koyi taallukh nahi, aur deen ke sab se bure
dushmano me se ek hai. Aur jinka maqsad ye na ho balke vo
khud dhoka kha gaye aur un par haq va baatil vaazeh na ho
saka aur ----- ho gaya to aise logo ko haq batlaya
jaayega, in par hujjat khaayam ki jaayegi. Agar is par bhi vo
haq ko tasleem na Karen to fir inke kaafir hone ka hukum
lagaaya jaayega.

(1) -----

(2) -----

95. Bidat ghair ----- kise kahte hai?

Bidat ghair ----- vo bidat hai jo aisi na ho ke jis se Kitabullah ki takzeeb hoti ho, aur na aisi cheez ka inkaar laazim aata ho jise Allaah Taala ne Rasoolon ko dekar bheja hai, jaise “----- --“ (1) ki bidat, jis par bade bade sahaaba ikraam ne nakeer kit hi aur unki bidat ko jaayez nahi samjha tha, lekin us se unki takfeer nahi kit hi, aur na iski vajah se inki bait se haath kheencha tha, masalan ye log baaz namazon ko waqt se mouqar kar dete the, namaz eid se qabl khutbah dena shuroo kar diya tha, aur jumah me haalat e khutbah me kayi dafaa baith jaate the, aur mimbaron par baaz bade sahaaba ikraam Razi Allaahu Anhum ko gaali dete the, ye bidaten kisi sharayi bad aqeedgi ke sabab na the balke baaz aukhaat taaveel ke tour par aur baaz dafaa siyasi aur dunyavi agraz aur khvahishaat e nafs ki pairvi ke sabab thi.

- (1) Marvaan bin hakam ki taraf mansoob hai. Yahi Usman Razi Allaahu Anhu ke ghereav ka bada sabab tha, jab ye madina ka gurez tha to khutbe me Ali Razi Allaahu Anhu ko gaali diya karta tha, isi ne sabse pahle eid ki namaz se pahle khutbah dena shuroo kiya tha. Gala ghut kar maraa tha.

Mulahzan farmayen : Al Aitesaam – Imaam Sha Tabi :
2/37

96. Bidat ki vakhoo ke aitebaar se kitni khismen hai?

Do khismen hai :

Ibaadat me bidat aur maamlaat me bidat.

97. Ibadat me bidat ki kitni khismen hai?

Do khismen hai :

- (1) Pahli aisi cheez ko batour ibadat karna jiski Allaah Taala ne mutalakka ijaazat nahi dee hai, jaise jaahil soofi log lahoo va luaab ke aalaat, naach gaane, seeti va taali aur muqtalif anvaa ki ba nasri vaghairah ko ibadat ke tour par jaayez samajhte hai. Jis me in logo ki mushabihat karte hai, jinke bare me Allaah Taala ne farmaya : (-----
-----) “Baitullah ke paas inki namaz sirf seeti aur taali bajana thi.” (1)
- (2) Doosri aisi cheez ko ibadat ke tour par karna jis ki asal shariyat me moujood to hai magar usko uski asal jagah se hataakar doosri jagah me rakh diya gaya hai. Masalan : Ihraam me sar ko khula rakhna ibadat hai, lekin ghair muhrim roza ya namaz , ya aur kisi cheez me ibadat ki niyyat se sar ko khula rakhe to ye bidat hoga, jo haram hai. Isi tarah vo tamaam ibadat jo shariyat me jaayez hai, unhe aise

waqt me karna jo jaayez nahi hai. Jaise nafli namaz manoo waqt me padhna, aur jaise shak ke din roza rakhna, isi tarah eidain kedin roza rakhna vaghairah. Ye sab bidat hai aur haram hai.

(1) Al Anfaal : 35

98. Ibadat me bidat ki kitni haalaten hai?

Ibadat me bidat ki do haalaten hai :

- (1) Pahli haalat : Aisi bidat jo is ibadat ko bil kuliya baatil kar deti hai. Jaise Fajr ki namaz do ki bajaye teen padhen, ya maghrib ki chaar padhen aur chaar rakaat vaali namaz me jaan boojh kar khasadan paanch ya teen rakaaten padhen.
- (2) Doosri haalat : Ye ke sirf vo bidat baatil ho jo haqeeqat me baatil hai. Lekin vo amal jisme bidat vakhayi hui hai balke sahee aur duroost ho, masalan : Koyi shakhs eeza vazoo ko vazoo karte waqt teen martaba se zyada dho le. Kyu ke Nabi ﷺ ne is fel ke baatil hone ki baat nahi farmayi, balke ye farmaya : (-----)
“Jo ten martaba se zyada dho le usne bura kiya, had se tajaavuz aur zulm kiya.” (1) vaghairah.

- (1) Hadees Hasan hai, Abu Dawood rakham : 135,
Nasaayi : 1/88, Ibn Maajah rakham : 440, Saheeh Al
Jaame rakham : 2892

99. Maamlaat me bidat kya hai?

Aisi cheez ki shart lagana jo Kitabullah me hai na sunnat Rasool me. Jaise ghair ----- yaani azaad karne vale ke alaava kisi doosre ke liye “haq vala” ki shart lagaana, jaisa ke “-----” me hai ke iske maalikon ne farokht karte waqt apne liye “Haq vala” ki shart rakhi ye sun kar Nabi ﷺ khade ho gaye aur Allaah ki hamd v asana ke baad farmaya : (-----
-----) “Logo ko kya ho gaya hai vo aisi cheezon ki shart lagaate hai, jo Kitabullah me nahi hai, jo shart bhi Kitabullah me na ho vo baatil hai, khavah saikdon sharten lagayi jaayen, kyu ke Allaah ka faisla haq hai aur uski shart zyada mazboot hai, tum logo ko kya ho gaya hai ke koi kahta hai : Aye Falaan ! Tum ghulaam azaad karo magar “haq vala” mujhe milega, sun lo ! “haq vala” use haasil hoga jisne azaad kiya hai.” (1)

Is tarh vo shart bhi bidat aur haram hai jo haram ko halaal karde ya halaal ko haram karde.

- (1) Bukhari : 3/126, Muslim : 4/213
-

100. Nabi Kareem ﷺ ke ahle bait aur Aap ke ashaab ke silsile me kisi cheez ka iltezaam vaajib hai?

Ham par vaajib hai ke ham ahle sunnat aur sahaaba ikraam ke bare me apne dil va zabaan ko paak va saaf rakhen. In ke manakhib va fazayel ko bayaan Karen. Inki burayiyon se zabaan rok le, aur inke aapas me ikhtelafaat aur ladaiyon ke bare me sukoot ikhtiyaar Karen aur unki shaan me gustakhi na Karen. Allaah ne unka zikar Touraat, injeel aur Quraan me kiya hai. Inke fazayel va manakheb me saheeh ahadees aayi hai, jo amhaat kutub hadees me maujood hai. Allaah Taala ne inki shaan me farmaya : (-----)

“Muhammad Allaah ke Rasool hai, aur Aap ke saath jo eeman vale hai vo kaafiron par sakht hai aur aapas me Raheem va shafeeq. Aap unhe rukoo va sajde me Allah ke fazl vo karam aur raza mandi maangte dikhenge. Unke chehron par sajdon ke nishaan hai, unke yahi ausaaf touraat va injeel me mazkoor hai. Masalan is kheti ke jisne apni sui nikaali, vo mazboot hui, fir moti hui, aur apne tane par khadi ho gayi, ke kaashtkaar ko bhali maaloom hone lage. Taake in (sahaaba) se kuffaar ka ghaiz va ghazab mazeed badhe. Allaah Taala ne inme eeman valo aur nek amal karne valo ke liye ajre azeem aur magfirat ka vaada kiya hai. (1) Nez farmaya : (-----
-----) “Jo log eeman laaye hijrat ki aur Allaah ke raaste me jihaad kiya aur jin logo ne panah dee aur madad ki vo haqeeqat me khaalis momin hai. Inke liye maghfirat aur rizqe kareem hai.” (2) Nez farmaya : (-----

-----) “Aur muhajireen va ansaar me saabikheen avvaleen aur jinhone ahsaan ke saath unki pairvi ki Allaah Taala unse raazi ho gaya aur vo Allah se raazi ho gaye, aur Allaah Taala ne unke liye jannaten tayyar kar rakhi hai, jin ke neechे nahren jaari hai. Inme vo hamesha rahenge, yahi badi kaamyabi hai.” (1)

Nez farmaya : (-----) “allah Taala ne Nabi ﷺ aur unke muhajireen va ansaar ki toubah qubool kar lee, jinhone tangi ki ghadi ke zamane me Aap ki pairvi ki.” (2)

Nez farmaya : (-----) “(Fee ka maal) In muhajir miskeenon ke liye hai jo apne gharon se aur apne maalon se nikaal diye gaye ahi, vo Allaah ke fazl aur uski razaamandi ke talabgaar hai aur Allaah Taala ki aur uske rasool ki madad karte hai, yahi raast baaz log hai (8) aur (inke liye) jinhone is ghar me (yaani madina) aur eeman me unse pahle jagah bana lee hai aur apni taraf hijrat karke aane vaalo se muhabbar karte hai aur muhajireen ko jo kuch de diya jaaye us se vo apne dilon me koyi tangi nahi rakhte, balke khud apne oopar unhe tarjeeh dete hai, goya khud ko kitni hi sakht haajat ho.” (3)

Inke alaava aur bahut saari aayaat hai jinme muhajireen va ansaar ki badi taareef aur fazeelat bayaan ki gayi hai. Ham ye bhi jaante hai aur hamara yahi aqeedah hai ke Allaah Taala ne badri sahaabiyon ko khitaab karke farmaya : (-----) -----) “Tum jo chaho amal karo, maine tumhe bakhsh diya hai.” (4)

Isi tarah hamara aqeedah hai ke jin logo ne darakht ke tane “Bait e Rizwan” kit hi unme se koyi bhi jahannam me daakhil nahi hoga, balke Allaah Taala unse raazi hai aur vo Allaah se. Irshaad Rabbani hai : (-----) “Allaah Taala un momino se raazi ho gaya jab ke vo Aap ke haath par darakht ke tane bait kar rahe the, Allaah ne unke dilon me jot ha use maaloom kar liya.” (5)

Ham in amr ki bhi shahadat dete hai ke ummat Muhammadiyah, jo Afzal al umam hai, unme sab se Afzal tareen sahaaba ikraam ki jamaat hi hai, aur is baat ki bhi shahadat dete hai ke agar koyi uhad pahaad ke barabar sona kharch kare tab bhi vo sahaaba ikraam k eek mad ya aadha mad kharch karne ke sawaab ke barabar nahi pahunch sakta.” (6)

Nez hamara ye bhi aqeedah hai ke vo ambiya ki tarah maasoom nahi the, unse khatah va ghalti ho sakti hai, Haan ! Mujtahid the, agarinka ijtehaad duroost nikla to inhe do guna ajr milega, agar inkaijtehaad duroost na nikle tab bhi vo ek ajr ke yaqeeni tour par mustahaq hai. Inke itne fazayel va manakhab aur hasnaat hai jo inke bure amalon ko dho dete hai. Maamooli najaasat agar ----- unme gir jaaye to kya use aalooda kar sakti hai? “Razi Allaahu Anhum”

Hamara yahi aqeedah Nabi Kareem ﷺ ki azvaaj mutahharaat aur ahle bait ke bare me bhi hai. Jin se Allaah Taala ne najaasat aur aaloodgi door kar dee thiaur unhe paak va saaf kar diya tha.

Ham har is shakhs se baraat ka elaan karte hai jiske sun'ne me Nabi Kareem ﷺ ke ashaab, Aap ke ahle sunnat, ya kisi bhi sahaabi ke bare me keena va bugz ho, ya vo unko gaali de, ya unki shaan me maamooli aur adni khisam ki bhi gustaqi kare. Aur ham Allaah Taala ko unke saath hamari muhabbat va dosti ka gavah banate hai, aur apni basaati va taaqat bhar unki taraf se difaa karte hai. Kyu ke Nabi ﷺ ne apni vasiyyat me isi ki taayeed kit hi. Aap ne farmaya : (-----
 -----) "Mere ashaab ko gaali na do aur na bure alfaaz ke saath yaad karo, mere ashaab ke baare me Allaah se darte raho." (7) Nabi ﷺ ne ek Hadees me farmaya : (-----
 -----) "Mai tumhare darmiyaan do giraan numaa cheezen chod jaata hoon : Ek Allaah ki kitaab, use mazbooti se pakde raho. Aur doosri mere ahle bait, mere ahle bait ke silsile me Allaah se darte raho." (8)

- (1) At Toubah : 100
- (2) At Toubah : 117
- (3) Al Hashr : 8-9
- (4) Bukhari, kitab baab fazl min shuhadah badar 9/51,
 Muslim rakham : 2494
- (5) Al Fatah : 18
- (6) Bukhari : 4/195, Muslim, Rakham :2541 ki is Hadees ki taraf ishaara hai "-----"
- (7) Bukhari : 4/191, Muslim : 7/188

- (8) Muslim, baab, fazayel Ali bin Abi Taalib : 7/123, Musnad Ahmad : 4/366, Mushtaraka Hakim : 3/148, Allaama Zahabi ne Haakim ki saheeh ki mavafikhat ki hai.
-

101. Sahaabi kise kahte hai?

Iski taareef yoon ki gayi hai :

Sahaabi vo shakhs hai jo Islam ki haalat me Nabi Kareem ﷺ se mila aur fir usi haalat me fout hua.

102. Sahaaba me sab se Afzal koun hai?

Rasoolullah ﷺ ke baad Abu Bakr siddiq Razi Allaahu

Anhu sab se Afzal hai. Inke baad Hazrat Umar Farooq Razi Allaahu Anhu, inke baad Usman Zaval Noorain Razi Allaahu Anhu, inke baad Hazrat Ali Razi Allahu Anhu, fir bakhiya Ashra e Mubashshirah, fir Ahle Badar, fir Baite Rizwan vale, fir tamaam sahaaba Razi Allaahu Anhum Ajmayeen.

Abdullah bin Umar Razi Allaahu Anhu farmate hai : (-----
-----) “Nabi Kareem ﷺ ke ahad Mubarak me ham Abu Bakr Razi Allaahu Anhu ke barabar kisi ko nahi samjhte the. Inke baad Umar Razi Allaahu Anhu barabar aur fir unke baad Usman Razi Allaahu Anhu ke

barabar, phir ham saare sahaaba ko chhod dete the, kisi ko kisi par fazeelat nahi dete the.” (1)

(1) Bukhari, kitab fazayel ashaabi al nabi ﷺ : 4/203,
Abu Dawood : 4627, Tirmizi : 3807

103. Auliya Allaah ki karamat ka kya hukum hai?

Auliya ki karamat haq hai. Karamat is qaariq aadat shai ke zahoor ko kahte hai, jo auliya ke haath se zaahir hoti hai. Lekin isme inka koyi ikhtiyar aur tasarruf nahi hota, aur na hi karamat kisi challenge ke tour par zaahir hoti hai. Balke Allaah Taala unke haath sirf jaari kar deta hai. Aur unhe uski koyi khabar tak nahi hoti. Jaise Ashabe Kahaf (1), Ashabe Ghaar (2) aur Jareeh Raahib (3) ka vaakhiyah.

Dar haqeeqat auliya ke ye karamat Ambiya ke maujizaat hi hai. Yahi wajah hai ke is ummat me zyada aur badi badi karamat zaahir hui. Kyu ke hamare Nabi ﷺ ke maujizaat zyada bhi hai aur bade bhi hai. Jaise Abu Bakr Razi Allaahu Anhu ki khilaafat me murtad ho jaane ke zamane me aap se karamat zaahir hui. (4) Aur Umar Razi Allaahu Anhu ki khilaafat me aap ne mimbar par khade ho kar farmaya : (-----) “Aye saariyah pahaad ki taraf aao.” (5) Aur aap ki aavaaz

sham me saariyah tak pahunchi. Isi tarah aap ne misr ke dariyaye nail ke naam khat likha aur bahne lagaa. (6) Aur ----- ka ghoda, aap ne roomiyon ke saath jung me dariya me daal diya tha. (7) Aur Jaise Abu Muslim khavani ne aag ke andar namaz padhi (8), Jaise ----- --- ne jalaaya tha – vaghairah karamat jo Nabi ﷺ ke dour me zaahir hui aur sahaaba va tabeyeen ke daur me bhi aur uske baad bhi aaj tak zaahir hoti rahi hai aur qiyaamat tak zaahir hoti rahengi. Dar haqeeqat ye sab hamare Nabi ﷺ ke moujizaat hai, kyu ke Aap ki pairvi hi se in auliya ko ye darja naseeb hua.

Ye baat yaad rakho ke agar kisi ghair manhaj Rasool aur kaafir va faasiq se is khisam ki koyi qaariq aadat cheez zaahir hoti hai to vo karamat nahi, balke vo fitna aur ----- ke siva kuch nahi. Aur ye ----- kisi Valiullah se saadir nahi ho sakti, ye shaitaan ke auliya se saadir ho sakti hai.

- (1) Ashaab Kahaf ka vaakhiyah (-----)
- (2) Ashaab sakhras ka vaakhiyah, dekhiye Bukhari, kitab Al Ijaarah : 3/51, Muslim, -----
- (3) Musnad Ahmad : 2/307, Al Hidayah va Al Nihaayah : 2/123
- (4) Taareeq Al Islam va Tabkhaat ----- : 3/20-25
- (5) -----

- (6) Al Nujoom ----- : 1/35, Taareekh ----- : 49
(7) Asabatah : 7/38, -----
(8) -----
-

104. Allaah Taala ka vali koun hai?

Har vo shakhs Allah Taala ka vali hai jo Allaah Taala par eeman laaye. Is se dare aur Rasoolullah ﷺ ki sunnat ki pairvi Karen. Irshaad Rabbani hai : (-----
-----) “Sun lo ! Allaah Taala ke auliya par na khouf hoga aur na vo ghamgeen honge.” (1) Aage Allaah Taala ne auliya ke baare me bayaan kiya : (-----
-----) “Jo Allah Taala par eeman laaye aur Allaah se darte rahe.” (2) Nez farmaya : (-----) “Allaah Taala momin ka vali hai, Allaah unhe taarikiyon se noor ki taraf nikaalta hai aur kaafiron ke auliya, taaghoot hai, jo unhe noor se taarikiyon ki taraf nikaal le jaate hai.” (3) Nez farmaya : (-----) “Tumhara vali Allaah hai aur Rasool aur momineen hai, jo namaz khaayam karte hai, zakat ada karte hai aur rukoo karte hai. Aur jo Allaah aur uske Rasool aur momineen se mooh mode to sun lo ! Allaah Taala ka groh ho ghaalib rahega.” (4)

Imaam Shafayi Rahimahullah ne farmaya : (-----
-----) “Jab tum kisi aadmi ko paani par chalet ya

hava me udte dekho, to uski na tasdeeq karo, na us se dhoka khao, yahan tak ke ye jaan lo ke vo shakhs Rasoolullah ﷺ ka mutbah hai ya nahi.” (5)

- (1) Yunus : 62
 - (2) Yunus : 63
 - (3) Al Bakharah : 257
 - (4) Al Maayidah : 55-56
 - (5) -----
-

105. Vo kounsa groh hai jiske baare me Nabi ﷺ ne farmaya : “Meri ummat me ek groh hamesha haq par khaayam aur ghaalib rahega, logo ki mukhalifat se usko koyi nuksaan nahi pahunchega, yahan tak ke qiyaamat aa jaaye.”

Vo groh tihattar (73) firkhon me “Firkha Naajiyah” hai. Jaisa ke Nabi Kareem ﷺ ne istesnah karke batla diya hai (-----) “Bahattar (72) firke jahannami honge, sirf ek firkha naajiyah hoga aur vo ahle sunnat val jamaat (1) hai.” (2) Ek rivayat me Nabi ﷺ ne farmaya : (-----) “Ye vo log hai jo mere aur mere sahaaba ikraam ke tareekhe par hai.” (3)

- (1) -----
- (2) Saheeh hai, Ibne Maajah rakham : 4041, Ahmad : 3/145, Allama Albani ne ----- : 1/32-33 me saheeh qaraar diya hai.
- (3) Tirmizi, Abvaabul Eeman, Baab Maajah ----- : 2641, Haakim : 1/128/129, ye Hadees shavahid ki bunyaad par hasan hai.
-

106. Qiyaamat ke din par eeman laane ka kya matlab hai?

Qiyaamat ke din par eeman laane me mout ke baad pesh aane vale un tamaam umoor par eeman laana shaamil hai jin ki Allaah ne aur uske Rasool ﷺ ne khabar dee hai, inme se chand umoor darje zel hai :

- 1- Mout
- 2- Khabar ki aazmayish par eeman rakhna
- 3- Khabar ke azaab aur raahat va aasayish par eeman rakhna
- 4- Qiyaamat kubri
- 5- Meezan e amal
- 6- Aamaal Naama
- 7- Hisaab
- 8- Houz e Kousar
- 9- Siraat

- 10- Shifa'at
- 11- Jannat aur Jahannam

107. (1) Mout

Abu Sayeed Khudri Razi Allaahu Anhu se rivayat hai, vo bayaan karte hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya :

“-----” (1)

Jab mayyit ko chaar paayi par rakh diya jaata hai aur log use apne kandhon par utha kar chalne lagte hai to agar vo nek tha to kahta hai : Mujhe aage le chalo, mujhe aage le chalo, aur agar bura tha to kahta hai : Haai barbaadi ! Ise kahan le jaa rahe hai? iski aavaaz insan ke alaava har cheez sunti hai aur agar use insan sun le to behosh ho jaayega.

Isliye Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : (-----)
“ (2)

Janazah ko lekar tez chalo, kyu ke agar vo nek tha to use khair ki taraf pahuncha doge, aur agar bura tha to apne kandhon se shark o utaar doge.

- (1) Saheeh Bukhari : 1314, 1316
- (2) Muttafiq alai ba rivayat Abu Hurairah Razi Allahu Anhu : Bukhari kitabul janazah, baab -----,

2/108, hadees 1315, Muslim, kitab -----,
2651, hadees, 944

108. 2- Khabar ki aazmayish par eeman rakhna :

Yaani is baat par ke logo ka marne ke baad apni khabron me bhi imtehaan liya jaata hai. Insan se savaal hota hai ke tumhara Rab koun hai? Tumhara Deen kya hai? Tumhare Nabi koun hai? To iske javaab me banda momin kahta hai ke, Mera Rab Allaah hai, Mera Deen Islam hai, aur Mere Nabi Muhammad ﷺ hai, Lekin gunahgaar kahta hai Haai, Haai, Mai nahi jaanta, logo ko kuch kahte suna, vahi maine bhi kah diya, us se kaha jaata hai ken a to tum ne jaana aur na Kitabullah ki tilaavat ki (ke jaan sakte) fir is par lohe ke hatode se zarb lagayi jaati hai to vo aisi cheekh maarta hai ke ise insan ke alaava har cheez sunti hai, aur ek rivayat me hai ke ise insan va jinnaat ke alaava uske khareeb ki har cheez sunti hai.

Allaah Taala ne farmaya : (-----)

“Allaah Taala eeman valo ko khoul saabit ke saath mazboot rakhta hai, duniya ki zindagi me bhi aur aakhirat me bhi, Haan zaalimon ko Allaah bahka deta hai aur Allaah jo chahe kar guzre.” (1)

- (1) Dekhiye : Saheeh Bukhari, Kitabul Janazah, Baab Maaja fee azaabil khabr, 2/123, Hadees (1329,1374) Musnad Ahmad, 4/287,288,295,296, Mustadrak Haakim, 1/37-40
-

109. 3- Khabar ke azaab aur raahat va aasayish par eeman rakhna :

Ye cheez kitab va sunnat se saabit hai aur ye bar haq hai aur is par eeman rakhna vaajib hai. Khabar me azaab sirf rooh ko hota hai aur jism uske taabeh hai, lekin qiyaamat ke din rooh aur jism dono ko azaab hoga. Bahar haal khabar ka azaab aur raahat va aasayish bar haq hai. Kitabullah aur Sunnat e Rasool ﷺ me iske dalayel moujood hai. (1)

- (1) Dekhiye : Kitabur Rooh, Ibn al Khayyim : 1/263,311
-

110. 4- Qiyaamat e Kubra :

Jab hazrat Israafeel soor me pahli baar phoonk maarengi, fir khabron se utha dene vaala soor phoonkenge, to roohen apne apne jismo me vaapis

lauta dee jaayengi aur log nange paav, barahana jism aur ghair maqtoon haalat me apni apni khabaron se uth kar Allaah Rabbul Aalameen ke saamne haazir ho jaayenge.

111. 5-Meezaan e Amal

Is meezaan (tarazoo) par banda aur uske amal dono ka vazan kiya jaayega : (-----) “Pas jiske tarazoo ka palla bhaari hoga vo to najaat paane vale honge. Aur jiske tarazoo ka palla halka hoga to ye hai vo jinhone apna nuksaan aap kar liya, jo hamesha ke liye jahannam me rahenge.” Al Mominoon : 102-103

112. 6- Aamaal Naama

Aamaal naame aur saheefe faila diye jaayenge, to baaz logo ko unka naame aamaal unke daayen haath me diya jaayega aur baaz ko peeth peeche se baayen haath me thama diya jaayega : (-----) Al Haaqqah : 19-29.

“So jise uska naame aamaal uske daayen haath me diya jaayega, vo kahega ke, lo mera naame aamaal padho. Mujhe to kaamil yaqeen tha ke mujhe apna hisaab milna

hai. Pas vo ek dil pasand zindagi me hoga. Buland va baala Jannat me. Jiske meeve jhuke honge. (Unse kaha jaayega) Maze se khao piyo ! Apne aamaal ke badle jo tum ne guzishta zamane me kiye. Lekin jise uska naame aamaal baayen haath me diya jaayega, vo kahega ke kaash mujhe meri kitab dee hi na jaati. Aur mai jaanta hi na ke hisaab kya hai. Kaash ke mout mera kaam hi tamaam kar deti. Mere maal ne bhi mujhe nafaa na diya. Mera ghalba bhi mujh se jaata raha.

Doosri jagah Allaah Taala ne farmaya : (-----
-----) **Al Inshiqaaq : 10-12**

“Aur jis shakhs ko us (ke amal) ki kitab uski peeth ke peeche se dee jaayegi, to vo mout ko pukaarega. Aur bhadakti hui jahannam me daakhil hoga.”

113. 7- Hisaab :

Abu barza salmi kahte hai ke Rasoolullah fdfg0061 ne farmaya : “Qiyaamat ke din kisi bande ke dono paav nahi honge, yahan tak ke is se ye na pooch liya jaaye : Uski umar ke baare me ke use kin kaamon me khatam

kiya, aur uske ilm ke baare me ke is par kya amal kiya aur uske maal ke baare me ke use kahan se kamaya aur kahan kharch kiya, aur uske jism ke baare me ke use kahan khapaaya?” (1)

(1) Sunan Tirmizi : 2417, saheeh

114. 8- Houz e Kousar :

Is baat ki pukhta tasdeeq bhi vaajib hai ke qiyaamat ke maidaan me Nabi ﷺ ka houz hoga, jiska paani doodh se zyada safed aur shahad se badhkar meetha hoga, ----- aasmaan se taaron ki ginti ke barabar hongeaur iska tool va arz ek ek maah ki masafat ke barabar hoga. Jise is houz ka ek ghoot paani naseeb ho jaaye, ise fir bhi pyaas mahsoos nahi hogi.(1) Ye houz hamare Nabi ﷺ ke liye khaas hoga, vaise to har nabi ka ek houz hoga, lekin hamare nabi ﷺ ka houz sab se bada hoga.

(1) Saheeh Bukhari : 6575-6593, Saheeh Muslim : 2289-2305

115. 9- Siraat :

Siraat jahannam ke oopar nasab hai, jis se avvaleen va aakhireen tamaam log guzrenge, ye talvaar se zyada tez aur baal se zyada baareek hai. Log apne apne aamaal ke aitebaar se iske oopar se guzrenge. Chuna che baaz log aankh jhapatne ki maanind guzar jaayenge, baaz bijli ki maanind, baaz hava ki tarah, baaz tez raftaar ghode ki tarah aur baaz oont ki raftaar se, aur baaz log doud kar, baaz aam chaal chal kar aur baaz ghaseet kar use paar karenge. Pul ke kinaron par lohe ke ----- honge, jis shakhs ke baare me hukum hoga use uchak lenge.

Jab momineen pul siraat paar kar lenge to jannat aur jahannam ke darmiyaan ek pul par unhe khada kiya jaayega aur ek doosre se khisaas dil vaaya jaayega, jab bilkul paak va saaf ho jaayenge to unhe dukhool e jannat ki ijaazat milegi. (1)

- (1) Dekhiye Saheeh Bukhari, kitab-----, Hadees (2440) va kitab ----- (6533-6535), Saheeh Muslim, kitaabul eeman, 1/163-187, Hadees (186-195)

116. 10-Shifa'at

Doosre ke liye khair talab karne ko shifa'at kahte hai.

Shifa'at ki kayi khismen hai : Ibn Abi Al Az ne sharah aqeedah tahaviyah me shifa'at ki aath khismen zikar ki hai :

- 1- Shifa'at azmi take logon ka hisaab va faisla shuroo ho.
- 2- In logo ke baare me shifa'at jinki nekiyan aur buraiyan barabar hongi.
- 3- In logo ke baare me shifa'at jinhe jahannam raseed karne ka hukum ho chukka hoga ke Allaah unhe jahannam me na dale.
- 4- Jo logo jannat me daakhil ho chuke honge inke rafa darjaat ke liye shifa'at.
- 5- Kuch logo ke liye hisaab ke baghair jannat me daakhil hone ki shifa'at.
- 6- Nabi ﷺ ki apne chacha Abu Taalib ke azaab ki taqfeef ke liye shifa'at.
- 7- Nabi ﷺ ki shifa'at ke tamaam momino ke liye dukhool jannat ki ijaazat mil jaaye.
- 8- Ummat e Muhammadiya se jo log kabeerah gunahon ke murtakib hue unke liye shifa'at. (1)

Nabi ﷺ chaar martaba ye shifa'at farmayenge :

- 1- Jis ke dil me jau ke daane ke barabar eeman hoga, uske baare me shifa'at farmaayenge.
- 2- Jis ke dil me zara ya raai ke ddane ke barabar eeman hoga uske baare me shifa'at farmaayenge.

- 3- Fir jiske dil me raai ke adni daane ke barabar eeman hoga uske baare me shifa'at farmaayenge.
- 4- Fir har us shakhs ke baare me jisne "Laa ilaaha illallaah" ka iqraar kiya hoga, shifa'at farmaayenge. Iske baad Allaah Taala farmaayega :

"-----" (2)

Farishte shifa'at kar chuke, Ambiya shifa'at kar chuke, momineen shifa'at kar chuke, ab sirf Ar Raheem Ar Rahman (Allaah) baakhi rah gaya, chuna che Allaah Taala jahannam se muththi bhar kar un logo ko nikaal dega, jinhone kabhi koyi bhalayi nahi ki hogi.

- (1) Sharah Aqeedah Tahaaviyah, safa 252-262
- (2) Saheeh Bukhari, kitabut Tawheed, baab khoula taala : ----- Hadee (7410), Saheeh Musslim, kitabul Eeman, baab -----, 1/170, Hadees (183) va baab ----- , 1/80, Hadees (193)

117. 11- Jannat aur Jahannam :

Ye aqeedah rakhna bhi vaajib hai ke jannat aur jahannam do maqlooq hai jo kabhi fanaa nahi honge, Jannat Allaah ke auliya ka ghar hai aur Jahannam Allaah ke dushmano ka thikaana. Ahle jannat hamesha hamesha ke liye jannat me rahenge aur kuffaar hamesha hamesha ke liye jahannam me. Is waqt bhi

jannat aur jahannam dono moujood hai. Nabi ﷺ ne namaz kusoof me aur meraaj ki raat dono ka mushahida kiya.

Saheeh Hadees se ye bhi saabit hai ke mout ko ek -----mende ki shakal me haazir kiya jaayega aur use jannat aur jahannam ke darmiyaan khada karke zubah kar diya jaayega, fir ye munaadi kar dee jaayegi ke aye ahle jannat ! Jannat me ab hamesha ki zindagi hai, uske baad mout nahi aur aye ahle jahannam ! Jahannam me hamesha ki zindagi hai iske baad mout nahi. (1)

(1) Saheeh Muslim : 2849

118. Kutubul Aqeedah Al Qadeemah

شمار	نام کتاب	مصنف	تاریخ وفات
1.	کتاب الایمان و معالیه و سننه	الامام والهجته ابو عبید القاسمی ابن سلام	224ھ
2.	کتاب الایمان	امام ابن ابی شیبہ	235ھ
3.	اصول السنہ	امام اہل السنہ والجماعۃ احمد بن حنبل	241ھ
4.	الرد علی الجہمیۃ والزنادقۃ	امام اہل السنہ والجماعۃ احمد بن حنبل	241ھ
5.	خلق افعال العباد	امام البخاری	256ھ
6.	کتاب الایمان (الجامع الصحیح)	امام البخاری	256ھ

256هـ	امام البخارى	كتاب التوحيد (الجامع الصحيح)	7.
273هـ	وأبو بكر أحمد بن هاني الكلبى الأثرم	السنة	8.
275هـ	امام ابو داؤد	كتاب السنة (سنن)	9.
276هـ	امام ابن قتيبه	الاختلاف فى اللفظ، والرد على الجهمية والمشبهة	10.
277هـ	حافظ وامام ابو حاتم الرازى	اصول السنة واعتقاد الدين	11.
280هـ	امام الدارمى	الرد على الجهمية	12.
287هـ	حافظ ابن ابي عاصم	السنة	13.
290هـ	عبد الله ابن امام احمد	السنة	14.
292هـ	محدث ابو بكر المروزى	السنة	15.
292هـ	المروزى (شاگرد امام احمد)	السنة	16.
310هـ	مجتهد مفسر امام ابن جرير طبرى	صريح السنة	17.
311هـ	فقيه امام ابن خزيمة	كتاب التوحيد واثبات صفات الرب	18.
321هـ	ابو جعفر الطحاوى	عقيدة الطحاوية	19.
324هـ	امام عبد الحسن الاشعري	المقالات الاسلامية	20.
324هـ	امام عبد الحسن الاشعري	الرسالة الى اهل الثغر	21.
324هـ	امام عبد الحسن الاشعري	الابانة عن اصول الدين	22.
329هـ	الحسن بن على بن خلف البربهارى	شرح السنة	23.
349هـ	ابو احمد الاصال	كتاب السنة	24.
360هـ	امام ابو بكر الاجرى	الشريعة	25.
371هـ	امام ابو بكر اسماعيلى	اعتقادات ائمة الحديث	26.
385هـ	امام دارقطنى	كتاب الصفات	27.
385هـ	امام دارقطنى	كتاب النزول	28.

29.	الإبانة عن شريعة الفرقة الناجية ومجانبة الفرق المذمومة	أبو عبد الله عبيد الله بن محمد بن بطة العكبرى الحنبلی	387ھ
30.	شرح الابانة عن اصول السنة والديانة	أبو عبد الله عبيد الله بن محمد بن بطة العكبرى الحنبلی	387ھ
31.	كتاب التوحيد	ابن مندة	395ھ
32.	الرد على الجهمية	ابن مندة	395ھ
33.	شرح اصول اعتقاد اهل السنة والجماعة	لالكائى	428ھ
34.	الوصول إلى معرفة الأصول فى مسائل العقود فى السنة	ابو عمرو الطلمنكى الاندلسى	429ھ
35.	الاعتقاد	ابو نعيم الاصبهاني	430ھ
36.	الرسالة فى اثبات الاستواء	ابو محمد الجوينى	438ھ
37.	عقيدة السلف اصحاب الحديث	امام ابو عثمان الصابونى	449ھ
38.	الاعتقاد على مذهب السلف اهل السنة والجماعة	امام بيهقي	458ھ
39.	ذم الكلام	شيخ الاسلام ابو اسماعيل الهروى	481ھ

119. Kuch Kutube Aqeedah ka Taarruf

(1) -----

Moulif ka naam : Imaam Abu Bakr Muhammad bin Al Hussain bin Abdullah Al AAjri (-----, jo ke baghdaad ke maghrabi jaanib ka ek mahallah hai) Rahimahullah.

Vilaadat aur Vafaat : ----- vilaadat hai aur ----- saal ki umar me ----- me vafaat paaye.

Kitaab ka naam : Al Shariyah

Kitab ki Taaleef ka maqsad : Moulif ke bakhoul aap kea had me bidaat aur ahle ----- ki kasrat aur aam ahle islam ke liye asal deen samajhne me mushkil hona vaghairah.

Kitab ke aham mauzooaat : 1- Jamaat ko laazim pakadna aur firke vaariyat se gurez karna. 2- Pichli ummaton ka ifteraaq fir is ummat me ifteraaq fir khavarij ka zikar kiya hai. 3- Aqeedah ahle sunnah ke masaadir aap ne bayaan kiye hai ke kahaan se aqeedah liya jaaye. 4- tamsak bil kitab va al sunnah aur sunan ibn maajah. 5- Deen me jidaal ki mazammat. 6- Khalkh Quraan par seer haasil guftagoo. 7- Eeman me amal ka moujood hona fir taareek al salaah ke kufr ka masla aur eeman ke nuqs vaaz diya ---- bahas. 8- marjah, qadriyah, muatazilla aur halooliya vaghairah. 9- Azaab khabr ka bar haq hona, alaamaat qiyaamat sughrah va kubrah, Jannat va jahannam ka bar haq hona aur uski bakhaa. 10- Fazayel As Sahaaba, Ashrah Mubashshirah, Ahle Bait, Hijrah Rasool ﷺ, -----, aur Fazaye Ummul Momineen Aayisha Razi Allaahu Anhava maaviyah, Ammaar va Umar bin Al Aas Razi Allaahu Anhu vaghairah. 11- Mashajiraat sahaaba ki baabat kaf lisaan, in se tabra aur in par sab va sitam karne valo ki shana'at aur ravafiz ke sau mazhab par bahas kiye hai.

Kitab ki Ahmiyat : 1- Aqeedah ki masaad me iska shumaar hota hai. 2- Aqeedah ke mauzoo par ye encyclopedia hai. 3- Kitab ke saare mouzoo'at ba sanad pesh kiye gaye hai. 4-

Har masle me kitab va sunnat ke saath aqvaal sahaaba va tabeyeen bhi pesh kiye gaye hai. 5- Hadees ki ----- tasaaneef me iski haisiyat ----- ki bhi hai. 6- Aap ke baad aane vale ahle ilm ne aqeedah ahle sunnah ki baabat is kitab ko marjaa maana hai.

Al Shariya ke Masadir : 1- Kitabul Eeman az Ahmad bin Hambal Rahimahullah. 2- Kitabul Eeman az Abu Nasar al Falaas. 3- Kitabul Masaabeeh az Abu Bakr bin Abu Dawood. 4- Kitabul Ghareeb al Hadees az Abu Ubaid.

Musannif ka Manhaj : 1- aqeedah Ahle Sunnahval Jamaa ke asbaat aur mukhaalifeen ke radd me muhaddiseen ka tareekha apnaye hai. Yaani nusoos ka zikar, aqvaal sahaaba va tabeyeen aur kitab, baab vaghairah. 2- Ahadees saheeh samet zayeef rivayat bhi laaye hai. 3- Mukhaalifeen ka khoul zikar karte hai, fir iska bhar poor radd karte hai. 4- Bade bade taqreeban saare firqon ka zikar karke in par radd kiye hai. 5- Musannif usloob -----savaal va javaab ka andaaz ikhtiyar karte hai. 6- Kitab me baaz aham mubaahis zikar nahi kiye gaye hai, jaise Allaah Taala ki sifat vajaan vaghairah.

Moulif ka Naam : Imaam Abu Abdullah Ubaidullah bin Muhammad bin Ahmad in al kubra al Hambal Rahimahullah, jo Ibne bata se mash'hoor hai.

Vilaadat aur Vafaat : 304 – 387.

Kitab ka Naam : -----

Kitab ke Aham Mouzoo'at : 1- Aqeedah Ahle Sunnah va Jamaat ka bayaan aur unke mukhaalifeen par radd. 2- Itaat par ubhaara gaya aur Allaah aur uske Rasool ki mukhaalifat se tahzeer kiya gaya hai. 3- Jamaat ko laazim pakadna aur firqevaariyat se gurez karna. 4- Deen me jidaal aur taahaq ki mazammat. 5- Rasoolullah ﷺ ki fitan se mutaalliq peshan goyiyan. 6- Eeman me amal ka moujood hona fir taarik al salaah ke kufr ka masla aur eeman ke nuqs va azdiyaad par bahas. 7- Marjaah, Raafizah aur Khavarij vaghairah. 8- Fazayel AS sahaaba razi Allaahu Anhum aur ravaafiz ke sau mazhab par bahas kiye hai. 9- Hidayat toufeeq ki ahmiyat. 10- Eeman bil Qadar se mutaalliq tafseeli bayaan. 11- Allaah Taala ki sifat kalaam fir qalq Quraan ke bayaan ke baad jaheemah par thos radd. 12- Kitab ke kuch hisse mafkhood hai. 13- Ye kitab "Al Abaana Al Kubra" se maarooof hai.

Kitab ki Ahmiyat : 1- aqeedah ke mafaad me iska shumaar hota hai. 2- Aqeedah ke mauzoo par ye encyclopedia hai. 3- Kitab ke saare mauzoo'at ba sanad pesh kiye gaye hai. 4- Har masle me kitab va sunnat ke saath aqvaal sahaaba va taabeyeen bhi pesh kiye gaye hai. 5- Aap ke baad aane vale

Ahle ilm ne aqeedah ahle sunnah ki baabat is kitab ko marjaa maana hai. Khusoosan Imaam Al Alkaayi ne “Sharah Usool aitekhaad Ahle Sunnah val Jamaat me mukammil isi manhaj ko ikhtiyar kiya hai. 6- Mazhab Ahamd bin Hambal Rahimahullah ke usool va faro me iska khaas muqaam hai.

Musannif ka Manhaj : 1- Aaghaaz kitab me ek muqaddama bayaan kiya gaya hai, jisme musannif kea had ke haalaat bhi qalam band kiye gaye hai. 2- Is tasneef ko kutub aur ajzaa me munkhasim kiye hai, aur Aqeedah ahle sunnah val jamaat ke asbaat aur mukhalifeen ke radd me muhaddiseen ka tareeqa apnaaye hai. Yaani nusoos ka zikar, Aqvaal e sahaaba va taabeyeen aur kitab, baab vaghairah. 3- Ahaadees ki sahat va zayeef par bahas karte hai. 4- Mukhalifeen se khaasa taveel nakhaash karte hai. 5- Musannif aksar maqaamaat par dalaayel ke saath ahle sunnah aur ahle bidat ke maa bain hue manazare bhi bayaan karte hai.

(3) -----

Moulif ka Naam : Imaam Abu Al Qasim habatullah bin Al Hasan bin Mansoor Al Raazi Al Tabri -----, Ye nisbat dar asal pair par pahne jaane vale moze ki tijaarat ki vajah se hai.

Vilaadat aur Vafaat : Aakhri dino baghdaad me the, fir shahar deenor nikle aur raaste me hi vafaat paaye, san vafaat 418 hai.

Kitab ka Naam : Kitab ka naam me ikhtelaaf hai. Kisi ne “Al Sanah” kaha, kisi ne “Sharah Sanah” aur kisi ne “Usoole Sanah.” Maarooft Naam : Sharah Usool aitekhaad ahle sunnah val jamaah. Ye moulif ki aakhri kitab hai. 416 ki tasneef hai.

Sabab Taaleef : Moulif ne mukhaddame me zikar kiya hai ke Aap se aitekhaad Ahlul Hadees se mutaalliq likhne ka mutaalaba kiya gaya. Aur doosra maqsad aam Ahle ilm ka asal ko chod kar deegar uloom me dilchaspi lena aur Uloom e Shariya se inhiraaf karna. Is mukhaddame me musannif ne kitab me apne shuroot ki vazaahat bhi ki hai.

Kitab ke Aham Mouzoo’aat : 1- Aqeedah Ahle Sunnah val Jamaa ka bayaan karne ke baad inse munazire se roka hai. 2- Taaqal pasandi aur muatazal aur Hadees Rasool ki jahalat se vaakhif karaye hai. 3- Bidaat ke zuhoor aur Ahle ilm va hukmaraan tabkhe ka inke teen maukhif ka bayaan. 4- Ahlul Hadees ke fazayel aur uski vajah tasmiyah aur uske deegar naam. 5- Itaaf par ubhara gaya aur Allaah aur uske Rasool ki muqaalifat se tahzeer kiya gaya hai. 6- Jamaat ko laazim pakadna aur firqa vaariyat se gurez karna. 7- Rasoolullah ﷺ ki moujizaat aur peshan goyiyan. 8- Eeman me amal ka moujood hona fir tarke Salaah ke kufr ka masla aur eeman ke nuqs va azdiyaad par bahas. 9- Marjaah, Raafizah aur Khavarij vaghairah par radd. 10- Fazayel As Sahaaba Razi Allaahu Anhum aur ravafiz se sau mazhab par bahas kiye hai. 11- Eeman bil Qadar se mutaalliq tafseeli bayaan. 12. Allaah Taala ki sifat kalaam fir qalq Quraan ke bayaan ke baad

Jaheem par thos radd. 13- Ghair mari muqaalifat se mutaallukh bayaan. 14- Alaamaat ----- aur khabar va umoor aakhirat ka bayaan.

Kitab ki Ahmiyat : 1- Ahle sunnah ke Aqeedah ke bayaan me marjaa ki haisiyat hai. 2- Kitab ki haisiyat mustakharaj ki hai. 3- Manhaj ahle Sunnah kitouzeeh me ba kasrat dalayel moujood hai. 4- Manhaj ki vazaahat me Ahle ilm ke aqvaal ki bhar maar hai. 5- Ulama Ahle Sunnah ke naamon ka ye mausoo hai.

Musannif ka Manhaj : Musannif ne mukhaddame me kaha : 1- Aap ne taareeq bayaan ki ke ummat me kab aur kaise iqtelaaf vakhai hua? 2- Ahlul Sunnah ke barhaq hone ko mudlil saabit kiya hai. 3- Faham Sahaaba ke hujjat hone ko saabit kiye hai. 4- Aap ne saari rivaayaat apni sanad se laaye hai. 5- Saheeh Ahaadees ke saath zayeef rivaayaat bhi laaye hai. 6- Muqaalifeen ke aqvaal aur unke dalaayel ka zikar bahut kam karte hai. 7- Ahle Sunnah ki taqviyat me kuch ahle ilm ke manaamaat bhi bayaan karte hai. 8- Aasaar kabhi bagair sanad ke laate hai, fir masla bayaan karke iski asaaneed naqal karte hai.

Moulif ka naam : Imaam Abu Abdur Rahman Abdullah bin Imaam Ahle Sunnah Ahmad bin HambalAl Shaibaani Rahimahullah.

Vilaadat aur Vafaat : 213 – 290

Kitab ka Naam : -----

Siyasi, Ilmi aur Ijtemaayi haalaat : Khulafaye Abbasiyah me tanafus, itraak aur aajam par etemaad ke bure natayej, Mutavakkil Ilallaah ka zameen se mutallikh libaas me tameez ka hukum dena aur naye manadir ko dhaane ka order jaari karna, fir aakhri dino Abu Sayeed Al Janabi ka zahoor hai jo ke ----- tha. Saath me muslim khiyaadat ki mazbooti, aghyaar par control, Islami sakhaafat ki deegar pat chaap aur dunyavi uloom ka arabi me tarjuma, har fan me muhaddiseen ki tasfeefaat, kibaar muhaddiseen ka vajood, fitnah, qalq Quraan ka masla, aetezaali fikar ka urooj.

Kitab ke Aham Mouzoo'at : 1- Qalq Quraan ka khayel kaafir hai. 2- Quraan Allaah Taala ka kalaam hai. vo uski maqlooq nahi hai. 3- Jannat me ----- Baari Taala. 4- Al Kursi. 5- Ahle Sunnah ke yahaan eeman ki taareef aur marjaa par radd. 6- qadriya aur inke peeche namaz padhne ka hukum. 7- Dajjaal aur uski sifaat ka bayaan. 8- Sifat vajah ka isbaat. 9- Jaheemah ke dalayel ka jaayezah. 10- Khulafa e Rashideen ki khilaafat aur sadeeq kubra ki auliyat ka bayaan. 11- Qabar aur uske fitne ka bayaan. 12- Khavaarij ka zikar.

Kitab ki Ahmiyat : 1- Ahle Sunnah ke Aqeedah ke bayaan me marjaa ki haisiyat hai aur masaadir oola me maadood hoti hai, Imaam Aajari, Ibn Batah ke liye ye bhi marjaa rahi hai. 2- Ye kitab deegar aqeedah ki kitabon me jis mauzoo me mumtaaz hai, vo jaheemah par tafseeli radd hai.

Musannif ka Manhaj : Musannif ne mukhaddama me kaha : 1- Aap ne saari rivaayaat apni sanad se laaye hai. 2- Saheeh Ahaadees va Aasaar ke saath zayeef rivaayaat bhi laaye hai. Albatta iske saare tareeq bhi jama kar dete hai. Mazeed sanad me mazkoorah kisi raavi se mutallukh apne valid se savaal bhi kar lete hai.

(5)

Moulif ka Naam : Imaam Abu Bakr Muhammad bin Ishaq bin Khuzaimah Rahimahullah.

Vilaadat aur Vafaat : 223 taa 311.

Kitab ka Naam : Kitabut Tawheed va asbaat sifaat al Rab Azza va Jal.

Siyaasi, Ijtemayi aur ilmi haalaat : Aap ki vilaadat Moutasim Billah ke ahad me hui jisme itraak ne apne pair mazbooti se jamaa rakhe the, aetezaali dour aur muhaddiseen ke haq me imtehan aur ahqaaq haq me ki jaane vaali jiddo jahad ka daur hai.

Kitab ki Taaleef ka Maqsad : 1- Moulif ke bakhoul : ahlul -----
----- ki kasrat aur muhtadeen ki farmayish par inki khair
khvahi karte hue ke vo kaheen ahle baatil se mutasir na ho
jaayen. 2- Is ahad me tawheed ki aham khisam asma va sifaat
se mutalluq bahas va mubahasa aur jidaal tha, isliye is
mouzoo se mutaalliqa aap ne taaleef farmayi.

Kitab ke Aham Mouzoo'at : 1- Sifaat kahbar ye ka thos
dalayel se isbaat, jaise : Allaah Taala ka apne liye nafs, vajah,
do haath, Aankh, Allaah Taala ka dekhna aur sun'na, ungli ka
isbaat, Allaah ke liye pair, masal, Istvah, aakhri sa'at me
aasmaan duniya par nuzool Baari Taala, aur Allaah Taala ke
afvaal me se jaise, kalaam ka isbaat vaghairah. 2- Kul insan
roze qiyaamat Allaah Taala ko dekhenge, momin va munafiq,
muslim va kaafir sab. 3- Sifaat faaliya ka asbaat jaise : Allaah
Taala ka kalaam karna, sun'na. 4- Rasoolullah ﷺ ki milne vaali
shifa'at azmi aur deegar shifa'at ka bayaan. 5- Rasoolullah ﷺ
ka apni ummat ki ----- shafakhkhat rahmat ka bayaan. 6-
Kalima Tawheed ki fazeelat ke uske liye bahar soorat jannat
aakhri thikaana hoga. 7- Khavarij aur marjaah jo ke mutafaad
firkhe hai, inka khoob khoob radd kiya hai. 8- Yaani Aayaat jis
ka khulaasa ye hai ke mout do martaba aur ahyaa bhi do
martaba, jis se moutazal vaghairah ne ye istedlaal kiya ke
azaab e qabar nahi hai, jis insan mar jaaye, in ghalat
istedlaalat ka behtareen javaab diye hai. 9- Aakhir me
mouzoo al arsh kahaan hai is ko vaazeh farmaaye hai.

Kitab ki Ahmiyat : 1- Aqeedah ki masaad me iska shumaar hota hai. 2- Kitab ke saare mouzoo'at baasind pesh kiye gaye hai.

Musannif ka Manhaj : 1- Aqeedah ahle sunnah val jamaat ke asbaat aur muqaalifeen ke radd me muhaddiseen ka tareeqa apnaaye hai. Yaani nusoos ka behtareen tareeqe se zikar karna. 2- Ahadees saheeh samet zayeef rivaayaat bhi laaye hai. 3- Jaheemah ke radd me nihaayat undhagee se nusoos tarteeb diye hai. 4- Sifaat Baari Taala se mutaalluq aap ne mausoo ki shakal dee hai. 5- Nusoos zikar karne ke baad usko muqtalif tareeqe se samjhaate hai, jis se ek mutalaashi haq ko samajhna aasaan ho jaata hai.

Moulif se hone vaali khatah : 1- Rasoolullah ﷺ ka Rabbul Aalameen ko khvaab me dekhna, jaise aap ne rivayat basariyah qaraar diya.

(6) -----

Moulif ka Naam : Imaam Abu Bakr Ahmad bin Muhammad bin Haaron bin Yazeed Al Qilaal Rahimahullah.

Vilaadat va Vafaat : 234 taa 311

Siyaasi, ilmi aur Ijtemaayi haalaat : Abbasi Qaleefah mutavakkil Alallah kea had me aap ki dalaalat hui jisme ahle sunnah ke liye raahat aur takreem ka maamla rava rakha

gaya tha. Albatta itraak aur deegar ajmi anasir apna manfi jazba rakhe hue the. Taa aankh mutavakkil ko qatl bhi kar diya tha. Aur mutavakkil ke baad khilaafat abbasiya zavaal pazeer hone lagi. Ilmi nahiya se mutavakkal ke daur ahlul sunnah ka urooj ka daur hai. Kutube sittah samet saikdon kutub hadees vajood me aayi. Mutavakkil ke baad Imaam Khilaal ne muqtaarif simt safar karke Ahmad bin Hambal Rahimahullah ke masayel jamaa kiye hai, Aqeedah Ahlu Sunnah ko vaazeh farmaye hai.

Kitab ka Naam : Albatta (Al Masnad man masayel Abi Abdullah Ahmad bin Muhammad bin Hambal Razi Allaahu Anhu).

Kitab ki Tavaaleef ka Maqsad : Moulif ne kuch vaazeh nahi kiya hai, Albatta aap ke dour me hue siyaasi haadsaat ko peshe nazar rakhte hue amaat ke masayel ko bayaan kiye hai. Jin me khuriash ke fazayel aur unki amaat fir ----- se khurooj vaghairah masayel zikar kiye hai.

Kitab ke Aham Mouzoo'aat : Ye kitab Imaam Ahle Sunnah ke manhaj va aqeedah ki numayindagi karti hai. Iske aham Mouzoo'aat ye hai : 1- amaat ke masayel aur isme khurooj alal ayimmaah se tahzeer karaya gaya hai aur ----- ----- ki talqeen ki gayi hai. 2- Ahkaam ul Khavarij. 3- Choron se mutaalliq masayel. 4- Khulfa e Arabah ka zikar Abu Bakr ki taqdeem aur Ali bin Abu Taalib ki tarjeeh, aur muaviyah ki khilaafat Razi Allaahu Anhum. 5- Fazayel Al Nabi aur makhaam mahmoodah ka bayaan. 6- Fazayel al Sahaabah aur

ravafiz par radd. 7-8- Qadriyah, Marjaa aur Jaheema par radd.

Kitab ki Ahmiyat : 1- Imaam Ahlu Sunnah ke aqeedah se mutalliq aqvaal ka majmoo'a hai. 2- Akabareen Ahle Sunnah jaise Ishaq-----, Sufyan bin -----, Imaam Maalik, Al Auzayi, Umar bin Abdul Azeez vaghairah ke aqvaal bhi is me bakasrat मौजूद है।

MU sannif ka Manhaj : 1- Musannif ने पूरा जोर Imaam Ahle Sunnah के सारे masayel को एकجا करने की कोशिश की है। Jiske liye kaafi safar bhi kiye hai. 2- Isme Imaam Ahle Sunnah के aqvaal jamaa करने के साथ आप के खुद काय aqvaal मौजूद है, जैसा के Ibne Taimiyah ने जिकर किया है, मजेद अपने हम असर ulama के aqvaal bhi मौजूद है। 3- Isme कुछ ज़ूयैफ और कुछ मौजूद रियायात भी लाये है। 4- Tarteef में मारा'त नहीं रक्खी गयी है।

(7)

Moulif ka Naam : Imaam Abu Abdullah Muhammad bin Nasar bin Hijaaj Al Mouzi Rahimahullah.

Vilaadat va Vafaat : 202 ता 294, 92 साल की उमर में इंतेकाल हुआ।

Siyaasi, ilmi aur Ijtemaayi Haalaat : Aap ki vilaadat Baghdad me hui jo ke abbasi khilaafat ka daur tha. Ilmi tour se qalq Quraan ka masla urooj par tha.

Kitab ka Naam : -----

Kitab ki Taaleef ka Maqsad : Mutaallah se maaloom hota hai ke musannif ne deen se mutalliq rijaal ki aarah ko jo ahmiyat dee jaa rahi hai, iske sadde baab ke liye taaleef farmayen hai, isi tarah ahal se jod paida karne bhi aap ne is jaanib khadam uthaye hai.

Kitab ke Aham Mouzoo'aat : Kitab ka aaghaaz soorah Hujuraat ki aayat e Kareema (-----) (Hujuraat : 7) se kiya gaya hai. 1- Ulama ki qadar aur unki farmabardari. 2- Hasad, Bugz aur Dushmani ka haram hona. 3- Nas ke hote hue kisi raai ko akhaz karna ki karahiyaat. 4- Amr bil Maarooif va Nahi an Munkar ka bayaan. 5- Fazayel As Sahaaba ka bayaan. 6- Firqe bandi se Tahzeer, Sunnat ko laazim pakadna, aur ahle kitab ki muqalifat. 7- Sunnat ka Quraan par qaazi hona. 8- Bidaat aur Ghuloo ke mutabiq fatwa dene ki karahiyaat. 9- Hujjat Hadees aur Sunnat ki aqsaam. 10- Hujjat Hadees ke ziman me Arkaan e Islam ki touzee aur Fiqh Al Maamlaat bhi bayaan kiye gaye hai.

Kitab ki Ahmiyat : 1- Imaam Ahle Sunnah ke ----- me aap ka shumaar hota hai, is se kitab ki ahmiyat vaazeh hai.

Musannif ka Manhaj : 1- Kitab muhaddiseen ke tarz par hai, nusoos se par aur salafi nuqte nazar se istedlaal kiya gaya hai.

2- Nusoos ki touzeeh me ulama e ahle sunnah ke aqvaal zikar karte hai. 3- Bahut saari Ahaadees va aasaar va aqvaal ahlul ilm maalliq laaye hai.

(8) -----

Moulif ka Naam : Imaam Abu Abdullah Muhammad bin Ismayeel Al Bukhari Rahimahullah.

Vilaadat va Vafaat : 194 taa 256.

Siyaasi, ilmi aur Ijtemayi Haalaat : Aap ki vilaadat bukhari me hui, jo us daur me masrikh me cheen ki taraf islami sarhad thi.

Kitab ka Naam : Al Jaame Al Saheeh (Kitabul Eeman, Kitabul Qadar, Kitabul Fatan, Kitabul Ahkaam, Kitabut Tawheed.

Kitab ki Taaleef ka Maqsad :

Kitab ke Aham Mouzoo'aat : 1- Kitabul Eeman me marjaa va khavarij par radd hai. 2- Kitabul Qadar me qadriya par radd hai. 3- Kitabul Fatan aur Kitabul Ahkaam me khavarj va ravafiz par mazeed radd hai. 4- Jaheemah, Mashbah aur Jamee Ahle Taaveel ki tardeed me Kitabut Tawheed tarteeb diye hai.

Kitab ki Ahmiyat : 1- Ye kitab “-----” yaani Saheeh Bukhari ki ye kitaben hai.

Musannif ka Manhaj : 1- Kitabul Tawheed me pahle Quraani aayaat ka havala dete hai fir in ahaadees ko laate hai jinme sifaat Baari Taala ka zikar hai. 2- Is silsile me 245 marfoo rivayaat laaye hai. Jinme 55 muallakh aur 190 mausool hai. Asal ahaadees 11 hai, unhi ko mukarrar laaye hai. 3- Inme chaar rivaayat me Imaam Muslim se muttafiq hai, baqiyah me Imaam Bukhari munfarid hai. 4- Marfoo ahaadees ke alaava muqtalif sahaaba ikraam aur tabeyeen izaam se 34 aasaar bhi bayaan kiye hai. 5- Fir in Ahaadees va aasaar par 58 unvaanaat qaayam kiya hai. 6- Asma va sifaat par bila tamseel va takyeef aur bila taaveel va taateel salaf ki tarah eeman laaya jaaye ye imaam Bukhari ne moukhif ikhtiyar kiya hai.

(9) -----

Moulif ka Naam : Imaam Abu Abdullah Muhammad bin Ishaq bin Muhammad bin Yahya ibn Mundir Rahimahullah.

Vilaadat va Vafaat : 395

Kitab ka Naam : Al Tawheed va Maarifah Asam Allaah Azzava Jall va sifaatah Al atfaaq va Al Tafrad. (Aqeedah se mutalluq aap ki deegar kitaben : Kitabul Eeman, -----, Al Rooh val Nafs, -----)

Kitab ke Aham Mouzoo'aat : - 1- Sab se pahle Allaah Taala ki vahdaaniyat ko bayaan kiye hai. 2- Ruboobiyyat se mutaalliq

mabahas tarteef diye gaye hai, jisme : Qalq, Taqdeer, Tadbeer, Muqallabul Quloob Allaah hi hai, sab ki mout va hayaat usi ke haath me hai, vahee Raaziq mughni aur Mufaqfir hai, vahee beemari dene vala aur vahee shifaa dene vala hai vaghiarah. Fir isi Tawheed Ruboobiyaat ko zikar karke ye batlaye hai, ye Tawheed Al ----- ko laazim hai. 3- Asma va Sifaat ka mousool zikar hai. 4- 99 naamon vali hadees zikar farmaye hai, fir Asma Azeem par guftagoo farmaye hai. 5- Asma va Sifaat ke asbaat me maarooF ahle sunnah ke usool ki vazahat farmaye hai. 6- Sifaat khabar ye ka mufassil bayaan hai.

Kitab ki Ahmiyaat : 1- Ye kitab maarooF aur azeem muhaddis ki murattib karda hai, marjaa me iska shumaar hota hai. 2- Bahut saare masayel me ye kitab hafiz ibn Khuzaimah Rahimahullah ki “Kitabut Tawheed” se ham aahang hai.

Musaniif ka Manhaj : 1- Kitab ki tarteef me muhaddiseen ka --- apnaaye hai, Ba kasrat Ahaadees laate hai, iske tareeq ko vaazeh kiye hai. jis se hadees ki kitab maaloom hoti hai. 2- Baab ke tahat aayat ya hadees Mubarak zikar karne par iktefa kiye hai, Taaleeqaat bahut kam hai. 3- ahaadees ko imaam Bukhari Rahimahullah ki taraf mukarrar laaye hai. 4- Imaam Muslim Rahimahullah ki taraf ahaadees ki tareeq ekjaa farmaye hai. 5- Imaam Tirmizi Rahimahullah ki taraf ahaadees par Saheeh, Hasan ya ZayeeF hone ka hukum lagaate hai, mazeed hadees ke shavahid ki taraf ishaara bhi karte hai.

Musannif se hone vali qata : 1- Eeman aur Islam me adad Tafreeq. 2- MuttafiQ alai hadees jis me Moosa Alahissalaam ka

malikul mout ki aankh fatne ka zikar hai, iski taaveel karna hai ke is se muraad inki daleel ka itlaab hai. 3- Lafzi bil Quraan maqloof ka masla. 4- Allaah Taala ne Aadam Alaihissalaam ko uski soorat me paida farmaya, is hadees ki aap ne taaveel farmayi hai.

(10) -----

Moulif ka Naam : Imaam Abu Sayeed Usman bin Sayeed Daarmi Rahimahullah.

Vilaadat va Vafaat : 200 – 280

Siyaasi, ilmi aur Ijtemayi Haalaat :

Kitab ka Naam : -----

Kitab ki Taaleef ka Maqsad : Jaheemah aur Mutazallah ka aamiyah an naas par ghaalib hona jis se in par kama haq---- na hone ki wajah se aap ne is jaanib qalam uthaaya hai.

Kitab ke Aham Mouzoo'at : 1- Ghaibiyaat me Ahlu Sunnah ka moukhif vaazeh farmaye haike vo isme jidaal aur khouz se gurez karte hai. 2- Sifaat Baari Taala se mutaalliq be be guftagoo karn evalo se mutaalliq peshan goyian ka bayaan. 3- Arsh ka maani aur us se ahlu sunnah ka moukhif , fir Baari Taala ka istevah, alal arsh ka bayaan. 4- Vahee aur uske aqsaam, bil qusoos Rabbul Kibriya ka hijaaba guftagoo farmaya. 5- Nuzool Baari Taala : Jaise har raat aasmaan duniya par nuzool, nisf shaabaan

ki raat, Youme Arafah, maidaan e hashar me, ahle jannat ka bayaan. 6- Ru'yat Baari Taala ka bayaan. 7- Allah Taala ke ilm aur iski sifat kamaal ka bayaan, isi ke ziman me quraan ke Kalamullah hone aur qalq Quraan ke baatil nazriye ka radd farmaye hai, mazeed ek baab inker add me qaayam kiye hai jo isme touqeef karte hai. 8- ----- ke takfeer ka bayaan jo ke ijma masla hai, balke in par hujjat qaayam ho jaane ke baad toubah na ho to inse qabl bhi kiya jaayega.

Kitab ki Ahmiyat : 1- Bakhoul Hafiz Ibnul Qayyim Rahimahullah ye kitab jaheemah ke radd me bahut behtareen kitab hai. Mutaalaba karne ke baad qaari isi nateeja par pahunchega.

Musannif ka Manhaj : 1- Ibtedah Allaah Taala ki hamd v asana farmayen hai. Jisme Allah Taala ki Vahdaaniyat, Ruboobiyat aur Asma va Sifaat ka ahle sunnah ke tareekhe par zikar moujood hai. Baad ----- sifaat Baari Taala me taaveel ka aaghaaz kisi mujrim ne kiya hai, iski vazaahat hai. 2- Har unvaan aur mouzoo ki vazaahat me ba kasrat aayat aur ahaadees laaye hai, Pahle aayaat zikar karte hai, in aayaat ki tafseer ba sanad laate hai, fir ahaadees mubarakah. 3- Chunke aap ----- se hai, isliye saari ahaadees apni sanad se laaye hai. 4- Kuch zayeef rivaayaat bhi laaye hai. 5- Asli masle ki vazaahat ke saath muqaalifeen ke shubhaat zikar karke in par mazeed radd karte hai. 6- Unvaan aur baab ke zikar ke baad iski touzeeh bhi karte hai.

Moulif ka Naam : Imaam Abu Abdullah Ahmad bin Hambal
Rahimahullah.

Vilaadat va Vafaat : 164 – 241

Siyaasi, ilmi aur Ijtemaayi Haalaat :

Kitab ka Naam : -----

Kitab ki Taaleef ka Maqsad : Farq zaalah ke madde muqaabil aap ne ek jamaat ka rol ada farmaya, unhen har hujjat qaayam karne aur aamiya an naas ko unse aagaa karne ke liye taaleef ki hai.

Kitab ke Aham Mouzoo'aat : 1- Zina ----- ka taaruf aur unke gumrah hone ke asbaab bayaan kiye gaye hai. 2- Quraan ki jis jis aayat se unhone istedlaal kiya hai uska mufsil ilmi javaab tahreer farmaye hai. 3- Jaheemah se hue manazere ki roodaad bayaan ki gayi hai. Saath me unki arabi daani ka muhasaba bhi kiya gaya hai. Jaise qoul aur qalq me farq, Quraan me mazkoorah “-----) aur Quraan ko lafz “shee” ke tasmiyah se unka mankhada hona. 4- Ru'yat Baari Taala ka asbaat aur inke shukook va shubhaat ka izaalah. 5- Rabbul Aalameen ki sifat kalaam, aur istvaa alal arsh par sair haasil guftagoo farmaye hai, mazeed Allaah Taala ka maqlooq se baayen hona bhi bayaan kiya gaya hai. 6- In ahaadees ka bhi saheeh darasa kiya gaya hai, jin se jaheemah istedlaal karte hai.

Kitab ki Ahmiyat : Kitab ki ahmiyat ke liye yahi kaafi hai ke ye imaam ahle sunnah ki taaleef hai. Jo bahut saari marjaa ka rutbah haasil ki hui kitabon ke liye marjaa ki haisiyat rakhti hai.

Musannif ka Manhaj : 1- Ibtedah Allah Taala ki hamd v asana farmayen hai, jisme Allaah Taala ki Vahdaniyat, Ruboobiyat aur Asma va Sifaat ke ahle sunnah ke tareeq par zikar moujood hai, baad ----- sifaat Baari Taala me taaveel ka aaghaaz kisi mujrim ne kiya hai, is ki vazaahat hai. 2- Har unvaan aur mauzoo ki vazaahat me ba kasrat aayaat aur ahaadees laaye hai, pahle aayat zikar karte hai, in aayaat ki tafseer ba sanad laate hai, fir ahaadees mubarakah. 3- Choonke aap ----- se hai, is liye saari ahaadees apne sanad se laaye hai. 4- Kuch zayeef rivaayaat bhi laaye hai. 5- Ahle masla ki vazaahat ke saath muqaalifeen ke shubhaat zikar karke in par mazeed radd karte hai. 6- Unvaan aur baab ke zikar ke baad iski touzeeh bhi karte hai.

Islami aqeedah ek nazriyah

Allaah ek hai. Akela hai. Be niyaaz hai. Uska koyi shareek nahi. Na is jaisa koyi hai. Na iska koyi vazeer hai na musheer. Na uski biwi hai na aulaad. Vo har cheez ka ilm rakhne vala hai. Jo ho chukka hai, jo hone vala hai, aur jo nahi hua aur agar hoga to kaise hoga, sab ka jaan'ne vala hai. Vo har cheez par qadir hai. Usko koyi cheez aajiz nahi kar sakti. Jo chahe kar guzarta hai. Allaah Taala ki tamaam sifaat aur uske asma e husna achche naamon ko isi tarah haq man'na chahiye, jis tarah vo Allaah ki

kitab aur ahaadees saheeh se saabit hai. Masalan ilm (jaan'na) Samee (sun'na), Baseer (dekhna), Qudrat, Iraadah, Kalaam, Istavah alal arsh, vaghairah aur vo har raat aasmaan duniya par nuzool fermata hai. Ahle eeman qiyaamat ke din apne Rab ko apni aankhon se dekhenge. Aur Allaah ke tamaam zaati, feli aur khabari sifaat par isi tarah eeman rakhna chahiye, jaise vo mazkoor me na unme koi raddo badal kiya jaaye, na unko mutlaa va bekaar samjha jaaye na unko kisi cheez se tashbeeh dee jaaye, na unki koi kaifiyat bayaan ki jaaye. Ibadat sirf Allaah ki karni chahiye, uske saath kisi ko shareek nahi karna chahiye, na uske siva kisi ko haajat rava samjha jaaye. Aur na sajdah kiya jaaye, na kisi aur ki nazar maani jaaye. Sirf Allaah ghani hai, baakhi uske siva sab muhtaaj hai. Allaah ke tammam nabi bar haq the. Hazrat Muhammad ﷺ nabiyon me sabse Afzal aur aakhri nabi hai. Aap ﷺ par nabuvvat khatam hai. Qiyaamat ke din ahle Tawheed ke liye Aap ﷺ ki shifa'at haq hai. Aap ﷺ ko hamd ka jhanda diya jaayega. Aap ﷺ ke houze kousar se Ahle Tawheed ko Jaam pilaaya jaayega.

Qiyaamat haq hai. Marne ke baad log uthaye jaayenge. Hisab kitab haq hai. Meezan adl, Pulsiraat, Jannat, Dozakh sab haq hai. In par eeman laana farz hai. Taqdeer khair va shar haq hai. Koi cheez Allaah ki taqdeer se baahar nahi jaa sakti, na uski tadbeer ke baghair paida ho sakti hai.

Rasoolullah ﷺ ke baad Abu Bakr Siddiq Razi Allaahu Anhu Afzal hai. Inke baad Hazrat Umar Farooq Razi Allaahu Anhu, inke

baad Usman zul noorain Razi Allaahu Anhu, Inke baad Hazrat Ali Razi Allaahu Anhu, fir bakhiyah Ashrah Mubashshirah, fir Ahle Badar, fir Baitul Rizwan vale, Fir tamaam Sahaba Razi Allaahu Anhum Ajmayeen. Tamaam sahaba ikraam aadil the. Tamaam Umma Haatul Mominoon (yaani Rasoolullah ﷺ ki biviyaan) paak thi. Auliya ikraam ki karamat haq hai. Lekin vo Allaah ke haq me kisi se kisi haq ke mustahaq nahi. Yaani vo Allaah ke bande hai, na nafaa ke maalik hai na nuqsaan ke aur karamat unke ikhtiyar me nahi, Allaah ke hukum se sarzad hoti hai. Tamaam ----- mujtahdeen Imaam Abu Haneefa Rahimahullah, Imaam Maalik Rahimahullah, Imaam Shafayi Rahimahullah, Imaam Ahamd bin Hambali Rahimahullah, haq par the. Inke jitney ijtehaadaat kitab va sunnat ke mutabiq hai un par vo ajr va savaab ke mustahaq hai. Jinme unse ghaltiyaan hui hai Allaah unhe maaf kare. In par amal ummat ke liye zaroori nahi. Chaaron mazahib me se sirf kisi ek mazhab ka paaband hona kisi bhi musalman ke liye shra'aa zaroori nahi. Irshaad Nabavi ﷺ hai (-----
-----) “Maine tumhare darmiyaan do cheezen chod dee hai, jab tak un dono par mazbooti se qaayam rahoge, gumrah na honge. Allaah ki kitab Quraan Majeed aur meri sunnat (ahaadees sahaba).” Ye hadees par musalman ke liye sharayi dastoor hai.

Mulaheza Farmayien : -----

121. Islam ki khusoosiyat

- (1) Islam hi aisa deen hai jo har maidaan me ilm aur aqal ko saath rakhta hai.
- (2) Islam hi aisa deen hai jo tahzeeb va tamaddun ka dayee hai.
- (3) Islam hi aisa deen hai jo roujaaniyat aur maadiyat ka haamil hai.
- (4) Islam hi aisa deen hai jis ke haq me tamaddun duniya ke falsafe ne shahadat dee hai.
- (5) Islam hi aisa deen hai jis ka tajurbaat se saabit karna aasaan hai.
- (6) Islam hi aisa deen hai jis ki buniyaadi taaleem tamaam Ambiya va Rusul aur Aasmaani Kitaabon par eeman laana hai.
- (7) Islam hi aisa deen hai jo Nabi noo e insan ki tamaam zarooriyaat zindagi ka jaame hai.
- (8) Islam hi aisa deen hai jis ki shahaadat ilmi tajurbaat ne dee hai.
- (9) Islam hi aisa deen hai jis me aasmaani aur lachak hai.
- (10) Islam hi aisa deen hai jo har ummat aur har zamane ke liye munasib hai.
- (11) Islam hi aisa deen hai jis par har haal me amal karna aasaan hai.
- (12) Islam hi aisa deen hai jo afraat va tafreet se khaali hai.
- (13) Islam hi aisa deen hai jis ki muqaddas kitab (Quraan) mahfooz hai.

- (14) Islam hi aisa deen hai jis ki muqaddas kitab tamaam nabi noo e insan ke liye sar chashma hidayat hai.
- (15) Islam hi aisa deen hai jo tamaam mufeed uloom ke husool ki ijaazat deta hai.
- (16) Islam hi aisa deen hai jis se maujooda tahzeeb mustafaad (faida utha rahi) hai.
- (17) Islam hi aisa deen hai jis me maujoodah tahzeeb ki kharabiyon ka saheeh ilaaj hai.
- (18) Islam hi aisa deen hai jis ki tahzeeb ke rooh aur maadda ke jaame hone ki shahaadat taareeq ne dee hai.
- (19) Islam hi aisa deen hai jis se duniyavi aman va aasayish poori ho sakti hai.
- (20) Islam hi aisa deen hai jis ka isbaat ilmi tajziye se aasaan hai.
- (21) Islam hi aisa deen hai jis ne tamaam tabqaati imtiyazat ko khatam kar diya hai.
- (22) Islam hi aisa deen hai jis ne tamaam insano ke maa'bain eksaa khaanooni maamlaat ka aelaan kiya.
- (23) Islam hi aisa deen hai jis ne samaji insaaf qaayam kiya.
- (24) Islam hi aisa deen hai jis me qilaaf fitrat koyi cheez nahi hai.
- (25) Islam hi aisa deen hai jis m ahkaam ko zulm va tashdeed se rokthe hue baahen mashvare ka dars diya hai.
- (26) Islam hi aisa deen hai jis ne dushmano ke saath bhi ittefaaq qaayam rakhne ka sabaq diya hai.
- (27) Islam hi aisa deen hai jis ki bashaarati aasmani kitabon me maujood hai.

- (28) Islam hi aisa deen hai jis ne aurat ka khva biwi ho ya beti tahaffuz kiya hai.
- (29) Islam hi aisa deen hai jis ne gore kale, arabi va ajmi me masaavaat qaayam ki.
- (30) Islam hi aisa deen hai jis ne siyaasi hukhooq saabit kiye.
- (31) Islam hi aisa deen hai jis ne taaleem e deen ki targheeb dete hue ilm naafe ke chupaane ko haraam qaraar diya.
- (32) Islam hi aisa deen hai jis ne apne avamir ko jaded tibbi ikteshaafaat ke mavafiq rakha.
- (33) Islam hi aisa deen hai jis ne ghulamon ko ----- sulook se bachaate hue hukkaam ko masaavaat aur hareet ki targheeb dee. (Jis ke nateeje me taareeq gawah hai ke ghulam bhi sarbara ---- saltanat par faayez hue aur baadshah bane).
- (34) Islam hi aisa deen hai jis ne aqal ki baaladasti aur uske faisle ki itaat saabit ki.
- (35) Islam hi aisa deen hai jis ne fuqarah ke liye aghniya ke maal me hissa mutayyun karke dono ko bachaya hai.
- (36) Islam hi aisa deen hai jis ne fitrat aur hikmat ilahi ke mutabiq aqlaaq ki sakhti aur narmi ke mauqif ko saabit kiya hai.
- (37) Islam hi aisa deen hai jis ne tamaam maqlooqaat ke saath narmi aur husne sulook ka hukum diya.
- (38) Islam hi aisa deen hai jis ne fitri usool ke mutabiq shahari huqooq ke usool sikhlaaye hai.
- (39) Islam hi aisa deen hai jis ne insan ki sahat aur sarot ki hifazat ki hai.

(40) Islam hi aisa deen hai jo dil va dimaagh aur aqlaaq par asar andaaz hota hai.

Mulaheza Faramayen : -----

122. Aqeedah Tahaviyah

Allaah ke tawfeeq ke ham tawheed Baari Taala me apna ye Aqeedah bayaan karte hai :

Bila shubah Allaah Taala ek hai.

Iska koyi shareek nahi.

Koyi shai iski missal nahi.

Koyi cheez isko aajiz karne vali nahi.

Vo qadeem hai, iski koyi ibteda nahi.

Vo daayami hai, usko koyi intehaa nahi.

Vo fanaa hone vala aur mitne vala (marne ya khatam hone vala) nahi.

Duniya me vahee kuch hota hai, jis ka vo irada karta hai.

Insani vaham va fikar uski haqeeqat tak rasayi haasil nahi kar sakte, na hi insani faham uski zaat ka idraak kar sakti hai.

Vo maqlooq ke masabah nahi.

Vo (tanha) sab ka qaaliq hai, (aur ye sab ko paida karna inme se) kisi ke muhtaaj hone ki vajah se nahi.

----- vo sab ko rozi dene vala hai.

Vo be khouf va khatra sab ko mout dene vala hai, aur dobara sab ko paida karne vala hai, bila mashakkat.

Vo apni jamaa sifaat ke saath taqleeq aalam ke qabl hi se mutassif hai. Maqlooqaat ki taqleeq se iski sifaat me aisi koyi cheez zyada nahi hui jo pahle na thi. Vo jis tarah apne sifaat ke saath azl se hai, usi tarah un sifaat se abd tak mutassif rahega.

“Qaaliq” ki sifat se iska itsaaf taqleeq ke baad se nahi, (balke pahle se hai) isi tarah “Baari” ki sifat se itesaaf bareet (maqlooq) ko paida karne ke baad se nahi (balke pahle se hai).

“Ruboobiyat” ki sifat se vo tab se mutasif hai, jab ke koyi marboob (tarbiyat paane vala) na tha aur “Qaaliq” ki sifat se tab se mutasif hai jab ke koyi maqlooq paida bhi na ki gayi thi.

Vo jis tarah kisi murde ko zinda karne ke vajah se “Muhai” (zinda karne vala) kaha jata hai, isi tarah is (sifati) naam se zinda karne se qabl bhi muasif hai. Aur isi tarah “Qaaliq” ka (sifati) naam bhi taqleeq se qabl hi isko haasil hai. Aur ye sab kuch isliye ke vo tamaam cheezon par (pahle se) qaadir hai. Aur tamaam asyaah (vajood me) usi ki muhtaaj hai. Aur ye

sab kuch karna us par sahal hai, aur vo kisi cheez ka muhtaaj va zaroorat mand bhi nahi.

Iske misl koyi cheez nahi, aur vo samee va baseer hai.

Maqlooq ko isi tarah paida kiya jaisa ke vo jaanta (aur chahta) tha.

Aur inki taqdeeren mukarrar farmayi.

Muddat hayaat ki taayyun farmayi.

Allaah Taala par koyi shai uski taqleeq se qabl bhi posheeda na thi.

Aur jo kuch ye karne vale hai , vo ise maqlooq ke qabl hi se jaanta hai.

Tamaam ko isne apni farmabardaari ka hukum diya hai, aur na farmaani s manaa farmaya hai.

Aur har shai is taqdeer aur mashiyyat ke mutabiq hi chalti hai. Aur (har jagah) usi ki mashiyyat (irada) kaar farma hai, na ke bando ki mashiyyat va irada. Haan kuch kisi band eke baare me Allaah chahe, to jo Allaah chahta hai vo hota hai, aur jo kuch vo nahi chahta vo nahi hota.

Jis ko chahe vo hidayat deta hai, aur apne fazl se aafiyat va hifazat deta hai, aur jise chahe vo gumrah karta hai, aur insaf ke saath zalel va mubtalaye (azaab) karta hai. Aur is tarah

tamaam hi log iske iraade ke mutabiq iske fazl va adl me daayar hai.

Allaah Taala apne hamsaron aur ham misl izdaad se paak hai (yaani koyi hamsar va zid nahi).

Koyi iske faisle ko radd karne vala nahi, aur na koyi kisi baat par iski giraft karne vala hai, aur na hi kisi ko iske bar khilaaf galba haasil hai.

Muhammad ﷺ yaqeenan uske muntaqab bande, khaas nabi, aur pasandeedah rasool hai. Vo khatamun Nabiyyeen hai, tamaam muttakiyon (nekon) ke imaam , nabiyon ke sardaar, aur parvardigaar e aalam ke mahboob hai.

Aap ke baad kisi khisam ka daava nabuvvat gumrahi aur nafs parasti hai.

Aap tamaam jinnaton aur jamee insano ke liye deen haq, raah e hidayat, noor e eeman aur ziyah e islam lekar bataur nabi mab'ooos kiye (bheje) gaye the.

Quraan kalaam ilaahi hai, vo Baari Taala ki farmayi (takleem ki) hui baat hai. Iski koyi kaifiyat mutayyin nahi, apne Rasool par ba tareeq vahee naazil farmaya. Aur jamee musalaman is baat ki tasdeeq karte hai aur yaqeen rakhte hai ke Quraan Allaah Taala ka haqeeqi kalaam hai aur maqloof ke kalaam ki tarah maqloof nahi ; lehaaza jo shakhs Quraan sune aur ye kahe ke vo insan ka kalaam hai to vo kufriya baat kahta hai au raise insan ki Allaah Taala ne burayi bayaan ki hai aur use

jahannam (sakhar) ki dhamki dee hai, chunache Quraan me hai : “-----” (mai anqareeb ise jahannam me daaloonga). Allaah Taala ki ye vayeed is shakhs ke liye hai jo ye kahta tha ke “-----” (ke ye to insan ki baaten hai), pas hame yaqeen hai ke ye Quraan qaaliq bashar ka kalaam hai aur kisi bashar ke kalaam ke masaaba nahi.

Aur jo koyi Allaah Taala ko insani sifat va haalat se mutasif kare vo kufr karta hai. Pas jis shakhs ne ye samajh liya, usne duroost kaam kiya. Aur kaafiron jaisi baaten karne se bach gaya, aur usne jaan liya ke Haq Taala apni sifaat me kisi insan ke masaaba nahi.

Haq taala ki ru'yat (deedaar) ahle jannat ko yaqeenan naseeb hoga. Jisme Zaat Baari Taala ka ihata na hoga aur na koyi kaifiyat hogi. Chunachen Quraan me bhi is ka zikar hai : “-----” (Bahut se chehren (log) is din taro taazah apne rab ko dekhenge).

Is ruwiyyat ki kaifiyat va tafseel vahee hogi jaisi ke

Allah ke ilm va irada me hai. Aur Saheeh Ahaadees me is baabat jo kuch hai vo sab jaisa ke irshaad farmaya gaya, bar haq hai aur is se Rasoolullah ne jo mutaaliba muraad liya vo sab duroost hai. Is masle me ham apni taai se taaveel va vazaahat nahi karte aur na apni marzi ke khayaalaat baandhte hai. Isliye ke deen ki aisi baton me vahi shakhs salaamat rahta hai jo apne ko Allaah aur Rasool ke havale

karde aur aisi mustasna cheezon ki haqeeqat ko uske jan'ne vale (Allaah va Rasool) ke havale karde.

Islam par vahi shakhs saabit khadam rah sakta hai jo Quraan va Sunnat ke saamne sar e tasleem kham karke khud ko unke havale karde, lihaaza jo shakhs aisi cheezon ki tahqeeq va khouz me mashghool hoga, jis ki faham usko nahi dee gayi to vo tawheed khaalis, maarifat saafiyah aur eeman saheeh se door hi rahega, aur kufr va eeman, tasdeeq va takzeeb, aur iqraar va inkaar me daama dol, giraftaar vasvase, hairaan va pareshaan aur mubtalaye shak va taraddud rahega. Aur na to momin muqlis ban paayega na munkar haajad.

Jannatiyon ko deedar e Ilaahi naseeb hone ke aqeedah par is shakhs ka eeman saheeh na kah laayega, jo is deedar ko vaham kahe ya apni faham se koyi doosri taaveel kare.

Ru'yat Baari Taala aur deegar tamaam sifaat Baari Taala me saheeh taaveel (mutaaliba) yahi hai ke (insani) taaveelaat ko tark karke kitab va sunnat ko tasleem kar liya jaaye. Aur yahi musalmano ka deen hai.

Jo shakhs Janab Baari Taala ki sifaat ki nafi karne se na bacha aur (isi tarah) vo shakhs jo sifaat ko mushaabah maqloof qaraar dene se na bacha vo gumrah hua uar "tanziyah" ke raaste par na chala.

Baari Taala ektayi sifaat se mutasif aur munfarid ausaaf ke haamil hai. Maqloof me koyi is jaisi sifaat vala nahi.

Baari Taala had, inteha, hase, aazaa aur advaat (jawarah) se paak hai.

Jahaat satah (fouq, tahat, shumaal, khudaam, khalaf) me se koyi Jahat Baari Taala ka ihata nahi karti, jaisa ke maqlooqaat ka ihata karti hai.

Meraj haq hai, Nabi Kareem ﷺ ko raat me meraj karayi gayi aur ba haalat bedaari Nabi Kareem ﷺ ko ba nafs nafees aasmaan par le jaaya gaya. Aur fir vahan se jahan jahan Allah Taala ne chaaha. Is mouke par Allaah Taala ne apni Shaayane Shaan Aap ﷺ ka istekhbaal farmaya. Aur jo kuch chaha uska hukum (vahee) farmaya. ----- (Aap par darood ho, duniya me bhi aur aakhirat me bhi).

House Kousar jo Ikraam va Ejaaz ke tour par Aap ﷺ ko dee gayi hai, vo bar haq hai. Aur vo shifa'at bhi jis ka Nabi Kareem ﷺ ko vaada kiya gaya hai, hamtabiq bayaan Hadees vo bhi bar haq hai.

Azal me Allah Taala ne apne maabood hone ka jo iqraar hazrat Adam Alaihissalaam aur aulaad Adam se liya vo bhi haq hai.

Allaah Taala ko azal hi se jannat me daakhil hone vale aur jahannam me jaane vale tamaam hazraat ki taadaad ka ilm hai. Isme na to kami hogi na zyadati hogi. Yahi haal bando ke

af'aal ka hai. Jiske baare me Allaah Taala ko maaloom hai ke vo ye karne vale hai.

Chunache har ek ke liye vo kaam jiske liye vo paida kiya gaya, aasaan kar diya gaya. Aur har amal ka (maqbool vaghairah hone) aetebaar uske khatma se hoga.

Nek bakht vo hai jiske nek bakht hone ka Allaah ne faisla kar diya. Aur bad bakht bhi vo jiske bad bakht hone ka Allaah ne faisla kar diya. Maqloof ke baare me ----- taqdeer dar asal Allaah Taala ka ek bhed hai, jis se na to koyi muqarrib farishta vaaqif hai na koyi rasool. Is baare me fikar va gahraayi me jaane ki koshish darmaandagi aur usool e islam se bar gushtagi ka sabab hai. Lihaaza is baare me fikar va nazar aur khayaal va vaham se bhi door rahen. Allaah Rabbul Izzat ne ilm taqdeer ko apni maqloof se posheeda rakha hai aur maqloof ko uske dar pe hone se manaa farmaya hai.

Chunache Allaah Taala farmate hai : Allaah ke in barguzeedah bandon ke liye jinke quloob roushan hai, ye log ----- ke martaba par faayez hai. Kyu ke ilm ki do khismen hai, ek vo ilm jo maqloof ko diya gaya aur doosra vo jo maqloof me mafqood hai (yaani nahi diya gaya). Pas maujood ilm ka inkaar kufr hai aur mafqood ilm me rasayi ka daava bhi kufr hai. Aur eeman tab hi salamat rah sakta hai jab maujood ko maana jaaye aur mafqood ki talab ko tark kar de.

Ham looh va qalam aur jo kuch isme likha hai, is par eeman rakhte hai. Allaah Taala ne jis cheez ke hone ko likh diya, to

saari maqlooq jama hokar bhi isko na hone vali nahi kar sakti. Isi tarah saari maqlooq jamaa hokar jis cheez ke hone ko nahi likha, uske hone vali bana dena chahe to ye nahi ho sakta. Chunachen qiyaamat tak jo kuch hone vala hai vo sab likh kar qalam taqdeer khushk ho chukka. (yaani ye kaam tamaam ho chukka).

Bande ne jo kuch khata ki vo is me duroostagi ko paane vala bhi na tha. Aur jahan isne duroostagi dikhayi vo vahan khata karne vala bhi na tha.

Bande ko ye jaan lena chahiye ke Allaah Taala ko uski maqlooqaat me jo kuch hone vala hai uska ilm hai. Ye Allaah Taala ki taqdeer mabram (pukhta) hai aur aasmaan va zameen me na koi uska muqalif hai na baaz purs karne vala, na koi usko khatam kar sakta hai na badal sakta hai. Is liye ke Allaah Taala ne apni kitab me farmaya :

“Allaah Taala ne tamaam cheezon ko paida farmaya hai, aur hare k ki taqdeer mutayyin kar dee hai.” Nez Allaah Taala ne ye bhi farmaya :

“Aur Allaah Taala ka hukum maqdar kar vo taqdeer ki tarah hai.”

Pas jo koi taqdeer ke baab me Allaah Taala ka muqabil ho aur apni naaqis faham (beemaar dil) se isme gour va fikar kare iske liye barbaadi hai. Aisa shakhs apne khayaalaat se

talaash gaib me maqfi raaz daryaaft karna chahta hai, aur apni tamaam baton me gunahgaar kazzaab saabit hoga.

Arsh va Kursi bar haq hai. Aur Allaah Taala arsh aur doosri cheezon se bhi mustaghna hai, har cheez par muheet aur baala va bartar hai, aur Allaah Taala ke ihaate se iski maqloog aajiz hai.

Ham eeman, tasdeeq aur tasleem karte hue kahte hai ke :

Allaah Taala ne Hazrat Ibraheem Alaihissalaam ko khaleel banaya aur Hazrat Moosa Alaihissalaam ko sharf kalaam se nawaaza.

Ham Malayika, Ambiya Alaihimussalaam aur un par naazil shuda kitabon par bhi eeman laate hai aur gawahi dete hai ke tamaam ambiya haq par the.

Hamari taraf kaaba ko qibla samajhne valo ko ham musalman kahenge, jabke vo Nabi Kareem ﷺ ki laayi hui baton ka aeteraaf kare, aur jo kuch Aap ne farmaya aur khabar dee uski tasdeeq Karen.

Ham Zaat Khudavandi (ki haqeeqat daryaaft karne) me ghour va fikar nahi karte, na deen khuda vanmdi me bahas karte hai, na darbaar e Quraan mujaadilah (nazaa) karte hai.

Aur ham gawahi dete hai ke Quraan Rabbul Aalameen ka kalaam hai, jo hazrat Jibrayeel Alaihissalaam lekar naazil hue, aur Nabi Kareem ﷺ ko sikhlaaya. Ye Quraan Allaah Taala ka

kalaam hai, maqloof ka kalaam iski barabari nahi kar sakta. Ham na Kalaam ilaahi ke maqloof hone ke qaayal hai na aisa kah kar jamaat e muslimeen ki muqalifat karte hai.

Kisi ahle qabeelah ko gunah karne ki wajah se kaafir na kahenge, jab tak ke vo is gunah ke fel ko halaal na samjhe.

Ham is baat ke qaayal nahi ke eeman vale ko gawah koyi nuqsan nahi karta.

Nekokaron ke liye ham ummeed karte hai ke Allaah unko maaf farma de, aur apni rahmat se daakhil e jannat kar de, albatta iska yaqeen nahi aur na jannat ki ham gawahi dete hai. Inke gunahon ki maghfirat talab karte hai aur inke baare me azaab ka khouf karte hai aur maghfirat se na ummeed bhi nahi.

Gunah ke bavajood azaab se itminaan aur maafi se maayoos aadmi ko mazhab islam se khaarij kar deti hai aur ahle qabelah ki raah haq is ummeed va na ummeedi ke darmiyaan hai.

Banda eeman se us waqt tak nahi niklega, jab tak in cheezon ka inkaar na Karen, jiske tasleem se vo eeman me daakhil samjha jaata hai.

Eeman zabaan se iqraar karne aur dil se tasleem karne ka naam hai (yaani dono baton ka hona zaroori hai).

Aur Nabi Kareem ﷺ ne shariyat ki vazahat farmayi vo sab bar haq hai. Aur eeman ek hi jaame cheez ka naam hai aur sab hi momin asal eeman me barabar hai. Haan ! Khashyat, Taqwa, Gunahon se ijtenaab aur Nekiyon par paabandi ke aitebaar se hare k me darja bandi hai.

Momineen tamaam Allah ke vali hai aur sab se mukarram Allaah ke nazdeek zyada farma bardaar aur Quraan ki zyada itteba karne vala hai.

Aur eeman naam hai Allaah Taala ko, uske farishton ko, uski naazil kardah kitabon ko, uske rasoolon ko, aur aakhirat ke din ko, achchi buri, kadvi meethi taqdeer ko tasleem karne ka. Ham in tamaam baton par eeman laate hai (tasleem karte hai).

Aur Allaah ke Rasoolon ke darmiyaan tafreeq nahi karte. (Yaani kisi ko nabi mane aur kisi ko na maan'ne ki tafreeq nahi karte) aur jo bhi khuda ki taaleem'aat unhone pesh kiye, ham iski tasdeeq karte hai.

Ummat e Muhammadiya ﷺ ke vo log jinhone kisi kabeerah gunah ka irtekaab kiya hai, vo jahannam me jaayenge, lekin tawheed ke khaayel hone aur eeman par marne ki soorat me vo jahannam me hamesha na rahenge. Chahe vo toubah ke baghair mare ho. Aise log Allaah Taala ki mashiyyat aur hukum ke taabe honge, agar Allaah chahe to inhe maghfirat

farma de, aur apne fazl se inko maaf kar de. Chunachen Quraan me Allaah Taala ka irshaad hai : “-----“

“Aur agar Allaah Taala chahe to unke saath insaaf karte hue jahannam me azaab de, aur saza bhugat lene ke baad apne raham karam se ya nekokaron ki shifa’at ki vajah se jahannam se nikaal kar jannat me bhej de.

Allah Taala ne ahle eeman ko duniya va aakhirat me in munkareen va kuffaar se jada qaraar diya hai, jo hidayat aafta nahi aur na khuda ki madad ke haqdaar hai.

Aye Allaah ! Aye Islam aur Musalmano ke Vali ! Hame islam par saabit khadam rakh, taa aan ke ham tujh se mulaaqaat kare.

Ham tamaam musalmano ke peeche, chahe vo nek ho faasiq ho, namaz padhneko duroost samajhte hai. Isi tarah nek aur faasiq tamaam ki namaz janazah padhe jaane ko zaroori samajhte hai.

Kisi nek va bad ke baare me jannat ya jahannam ka faisla ham nahi karte, aise kisi shakhs ke baare me kufr, ya nifaaq ya shirk ki gawahi bhi nahi dete, jab tak ke is se is qabeel ki koyi baat zaahir na ho, aur unke posheeda ahvaal ko Allaah ke havale karte hai.

Kisi musalman ko ham vaajib ul qatl nahi samajhte, jab tak ke vo vaajib ul qatl qaraar na diya jaaye.

Hamare imaam aur hukkaam ke khilaaf baghaavat ko ham duroost nahi samajhte, chahe vo zulm kare, na unke baare me bad dua karenge, na unki itaat ko chodenge, jab tak ke vo ham ko kisi maasiyat ka hukum na de, inki itaat Allaah ki itaat samjhi jaayegi. (aur vo khud zaalim va badkaar ho to) inke liye Allaah Taala se islaah va afoo ki dua karte rahenge.

Ham sunnat Rasool aur jamaat muslimeen ke tareekhe par chalne ka ahad karte hai, ----- ikhtiyar karne, ikhtelaaf karne aur tafarruqa baazi se door honge. Adl va amaanat valo ko pasand karte hai, aur zulm va qiyaanat karne valo se nafrat karte hai.

Jin cheezon ka ilm ham par mushtaba hai, is baare me hamara kahna yahi hai ke Allaah hi zyada jan'ne vala hai.

Safar va hazar me Maseeh ----- ko ham jaayez samajhte hai, jaisa ke hadees paak me is ka bayaan hai.

Fareezah Haj aur Fareezah Jihaad musalmano ke ameer ki zer qiyadat chahe vo nek ho bad, qiyaamat tak jaari rahenge. Koyi cheez usko mansooq nahi kar sakti.

Ham kiraaman kaatibeen ke hone par bhi eeman rakhte hai, Allaah Taala ne unko ham par nigraan mukarrar kiya hai.

Malikul mout ke baare me bhi ham ko yaqeen hai. Jinhe ahle jahaan ki arvaah qabz karne ka zimmedaar banaya gaya hai.

Ham murde se qabar me uske Rab, uske deen, aur Nabi ke baare me sawaal kiye jaane par eeman rakhte hai, jaisa ke Nabi Kareem ﷺ se marvi rivaayaat aur sahaaba ke bayaan se maaloom hota hai.

Aur qabar marne vale ke liye ya to jannat ka ek baagh hoti hai ya dozakh ka gadha.

Ham qiyaamat me dobara paida kiye jaane, aamaal ka badla milne, Allaah ke huzoor pesh hone, hisab va kitab, aamaal naama pesh kiye jaane, aur iske mutabiq sawaab va aqaab diye jaane aur pul siraat par se guzarne aur aamaal ke tole jaane par bhi eeman rakhte hai.

Jannat va Jahannam paida kee jaa chuki hai, ye kabhi naabood na hongi, Allaah Taala ne maqlooq ko paida karne se pahle hi se jannat va jahannam ko paida kar liya aur fir har do me jaane vale insano ko paida kiya, pas jisko chaha apne fazl se jannat ka haqdaar banaya, aur jisko chaha apne adl va insaf se jahannam ka haqdaar banaya.

Bande ka khair va shar iske muqaddar me likha jaa chukka hai.

Aur “istetaat fel” baayan maani ke jis haasil hone se hi banda koi kaam kar sake, aur jo band eke qabze me nahi samjhi jaati, vo fel ke saath saath insan ko haasil hoti hai, aur istetaat ba maani tandrusti, gunjayish, taaqat aur asbaab va aalaat ka mayassar hona, ye bande ko pahle se haasil hoti

hai, aur isi ki buniyaad par bande ko Allaah ki taraf se kisi kaam ka mukallif banaya jaata hai, jaisa ke Allaah Taala farmate hai : ----- (Allaah hare k ko uski taaqat ke ba qadar hi mukallif banate hai.

Af'aal ibaad (bando ke af'aal) Allaah ke paida kardah aur bando ke kasab kardah hai. Allaah ne unhe isi ka mukallif banaya, jiski vo taaqat rakhte the, aur bande isi ki taaqat rakhte hai jiska unhe mukallif banaya hai. Chunachen 'laa houla vala quvvata illah billah" ka yahi maani hai, yaani gunah se bachne ka koyi huliya, harkat aur taaqat (houl) bande ko Allaah ki madad ke baghair nahi, aur Allaah ki itaat aur farmabardari ki qhuvvat va qudrat bhi Allaah ki toufееq ke baghair nahi.

Har cheez Allaah Taala ke iradah, ilm, faisla aur taqdeer ke mutabiq hi chalti hai. Allaah Taala ki chahat deegar tamaam ki chahaton par ghalib hai, aur Allaah Taala ka faisla doosre tamaam ki tadbeeron par ghalaib aata hai. Vo jo chahta hai karta hai aur kabhi kisi par zulm nahi karta. Har burayi aur kharabi se vo paak hai aur har aib aur khaami se vo munazzah hai. : Vo jo kare is par baaz purs nahi, aur haan logo se baaz purs hogi.

Zindon ke dua karne se aur sadqa karne se murdon ko nafaa pahunchta hai. Allaah Taala logo ki duaon ko qubool farmate hai, zarooraten poori farmate hai, aur tamaam cheezon ke maalik hai, aur Allaah ka koyi maalik nahi.

Palak jhapakne ke barabar bhi koyi Allaah se mustaghna nahi, jo koyi khud ko Allaah se zara barabar mustaghna samjhe vo kaafir hai, aur gunahgaar hai.

Allaah Taala gussa farmate hai aur khush bhi hote hai, magar Allaah ka gussa aur razamandi maqlooq ki tarah nahi.

Ham Sahaba e Rasool se muhabbat karte hai. Albatta na kisi ki muhabbat me ghuloo karte hai, na kisi se baraat karte hai, aur jo koyi inse bugz rakhe aur burayi se inka zikar kare, ham unse bugz rakhte hai.

Ham to sahaba ka zikar khair hi se karenge. Sahaba se muhabbat deen , eeman aur ihsaan hai, aur inse dushmani kufr va nifaaq aur sarkashi hai.

Rasoolullah ﷺ ke baad aala ham Hazrat Abu Bakar Razi Allaahu Anhu ke liye khilaafat maante hai, isliye ke aap hi poori ummat se Afzal aur muqaddam hai. Fir Hazrat Umar bin Khattab Razi Allaahu Anhu ke liye, fir Hazrat Usman Razi Allaahu Anhu ke liye, fir Hazrat Ali ibn Abi Taalib Razi Allaahu Anhu ke liye. Yahi chaar khulafa e Rashideen aur ayimma mahdiyyeen hai.

Jin dus sahaba anhum ka naam lekar Nabi Kareem ﷺ ne inko Jannat ki bashaarat dee. Ham bhi inke haq me jannat ki gawahi dete hai, jaisa ke Rasoolullah ﷺ ne inke haq me Jannat ki gawahi dee, aur Nabi Kareem ﷺ ki baat bar haq hai. Ye hazraat hasbe zel hai :

Hazrat Abu Bakr Razi Allaahu Anhu

Hazrat Umar Razi Allaahu Anhu

Hazrat Usman Razi Allaahu Anhu

Hazrat Ali Razi Allaahu Anhu

Hazrat Talha Razi Allaahu Anhu

Hazrat Zubair Razi Allaahu Anhu

Hazrat Saad Razi Allaahu Anhu

Hazrat Sayeed Razi Allaahu Anhu

Hazrat Abdur Rahman bin Auf Razi Allaahu Anhu

Hazrat Abu Ubaidah bin Jaraah Razi Allaahu Anhu

Jo shakhs Sahaba Rasool ﷺ aur azvaaje mutahharaat aur Aale Rasool ﷺ ke baare me gunahon se door hone aur buraiyon se paak hone ki ki achchi baat kare, vo munafiq nahi ho sakta.

Ulama e Salaf inke tabeyeen nek log aur ahle fiqh aur ahle nazar ko achche lafzon hi se yaad kiya jaayega. Aur jo inki burayi kare vo raah raast par nahi.

Kisi vali ko ham kisi rasool se Afzal nahi samajhte. Balke ham ye kahte hai ke faqat ek nabi tamaam auliya se badh kar hai.

Auliya ki karaamaat ko ham haq samjhte hai aur jo qisse motabar hazrat se marvi hai, unko bhi duroost samjhte hai.

Ashraat saa'at (alaamaat qiyaamat) masalan khurooj dajjaal, Hazrat Eesa Alaihissalaam ka aasmaan se naazil hona, sooraj ka maghrib se tuloo hona, aur ek maqsoos choupaya jaanvar ka uski jagah se nikalna vaghairah par ham eeman va yaqeen rakhte hai.

Kisi kaahin aur nujoomi ki ki ham uski kahaanat aur nujoom me tasdeeq nahi karte. Isi tarah kitab va sunnat aur ijmaa ummat ke khilaaf baat karne vale kisi ki ham tasdeeq nahi karte.

Jamaat e Muslimeen ki baat ko duroost aur unki muqaalifat ko gumrahi aur azaab ka sabab samajhte hai. Allaah ka deen aasmaan va zameen me ek hi hai aur vo "Deen e Islam" hai. Allaah Taala farmate hai : "-----" (Deen Allaah ke nazdeek Islam hi (muatabar) hai).

"-----" (Tumhare liye mai ne deen Islam ko pasand kiya).

Deen Islam afraat va tafreet ke darmiyaan, tashbee va taateel ke ma'bain, jabar va qadar ke beech, itminaan van a ummeedi me se ek raah aitedaal faraaham karta hai.

Ye hamara mazhab aur aqeedah hai, zaahir me bhi aur dil me bhi.

Aur jo koyi iska muqalif ho, ham Allaah ke saamne us se bari hai.

Ham Allaah se dua karte hai ke vo hamen eemaan par saabit khadam rakhe aur eemaan par khaatma farmaye, aur ghalat khvaahishon par chalne se, jadaa gaanah ray ikhtiyar karne se aur mashbah, mua'tazilah, jaheemah, jabriyah, qadriyah vaghairah ghalat masaalik par chalne se hifazat farmaaye. Jinhone sunnat e Rasool ﷺ ki aur jamaat e muslimeen ki muqaalifat karke gumrahi se naata jod rakha hai, ham aise gumrahon se bari hai aur ye sab hamare nazdeek gumrah aur be raah hai.

Allaah hi sab ko mahfooz rakhne vala hai, aur vahi toufeeq bakhashne vala hai.

Aayaat

(-----)

“Allaah ke yahan deen sirf islam hai” (Aale Imran : 19)

(-----)

“Allaah Taala apne saath shirk ko kabhi nahi bakhashta, aur Is se chote gunah ko bakhsh deta hai, jiske liye chahta hai aur jo

Allaah ke saath shareek thaharata hai to usne bahut hi bade gunah ka buhtaan baandha.” (Nisa : 48)

(-----)

“Jo Allaah ke saath shirk kare to vo door ki gumrahi me jaa pada.” (An Nisa : 116)

(-----)

“Jo Allaah ke saath shirk kare is par Allaah ne Jannat haram kar rakhi hai aur uska thikana Jahannam hai.” (Al Maayidah : 72)

(-----)

“Jo Allah ke saath shirk kare to goya vo aasmaan se gir pada, pas parinde use noch le ya hawa use udaakar kisi door daraaz makaan me daal de.” (Al Hajj : 31)

(-----)

“Munafiqeen jahannam ke sab se nichle tabqe me honge, aap unka koyi madadgaar nahi paayenge, magar jinhone toubah ki aur apni islaah kar lee aur Allaah Taala ko mazbooti

ke saath pakda, aur usi ke liye deen ko eksoo kar liya to ye log fir momino ke saath honge.” (An Nisa : 145, 146)

(-----)

“Jo apne Rab se milne ki ummeed rakhe vo amal saaleh karta hai aur apne Rab ki ubadat me kisi ko shareek na Karen.” (Al Kahaf : 110)

(-----)

“Is ke misl koyi cheez nahi, vo same va baser hai.” (Ash Shoora : 11)

(-----)

“Baaz log aise bhi hai jo Allaah ke shareek auron ko thaharakar unse aisi muhabbat rakhte hai jaisi muhabbat Allaah se honi chahiye aur eeman vale Allaah ki muhabbat me bahut sakht hote hai.” (Al Bakharah : 165)

Ahaadees

(-----)

“Maine tumhare darmiyaan do cheezen chod dee hai, jab tak un dono par mazbooti se qaayam rahoge gumrah na hoge. Allaah ki Kitab Quraan Majeed aur Meri Sunnat (Ahaadees Saheeh).”

(-----)

Auf bin Maalik Razi Allaahu Anhu se rivayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya : Yahood (71) firqon me bate, jin me se ek firqa jannati hai aur satta firqe jahannami, aur nasara bahattar (72) firqon me bate, jinme ek firqa jannati hai aur ekhattar firqe jahannami, aur qasam hai us zaat ki jiske haath me Muhammad ﷺ ki jaan hai ! Meri ummat tihattar (73) firqon me bategi, jin me sirf ek firqa jannati hoga aur baakhi bahattar firqe jahannami, Arz kiya gaya, Aye Allaah ke Rasool ! Vo koun log hai? Farmaya : Vo Jamaa't hogi. (Saheeh ibn Maajah : 3241)

Aur sunan Tirmizi me Abdullah bin Umar Razi Allaahu Anhu ki rivayat me hai ke sahaba ne arz kiya, Aye Allaah ke Rasool ! Ye jannati firqa koun hai? Farmaya : “-----” Jis raaste par mai hoon aur mere sahaba hai (is par chalne vale jannati honge). (Sunan Tirmizi : 2641)

(-----)

Muaaviya Razi Allahu Anhu se rivayat hai, vo kahte hai ke, Maine Rasoolullah ﷺ ko farmate hue suna : Meri ummat ka ek groh hamesha Allaah ke deen ke saath qaayam va daayam rahega, inka saath chodne vale aur inki muqaalifat karne vale inko koyi nuqsaan nahi pahuncha sakenge, yahan tak ke Allaah ka hukum aa pahunchega aur vo is tarah logo par ghaalib rahenge. (Muslim : 1037)

(-----)

Abu Hurairah Razi Allaahu Anhu se rivayat hai, vo bayaan karte hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya : Islam ajnabiyat ki haalat me shuroo hua tha aur anqareeb pahle hi ki tarah ajnabi ho jaayega, pas khush khabari ho gurba (ajnabiyon) ke liye. (Saheeh Muslim : 145)

(-----)

Us shakhs (Jibrayeel Alaihissalaam) ne poocha : Ya Rasoolullah ! Islam kise kahte hai?

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : Islam ye hai ke tum kalima tawheed, yaani is baat ki gawahi do ke Allaah Taala ke siva koyi maabood bar haq nahi aur Muhammad ﷺ ki risaalat (ke

Aap ﷺ Allah Taala ke rasool hai) ka iqraar karo, Namaz paabandi se taadeel arkaan ada karo, Zakaat do, Ramzan ke roze rakho aur agar istetaat ho to haj bhi karo.

Is shakhs (Jibrayeel Alaihissalaam) ne arz kiya ke Aap ne sach farmaya.

Ham ko taajjub hua ke khud hi sawaal karta hai aur khud hi tasdeeq karta hai.

Iske baad is shakhs (Jibrayeel Alaihissalaam) ne arz kiya ke eeman kise kahte hai?

Aap ﷺ ne farmaya : Eeman ke maani ye hai ke tum Allaah Taala ka aur uske Farishton ka, uski Kitabon ka, uske Rasoolon ka aur Qiyaamat ka yaqeen rakho, Taqdeer ilaahi ko yaani har khair va shar ke muqaddam hone ko sachcha jaano.

Is shakhs (Jibrayeel Alaihissalaam) ne arz kiya : Aap ne sach farmaya.

Fir kahne laga, Ahsaan kise kahte hai?

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : Ahsaan ki haqeeqat ye hai ke tum Allaah Taala ki ibadat is tarah karo goya Allaah Taala ko dekh rahe ho, agar ye martaba haasil na ho to kamaz kam itna yaqeen rakho ke Allaah Taala tumko dekh raha hai. (Saheeh Bukhari : 50, Saheeh Muslim : 8)

(-----)

“Afzal Islam Allaah par eeman laana hai.” (Al Saheehah : 2/551)

(-----)

“Bando par Allah Taala ka haq ye hai ke vo iski ibadat kare aur uske saath kisi bhi cheez ko shareek na thaharayen, aur Allaah par bando ka haq ye hai ke vo use azaab na de, jo uske saath kisi bhi cheez ko shareek na thaharaye.” (Bukhari : 2856)

(-----)

“Mujhe tum par jis amr ka sab se zyada khatra nazar aa raha hai, vo shirk e asghar hai. Aap se daryaaft kiya gaya ke, shirk e asghar kya cheez hai? To Aap ne farmaya : Vo riyakaari hai.” (As Saheehah : 951)

(-----)

Nabi Kareem ﷺ ka irshaad hai : “Mujhe is amr ka hukum diya gaya hai ke mai us waqt tak jung karta rahoonga, jab tak log

is baat ki shahaadat na de den ke Allaah ke alaava koyi maabood bar haq nahi, aur Muhammad ﷺ uske bande aur rasool hai.” (Saheeh Bukhari : 25, Saheeh Muslim : 3100)

(-----)

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : Jo shakhs mar jaaye is haal me ke vo jaanta tha ke, laa ilaaha illallah kya hai to vo jannat me daakhil hoga. (Muslim : 26)

(-----)

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : Teen cheezen jisme paayi jaayen usne eeman ki mithaas paa lee : 1- Jisko Allah aur uske Rasool har cheez se zyada mahboob ho. 2- Vo shakhs jo kisi bande se muhabbat kare to sirf Allaah ke liye muhabbat kare. 3- Vo shakhs jis ko Allaah ne kufr se bacha liya hai vo dobara kufr me lautna vaisa hi na pasand karta hai jaisa ke aag me daala jaana isko na pasand hai. (Muttafiq Alai, Bukhari : 21, Muslim : 43)

(-----)

Rasoolullah ﷺ ne farmaya : Jo shakhs (la ilaaha illallah) kahe aur Allaah ke siva har cheez ki ibadat ka inkaar kare to uska

maal, aur uski jaan (Islam ke nazdeek) mahfooz hai aur iska hisaab Allah par hai. (Muslim : 23)

(-----)

Nabi Kareem ﷺ ne farmaya : “Eeman ki saath se oopar shaakhen hai aur ek doosri rivayat ke mutabiq sattar se oopar shaakhen hai, sab se aalaa shaakh ‘la ilaaha illallah’ aur sab se adna raaste se takleef deh ashyaa ko hatana hai, aur “sharm va haya” eeman ki ek shaakh hai.” (Bukhari : 9)

ABM PRINT TIME'S SYLLABUS BOOKS FOR CHILDREN

ARABIC LANGUAGE & TARBIAH

Nursery to Grade 9



ISLAMIC STUDIES & TARBIAH-URDU

Nursery to Grade 9



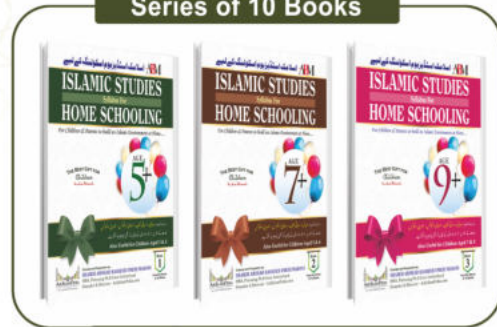
ISLAMIC STUDIES & TARBIAH-ENGLISH

Nursery to Grade 9



ISLAMIC STUDIES FOR HOME SCHOOLING

Series of 10 Books



Publisher & Printer: ABM Print Time

+91-99890 22928, +91-93909 93901 abm.printtime@gmail.com

23-1-916/B, Moghalpura, Charminar, Hyderabad - 500002, Telangana State, India